تفسیر راهنما

فہرست

سورہ انعام

آیت1
آیت2
آیت3
آیت4
آیت5
آیت6
آیت7
آیت8
آیت9
آیت10
آیت11
آیت12
آیت13
آیت14
آیت15
آیت16
آیت17
آیت18
آیت19
آیت20
آیت21
آیت22
آیت23
آیت24
آیت25
آیت26
آیت27
آیت28
آیت29
آیت30
آیت31
آیت32
آیت33
آیت34
آیت35
آیت36
آیت37

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت38
آیت39
آیت40
آیت41
آیت42
آیت43
آیت44
آیت45
آیت46
آیت47
آیت48
آیت49
آیت50
آیت51
آیت52
آیت53
آیت54
آیت55
آیت56
آیت57
آیت58
آیت59
آیت60
آیت61
آیت62
آیت63
آیت64
آیت65
آیت66
آیت67
آیت68
آیت69
آیت70
آیت71
آیت72
آیت73
آیت74
آیت75
آیت76
آیت77

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت78
آیت79
آیت80
آیت81
آیت82
آیت83
آیت84
آیت85
آیت86
آیت87
آیت88
آیت89
آیت90
آیت91
آیت92
آیت93
آیت94
آیت95
آیت96
آیت97
آیت98
آیت99
آیت100
آیت101
آیت102
آیت103
آیت104
آیت105
آیت106
آیت107
آیت108
آیت109
آیت110
آیت111
آیت112
آیت113
آیت114
آیت115
آیت116
آیت117

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت118
آیت119
آیت120
آیت121
آیت122
آیت123
آیت124
آیت125
آیت126
آیت127
آیت128
آیت129
آیت130
آیت131
آیت132
آیت133
آیت134
آیت135
آیت136
آیت137
آیت138
آیت139
آیت140
آیت141
آیت142
آیت143
آیت144
آیت145
آیت146
آیت147
آیت148
آیت149
آیت150
آیت151
آیت152
آیت153
آیت154
آیت155
آیت156
آیت157

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت158
آیت159
آیت160
آیت161
آیت162
آیت163
آیت164
آیت165

سوره اعراف

آیت1
آیت2
آیت3
آیت4
آیت5
آیت6
آیت7
آیت8
آیت9
آیت10
آیت11
آیت12
آیت13
آیت14
آیت15
آیت16
آیت17
آیت18
آیت19
آیت20
آیت21
آیت22
آیت23
آیت24
آیت25
آیت26
آیت27
آیت28
آیت29
آیت30
آیت31

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت32
آیت33
آیت34
آیت35
آیت36
آیت37
آیت38
آیت39
آیت40
آیت41

اشاریوں سے استفادہ کی روش
اشاریے (1)
اشاریے (2)
اشاریے (3)
اشاریے (4)
اشاریے (5)

9

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِم يَعْدِلُونَ .1

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور تاریکیوں اور نور کو مقرر کیا ہے اس کے بعد بھی کفر اختیار کرنے والے دوسروں کو اس کے برابر قرار دیتے ہیں (1)

1_ حمد و ستائشے مخصوص ہے اس خدا کیلئے جو آسمانوں اور زمین کا خالق اور تاریکیوں اور نور کو پیدا کرنے والا ہے_

الحمد لله الذی خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

2_ خداوند کے ہاتھوں آسمانوں و زمین کی خلقت اور نور و ظلمت کا پیدا ہونا_ اس کے ساتھ حمد و ستائشے کے مخصوص ہونے کی دلیل ہے_

الحمد لله الذی خلق

"الذی خلق" لفظ "اللہ" کی صفت اور حمد کے اس سے مختص ہونے کا بیان ہے اور یہ گویا، بقول اہل ادب، حکم یعنی "الحمد لله" کو، صفت یعنی "الذی خلق" پر معلق کرناہے_ یہ تعلیق ظاہر کررہی ہے کہ حمد و ستائشے کا لائق و سزاوار فقط "خالق کائنات" ہے_

3_ ہر قسم کی حمد و ستائشے کی بازگشت خداوند متعال کی جانب ہوتی ہے_

الحمد لله الذي

"الحمدلله" کا "ال" یا بمعنی جنس ہو یا استغراق (کل) دونوں صورتوں میں "حمد" کے خداوند سے مختص ہونے کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظاہر کررہاہے_ اگر کسی دوسرے کی ستائشے کی جائے تو یہ تسامح ہوگا، چونکہ ہر قسم کی زیبائي اسی سے مختص ہے، تمام تر ستائشے اور اچھائیاناسی کی جانب پلٹتی ہیں_

4_ زمین اور (تمام) آسمان، حادث اور نو ایجاد مخلوقات ہیں_

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

خالق، اس پیدا کرنے والے کو کہتے ہیں کہ جو پہلے سے موجود کسی نمونے کے بغیر کسی چیز کو ایجاد

کرے (الخلق ...ابداع الشيء على مثال لم يسبق اليہ_ لسان العرب)

5_ عالم خلقت میں آسمانوں کا زیادہ و متعدد ہونا_

خلق السموات

6_ عالم خلقت میں تاریکیوں اور گمراہیوں کا زیادہ ہونا اور نور و ہدایت کا واحد ہونا_

و جعل الظلمت والنور

"ظلمات" کو جمع کی صورت میں لانا اور اس کے مقابلے میں "نور" کو مفرد لانا_ گمراہی و انحراف کے راستوں کی کثرت اور صراط مستقیم و ہدایت کے واحد و تنہا ہونے کی جانب ایك اشارہ ہوسکتاہے_

7_ جو لوگ خدا کے لیے مثل و شریك تصور کرتے ہیں وہ کافر ہیں_

ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

اس مفہوم میں "بربہم" یعدلون سے متعلق ہے_ اور "یعدلون" بھیعدل سے یعنی برابر و مساوی کے معنی میں لیا گیا ہے_

8_ دنیا میں ظلمت و نور کے مظاہر، آسمانوں اور زمین کی خلقت کے تابع ایك نظام ہیں_

الحمد للہ الذی خلق السَّموات ... و جعل الظلمت والنور

اس آیت میں آسمان و زمین کی خلقت و پیدایش فعل "خلق" کے ساتھ بیان ہوئي ہے_ جبکہ ظلمت و نور میں فعل "جعل" سے استفادہ کیا گیا ہے اس فرق کی توجیہ بعض مفسرین کے مطابق یہ ہے کہ نور و ظلمت کی پیدایش "کل عالم ہستي" کے تابع ہے_

9_ "خالق ہستي" کے غیر کے لیے ربوبیت کا تصور حیرت و تعجب اور خدا کی سرزنش و ملامت کا باعث بنتا ہے_

ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

آیت میں حرف "ثم" استبعاد اور سرزنش کا معنی دیتاہے_

10_ خداوند کے ہاتھوں "کائنات" کی خلقت و آفرینش پر توجہ کرنے سے "توحید ربوبي" کے اعتقاد کی راہیں ہموارہوتی ہیں _

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض ... ثُمَّ الذين كفروا بربّهم يعدلون

11_ خلقت و آفرینش میں خداوند کی یکتائي سے انکار "عالم ہستي" کی تدبیر و ربوبیت میں مشرکانہ تصورات پیدا کرنے کی راہ ہموار کرتاہے_

الحمدللہ الذی خلق السموات والارض ... ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

اگر "بربّهم" یعدلون سے متعلق ہو تو اس صورت میں "یعدلون" مادہ "عدل" سے ہے یعنی مساوی جاننا_ اور صدر آیت کے مطابق

"کفروا" خلق و پیدائشے میں توحید سے انکار و کفر کے معنی میں ہے_

12_ کفر اختیار کرنا، خالق کائنات کے لیے حمد و ستائشے کے منحصر ہونے سے انکار کرنے کا باعث بنتاہے_

الحمد للہ الذی خلق ... ثمّ الذين كفروا بربهم يعدلون

اگر جملہ "الذين ..."،"الحمدللہ" پر عطف ہواور "یعدلون" بمعنی "عدول" ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ حمد فقط خدا کے لیے ہے لیکن کفار اس حقیقت سے عدول کرتے ہیں_

13_ غیر خداکی حمد وستائشے، کفر اختیار کرنے کے مترادف ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الحمد لله الذی خلق ... ثم الذین کفروا بربهم یعدلون
چونکہ آیت کی ابتداء میں حمد کو خداوند سے مختص کیا گیا ہے_ ممکن ہے کہ "الذین کفروا" سے مراد وہ لوگ ہوں کہ جو حقیقت سے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے (کفر اختیار کرنے کی بناء پر) خداوند کی حمد و ستائش میں شریك ٹہراتے ہیں_
14_ عن ابی ابراهیم قال: "ثم الذین کفروا بربهم یعدلون"قال:یعدلون بین الظلمات والنور و بین الجور والعدل (1)
حضرت امام کاظم(ع) آیت " ثم الذین ..." کے بارے میں فرماتے ہیں (جو کفار خدا کے لیے شریك قرار دیتے ہیں) ظلمت و نور اور ظلم وعدل کو برابر سمجھتے ہیں_

آسمان :
تعدد آسمان 5; حدوث آسمان 4; خلقت آسمان 2، 8
آفرینش:
تدبیر آفرینش 11;، خلقت آفرینش 10
تاریکی :
تاریکی کا تبعی ہونا 8; تاریکی کی خلقت 2;تاریکی کی کثرت و تعدد 66; خالق تاریکی 1
توحید :
توحید عبادی 1، 2; توحید ربوبی کی راہیں 10
حمد :
حمد خدا 1، 2، 3، 12 غیر خدا کی حمد 3، 13
خدا تعالی :
خدا تعالی کی سرزنشیں 9; خدا تعالی کی صفات 1،2،12، خداتعالی کی نوآوری و ابداع4; خدا تعالی کے افعال 2
---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 354_ نور الثقلین ج/ 1 ص 701 حدیث 6_

12
روایت : 14
زمین :
زمین کا حادث ہونا 4; خالق زمین 1; خلقت زمین 2، 8
شرك :
شرك افعال کے آثار 11; شرك ربوبی کی راہیں 11; شرك ربوبی 9
عصیان :
مقدمات عصیان 12
عقیده :
باطل عقیده9
علم :
آثار علم 10
کفار :
کفار کا عقیده 14; کفار و ظلم 14; کفار و ظلمت 14;
کفار و عدالت 14; کفار ونور 14
کفر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آثار کفر 11، 12; کفر کے موارد 7، 13
کفران :
کفران کی راہیں12
گمراہی :
گمراہی کے راستوں کی کثرت و 6
مشرکین :
مشرکین کا کفر 7
نور :
نور کا تابع ہونا 8; خالق نور 1; خلقت نور 2;وحدت نور 6
ہدایت :
راہ ہدایت کی وحدت 6

13

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً وَأَجَلٌ مُّسمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ .2

وہ خدا وہ ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر ایك مدّت کا فیصلہ کیا ہے اور ایك مقررہ مدّت اس کے پاس اور بھی ہے لیکن اس کے بعد بھی تم شك کرتے ہو (2)
1_ فقط اللہ تعالی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، نور و ظلمت کا برقرار رکھنے والا اور انسان کا خالق ہے_
الحمد للہ الذی خلق ... هو الذی خَلَقَكُم من طين
مسند الیہ "هو" اور مسند "الذي" کا معرفہ ہونا حصر کا فائدہ دے رہا ہے_
2_ انسان کی خلقت کا ایك مخصوص مٹی کے خمیر سے ہونا_
هو الذی خلقكم من طين
"طين" کا نکرہ ہونا دلالت کرتاہے کہ ایك مخصوص مٹی انسان کی آفرینش و پیدائشے میں استعمال کی گئي ہے_
3_ اللہ تعالی (ہي) انسان کی عمر کے لیے مدت مقرر کرنے والا ہے_
ثم قضی اجلا
چونکہ انسان کی خلقت کی بات ہورہی ہے (لہذا)
"اجل" اس دنیا میں انسانی عمر کی انتہا کے معنی میں ہوسکتی ہے_ راغب کے بقول : "و يقال للمدة المضروبة لحياة الانسان اجل" انسان کی عمر کے لیے معین شدہ مدت کو اجل کہتے ہیں_
4_ انسان کے لیے دو اجلہیں : حتمی اور غیر حتمي_
ثم قضی اجلا و اجل مسمی عنده
دو اجل کا ذکر کرنا اور ان میں سے ایك کو "مسمی " کہنا کہ جس کا معنی علامت دار اور معین ہونے کے ہے دوسری اجل کے غیر معین اور معلق ہونے پر ایك قرینہ ہوسکتاہے_
5_ "اجل مسمی " کا ناقابل تغیر ہونا اور "اجل معلق" میں تبدیلی و تغیر کا امکان ہونا_
ثم قضی اجلا و اجل مسمی عنده
دو اجل میں سے ایك کا "اجل مسمی " و ثابت سے مقید ہونا دوسری اجل میں تغیر و تبدیلی

14

کی حکایت کررہاہے کہ جسے "معلق" کہا جاتاہے_
6_ فقط اللہ تعالی "اجل مسمی " سے آگاہ ہے_
و اجل مسمی عنده
7_ فقط خدا تعالی قیامت اور انسان کے حشر کے وقت سے آگاہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و اجل مسمی عندہ
ہوسکتاہے "اجل مسمی " سے مراد قیامت برپا ہونے کا وقت ہوکہ جسے انسان کی خلقت و عمرکے ذکر کرنے کے بعد آخری منزل کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہو_
8_ ارادہ و قضائے الھی ، انسان کی پیدائشے ا ور موت پر حاکم ہے_
ھو الذی خلقکم ... ثم قضی اجلا و اجل مسمّی عندہ
9_ خداوند یکتا کی خالقیت و ربوبیت میں شك کرنا باعث حیرت اور لائق سرزنش ہے _
بربھم یعدلون، ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
"ثم انتم تمترون" میں حرف "ثم" استبعاد اور توبیخ (ملامت) کا فائدہ دے رہاہے_ چونکہ یہاں تراخی (وقفہ) زمانی ہے معنی ہے_ اور پھر یہ بھی کہا گیاہے کہ "تمترون" کا متعلق،گذشتہ آیت مینموردبحث بنیادی مضامین (خالقیت و ربوبیت میں توحید) و غیرہ ہیں_
10_ اپنی پیدائشے و موت کی طرف توجہ کرنے سے انسان میں خداوند یکتا کی ربوبیت کی معرفت کی راہیں ہموار ہوتی ہیں_
بربھم یعدلون ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
11_ انسان کی خلقت اور موت و حیات کے بارے میں مطالعہ سے خدا کی وحدانیت میں شك نہیں رہتا
ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
جملہ "ثم انتم تمترون" جو کہ ابتدائے آیت کے مطالب پر توجہ کرنے کے بعد خدا کی وحدانیت میں ہر قسم کے شك و تردید کو بعید قرار دیتاہے (اس جملہ) سے یہی پتہ چلتاہے کہ اس توجہ کے بعد علی القاعدہ توحید اور اس پر اعتقاد میں کسی قسم کی تردید باقی نہیں رہنی چاہیئے_
12_ حمران عن ابی جعفر(ع) قال : سالتہ عن قولہ اللہ عزوجل: "قضی اجلاواجل" مسمی عندہ" قال: ھما اجلان، اجل محتوم و اجل موقوف (1)
---

1) کافی ج/1 ص 147 حدیث 4_ نور الثقلین ج/ 1 ص 704 حدیث 18_

15
حمران کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے آیت "قضی ..."کے بارے پوچھاتو آپ(ع) نے فرمایا: دو اجل ہیں : ایك حتمی اور دوسری غیر حتمی (معلق)
13_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ "ثم قضی اجلا و اجل مسمی عندہ" قال: الاجل الذی غیر مسمی موقوف یقدم منہ ما شاء و یؤخر منہ ما شاء واما الاجل المسمی فھو الذی ینزل مما یرید ان یکون من لیلة القدر الی مثلھا من قابل (1)
امام صادق(ع) نے آیت "ثم قضی ..." کے بارے فرمایا : غیر معین اجل، معلق (قابل تغییر) ہے، اس میں سے خدا جسے چاہے مقدم کردیتاہے اور جسے چاہیے مؤخر کردیتاہے، لیکن اجل معین، ایك مقرر شدہ اجل ہے اس شیء کے بارے میں کہ جسے خدا ایك شب قدر سے لیکر دوسرے سال کی شب قدر تك انجام دینا چاہتاہے ...
14_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ "قضی اجلا و اجل مسمی عندہ" قال : الاجل الاول ھو ما نبذہ الی الملائکة والرسل والانبیاء و الاجل المسمی عندہ ھو الذی سترہ اللہ عن الخلائق (2)
امام صادق(ع) نے کلام خدا "قضی اجلا ..." کے بارے میں فرمایا :پہلی اجل وہ اجل ہے کہ جس سے خدانے فرشتوں، رسولول اور انبیاء کو آگاہ کیا ہے اور (دوسری اجل) اجل معین کہ جو اس کے پاس ہے، اس اجل کو خداوند نے تمام خلائق سے پنہان اور مخفی رکھا ہے_

آسمان :
خالق آسمان1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اجل:
اجل مسمی 4، 6، 12; اجل مسمی سے آگاہی 14; اجل معلق 4، 12;اجل معلق سے آگاہی 14; اقسام اجل 12; تغییر اجل معلق 5، 13; حتمیت اجل مسمی 5، 13
انبیاء :
علم انبیاء 14
انسان :
اجل انسان 3، 4; انسان کا مٹی سے ہونا2; انسان کی موت 11،8; انسانوں کا محشور ہونا 7; خالق انسان 1; خلقت انسان 2، 8، 10، 11; عمر انسان 3
تاریکی :
خالق تاریکی 1
توحید :
توحید افعالی میں شك 9 ; توحید ربوبی کی راہیں 10;توحید ربوبی میں شك 9، 11

---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 354 حدیث 5 نور الثقلین ج/ 1 ص 703_ حدیث 14_
2) تفسیر عیاشی ج / 1 ص 355 ح /9 نور الثقلین ج/1 ص 713 ح / 17_

16
خداتعالی :
ارادہ الہی کی حاکمیت 8; افعال خدا تعالی 3; قضائے الہی کی حاکمیت 8; خدا تعالی کا علم غیب 7،6; خدا تعالی کی خالقیت 1; خدا تعالی کی خالقیت میں شك 9; خدا تعالی کے ساتھ خاص 7،6،1 ;
ذکر :
ذکر موت کے آثار 10
روایت :
12، 13، 14
زمین :
خالق زمین 1
شرك :
موانع شرك 11
شك :
موانع شك 11
علم :
آثارعلم 10، 11
قیامت :
قیامت سے آگاہی 7
ملائیکہ :
علم ملائیکہ 14
نور :
خالق نور 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ .3
وہ آسمانوں اور زمین ہر جگہ کا خدا ہے وہ تمہارے باطن اور ظاہر اور جو تم کار و بار کرتے ہو سب کو جانتا ہے (3)
1_ آسمانوں اور زمین پر خدا تعالی کی یکساں اور مطلق العنان حاکمیت و تدبیر_
و هو الله فی السموات و فی الارض
بقول اہل ادب مورد بحث آیت میں "فی السموات ..." "اللہ" سے متعلق نہیں ہوسکتا، مگر یہ کہ اس میں فعل کے معنی کو مد نظر رکھا

17
جائے (چنانچہ) یہاں پہلی اور بعد کی آیات کے قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مناسب معنی ،تمام موجودات پر خداوند کی نظارت اور تدبیر کا مسئلہ ہے_ (مجمع البیان)
2_ عالم کائنات، فقط اپنے خالق کی تدبیر کے تحت (قائم) ہے_
الحمد لله الذی خلق ... و هو الذی فی السموات وفی الارض
اصل خلقت پر بحث کرنے کے بعدکائنات پر خدا کی حاکمیت کے بارے میں تاکید سے یہ نکتہ بیان کیا جارہاہے کہ فقط خالق کائنات ہی اسے چلانے والا اور اس پر حکومت کرنے والا ہے_
3_ عالم ہستی میں فقط خدا تعالی ہی حقیقی معبود اور لائق عبادت ہے_
و هو الله فی السموات و فی الارض
اگر "فی السموات" کلمہ "اللہ"سے متعلق ہو تو کلمہ "اللہ" تاویل مشتق کے مطابق "الہ" سے مشتق ہوکر معبود کے معنی میں لیا جاسکتاہے اور مبتداء خبر کا معرفہ ہونا، "حصر" کا معنی دے رہاہے_
4_ عالم آفرینش میں آسمانوں کی کثرت _
و هو الله فی السموات
5_ خدا تعالی کا انسان کے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا_
یعلم سر کم و جهرکم
6_ انسان کا ظاہر و باطن، خداتعالی کے نزدیك مساوی ہے_
یعلم سرکم و جهرکم
مفعول "یعلم"پر "جهرکم" کا عطف ہونا اور فعل کا تکرار نہ ہونا، مذکورہ مطلب کو بیان کررہے ہے_
7_ پوری کائنات پر خداتعالی کی حاکمیت کے نتیجے میں اس کا انسان کے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا_
و هو الله فی السموات و فی الارض یعلم سرکم و جهرکم
8_ خداتعالی کا انسان کے اعمال سے آگاہ ہونا_
و یعلم ما تکسبون
9_ خداتعالی کا انسان کے عمل کے نتیجے اورانجام سے آگاہ ہونا_
و یعلم ما تکسبون
"ما تکسبون" سے مراد عمل کی جزا اور نتیجہ (بھي) ہوسکتاہے کہ جسے انسان اپنے عمل کے ذریعے حاصل کرتاہے_
10_ خداتعالی خالق ہونے کی وجہ سے، اپنی مخلوق سے پوری طرح آگاہ ہے_
وهو الذی خلقکم من طین ... یعلم سرکم و جهرکم و یعلم ما تکسبون

18
11_ خداتعالی کے علمی احاطہ کی جانب متوجہ رہنے سے، انسان کااپنے اعمال اور ارادونمیں گمراہی ا ور انحراف سے بچ جانا_
و یعلم سرکم و جهرکم و یعلم ما تکسبون
انسان کے ظاہر و باطن اور اعمال سے خداتعالی کی مکمل آگاہی کو بیان کرنے کا مقصد، اسے خطاء و لغزش سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روکنا ہے، لہذا اس مطلب کی جانب توجہ کا اثر دو طرح کا ہوتاہے ایك تو (خطاء سے) روکنا اور دوسرا(نیکی پر)ابھارنا ہے_

12_ عن ابی جعفر (اظنہ محمد بن نعمان) قال: سالت ابا عبداللہ(ع) عن قول اللہ عزوجل"وھو اللہ فی السموات و فی الارض، قال: کذلك ھو فی کل مکان ... محیط بما خلق علما و قدرۃ و احاطۃ و سلطانا و ملکا ... (1)

ابوجعفر (شاید یہاں محمد بن نعمان مراد ہیں) کہتے ہیں، میں نے امام صادق(ع) سے آیت کے اس جملہ "و ھو اللہ ..." کے بارے میں پوچھا_ تو آپ نے فرمایا یعنی وہ (خدا) اپنے تمام مخلوقات کا علم، قدرت، سلطنت اور حاکمیت کے لحاظ سے احاطہ کئے ہوئے ہے _

آسمان :

آسمانوں کا حاکم 1;تدبیر آسمان 1; تعدد آسمان 4

آفرینش :

تدبیر آفرینش 2

انحراف :

موانع انحراف 11

انسان :

اسرار انسان 5، 6، 7; عمل انسان 8، 9

حقیقی و سچا معبود : 3

خداتعالی :

احاطہ خداتعالی 11، 12; تدبیر خداتعالی 1، 2; حاکمیت خداتعالی 1، 7، 12; خالقیت خداتعالی 10;خداتعالی کا علم غیب 5، 6، 7، 9; خداتعالی کے علم کا منبع 7، 10; خصوصیات خداتعالی 3; علم خداتعالی 8، 12; قدرت خداتعالی 12

ذکر :

ذکر خداتعالی کے آثار 11

رفتار و کردار :

رفتار و کردار کی بنیادیں 11

روایت : 12

---

1) توحید صدوق ص 133 حدیث 15 باب 9، نور الثقلین ج/ 1 ص 704 ح 20_

19

زمین :

تدبیر زمین 1; حاکم زمین 1

عبادت :

عبادت خدا 3

نظریہ کائنات (جہان بینی) :

نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی 11

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلاَّ كَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ .4

ان لوگوں کے پاس ان کے پروردگار کی کوئي نشانی نہیں آتی مگر یہ کہ یہ اس سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں (4)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ زمانہ بعثت کے کفار کا شیوہ خداوند عالم کی ہر آیت (نشاني) سے روگردانی کرنا تھا_
و ما تاتیھم من ا یة من ا ی ت ربھم الاّ کانوا عنھا معرضین
2_ آیات الٰہی سے روگردانی اور بے توجہی کفر ہے_
ثم الذین کفروا ... و ما تاتیھم من اية من ای ت ربھم الا کانوا عنھا معرضین
یہ آیت کفار کی ان فکری اور نفسیاتی خصوصیات کو بیان کررہی ہے کہ جو پہلی آیت میں پیش کی گئي ہیں_ اس لیے اسے ان خصوصیات کا بیان کہہ سکتے ہیں کہ جن سے کلی طور پر "کافر" کا اطلاق ہواہے نہ کہ کفر کے بعد ان کے حالات بیان کیے گئے ہیں_
3_ کفار کا ہر قسم کے الٰہی معجزے سے منہ موڑنا اور متاثر نہ ہونا_
و ماتاتیھم من اية من ا ی ت ربھم الا کانوا عنھا معرضین
4_ بعض کفار، خداوند متعال کی جانب سے اتمام حجت ہوجانے کے با وجود آیات اور معجزات (الھي) کے مقابلے میں سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں_
و ما تاتیھم من ا یة ... الا کانوا عنھا معرضین
متعدد آیات اور معجزات کا آنا، گویا عذرخواہی کا رد اور اتمام حجت ہے_

20
5_ ربوبیت خداوند عالم اور لوگوں پر اسکی عنایت کا تقاضا ہے کہ آیات و معجزات بھیجے جائیں_
و ما تاتیھم من ا یة من ای ت ربھم

آیات الھي:
آیات الٰہی سے اعراض 1، 2، 4; آیات الٰہی کے نزول کے اسباب 5
اتمام حجت :
کفار پر اتمام حجت 4
خداتعالی :
ربوبیت خدا کے آثار 5
کفار :
صدر اسلام کے کفار 1;عصیان کفار 3; کفار اور آیات الٰہی 1، 4; کفار اور معجزہ 3، 4; کفار کی ہٹ دھرمی 4
کفر :
کفر کے موارد 2
معجزہ :
معجزہ سے اعراض 3، 4; نزول معجزہ کے اسباب 5
ہدایت :
اہمیت ہدایت 5

فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاء مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ .5

ان لوگوں نے اس کے پہلے بھی حق کے آنے کے بعد حق کا انکار کیا ہے عنقریب ان کے پاس جن چیزوں کا مذاق اڑاتے تھے ان کے خبریں آنے والی ہیں (5)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ کفارمکہ نے قرآن کے بعنوان معجزہ نازل ہوتے ہی اسے جھٹلانا شروع کردیا_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم
جملہء ظرفیہ "لمّا جاء هم" اس نکتہ کی جانب اشارہ کررہاہے کہ کفار نے حق کے آتے ہیں فوراً اسے جھٹلانا شروع کردیا ہے_
2_ بغیر غور و فکر کے، حق (قرآن) کو جھٹلانا، خداوند عالم کی جانب سے سرزنش و ملامت کا باعث بنتاہے_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم فسوف

21

3_ آیات الھی میں غور و فکر کرنے کی ضرورت_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم
غور و فکرکے بغیر آیات کو جھٹلانے پر مذمت، مندرجہ بالا مفہوم کو بیان کررہی ہے_
4_ دوسری آیات الہی کو جھٹلانے کی نسبت، قرآن کو جھٹلانا زیادہ مذمت کے لائق ہے_
ما تاتیهم من ا یة ... فقد کذبوا بالحق
ہوسکتاہے "الحق" سے مراد قرآن ہو_ یہ آیت پہلی آیت کی نسبت زیادہ تعجب خیز حالت کو بیان کر رہی ہے ، یعنی کفار نے آیات کو جھٹلایاہے اور اس سے بھی زیادہ، تعجب خیز اور حیرت کی بات یہ ہے کہ انھوں نے (دوسری آیات سے) پہلے قرآن کو جھٹلایاہے_
5_ آیات الھی کو جھٹلانا، حق کو جھٹلانا ہے_
و ما تاتیهم من ا یة ... فقد کذبوا بالحق
6_ آیات الہی سے روگرداني، حق کو جھٹلانا ہے_
الاَّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق
7_ حق کے مقابلے میں آنا اور اسے جھٹلانا، آیات الہی سے روگردانی کی راہیں ہموار کر تاہے_
و ما تاتیهم ... الاَّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق
ہوسکتاہے "فقد کذبوا" میں "فائ" سببیہ ہو_ بنابرایں جملہ"فقد کذبوا"پہلی آیت میں مذکورہ اعراض کی وجہ کو بیان کررہاہے_
8_ حق (قرآن) اور آیات الہی کا مذاق اڑانا، کفار مکہ کا شیوہ تھا_
فسوف یاتیهم انبو اما کانوا بہ یستهزؤن
جملہ"کانوا بہ یستهزؤن" کا مفاد ماضی استمراری ہے_ اور اس سورہ کے زمانہ نزول کے کفار کی جانب سے تمسخر کے تسلسل کو بیان کررہاہے_
9_ روگردانی کرنا، جھٹلانا اور مذاق اڑانا، آیات الہی اور قرآن سے کفار کی جنگ کے (اہم ترین) مراحل ہیں_
ما تاتیهم من ا یة ... الاَّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق ما کانوا بہ یستهزؤن
10_ حق (یعنی قرآن اور دوسری آیات الہي) کا مذاق اڑانے والوں اور اسکی تکذیب کرنے والوں کے لیے برے انجام اور عذاب الہی کا آمادہ ہونا_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم فسوف یا تیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزؤن
11_ صدر اسلام کے کفار کے تمسخر کے باوجود خداوند متعال کا، پیغمبر اکرم(ص) اور اسلام کی عنقریب فتح و کامیابی اور ترقی و ظہور کی خوشخبری دینا_
فسوف یاتیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزون
ہوسکتاہے "یاتیهم انباؤا ما کانوا" سے مراد اسلام کی فتح و کامیابی جیسے امور کا پورا ہونا ہو کہ

22

جس کو کفار اپنی تکذیب و تمسخر کا نشانہ بناتے ہیں_
12_ تمسخر و استہزاء کے ساتھ آیات الھی کو جھٹلانا کفار کا شیوہ ہے_
فقد کذبوا بالحق لما جاهم فسوف یاتیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزؤن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض 6، 7، 9;آیات خدا سے جنگ 9;آیات خدا کا مذاق اڑانا8، 9، 12;آیات خدا کا مذاق و تمسخر اڑانے والوں کی سزا 10; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی سزا 10 ; آیات خدا کی تکذیب 5، 9، 12;آیات خدا کی تکذیب پر سرزنش و ملامت 4
اسلام :
اسلام کی فتح و کامیابی کی بشارت 11; تاریخ صدراسلام 11
انجام :
برا انجام 10
تعقل :
آیات خدا میں تعقل 3
حق :
حق سے جنگ کے آثار 7; حق کا مذاق اڑانا8; حق کا مذاق اڑانے والوں کی سزا 10 ;حق کو جھٹلانا 5، 6; حق کو جھٹلانے پر سرزنش و ملامت 2; حق کو جھٹلانے کے آثار 7;حق کے جھٹلانے والوں کی سزا، 10
خدا تعالی :
بشارت خدا 11; خداکی طرف سے سرزنش 2; عذاب خدا 10
عمل :
ناپسندیدہ عمل 2
قرآن :
اعجاز قرآن1; اہمیت قرآن 4; تکذیب قرآن 1، 9; قرآن سے اعراض 9;قرآن کا استہزا8، 9; قرآن کا مذاق اڑانے والوں کی سزا 10;قرآن کو جھٹلانے پر سرزنش 2، 4; قرآن کی تکذیب کرنے والوں کی سزا 10 ;قرآن کے خلاف جنگ 9
کفار :
صدر اسلام کے کفار 11; کفار اور آیات الہي9 کفار اور قرآن 9; کفار کا مذاق 8، 11، 12; کفار کے طور طریقے 9، 12
کفار مکہ :
کفار مکہ اور آیات الہي8; کفار مکہ اور حق 8; کفار مکہ اور قرآن 1، 8; کفارمکہ کے طور طریقے 8
معجزہ :
تکذیب معجزہ1

23

أَلَمْ يَرَوْاْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاء عَلَيْهِم مِّدْرَاراً وَجَعَلْنَا الأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْناً آخَرِينَ .6

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو تباہ کردیا ہے جنھیں تم سے زیادہ زمین میں اقتدار دیا تھا اور اُن پر مو سلا دھار پانی بھی برسایا تھا _ ان کے قدموں میں نہریں بھی جاری تھیں پھر ان کے گنا ہوں کی بنا پر انھیں ہلاك کردیا اور ان کے بعد دوسری نسل جاری کردی (6)
1_ تاریخ میں غور وفکر نہ کرنے اور گذشتہ امتوں کے دردناك انجام سے سبق حاصل نہ کرنے کی وجہ سے آیات الہی سے کفر و انکار کرنے والوں کی سرزنش_
الم یرواکم ا ھلکنا من قبلھم من قرن
2_ گذشتہ لوگوں کی تاریخ کا آئندہ آنے والوں کے لیے درس عبرت ہونا_
الم یرواکم ا ھلکنا من قبلھم
3_ زمانہء پیغمبر(ص) کے کفار کا گذشتہ امتوں کی سرنوشت سے آگاہ ہونا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فی الارض
یہ جو "الم يروا" فرمایا گیا ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ گذشتہ لوگوں کی تاریخ کفار کی دسترس میں تھی اور وہ اس سے آگاہ تھے_
4_ کفار نے تاریخ کا صحیح تجزیہ و تحلیل نہیں کیا اور اس سے پند و نصیحت حاصل نہیں كي_
الم يرواكم ا هلكنا
توبیخ پر مبنی استفہام "الم يروا ..." ظاہر کررہاہے کہ گذشتہ لوگوں کی تاریخ سے نصیحت اور عبرت حاصل کی جا سکتی ہے لیکن کفار اس طرف مائل نہیں ہیں_
5_ ہدایت اور تربیت کا ایك طریقہ عبرت آموز تاریخی نمونے پیش کرنا ہے_

24
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فی الارض
6_ حق سے جنگ (یعنی حق کو جھٹلانے، اس کا مذاق اڑانے اور اس سے دوری اختیار کرنے) کا انجام، ہلاکت او ربربادی ہے_
ما تاتيهم من ا ية ... الاَّ كانوا عنها معرضين فقد كذبوا بالحق ... الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم
7_ ظہور اسلام سے پہلے زمین کے طول و عرض میں بہت سی قدرت مند تہذیبوں کا ظاہر ہونا_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن_ مكنهم فی الارض
"قرن" امت اور لوگوں کے ایك گروہ کے معنی میں ہے کہ جو ایك زمانے میں موجود ہوں "مكناهم"،"تمكين"سے ہے جس کا مطلب ، تمکّن دینا ہے "قرن متمكن" ایسے لوگوں کی طرف اشارہ ہے کہ جو طاقتورہوں اور نعمات سے بہرہ مند ہیں_ مندرجہ بالا مفہوم میں اس کو "تمدنوں" سے تعبیر کیا گیا ہے_
8_ مادی طاقت قہر الہی سے نجات دلانے کے قابل نہیں ہے_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فی الارض
9_ بہت سے گذشتہ معاشروں کا ، زمانہ پیغمبر(ص) کے کفار سے زیادہ طاقتور ہونے کے باوجود، اپنے کفر کے سبب ہلاك ہونا_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فی الارض ما لم نمكن لكم
10_ زمانہ پیغمبر(ص) کے کفار کا اپنی طاقت و اقتدار پر بے جا غرور و اعتماد _
الم يرواكم ا هلكنا ... مكنهم فی الارض ما لم نمكن لكم
یہ فرمانا کہ تم سے زیادہ طاقتور قوموں کو ہم نے ہلاك کیا ہے، ظاہر کرتاہے کہ وہ اپنی طاقت اور اقتدار پر غرور کرتے تھے_
11_ قدرتمند تہذیبوں اور تمدنوں کی پیدائشے و ظہور میں فراواں اور متواتر بارشوں کے برسنے اور دریاؤں کے بہنے کا کردار_
مكنهم فی الارض ... و ارسلنا السماء عليهم مدرارا و جعلنا الانهر
"مدرارا" یعنی فراوان، پے درپے اور ضرورت کے مطابق برسنے والا_(مجمع البیان، سورہ ھود آیت 52 کے ذیل میں)_
12_ پانی کی فراوانی اور زراعت کی کثرت اقوام اور تمدن کی قدرت و طاقت کی نشانی ہے_
و ارسلنا السماء عليهم مدرارا و جعلنا الانهر تجری من تحتهم

25
13_ اقتدار اور مادی قدرت ، سعادت کے ضامن نہیں_
و مكنهم فی الارض ما لم نمكن لكم
اور یہ فرمانا کہ ہم نے انہیں تم سے زیادہ اقتدار عطا کیا اورانہیں ہلاك کیا ہے_ پس مادی قدرت خدا کے نزدیك قرب کی دلیل نہیں_
14_ طبیعی اور قدرتی عوامل، ارادہ الہی کے سامنے مسخر اور اس کے قلمرو قدرت میں ہیں_
كم اهلكنا ... مكنهم ... و ارسلنا السمائ ... و جعلنا الانهر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

15_ آیات الہی کو جھٹلانا، گناہ اور ہلاکت کا موجب ہے_
و ما تاتیهم من ا یة ... فاهلکنهم بذنوبهم
آیات کو جھٹلانے والوں کے بارے میں "ذنوب" کا عنوان استعمال کرنا ظاہر کرتاہے کہ تکذیب اور جھٹلانا "گنا ہ" کے مصادیق میں سے ہے_
16_ قبل از اسلام، گناہ اور حق کے خلاف جنگ کرنے کے سبب بہت سی قوموں کا زوال اورہلاکت سے دوچار ہونا_
الم یرواکم ا هلکنا من قبلهم ... فاهلکنهم بذنوبهم
17_ تاریخ کی تبدیلی میں لوگوں کے اعمال کا کردار_
الم یرواکم ا هلکنا ... فاهلکنهم بذنوبهم
18_ خداوند عالم کا گذشتہ ہلاك ہونے والی اقوام و ملل کی جگہ دوسری اقوام و ملل کو لے آنا_
فاهلکنهم بذنوبهم و انشانا من بعدهم قرنا ا خرین
19_ متمدن کافر قوموں کے ختم ہوجانے کے باوجود زمین پر انسانوں کی زندگی کا قائم و دائم رہنا_
فاهلکنهم بذنوبهم و ا نشانا من بعدهم قرنا ا خرین
20_ کفر اور گناہ کے نتیجے میں قوموں کی ہلاکت اور تمدنوں کی نابودي، سنن الہی میں سے ہے_
الم یروا کم ا هلکنا من قبلهم من قرن ... فاهلکنهم بذنوبهم
جملہ"فا هلکناهم" ایك ایسے قانون کو بیان کررہاہے کہ طول تاریخ میں جسکے کے عملی اجراء کو جملہ "الم یرواکم اهلکنا" ظاہر کرتاہے_
21_ اقوام اور تمدنوں کی پیدائشے اور(نابودي) خداوند کے تسلط اور ارادے کے تحت ہے_
الم یرواکم ا هلکنا من قبلهم من قرن مکنهم فی الارض ... و ا نشانا من بعدهم قرنا اخرین

26
آیات الہی :
آیات الہی کو جھٹلانے کا گناہ 15
امتیں :
امتوں کا نابود ہونا 19; امتوں کی ہلاکت کے عوامل 20; کافر امتوں کی ہلاکت 19
انسان :
انسان کا ضعیف و کمزور ہونا 8
بارش :
بارش کے فوائد 11
پانی :
پانی کے فوائد 11 12
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 1، 2، 5; تاریخ کے فوائد 2، 4; تاریخی تحولات کا منبع 17;محرك تاریخ 17
تربیت :
تربیت کا طریقہ 5
تعقل :
تعقل نہ کرنے پر سرزنش 1
تمدن :
تاریخ اور تمدن 7;تمدن کی پیدائشے کا منشاء اور وجوہات 11، 18، 21; تمدن کے زوال کے عوامل 16;تمدنوں کا نابودہونا 19; تمدنونکے نابود ہونے کے عوامل 16، 20; قبل از اسلام کے تمدن 7; معاشروں کے منقرض ہونے کی وجوہات 21
حق :
حق سے اعراض کا انجام 6; حق سے جنگ کا انجام 6;حق سے جنگ کے آثار 16; حق کو جھٹلانے کا انجام 6; حق کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مذاق اڑانے کا انجام 6
خدا تعالی :
ارادہ خدا 14، 21; افعال خدا 18; سنن خدا 20; غضب خدا سے نجات 8;قدرت خدا کا دائرہ 14
دریا :
دریاؤں کے فوائد 11
زندگی :
زندگی کا دوام 19
سعادت :
عوامل سعادت 13
عبرت :
عوامل عبرت 1، 2، 4، 5
عوامل طبیعی :
عوامل طبیعی کا عمل، 14
قدرت :
عوامل قدرت 12; قدرت کی نشانیاں 12; قدرت کے آثار 13

27
کاشتکاری :
کاشتکاری کے فوائد 12
کفار :
صدر اسلام کے کفار کا تکبر 10;صدر اسلام کے کفار کی آگاہي3; صدر اسلام کے کفار کی قدرت 10; صدر اسلام کے کفار کے وسائل 10; کفار اور تاریخ کا تحلیل و تجزیہ 4; کفار کا عبرت حاصل نہ کرنا 1،4 کفار کی سرزنش1
کفر :
آیات الہی سے انکار 1; کفر کے آثار 9، 20
گناہ :
گناہ کی دنیوی سزا 16 ;گناہ کے آثار 16، 20
گذشتہ اقوام :
گذشتہ اقوام کا انجام 3;گذشتہ اقوام کی تاریخ 1
لوگ (عوام) :
عوام اور تاریخ کے تحولات 17
مادی وسائل :
مادی وسائل کا ضعف 8; مادی وسائل کے آثار 13
معاشرہ:
معاشروں کی پیدائشے کی وجہ 18;معاشروں کی نابودی کے اسباب 9
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 5
ہلاکت :
دنیوی ہلاکت کے موجبات 6، 9، 15; ہلاکت سے نجات 8

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ .7
اور اگر ہم آپ پر کا غذ پر لکھی ہوئي کتاب بھی نازل کردیتے اور یہ اپنے ہاتھ سے چھو بھی لیتے تو بھی ان کے کافر یہی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کہتے کہ یہ کُھلا ہوا جادو ہے (7)
1_ اگر خداکی جانب سے پیغمبر(ص) پر کاغذ پر لکھی ہوئي کتاب نازل ہوتی تو بھی کفار اسے سحر و جادو کہتے_
و لو نزلنا علیك کتبا فی قرطاس فلمسوہ با یدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین

28
2_ زمانہ بعثت میں، کفار مکہ کا وحی اور معجزات الہی کے مقابلے میں شدید ہٹ دھرمی اور عناد دکھانا اور حق کو قبول نہ کرنا_
و لو نزلنا علیك کتبا ... ان ھذا الاَّ سحر مبین
سورہ انعام مکہ میں نازل ہوئي ہے_ بنابراین قدرتی بات ہے کہ اس دور کے لوگوں خصوصاً مشرکین مکہ کے بارے میں بحث کررہی ہے _
3_ آیات قرآن، پیغمبر(ص) پر کتابی صورت میں نازل نہیں ہوئیں کہ انھیں چھوکر دیکھا جاتا_
و لو نزلنا علیك کتبا فی قرطاس فلمسوہ با یدیھم
4_ پیغمبر(ص) کی نبوت و رسالت اور آیات الہی کے مقابلے کے لیے کفار کا ایك ہتھیار جادو کی تہمت لگانا تھا_
لقال الذین کفروا ان ھذا الاَّ سحر مبین
5_ حق کے سامنے سختي، شدت اور کفر، حوادث و واقعات کی بے جا تفسیر اور فہم میں انحراف کی راہ فراہم کرتاہے_
و لو نزلنا ... لقال الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین
"الذین کفروا ..." میں کفر کو عنوان بنانا، کفار کے غلط اور گمراہ افکار پر کفر کی تاثیر کو ظاہر کررہاہے_ یعنی "کفر" واقعات و حوادث کے "حق" کے برخلاف اور واقعیت کے برعکس تفسیر کرنے کا سبب بنتاہے_
6_ کفر اختیار کرنا، ہر قسم کے معجزے اور (حقانیت پیغمبر(ص) پر گواہ) آیت کے انکار کا سبب بنتاہے خواہ وہ کتنا ہی قابل حس کیوں نہ ہو_
و لو نزلنا علیك ... لقال الذین کفروا ان ھذا الاَّ سحر مبین

آسمانی کتب:
آسمانی کتب کا نزول1
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) پر تہمت 4 ; آنحضرت(ص) سے جنگ 4; آنحضرت (ص) کی حقانیت کے دلائل 6
آیات الہي:
آیات الہی سے جنگ 4
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 2،4
انحراف :
فکری انحراف کے اسباب5
تہمت :
جادو کی تہمت 1، 4

29
حق :
حق کو قبول نہ کرنے کے آثار 5
حوادث :
حوادث اور واقعات کا غلط تجزیہ 5
قرآن :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قرآن کی پیشگوئي 1; نزول قرآن کی کیفیت 3
کفار :
کفار اور آسمانی کتاب 1; کفار اور آنحضرت(ص) 4; کفار اور آیات خدا 4; کفار اور نزول وحی 1; کفار کے طور طریقے 1; کفار کے مقابلے کا
طریقہ 4
کفار مکہ :
کفار مکہ اور معجزہ 2; کفار مکہ اور وحی 2; کفار مکہ کا حق قبول نہ کرنا2; کفار مکہ کی دشمنی 2;کفا رمکہ کی ہٹ دھرمی 2
کفر :
کفر کے آثار 5، 6
معجزہ :
معجزہ کو جھٹلانے کے عوامل 6

وَقَالُواْ لَوْلا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكاً لَّقُضِيَ الأَمْرُ ثُمَّ لاَ يُنظَرُونَ .8
اور یہ کہتے ہیں کہ ان پر ملك کیوں نہیں نازل ہو تا حالا نکہ ہم ملك نازل کردیتے تو کام کا فیصلہ ہو جاتا اور پھر انھیں کسی طرح کی مہلت نہ دی جاتی (8)
1_ پیغمبر(ص) پر ملائکہ کے نزول کو (اپنی آنکھوں سے) مشاہدہ کرنے کا تقاضا کفار کا (محض) ایك بہانہ اور بے جا سؤال تھا_
و قالوا لو لا انزل علیہ ملك و لو انزلنا ملکا لقضی الامر
2_ ناقابل عمل معجزات کا تقاضا کرکے، بہانے بنانے والے کفار کا پیغمبر(ص) پر ایمان لانے سے فرار کرنا_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
حرف "لو" اکثر وہاں استعمال کیا جاتاہے کہ جہاں "ناقابل عمل" امر کی شرط لگائي جائے_

30
3_ اگر پیغمبر(ص) پر بعنوان معجزہ، ملائکہ کا نزول محسوس (قابل دید) شکل میں ہوتا تو کفار فوراً ہلاك ہوجاتے اور ان کی مہلت ختم ہو جاتي_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
4_ اگر پیغمبر(ص) پر ایك لکھی ہوئي کتاب نازل ہوتی تو بھی کفار ایمان نہ لاتے اور (اس کے بعد) فرشتوں کے نزول کا تقاضا کرنے لگتے_
و لو نزلنا علیك کتبا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال ... و قالوا لولا انزل علیہ ملك
اس احتمال کی بنا پر کہ "قالوا" "لو" کے جواب میں، پہلی آیت پر عطف کیا گیا ہو_
5_ اگر ملائکہ بعنوان معجزہ، پیغمبر(ص) پر نازل ہوتے ہوئے دیکھے جاتے تو کفار کی مہلت ختم ہوجاتي_
ولو انزل ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
جملہ "لقضی الامر" اور "ثم لا ینظرون" سے پتہ چلتاہے کہ اگر محسوس انداز میں "فرشتہ" نازل ہوتا تو کفار کی مہلت ختم ہوجاتی بنابرایں اس سے یہ نکتہ سامنے آتا کہ اس قسم کی آیات کے نزول سے پہلے، کفار مہلت الہی سے بہرہ مند تھے_
6 ملائکہ کے آشکار و ظاہری طور پر نازل ہونے کے تقاضے کے خطرناك انجام و نتائج سے کفار کا آگاہ نہ ہونا_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
7_ معجزات کا مشیت الہی اور ایك قانون کے مطابق پیش کیا جانا_
و لو نزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے اعراض 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1، 2
ایمان :
حضرت محمد(ص) پر ایمان 2; متعلق ایمان 2
خدا تعالی :
مشیت خدا 7
کفار :
صدر اسلام کے کفار 4،2 ;صدر اسلام کے کفار کے تقاضے 1;کفار کا جہل 6; کفار کا حیات کی جانب میلان 4،1; کفار کو مہلت دینا 5،3; کفار کی بہانہ جوئي 2،1;کفار کی ہلاکت کے اسباب 3; کفار کے تقاضے 6،4،1
معجزہ :
درخواستی معجزہ 1، 2، 4، 5، 6; معجزے کا قانون کے مطابق ہونا 7; معجزے کی درخواست 2; نزول ملائکہ کا معجزہ 3
ملائکہ :
رؤیت ملائکہ کی درخواست 1; ; ملائکہ کا نزول 5; نزول ملائکہ کی درخواست 4، 6

31

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكاً لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلاً وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ .9

اگر ہم پیغمبر کو فرشتہ بھی بناتے تو بھی مرد ہی بناتے اور وہی لباس پہناتے جو مرد پہنا کر تے ہیں (9)
1_ بالفرض اگر ملائکہ کو پیغمبری اور نبوت کے لیے انتخاب کیا جاتا تو اللہ تعالی انھیں بشر کی شکل میں قرار دیتا_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
2_ فرشتے کو پیغمبر بناکر بھیجنے کی درخواست کرنا، کفار کا صرف ایك بہانہ ہے_
و لو جعلنہ ملکا
ہوسکتاہے جملہ "و لو جعلنا ملکا ..." پہلی آیت سے جدا ہو اور کفار کے ایك دوسرے تقاضے کا جواب ہو کہ جس میں انھوں نے فرشتہ کو پیغمبر کے عنوان سے بھیجنے کی درخواست کی ہو_
3_ ناممکن معجزات کا تقاضا کرکے، بہانہ جو کفار کا پیغمبر(ص) پرایمان لانے سے فرار کرنا_
و لو جعلنہ ملکا لجعلنہ رجلا
4_ کفار، انسان میں مقام رسالت پر فائز ہونے کي لیاقت و صلاحیت کے منکر اور اس مقام کے ملائکہ سے مختص ہونے کے مدعی ہیں_
و لو جعلنہ ملکا
5_ خداوندکریم، لوگوں کے لیے، بشر کے علاوہ کسی اور جنس سے پیغمبر مبعوث نہیں کرے گا_
و لو جعلنہ ملکا لجعلنہ رجلا
6_ خداوندکریم اپنے انبیاء کو مردوں میں سے انتخاب کرتاہے_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
"بشرا" کے بجائے "رجلاً" کہنا، مذکورہ نکتہ پر دلالت کرتاہے_
7_ عام لوگ دنیا میں ملائکہ کی اصلی شکل دیکھنے سے عاجز ہیں_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ... و لو جعلنہ

32
ملکا لجعلنہ رجلا
پہلی آیت میں اصلی شکل میں ملائکہ کے نزول کو قضائے امر اور کفار کی ہلاکت سے مشروط کیا گیاہے_ اور اس آیت میں ایك فرضی فرشتے کے نازل ہونے کو مردوں کی شکل میں بیان کیا گیاہے_ ان دو نکتوں سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جا سکتاہے_
8_ خداوند بنی آدم کی جانب ملائیکہ کو پیغمبر بناکر نہیں بھیجتا_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
حرف "لو" ان موارد میں استعمال ہوتاہے کہ جہاں شرط، ایك ممنوع و ناقابل عمل، امر ہو_
9_ آدمی کی شکل میں ملائکہ کے مجسم ہونے کا امکان_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
آیت میں جس چیز کی نفی کی گئي ہے وہ ملائیکہ کا پیغمبر ہوناہے نہ کہ ان کا آدمی کی شکل میں مجسم ہونا_
10_ اگر ملائکہ میں سے پیغمبر مبعوث کر دیا جاتا تو بھی کفار کے بہانے بنانا اور مغالطہ والی وضعیت ختم نہ ہوتي_
و لو جعلنا ملکا لجعلنہ رجلا و للبسنا علیھم
11_ رسالت پیغمبر(ص) کا انکار کرنے والے حقیقت کو چھپاتے ہیں اور مغالطے سے کام لیتے ہیں_
و للبسنا علیھم ما یلبسون
"یلبسون" فعل مضارع ہے اور کفار کی تلبیس کے استمرار کو ظاہر کررہاہے_
12_ خداوندعالم، رسالت پیغمبر(ص) کے بارے میں حق کو چھپانے والوں اور مغالطہ میں ڈالنے والوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتاہے_
و للبسنا علیھم ما یلبسون
13_ اپنی مغالطہ کاری اور حق پوشی کے نتیجہ میں انسان کا ہدایت الہی سے محروم ہوجانا_
و للبسنا علیھم ما یلبسون
تلبیس خداوند "للبسنا" رتبہ کے لحاظ سے خود انسان کی تلبیس (ما یلبسون) کے بعد واقع ہوتی ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے دوری 3; آنحضرت کی نبوت میں مغالطہ 12
ابنیاء :
انبیاء کا انتخاب 6 ; انبیاء کا بشر ہونا 1،5; انبیاء کا مرد ہونا6 انبیاء کی خصوصیات 1-،5،6،8; انبیاء کی جنس10
انسان :
انسان کی کمزوری 4، 7
33
ایمان :
حضرت محمد(ص) پر ایمان 3; متعلق ایمان 3
حق :
کتمان حق کے آثار 13 ;کتمان کرنے والوں کی گمراہی 12
خدا تعالی :
اضلال خدا (خدا کا گمراہ کرنا) 12;ہدایت خدا13
کفار :
صدر اسلام کے کفار 3 ;کفار اور کتمان حق 11; کفار اور محمد(ص) 3;کفار اور نبوت بشر 4;کفار اور نبوت محمد (ص) 11; کفار اور نبوت ملائکہ 4;کفار کا عقیدہ 4 ; کفار کا مغالطہ 10، 11;کفار کی بہانہ جوئي 2، 3، 10; کفار کی خواہشات 2
کفر :
حضرت محمد(ص) کے بارے میں کفر 3
مغالطہ :
مغالطے کے آثار 13
ملائکہ :
تجسم ملائکہ 9;رؤیت ملائکہ 7; نبوت ملائکہ 1، 8; نبوت ملائکہ کا تقاضا 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نبوت :
مقام نبوت 4، 5، 8
ہدایت :
ہدایت سے محرومیت 13

تفسیر راھنما جلد5

33

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ .10

پیغمبر آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا ہے جس کے نتیجہ میں مذاق اڑانے والوں کے لئے ان کا مذاق ہی ان کے گلے پڑ گیا اور وہ اس میں گھر گئے (10)
1_ پیغمبر(ص) سے پہلے بھی بہت سے انبیاء الہی کفار کے مذاق کا نشانہ بنتے رہے ہیں_
و لقد استهزيء برسل من قبلك
2_ پوری تاریخ کے دوران کفار اور انبیاء کے درمیان نزاع جاری رہاہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك

34
3_ طول تاریخ میں انبیائے الہی کا مذاق اڑانا اور ان سے تمسخر کرنا کفار کا شیوہ رہاہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك ... ما كانوا به يستهزؤن
4_ طول تاریخ میں، انبیائے الہی کے وعدہ عذاب اور ڈرانے کا مذاق اڑانا انبیاء کے خلاف کفار کی جنگ کا ایك طریقہ ہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به
یہ اس وقت ہے کہ جب "ما كانوا به يستهزؤن" سے مراد وہ عذاب ہو کہ جس کا خدا کی طرف سے وعدہ دیا گیا ہے اور جو انبیاؑ(ع) کے پیام میں ذکر ہوا ہے_
5_ ملائیکہ کو دیکھنے اور ایك ملموس (قابل دید) کتاب کے نزول کا تقاضا کرکے کفار کا پیغمبر اکرم(ص) کی نسبت تمسخر و اڑانا_
و لو نزلنا عليك كتابا فی قرطاس فلمسوه ... و لقد استهزيء برسل من قبلك
کفار کی بے جا توقعات اور بہانہ جوئیوں کو بیان کرنے کے بعد، پیغمبر(ص) کی تسلی کے لیے، گذشتہ انبیاء سے کیئے گئے مذاق کو یاد دلانا، ظاہر کرتاہے کہ یہی بہانہ جوئیاں، انبیاء الہی کے بارے میں کفار کے مذاق کا مصداق ہیں_
6_ خداوندعالم کا، گذشتہ انبیاء سے کیئے گئے مذاق اور مذاق کرنے والوں کے برے انجام کی یاد دلاکر، پیغمبر اکرم(ص) کو تسلی و تشفی دینا_
و لقد استهزی برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون
7_ انبیاء اور ان کی جانب سے دیئے گئے وعدہ عذاب کا مذاق اڑانے والے کفار کا، اسی عذاب میں مبتلا ہونا کہ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے_
فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوابه يستهزء ون
یہ اس بنا پر کہ "ما" موصولہ ہے اور اس سے مراد وہ عذاب الہی ہے کہ جو انبیاء کے کلام میں ذکر ہوا ہے_ اور کفار اسی (عذاب) کو اپنے استہزاء کا نشانہ بناتے ہیں_
8_ جو کفار، گذشتہ انبیاء کا مذاق اڑاتے تھے، انکا اسی عذاب میں گرفتار ہونا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن
یہ اس بنا پر ہے کہ آیت "جزاء ما کانوا بہ یستھزؤن" اس طرح تقدیر میں ہو تو اس صورت میں "ماکانوا" میں "ما" مصدریہ ہے اور ضمیر "بہ" کا مرجع کلمہ "رسل" کے قرینے سے آیت کے اول میں کلمہ "رسول" ہوسکتاہے_

35
9_ خداوندعالم طول تاریخ میں اپنے انبیاء کا مددگار اور پشت پناہ رہاہے_
و لقد استهزي برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزء ون
10_ خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) سے مذاق کرنے والوں کو خبردار کرنا_
و لقد استهزيٌ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزء ون
11_ الہی معارف اور ادیان کا مذاق اڑانے والوں کو خدا کی طرف سے خبردار کیا جانا_
و لقد استهزيٌ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن
12_ دشمنوں کی سرد جنگ کے مقابلے میں استقامت اور ان کے تمسخر سے نہ ڈرنے کی ضرورت_
و لقد استهزء ی برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن

آسمانی کتب :
آسمانی کتاب کا تقاضا 5
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے مذاق 5; آنحضرت(ص) - سے مذاق کرنے والوں کو خبردار کیا جانا1; آنحضرت(ص) کو تسلي
انبیاء :
انبیاء سے جنگ 4،2 ; انبیاء سے مذاق 6،3،1; انبیاء کا مذاق اڑانے والوں کی سزا 8 ; انبیاء کی امداد 9 ; انبیاء کے ڈرانے کا مذاق اڑانا 7،4
انجام:
برا انجام6
جنگ :
جنگ میں شجاعت 12
خدا تعالی :
خدا کی جانب سے خبردار کیا جانا 10 ، 11;خدا کی طرف سے امداد 9
دشمن:
دشمنوں کی طرف سے تمسخر اڑایا جانا12
دین :
دین کا مذاق اڑانے والوں کو خبردار کیا جانا11
سرد جنگ :
(اعصابي) جنگ میں استقامت 12
کفار :
صدر اسلام کے کفار 5 ;کفار اور انبیا،4،3،2،1;

36
کفار اور حضرت محمد(ص) ; کفار کا عذاب 8،7; کفار کا محسوسات کی جانب حائل ہونا5: کفار کی خواہشات 5; کفار کی طرف سے استہزاء 1، 4،3 ، 7 ; کفار کے طور طریقے3; کفار کے مقابلے کا طریقہ4
مذاق اڑانے والے:
مذاق اڑانے والوں کا انجام 6 ; مذاق اڑانے والوں کی سزا 8،7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ملائکہ :
ملائکہ کو دیکھنے کا تقاضا 5

قُلْ سِيرُواْ فِي الأَرْضِ ثُمَّ انظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ .11
آپ ان سے کہہ دلیجے کہ زمین میں سیر کریں پھر اس کے بعد دیکھیں کہ جھٹلا نے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے(11)
1_ پیغمبر اکرم(ص) کی لوگوں کو زمین میں چلنے پھر نے اور انبیاء الہی کو جھٹلانے والوں کے انجام میں غور و فکر اور تدبر کرنے کی جانب رغبت دلانے پر مامور ہونا_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
2_ لوگوں کو گذشتہ امتوں کی تاریخ کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنے اور اس سے پند و نصیحت حاصل کرنے پر واردارکرنا، دینی مبلغین کا فریضہ ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا
فعل امر "قل" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے کہ جس میں آنحضرت(ص) کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ(ص) لوگوں کو تاریخ کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائیں_یہ فریضہ، ملاك کے لحاظ سے فقط پیغمبر(ص) سے ہی مختص نہیں ہے بلکہ سب کا فریضہ ہے خصوصاً دینی مبلغین کا_
3_ زمین کے طول و عرض پر گذشتہ امتوں کے عبرت آموز آثار کا موجود ہونا_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
4_ انبیاء کی دعوت کا زمین کی وسعتوں تك پھیلا ہونا اور کفار کا (ہر جگہ) ان کی مخالفت کرنا_

37
"قل سیروا فی الارض ثمّ انظروا
"الارض" کا مطلب پوری زمین ہے کہ جس کا گذشتہ لوگوں کے آثار کے بارے میں مطالعہ اور چلنے پھرنے کے لیے ایك میدان کے عنوان سے تعارف کروایا گیا ہے لہذا اس سے پتہ چلتاہے کہ انبیاء پوری زمین پر موجود رہے ہیں، اسی طرح ان کو جھٹلانے والے (کفار) بھی زمین پر پھیلے ہوئے ہیں_
5_ انسان کی تربیت و ہدایت میں، گذشتہ امتوں کی تاریخ اور آثار کے مطالعہ اور اس سے عبرت حاصل کرنے کا اہم کردار_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کا ن عقبة المکذبین
یہ کہ زمین میں سیر سے، امتوں کی تاریخ میں سیر و مطالعہ مراد ہو_
6_ گذشتہ لوگوں کی عاقبت، آئندہ آنےوالوں کے لیے درس عبرت ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
7_ انسانی تہذیب و تمدن کے انحطاط اورتباہی کے عوامل میں سے (ایك عامل) آیات الھی اور انبیاء کو جھٹلاناہے_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
8_ پیغمبر(ص) اور خدا کی طرف دعوت دینے والوں کو، جھٹلانے والوں کو خداوند کی جانب سے خبردار کیا جانا_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
9_ انبیاء اور رسالت الہی کے حامل افراد کو جھٹلانے (والوں) کے برے انجام کی طرف عبرت آمیز نظر اور توجہ کرنے کی ضرورت_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
10_ گذشتہ (لوگوں کي) تاریخ ہو یا آئندہ آنے والوں کی دونوں صورتیں بنی آدم کی ترقی و سعادت یا شقاوت وانحطاط کا راستہ یکساں اور قانون و قاعدے کے مطابق ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
گذشتہ لوگوں کی تاریخ میں غور و فکر کرنے اور اس سے عبرت حاصل کرنے کے حکم (امر) سے پتہ چلتاہے کہ سعادت و شقاوت کے عوامل، طول تاریخ میں یکساں رہے ہیں_
11_ گذشتہ لوگوں کی تاریخ میں تحقیق و تجزیہ کرنے اور اس کے بارے میں غور و فکر کرنے کا تربیتی و تعمیری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کردار_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین

38

آثار قدیمہ کا علم :
آثار قدیمہ کے علم کی اہمیت 3، 5
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے کے آثار 7
انبیاء :
انبیاء کو جھٹلانے کے آثار 7; انبیاء کو جھٹلانے والوں کا (بُرا) انجام 1، 9;انبیا کو جھٹلانے والوں کو خبردار کیا جانا 8;
رسالت انبیاء کا دائرہ کار 4; مخالفین انبیا 4
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 2، 3، 6;تاریخ سے عبرت کی اہمیت 9; تاریخ سے عبرت کے آثار 5;تاریخ کے فوائد 5، 11; مطالعہ تاریخ کی اہمیت 9;مطالعہ تاریخ کی تشویق 2 ;مطالعہ تاریخ کے آثار 5، 11
تدبر :
تاریخ میں تدبر 1; تدبر پر ابھارنا 1
تربیت :
عوامل تربیت 5، 11
تعقل :
تاریخ میں تعقل کے آثار 11
تمدن :
انحطاط تمدن کے عوامل7; نابودی تمدن کے عوامل7
خدا تعالي:
خدا تعالی کے ڈراوے8
رشد :
رشد و ترقی کا قانون کے مطابق ہونا 10
سعادت :
سعادت و کمال کا قانون کے مطابق ہونا 10
سیاحت :
سیاحت کی جانب تشویق 1
شقاوت :
شقاوت و بدبختی کا قانون کے مطابق ہونا 10
عبرت :
عبرت کے عوامل 2، 3، 5، 6، 9، 11
کفار :
کفار اور ابنیاء 4
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدایت :
ہدایت کے عوامل 5

39

قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ قُل لِّلّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ .12

ان سے کہئے کہ زمین و آسمان کیں جو کچھ بھی ہے وہ سب کس کے لئے ہے ؟پھر بتایئےہ سب اللہ ہی کے لئے ہے اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم قرار دے لیا ہے _ وہ تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا جس میں کسی شك کی گنجائشے نہیں ہے _ جن لوگوں نے اپنے نفس کو خسارہ میں ڈال دیا ہے وہ اب ایمان نہ لائیں گے (12)
1_ خداوند متعال پیغمبر(ص) کو مشرکین کے ساتھ بحث و استدلال کرنے کا طریقہ اور روش بتارہاہے_
قل لمن ما فی السموات والارض ... لیجمعنکم الی یوم القی مة
پیغمبر(ص) کو خدا کے فرمان "قل" سے پتہ چلتاہے کہ، منکرین معاد کے روبرو ہونے پر اس خصوصی روش اور طریقے سے استفادہ کرنا پیغمبر(ص) کے لیے لازمی ہے_
2_ زمین اور آسمانوں کے موجودات پر خدا کی علی الاطلاق مالکیت واضح اور ناقابل انکار ہے_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
اپنے سوال پر خود خدا کا جواب دینا، جواب کے واضح اور ناقابل انکار ہونے کو ظاہر کررہا ہے_
3_ کفار، کائنات پر خدا کی علی الاطلاق مالکیت کے معترف ہیں_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
کیئے گئے سوال پر خود خداوند کا جواب دینا اور کفار کے جواب کا انتظار نہ کرنا جواب کے بدیہی ہونے اور اس بارے میں (کفار کے) اعتراف کو ظاہر کررہا ہے_
4_ کائنات میں متعدد آسمانوں کا وجود_
قل لمن ما فی السموات والارض
5_ خداوند کی علی الاطلاق مالکیت سے آگاہ ہونے کے باوجود، کفار کا اس کے بارے میں اعتراف نہ کرنا_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ

40

6_ حقائق کو سوال و جواب کی صورت میں بیان کرنا، قرآنی روش ہے_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
7_ خداوند عالم نے تمام موجودات پر رحمت کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے_
کتب علی نفسہ الرحمة
"کتب" کے معانی میں سے ثبوت وجود اور قضائے حتمی بھی ہیں_ مذکورہ آیت میں بھی ظاہرا یہی معنی مراد ہے_
8_ خلقت کائنات اور خداوند عالم کے دوسرے افعال، اسکی دنیا پر محیط اور وسیع رحمت کی اساس پر (قائم) ہیں_
لمن ما فی السموات ... کتب علی نفسہ الرحمة
چونکہ خداوند نے "رحمت" کو اپنے اوپر فرض کرلیاہے_ لہذا جو کام بھی اس سے صادر ہوگا رحمت سے باہر نہیں ہوگا_
9_ موجودات کا رحمت خداوندمتعال سے بہرہ مند ہونے کے لیے خلق ہونا_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ کتب علی نفسہ الرحمة
10_ خداوند کا تمام انسانوں کو روز قیامت جمع کرنا، یقینی اور بلاشبہہ ہے_
لیجمعنکم الی یوم القی مة لا ریب فیہ_
ہوسکتاہے کہ ضمیر "فیہ" کا مرجع جملہ "لیجمعنکم" کا مضمون ہو_ یعنی قیامت کے دن تم لوگوں کو جمع کرنا شك و تردید سے خالی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ انسان کا موت کے ساتھ نابود نہ ہونا_
ليجمعنكم الى يوم القى مة
جملہ "ليجمعنكم" اور اسکا "الي" کے ذریعے متعدی ہونا ظاہر کرتاہے کہ قیامت تك بنی آدم بطور دائم جمع ہوں گے_ اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ انسان موت کے بعد فنا نہیں ہوتا_
12_ قیامت کا ناقابل تردید ہونا_
ليجمعنكم الى يوم القى مة لا ريب فيہ
"لا ريب فيہ" قیامت کے بارے میں ہر قسم کے شك و تردید کی نفی ہے_ چونکہ قیامت کے بارے میں تردید کا واضح ترین مورد، اس کے متحقق ہونے میں شك و تردید کرنا ہے_
13_ قیامت، حقائق کے ظاہر ہونے اور ہر قسم کے شك و تردید کے ختم ہونے کا دن ہے_
ليجمعنكم الى يوم القيمة لا ريب فيہ
ہوسکتا "فيہ" کی ضمیر کا مرجع "يوم القيامة" ہو یعنی قیامت والے دن، شك و تردید نہیں ہوگی اور اس دن شك و تردید انسان سے رخصت ہوجائے گي_

41
14_ قیامت کے برپا ہونے کا فلسفہ، لوگوں کا رحمت خدا سے بہرہ مند ہونا ہے_
كتب على نفسہ الرحمة ليجمعنكم الى يوم القى مة
15_ قیامت کا برپا ہونا، رحمت الہی کا ایك جلوہ ہے_
كتب على نفسہ الرحمة ليجمعنكم الى يوم القى مة
16_ کائنات پر خداوند متعال کی مطلقہ حاکمیت_
قل لمن ما فى السموات والارض قل للہ ... ليجمعنكم الى يوم القى مة
17_ جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جان کو خسارے میں ڈالا ہے وہی قیامت کے منکر ہیں_
ليجمعنكم الى يوم القى مة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
"لا يومنون" کا متعلق"ليجمعنكم الى يوم القيامة" کی بناپر قیامت ہو_
18_ اپنے وجود اور جان کے سرمائے کو تباہ کرنا، خسارہ اور دینی معارف کے انکار کا مقدمہ ہے_
ليجمعنكم الى يوم القى مة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يومنون
19_ (قیامت) اور رسالت پیغمبر(ص) کا انکار کرنے والے (کفار) کا اپنے آپ کو تباہ کرنا، رحمت الہی سے محروم ہونا ہے_
و لقد استهزيء برسل ... كتب على نفسہ الرحمة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
یہ کہ الہی رحمت بہت وسیع ہے ممکن ہے کفار رحمت الہی سے فیض یاب نہ ہونے کی وجہ سے گھاٹے میں ہوں_

آسمان :
تعدد آسمان 4; آسمانوں کے موجودات کا مالك 2
آفرینش (خلقت) :
حاکم آفرینش 16
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا دلیل لانا; آنحضرت(ص) کی تسلیم
احتجاج (دلیل و حجت لانا) :
مشرکین سے احتجاج 1
اقرار :
مالکیت خدا کا اقرار 3
انسان :
انسانوں کا قیامت میں ہونا 10;انسانوں کا یقینی طور پر محشور ہونا 10;انسان کی بقاء 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

42
حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کی روش 6
خدا تعالی :
افعال خدا کا منشا8; خالقیت خدا 8; خدا اور شرعی ذمہ داریاں 7; خدا کی حاکمیت 16;رحمت خدا 7، 8، 9، 14; رحمت خدا کے مظاہر 15 ;مالکیت خدا 2
دین :
دین کو جھٹلانے کا پیش خیمہ18
رحمت خدا :
7، 8، 9، 14; رحمت خدا سے محرومیت 19
خسارے میں رہنے والے:
خسارے میں رہنے و رہنے والے 19
سوال :
سوال و جواب کی اہمیت 6
عمر :
سرمایہ عمر کا تباہ کرنا 17، 18، 19
قیامت :
قیامت کا برپا ہونا 15; قیامت کا حتمی ہونا 12; قیامت کی خصوصیات 13; قیامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا 13; قیامت میں یقین 13; فلسفہ قیامت 14; مکذبین قیامت 17;
کفار :
کفار اور کتمان حق 5; کفار اور مالکیت خدا 3، 5; کفار کا اقرار3; کفار کا خسارے میں ہونا 19;کفار کا عقیدہ 3; کفار کی محرومیت 19
کفر :
قیامت سے کفر 19; نبوت محمد(ص) سے کفر19
موت :
موت کی حقیقت11
موجودات :
خلقت موجودات 9; مالك موجودات 2

43

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .13

اور اس خدا کے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جو رات اور دن میں ثابت ہیں اور وہ سب کی سننے والا اور سب کا جاننے والا ہے (13)

1_ دن اور رات میں موجود تمام اشیاء پر خداوند کی حاکمیت اور مالکیت مطلقہ_
و لہ ما سکن فی اللیل والنہار
"سَكَنَ" مادہ "سکن" سے ہے (یعنی مسکن اختیار کرنا، ٹھرنا) اور "ما سکن" ہر اس وجود کو شامل ہے کہ جو دن و رات میں موجود ہے_
2_ فقط خداوندمتعال دن و رات کی متحرك و ساکن چیزوں کا مالك ہے_
و لہ ما سکن فی اللیل و النہار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس بنا پر کہ جب "ما سکن" متحرك کے مقابلے میں بمعنی ساکن ہو_ آیت میں دوسرا نکتہ یہ ہے کہ عربی زبان میں کبھی کبھار ضدین میں سے ایك ضد کو ذکر کیا جاتاہے اور دوسری کے متعلق خاموشی بھی اختیار کرلی جاتی ہے_ چونکہ مذکور، غیر مذکورہ کے لیے کافی ہے اس طرح مینآیت میں بھی اگر چہ فقط "ما سکن" کہا گیا ہے لیکن یہاں متحرك (اشیائ) بھی مراد ہیں_

3_ فقط خداوند عالم بہت زیادہ سننے اور جاننے والا ہے_

و ھو السمیع العلیم

4_ کائنات سے آگاہی اور علم، خداوند متعال کی مالکیت مطلقہ کا لازمہ ہے_

و لہ ما سکن فی اللّیل والنہار و ھو السمیع العلیم

جملہء "و لہ ما سکن" ، "و ھو السمیع العلیم" کے لیے ایك دلیل کی حیثیت رکھتاہے_ یعنی ہر چیز، اعم از اشیاء و اقوال اور فکر و افکار تك خدا کی مملوك و مخلوق ہیں_ اور یہ نہیں ہوسکتا کہ خالق اپنی مخلوق سے آگاہ نہ ہو_ کیونکہ اپنی مخلوق کے بارے میں خالق کا علم ضروری ہے_

5_ بنی آدم کے کردار و گفتار سے خداوند متعال کی آگاہی پر توجہ رکھنا، انسان کو ایمان (لانے) پر

آمادہ کرتاہے_

فھم لا یؤمنون ... و ھو السمیع العلیم

6_ خداوندعالم کا سننے والا اور جاننے والا ہونا، قیامت کے دن بندونسے حساب کتاب لینے پر ضمانت ہے_

لیجمعنکم الی یوم القی مة ... و ھو السمیع العلیم

اسماء و صفات :

بصیر 3; سمیع 3

انسان :

انسان کا عمل 5

ایمان :

ایمان کے عوامل 57

خدا تعالی :

حاکمیت خدا 1; خدا کا حساب لینا 6; خدا کا سننے والا ہونا 6; خدا کا علم غیب 5; خصوصیات خدا 2، 3; علم خدا 4، 6;مالکیت خدا 1، 2;مالکیت خدا کے آثار 4

ذکر :

ذکر خدا کے آثار 5

شب :

شب و روز (دن رات) 1

قیامت :

قیامت کے دن حساب لیا جانا 6

موجودات :

ساکن موجودات 2; مالك موجودات 1، 2; متحرك موجودات 2; موجودات پر حاکم 1

واردار کرنا:

واردار کرنے کے اسباب 5

قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

14.

آپ کہئے کہ کیا میں خدا کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی بنالوں جب کہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا وہی ہے اور وہی سب کو کھلا تا ہے اس کو کوئي نہیں کھلا تا ہے _ کہئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اطاعت گذار بنوں اور خبردار تم لوگ مشرك نہ ہو جانا (14)

1_ آسمانوں اور زمین کے خالق اور بے نیاز رازق خداوند کے سوا کوئي بھی ولایت و سرپرستی (کرنے) کے لائق نہیں_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و ھو یطعم و لا یطعم

2_ پیغمبر(ص) کے لیے قابل قبول ولایت، فقط ولایت الہی ہے_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا

3_ پیغمبر(ص) کفار کے سامنے توحید ربوبی کے بارے میں، دلیل و حجت لانے پر مامور ہیں_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و ہو یطعم و لا یطعم

4_ انسان اپنے لیے ولی اور سرپرست کی تلاش میں رہتاہے اور اس کا محتاج ہے_

قل اغیر اللہ اتخذولیا_

آیت کے اول میں استفھام انکاری کے ذریعے ایك مسلم موضوع فرض کیا گیا ہے اور وہ "ولی و سرپرست" کی ضرورت ہے لہذا مسئلہ یہ ہے کہ کس کو ولی اور سرپرست کے عنوان سے انتخاب کیا جائے_

5_ خداوندمتعال بغیر کسی قبلی نمونے کے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے_

قل اغیر اللہ اتخذولیا فاطر السموات والارض

"فطر" بمعنی ایجاو و اختراع ہے_

6_ دنیائے خلقت میں متعدد آسمان کا موجود ہونا_

46

فاطر السموات والارض

7_ فقط خداوند عالم مخلوقات کو روزی دینے والا ہے اور وہ خود روزی سے بے نیاز ہے_

و ھو یطعم و لا یطعم

8_ موجودات کو روزی عطا کرنے والا خالق ہی فقط ولایت و سرپرستی کے قابل ہے_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموت والارض و ھو یطعم

9_ انسان کے لیے ولی و سرپرست کی ضرورت کا فلسفہ، اسکی حاجتمندی اور فقر (میں مضمر) ہے_

قل اغیر اللہ اتخذولیا ... و ھو یطعم

10_ موجودات کی ایجاد اور انکی بقاء خداوند کریم کے ہاتھ میں ہے_

فاطر السموات والارض و ھو یطعم

11_ موجودات کو خلق کرنا اور انکی ضروریات پوری کرنا، خداوندمتعال کی ولایت مطلقہ کے احوال میں سے ہے_

قل اغیر اللہ اتخذوا ولیا فاطر السموات والارض و ھو یطعم و لا یطعم

12_ بے نیاز خالق و رازق کی ولایت قبول کرنا، فطرت اور عقل کا تقاضا ہے_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و ھو یطعم و لا یطعم

13_ خود محتاج اور دوسروں کی ضروریات پورا کرنے سے عاجز و ناتوان معبودوں کی ولایت اور سرپرستی قبول کرنا، بے عقلی کی علامت ہے_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و ھو یطعم و لا یطعم

"قل اغیر اللہ" میں سرزنش اور تعجب کے ساتھ استفہام انکاری ہے کہ غیر خدا کی ولایت قبول کرنا عقل و منطق سے دور ہے_

14_ حجت و دلیل لانے میں عقل کو قضاوت کرنے پر ابھارنا قرآنی روش ہے_

قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض

15_ بارگاہ خدا میں تسلیم و بندگی کرنے میں پیش قدمی کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل انی امرت ان اکون اول من اسلم
16_ پیغمبر(ص) کا اسلام کے بارے میں اپنے اعتقادی مؤقف کے اظہار کرنے اور پیش قدمی کرنے پر مامور ہونا_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم

47

17_ اپنے اصول و عقائد کی پابندی کرنے میں پیش قدمی کرنا الہی نمائندوں کے لیے ضروری ہے_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم و لا تکونن من المشرکین
18_ خداوندمتعال کی ولایت قبول کرنے کا لازمہ، اس کے سامنے بندگی محض اختیار کرنا ہے_
قل اغیر اللہ اتخذ ولیا ... قل انی امرت ان اکون اول من اسلم
19_ سوال و جواب کی صورت میں حقائق کو بیان کرنا، ہدایت کرنے کا قرآنی طریقہ ہے_
قل اغیر اللہ ... قل انی امرت ان اکون اول من اسلم
20_ پیغمبر اکرم(ص) اپنی امت میں سے پہلے مسلمان ہیں_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم
ہوسکتاہے اول "بمعني" اولیت زماني'ہو اور اسلام اپنے اصطلاحی معنی میں ہو_
21_ پیغمبر(ص) دنیا میں پہلے مسلمان ہیں_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم_
جملہء "اول من اسلم" مطلق ہے اور ظاہر کرتاہے کہ پیغمبر(ص) کا اسلام، دوسروں کے اسلام پر مقدم تھا_
22_ پیغمبر(ص) کو خداوندمتعال کے سامنے تسلیم و بندگی کے بلندترین مرتبے پر فائز ہونا چاہیئے_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم_
اگر آیت میں مذکورہ اولیت رتبے اور درجے کے لحاظ سے ہو تو تسلیم و بندگی کے مقام پر اولیت حاصل کرنے پر مامور ہیں_
23_ پیغمبر(ص) مشرکین کی صف سے دوری اختیار کرنے پر مامور ہیں_
قل انی امرت ... و لا تکونن من المشرکین
24_ پیغمبر(ص) شرك جیسے خطرے کے مقابلے میں اپنے ایمان اور اسلام کی مکمل حفاظت و نگہبانی پر مامور ہیں_
قل انی امرت ... و لا تکونن من المشرکین
25_ غیر خدا کی ولایت قبول کرنا شرك ہے_
قل اغیر اللہ اتخذولیا ... و لا تکونن من المشرکین
26_ پیغمبر اکرم(ص) کی دعوت اور پیام ،عقل اور وحی پر قائم ہے_
قل اغیر اللہ اتخذولیا ... قل انی امرت ان اکون اول من اسلم
آیت کے اول میں استفہامی جملہ حکم عقل کی طرف دعوت ہے اور جملہء "انی امرت" وحی کی پیروی کرنے کی جانب اشارہ کررہاہے_

48

27_ ولایت خدا کی قبولیت کے لازمی ہونے میں عقل و شرع کی ہم آہنگي_
قل اغیر اللہ اتخذ ولیا ... انی امرت ان اکون اول من اسلم
جملہء "انی امرت" خداوند عالم کے سامنے تسلیم ہونے پر (شرعي) فرمان کے صادر ہونے کی حکایت کررہاہے استفہام انکاری پر مشتمل جملہ (اغیراللہ اتخذ ...) بھی اسی سلسلے میں حکم عقل کی جانب اشارہ ہے_ بنابرایں عقل و شرع ایك ساتھ ولایت خداوند کی قبولیت کا حکم لگا رہے ہیں_

آسمان :
آسمانوں کا خالق 1، 5;تعدد آسمان 6
آنحضرت(ص) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) اور کفار 3; آنحضرت(ص) اور مشرکین 23; آنحضرت(ص) اور ولایت خدا2; آنحضرت(ص) کا اسلام 20 ، 21 ، 24 ; آنحضرت (ص) کا دلیل لانا 3; آنحضرت(ص) کا عقیدہ 2 ، 16; آنحضرت (ص) کی اطاعت 15 ;
آنحضرت(ص) کی پیش قدمی 15، 16 ;آنحضرت کی ذمہ داری 3، 15، 16 ، 22، 23، 24
احتجاج (حجت و دلیل لانا) :
کفار سے احتجاج 3; احتجاج کا طریقہ 14
اسلام :
اسلام کی حفاظت 24; اسلام کی خصوصیت 26; اسلام کی عقلانیت 26; اسلام کا وحی پر مبتنی ہونا 26;
انسان :
انسان کی ضروریات 4، 9
باطل معبود :
باطل معبودوں کا ضعف 13; باطل معبودوں کی ولایت 13
بے عقلی :
بے عقلی کی نشانیاں 13
تبر ا:
مشرکین سے برات 23
تسلیم :
خدا کے سامنے تسلیم ہونا 18; تسلیم خدا کے درجات 22
توحید :
توحید ربوبی کی اہمیت 3
حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کا طریقہ 19
خدا تعالي:
ایجاد خدا 5; بے نیازی خدا 1، 7، 12;خالقیت خدا 5، 12;خصوصیات خدا 1، 7، 8; رزاقیت خدا 1، 7،

49
8;عقلی خداشناسی 12;فطری خدا شناسي12;قدرت خدا 10; ولایت خدا ،1، 8; ولایت خدا کو قبول کرنا 2، 12، 18، 27
;ولایت خدا کے احوال 11
دین :
دین اور ولایت خدا 27; دین و عقل کی ہم آہنگی 27
رھبری :
دینی رہبری کا پیش قدم ہونا 17; رھبری کی ذمہ داری 17
زمین :
خالق زمین 1، 5
سوال :
سؤال و جواب کی اہمیت 19
شرك :
شرك کے موارد 25
عقل :
عقل اور ولایت خدا 27
فلسفہ سیاسي: 4
قضاوت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قضاوت میں عقل 17; قضاوت میں وجدان 14
مسلمان :
اولین مسلمان 16، 20، 21
موجودا ت :
موجودات کی بقاء 10;موجودات کی خلقت 10، 11; موجودات کی روزی 7; موجودات کی ضروریات کا پورا ہونا 11
ولایت :
اہمیت ولایت 9، 4; غیر خدا کی ولایت کا قبول کرنا 25
معیار ولایت :1، 8
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 19

قُلْ إِنِّيَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ .15

کہئے کہ میں اپنے خدا کی نافرمانی کروں تو مجھ بڑے سنگین دن کے عذاب کا خطرہ ہے (15)
1_ پیغمبر(ص) کا عذاب خدا سے ڈرنا_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
2_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ پروردگار کی نافرمانی کی صورت میں عذاب کے متعلق اپنے خوف اور ڈرکا اظہار کریں_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
3_ لوگوں کی ہدایت اور انہیں گناہ سے روکنے میں، دینی پیشواؤں کا عذاب الہی سے (اپنے) ڈر و خوف کو بیان کرنے کا تعمیری کردار_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
4_ شرك اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنا، خدا کی نافرمانی ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و لا تکونن من المشرکین قل انی اخاف ان عصیت ربي
5_ شرك اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنا، آخرت کے شدید عذاب میں مبتلا ہونے کا موجب بنتاہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... ولا تکونن من المشرکینقل انی اخاف ان عصیت ربّی عذاب یوم عظیم
6_ عذاب قیامت سے ڈرنا، شرك اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنے میں رکاوٹ بنتاہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... انی اخاف ان عصیت ربّ_ی عذاب یوم عظیم
7_ پیغمبر(ص) بھی دوسرے لوگوں کی مانند الہی اوامر اور نواہی کے مکلف ہیں_
قل انی اخاف ان عصیت ربّی عذاب یوم عظیم

8_ ربوبیت خداوند کی جانب توجہ ،کا تقاضا ہے کہ اس کی نافرمانی و گناہ سے بچا جائے_
قل انی اخاف ان عصیت ربي
9_ گنہگاروں کا بدترین انجام، عذاب قیامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل انی اخاف ان عصیت ربّ_ی عذاب یوم عظیم
10_ قیامت کا عذاب، دہشتناك اور بہت زیادہ ڈرانے والا ہے_
انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
قیامت کے دن کو "عظیم" کی صفت سے بیان کرنا_ اس میں (عذاب اور دوسرے ...) رونما ہونے والے واقعات کی عظمت کو بیان کرنا ہے_
11_ قیامت، ایك عظیم دن ہے_
عذاب یوم عظیم
12_ قانون الہی اور اس کے اخروی نتائج کے سامنے تمام انسانوں حتی انبیاء الہی کا مساوی ہونا_
قل انی اخاف ان عصیت ربّی عذاب یوم عظیم
چونکہ پیغمبر(ص) اپنی تمام تر عظمت کے باوجود فرماتے ہیں کہ میں نافرمانی کی صورت میں عذاب الہی سے ڈرتا ہوں، تو اس سے پتہ چلتاہے کہ قیامت کے دن بندوں کے حساب کتاب میں کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی _ اگر اس قسم کی تبعیض ہوتی تو پھر انبیا کا عصیان و نافرمانی سے ڈرنا کوئي معنی نہ رکھتا_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا خوف 1،2; آنحضرت(ص) کی ذمہ داریاں، آنحضرت(ص) کی مسئولیت 2
احکام :
احکام کی عمومیت 12
انبیا :
انبیاء کے فرائض 12
انسان :
انسانوں کا مساوی ہونا 12
انجام :
برا انجام9
خوف :
اخروی عذاب سے خوف 1، 2، 3، 6، 10;خوف کے آثار 6; خوف کے عوامل 10; عذاب سے خوف 1، 2، 3، 10
خدا تعالی :
اوامر خدا کی عمومیت 7; ربوبیت خدا 8; عذاب خدا 1; نواہی خدا کی عمومیت 7

ذکر :
ذکر خدا کے آثار 8
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کو نمونہ بنانا 3
رہبری :
دینی رہبری کا خوف 3;دینی رہبری کو نمونہ بنانا 3
شرك :
شرك کے آثار 4، 5; شرك کے موانع 6
عذاب :
اخروی عذاب 9; اخروی عذاب کی خصوصیات 10;
اخروی عذاب کے اسباب5; عذاب کے مراتب 5
عصیان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا کی نافرمانی اور عصیان 4
قیامت :
عظمت قیامت 11
گناہ :
ترك گناہ کا مقدمہ
گناہگار :
گناہگاروں کا انجام 9
ولایت :
غیر خدا کی ولایت قبول کرنا 4; غیر خدا کی ولایت کے آثار 5;غیر خدا کی ولایت کے موانع 6
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 3

مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ .16
اس دن جس سے عذاب ٹال دیا جائے اس پر خدا نے بڑا رحم کیا اور یہ ایك كُھلی ہوئي كامیابی ہے (16)
1_ انسان کا عذاب قیامت سے نجات پانا، رحمت الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_
من یصرف عنہ یومئذ فقہ رحمہ
2_ انسان جس درجے پر بھی فائز ہو اور جس قدر عمل انجام دے اس کے باوجود وہ عذاب قیامت سے نجات پانے کے لیے رحمت خدا کا محتاج ہے_

و من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
من اسم موصول اور عمومیت کا معنی دیتاہے یعني" جو کوئي "بنابریں اس کا صلہ "یصرف ..." عمومیت کا فائدہ دے رہاہے اور تمام لوگوں اس میں شامل ہے_
3_ خدا کے سامنے تسلیم ہونا اور شرك سے دوری اختیار کرنا رحمت الہی سے بہرہ مند ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
4_ پیغمبر(ص) بھي، عذاب قیامت سے نجات پانے کے لیے، رحمت الہی کے محتاج ہیں_
قل انی اخاف ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
5_ خداوند یکتا کو ولایت و سرپرستی کے لیے انتخاب کرنا، انسان کے رحمت الہی میں شامل ہونے کے راہ ہموار کرتا ہے_
قل اغیر اللہ اتخذ ولیا ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
6_ عذاب قیامت سے نجات اور رحمت الہی کا حصول، واضح سعادت و کامیابی ہے_
من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ و ذلك الفوز المبین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ضروریات2،4
انسان :
انسان کی ضروریات 2
تسلیم :
خدا کے آگے تسلیم ہونے کے آثار 3
خدا تعالی :
رحمت خدا کی راہیں 3، 5 رحمت خدا کی علائم 1; ولایت خدا کے آثار 5
رستگاری (نجات و رہائي) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رستگاری کے عوامل 6
سعادت :
عوامل سعادت 6
شرك :
شرك سے اجتناب کے آثار 3
ضروریات :
رحمت خدا کی ضرورت 2، 4
عذاب :
اخروی عذاب 1، 4; عذاب سے نجات 1، 6; عذاب سے نجات کے عوامل 2، 4

54

وَإِن يَمْسَسْكَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهُ إِلاَّ هُوَ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدُيرٌ .17

اگر خدا کی طرف سے تم کوکوئي نقصان پہنچ جائے تو اس کے علاوہ کوئي ٹالنے والا بھی نہیں ہے اور اگر وہ خیر دیدے تو وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے (17)
1_ اگر خداوند عالم، پیغمبر(ص) کو، کوئي نقصان و ضرر پہنچائے تو کوئي دوسری ہستی اس (نقصان) کو برطرف کرنے پر قادر نہیں_
و ان یمسسك الله بضر ... فهو علی کل شيء قدیر
2_ پیغمبر(ص) کو جو خیر (و نفع) خداوند کی جانب سے پہنچتی ہے اسے کوئي طاقت بھی نہیں روك سکتي_
و ان یمسسك بخیر
3_ خداوند عالم کی جانب سے پہنچنے والے ضرر یا فائدے کو، کوئي دوسری ہستی برطرف کرنے پر قادر نہیں_
و ان یمسسك الله بضر فلا کاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر
4_خداوند عالم، انسان کو ہر قسم کا فائدہ و نقصان پہنچانے پر قادر ہے_
ان یمسسك الله بضر ... و ان یمسسك بخیر فهو علی کل شی قدیر
5_ انسان کو ہر قسم کا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر خداوند عالم ہی عبادت اور ولایت کے لائق ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و ان یمسسك الله بضر ... فهو علی کل شيء قدیر
6_ ہر قسم کا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہونا، ولایت الہی کے مظاہر میں سے ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و ان یمسسك الله بضرً ... فهو علی کل شيء قدیر
7_ نفع و نقصان پہنچانے پر خداوند عالم کی بلا مانع قدرت کی جانب توجہ کرنا توحید پر اعتقاد رکھنے اور شرك سے بچنے کی راہیں فراہم کرتاہے_
و لا تکونن من المشرکین ... و ان یمسسك

55
الله بضر ... فهو علی کل شيء قدیر
8_ خیر و شر کے لیے متعدد علل و اسباب (کا عقیدہ فقط) ایك خام خیالی ہے_
و ان یمسسك الله بضر فلا کاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر فهو علی کل شيء قدیر
ہوسکتاہے خیر و شر پر خداوند عالم کی قدرت کو بیان کرنا ان لوگوں کی جانب اشارہ ہو کہ جو خیر و شر میں سے ہر ایك کے لیے جدا منشا کے قائل ہیں_
9_ شر (نقصان) کو روکنے اور خیر (نفع) پہنچانے میں خیالی معبودوں اور بتوں کی طاقت و توانائي (کا عقیدہ) مشرکین کا ایك فضول گمان ہے_
و ان یمسسك الله بضر فلا کاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر فهو علی کل شيء قدیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ خداوند عالم قادر مطلق ہے اور ہر کام کرنے کی طاقت رکھتاہے_
فهو على كل شيء قدير
11_ خداوند عالم کی قدرت مطلقہ کے جاری ہونے میں کوئي مانع نہیں ہے_
و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو ... فهو على كل شيء قدير
12 _ خسارے سے بچنے اور خیر و نفع حاصل کرنے کے لیے فقط خداوند عالم پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور اسی سے امید رکھنی چاہیئے_
و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو و ان يمسسك بخيرفهو على كل شيء قدير

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) پر احسان 2; آنحضرت(ص) کو ضرر پہچانا1
باطل معبود:
باطل معبودوں کی ناتواني9
بھروسہ :
خداوند متعال پر بھروسہ 12
توحید :
توحید عبادی 5; مقدمات توحید 7
خدا تعالی :
خدا کا احسان 2، 4، 6، 7;خدا کا ضرر پہنچانا 1، 4، 5، 6، 7; خدا کے ساتھ خاص5، 12; قدرت خدا 1، 2، 3، 6، 7، 10، 11; ولایت خدا 5;ولایت خدا کے مظاہر 6
خیر :
منشا خیر، 2، 3، 4، 5، 6، 8، 12
ذکر :
ذکر خدا کے آثار 7
سچے معبود :

سچے معبودوں کی خصوصیت 5
شرك :
شرك سے بچنے کی راہیں7
شرور :
منشا شرور 6 8
عقیدہ :
عقیدہ باطل 8، 9
مشرکین :
مشرکین اور باطل معبود 9; مشرکین اور بت 9; مشرکین کا عقیدہ 9

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ .18
اور اپنے تمام بندوں پر غالب اور صاحب حکمت اور باخبر رہنے والا ہے (18)
1_ بنی آدم خداوند کریم کے تنہااقتدار اور قدرت کے مقابلے میں مغلوب ہیں
هو القاهر فوق عباده
"قهر" غلبہ کے معنی میں ہے اور اس کے ہمراہ مغلوب کی ذلت و خواری بھی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ انسان کو نفع و نقصان پہنچانے میں بغیر کسی رقیب کے خداوند کی قدرت تمام بندوں پر اس کے غلبے و اقتدار کی علامت ہے_
و ان يمسسك الله بضر ... و هو القاهر فوق عباده
3_ فقط خداوند عالم، حکیم (دانا) اور خبیر (امور کے دقائق سے آگاہ) ہے_
و هو الحكيم الخبير
مبتدا (هُوَ) اور خبر (الحكيم الخبير) کا معرفہ ہونا، حصر کو ظاہر کررہاہے_
4_ خداوند کا قہر و غلبہ اسکی دقیق و مکمل آگاہی اور حکمت پر استوار ہے_
و هو القاهر فوق عباده و هو الحكيم الخبير
5_ خداوند متعال کا بندوں کو نفع و نقصان پہنچانا حکمت و آگاہی کی بنا پر ہے_
و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا ہو ... هو الحكيم الخبير
6_ حریم خدا تك کسی قسم کا ضعف و کمزوري، عبث و بیہودگی اور جہل و غلطی کی رسائي نہ ہونا_
و هو القاهر فوق عباده و هو الحكيم الخبير

57
خداوند عالم کے لیے بیان ہونے والی صفات "قاهر" حکیم، اور خبیر سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_

اسما و صفات :
حکیم 3; خبیر 3; صفات جلال 6
انسان :
انسان کی ناتوانی 1
خدا تعالی :
احاطہ خدا 2; احسان خدا 2، 5; افعال خدا 4; افعال خدا میں حکمت 5;حکمت خدا 3، 4; خدا اور اشتباہ 6; خدا اور جہل 6;خدا اور ضعف 6; خدا کا ضرر پہنچانا 2، 5; خدا کے ساتھ خاص3; علم خدا 3، 4، 5; قدرت خدا 1، 2; قہاریت خدا 1، 2، 4
شرور :
منشا شرور 2، 5
نیکی :
نیکی کا منشائ2، 5

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادةً قُلِ اللّهِ شَهِيدٌ بِيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّهِ آلِهَةً أُخْرَى قُل لاَّ أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ .19
آپ کہہ دلیجے کہ گواہی کے لئے سب سے بڑی چیز کیا ہے اور بتادلیجے کہ خدا ہمارے اور تمہارے در میان گواہ ہے اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئي ہے تا کہ اس کے ذریعہ میں تمھیں اور جہان تك یہ پیغام پہنچے سب کو ڈرائوں کیا تم لوگ گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ کوئي اور خدا بھی ہے تو آپ کہہ دلیجے کہ میں اس کی گواہی نہیں دے سکتا اور بتا دلیجے کہ خدا صرف خدائے واحد ہے اور میں تمہارے شرك سے بیزارہوں (19)
1_ پیغمبر(ص) کو مشرکین سے یہ سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ(ص) کی حقانیت کی تائید کرنے والی سب سے

58
بڑی گواہی (شہادت) کس کی ہوسکتی ہے_
قل اى شيء اكبر شهدة قل الله
2_ خداوند عالم ہر چیز پر، سب سے بڑا اور عظیم الشان گواہ ہے_
قل اى شيء اكبر شهدة قل الله
3_ خداوند متعال کی گواہی سب سے زیادہ اہم، صحیح اور اطمینان بخش ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بينی و بينكم
4_ خداوند کے بارے میں (لفظ) شي استعمال کرنے کا جواز_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله
5_ منکرین کے مقابلے میں پیغمبر اکرم(ص) کی رسالت کا سب سے بڑا گواہ خداوندمتعال ہے_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بينی و بينكم
یہ اس حقیقت کی بنا پر ہے کہ پیغمبر(ص) اور مشرکین کے درمیان نزاع، ذاتی نہیں تھا_ بلکہ اختلاف یہ تھا کہ پیغمبر(ص) کا اپنے اوپر وحی نازل ہونے کا دعوی درست ہے یا نہیں_
6_ پیغمبر(ص) ، سؤال و جواب کے ذریعے، مشرکین کے ساتھ بحث کرنے اور اپنی دلیل پیش کرنے پر مامور ہیں_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله
7_ مشرکین کا پیغمبر(ص) کی رسالت کی تائید کے لیے، آپ(ص) سے گواہ طلب کرنا_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بينی و بينكم
8_ سوال و جواب کی شکل میں حقائق بیان کرنا تبلیغ و ہدایت کے قرآنی طریقوں میں سے ایك طریقہ ہے_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد
9_ شرك کے بطلان اور توحید کی حقانیت پر سب سے بڑا شاهد (گواہ) خدا ہے_
و لا تكونن من المشركين ... قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بينی و بينكم
10_ اپنے اوپر قرآن کے نازل ہونے کا اعلان اور نزول (قرآن) کے اہداف و مقاصد بیان کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_
و اوحی الی هذا القرء ان لانذركم به و من بلغ
11_ قرآن ایك عالمی کتاب ہے جو ہر زمانے کے لیے ہے اور جو بھی اس سے معارف حاصل کرے اسے

انداز کرنے (ڈرانے) والی ہے_
و اوحی الی هذا القر ان لانذركم به و من بلغ
"من بلغ" قرآن کی دعوت کے زمان و مکان کے لحاظ سے محدود نہ ہونے اور عام ہونے کو ظاہر کررہاہے_
12_ طول تاریخ میں لوگوں کو انداز کرانا (خوف خدا دلانا)، پیغمبر(ص) پر قرآن نازل کرنے کا ہدف و مقصد ہے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم به و من بلغ
13_ تبلیغ میں مقام انذار(ڈرانے) کی اہمیت_
و اوحی الی هذا القر ان لانذركم به و من بلغ
چونکہ نزول قرآن کا بنیادی مقصد، انذار بیان کیا گیا ہے (لھذا) دین کے تبلیغی مقاصد اور اہداف میں اس کا خصوصی مقام و مرتبہ واضح ہوجاتاہے_
14_ پوری تاریخ میں پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو انداز کرے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم به و من بلغ
جملہ "من بلغ" "انذركم" کی ضمیر خطاب (کم) پر عطف ہے_ لہذاآیت کا معنی یہ ہوگا "لانذر من بلغ" اور چونکہ فاعل "انذر" پیغمبر(ص) ہیں_ بنابرایں آنحضرت(ص) کا یہ فریضہ تاریخ میں جاری ہے_
15_ حضرت محمد(ص) خاتم الانبیاء ہیں اور آپ(ص) کی رسالت عالمی اور انتہائے تاریخ تك پھیلی ہوئي ہے_
و اوحی الی هذا القران لانذركم به و من بلغ
"من بلغ" کی عمومیت _کہ جو ہر زمانے کے افراد کو شامل ہے_ سے رسالت پیغمبر(ص) کی عا لمیت و خاتمیت کو اخذ کیا گیا ہے_
16_ رسالت پیغمبر(ص) کی حقانیت پر خداوندعالم کا گواہ، قرآن ہے_
قل الله شهيد بينی و بينكم و اوحی الی هذا القرآن
17_ قرآن، خداوند کی وحدانیت اور شرك کے بطلان پر گواہ ہے_
قل اغير الله اتخذ وليا ... قل الله ... و اوحی الی هذا القرآن
اس آیت اور پہلی آیات کے ارتباط سے یہی ظاہر ہوتاہے کہ قرآن خداوندعالم کی شہادت (دو گواہي) کی عینی (خارج میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

موجود) شکل ہے_
18_ جاهل قاصر معذور ہے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذرکم بہ و من بلغ
19_ قرآن کے ہمراہ، معاشرے میں انداز کرنے (ڈرانے و آگاہ کرنے) والے مبلغین کی ضرورت_
و اوحی الی هذا القرآن لانذرکم بہ
"انداز" کے لیے قرآن کے ساتھ پیغمبر(ص) کے

60
موجود گی کی تاکید سے یہ نکتہ معلوم ہوتاہے کہ انداز کے لیے فقط قرآن کافی نہیں ہے_ بلکہ کچھ لوگ ہونے چاہیئں کہ جو ہمیشہ قرآن کے ہمراہ ہوں اور دین کی تبلیغ کریں اور لوگوں کو (عذاب الہی)سے ڈرائیں_
20_ شرك کے بطلان پر، قرآن و خدا کی گواہی اور توحید کے بدیہی (روشن و آشکار) ہونے کے باوجود، خداؤں کے تعدد کے اعتقاد کا تعجب انگیز ہونا_
ائنکم لتشهدون ان مع الله الهة اخري
"ائنکم" میں ہمزہ استفہام، حیرت و تعجب پر دلالت کرتاہے_
21_ الوہیت خداوند پر مشرکین کا اعتقاد_
قل ای شی اکبر شهدة قل الله
آیت مبارکہ میں خدا کی جانب سے سوال کیا گیا ہے، لہذا مشرکین کو جواب دینا چاہیئے لیکن اس سؤال کا جواب خود، خداوند عالم دے رہا ہے "قل الله" اس قسم کی جواب گوئي مد مقابل کی طرف سے مذکورہ مطالب کے عتراف پر گواہ ہے_
22_ مشرکین اپنے شرك آمیز عقائد کی حقانیت پر ہر قسم کے گواہ اور دلیل سے عاری ہیں_
قل ای شيء اکبر شهدة ... ائنکم لتشهدون ان مع الله ء الهة اخری
23_ پیغمبر اکرم(ص) خداوند عالم کی یکتائي کا اعلان کرنے اور شرك و مشرکین کے معبودں سے بیزاری کا اظہار کرنے پر مامور ہیں_
قل انما هو الہ واحد و اننی بري‌ء مما تشرکون
24_ مشرکین کے معبودوں سے بیزاری کرنے ، شرك کے باطل ہونے کا صریح اعلان کرنے اور عقیدہ توحید میں استقامت و پائیداری دکھانے کا ضروری ہونا_
قل لا اشهد قل انما هو الہ واحد و اننی بري‌ء مما تشرکون
25_ ہدایت خدا کے سائے میں، پیغمبر(ص) کا مشرکین کے مقابلے میں متعدد دلائل پیش کرنا_
قل ای شيء اکبر شهدة قل الله ... قل لا اشهد قل ... و اننی بري‌ء مما تشرکون
26_ الہی رہبروں کے لیے اپنے اصولی عقائد و (مؤقف) کو اہمیت دینے، انکی پابندی کرنے اور اس سلسلے میں ہر قسم کی سودے بازی سے بچنے کی ضرورت_
قل لا اشهد قل انما هو الہ واحد و اننی بري‌ء مما تشرکون
اگر چہ آیت کا خطاب پیغمبر(ص) کی جانب ہے_ لیکن یقیناً آنحضرت سے مختص نہیں ہے بلکہ قابل عمومیت ہے اور ہر زمانے کے رہبروں کو شامل ہے_

61
27_ عن ابی جعفر(ص) فی قولہ : "قل ای شيء اکبر شهادة قل الله شهيد بينی و بينکم" و ذلك ان مشرکی اهل مکة قالوا : يا محمد ما وجد الله رسولا يرسلہ غيرك: ما نری احدا يصدقك بالذی تقول ... فتاتينا من يشهد انك رسول الله ؟ قال رسول الله(ص) : الله شهيد بينی و بينکم ..." (1)
امام باقر(ع) سے آیت "قل ای شيء اکبر شهادة ..." کے بارے میں روایت ہے کہ مشرکین مکہ نے حضرت محمد(ص) سے کہا : خدا کو تیرے علاوہ اور کوئي رسول نہیں ملا کہ جسے بھیجتا ؟ ہم کسی کو نہیں دیکھتے کہ جو تیرے قول کی تصدیق کرے ... پس ہمارے سامنے کسی ایسے شخص کو لا جو تیری رسالت کی تصدیق کرے ؟ رسول خدا(ص) نے فرمایا : خداوندعالم میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

28_ عن ابيّ بن كعب قال: اتى رسول الله(ص) با ساری فقال لهم: هل دعيتم الى الاسلام؟ قالوا: لا، فخلى سبيلهم، ثم قرا "و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ" ثم قال : خلوا سبيلهم حتى ياتو مأمنهم من اجل انهم لم يدعو (2) ابی بن کعب کہتے ہیں رسول خدا(ص) کے پاس کچھ اسیر لائے گئے_
آنحضرت(ص) نے ان سے فرمایا : کیا ابھی تك تمھیں اسلام کی دعوت دی گئي ہے ؟ انھوں نے کہا : نہیں_ پس آپ(ص) نے ان کو آزاد کردیا اور آیت "و اوحی الی هذا القرآن ..." کی تلاوت فرمائي_ اور پھر فرمایا : ان لوگوں کو آزادکردو تا کہ اپنی پر امن جگہ چلے جائیں چونکہ ان کو ابھی تك اسلام کی دعوت نہیں دی گئي_
29_ عن مالك الجهنی قال : قلت لابی عبدالله(ع) : قوله عزوجل "و اوحی الی هذا القرآن لانذركم به و من بلغ" قال : من بلغ ان يكون اماما من آل محمد(ع) فهو ينذر بالقرآن كما انذر به رسول الله(ص) (3)
"مالك جہنی کہتے ہیں میں نے امام صادق(ع) سے آیت "لانذرکم بہ و من بلغ" کے بارے میں سوال کیا_ آپ(ع) نے فرمایا : جو کوئي آل محمد(ص) میں سے مقام امامت پر فائز ہوتاہے، قرآن کے ذریعے لوگوں کو خوف دلاتاہے (کہ خدا کی مخالفت کرنے سے ڈریں)_ اسی طرح جیسے رسول خدا(ص) قرآن کے ذریعے لوگوں کو خبردار کرتے تھے" اس روایت سے پتہ چلتاہے "من بلغ" کا "من" "انذرکم" کی ضمیر فاعل پر عطف ہے_
---

1) تفسير قمي، ج/ 1 ص 195، نور الثقلين، ج 1 ص 706 ح 30_
2) الدرالمنثور ج/ 3 ص 257
3) كافی ج 1، ص 416، ح21_ نور الثقلين ج 1، ص 707، ح 31

62
30_ عن الحسين بن خالد عن الرضا(ع) ... فقلت له: يا بن رسول الله ان قوما يقولون لم يزل الله عالماً بعلم و قادراً بقدرة و حيّاً بحياة و قديما بقدم و سميعا بسمع و بصيراً بصبر فقال: من قال ذلك و دان به فقد اتخذ مع الله آلهة اخري ... (1)
حسین بن خالد کہتے ہیں ... میں نے امام رضا(ع) سے عرض کی اسے فرزند رسول خدا(ص) کچھ لوگ کہتے ہیں : خداوند علم (زائد برذات) کے ذریعے عالم اور قدرت (زائد برذات) کے ذریعے قادر اور حیات (زائد بر ذات) کے ذریعے زندہ اور قدمت (زائد بر ذات) کے ذریعے قدیم اور سمع (زائد بر ذات) کے ذریعے سننے والا (سمیع) بصارت (زائد بر ذات) کے ذریعے، بصیر (دیکھنے والا) ہے_ امام(ع) نے فرمایا : جو کوئي اس کا قائل ہو اور اس کا معتقد ہو تو گویا اس نے بہت سے دوسرے معبودوں کو خدا کا شریك قرار دیا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشرکین 1،6، 25;آنحضرت(ص) پر وحی نازل ہونا10; آنحضرت (ص) کا احتجاج 6، 25;آنحضرت(ص) کا سوال 1 ;آنحضرت(ص) کی تاریخ 28 ;آنحضرت کی حقانیت پر گواہی 7 ، 16 ; آنحضرت (ص) کی حقانیت کے گواہ 16; آنحضرت(ص) کی خاتمیت 15 ;آنحضرت کی ذمہ داری 1، 6، 10، 14، 23; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود 28 ; آنحضرت(ص) کی رسالت کا دوام 15 ; آنحضرت (ص) کی عالمگیر رسالت 14; آنحضرت کی نبوت کے گواہ 5 ، 27; آنحضرت(ص) کے انذار 14; آنحضرت (ع) کے مخاطبین 14 ; آنحضرت(ص) کے مقامات 5
ائمہ(ع) :
ائمہ کی ذمہ داری 29
احتجاج (دلیل و حجت لانا) :
مشرکین کے خلاف احتجاج 6،25
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1; دعوت اسلام 28;عالمگیر اسلام 15
انبیا:
خاتم الانبیاء 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انذار (ڈرانا) :
انذار کی اہمیت 13، 29; لوگوں کو انداز کرنا 12، 29
تبرّا (بیزاري) :
باطل خداؤں سے تبرا 23، 24;شرك سے تبرا 23، 24 ;مشرکین کے معبودوں سے ا بیزاری 23، 24
تبلیغ :
تبلیغ کا طریقہ 8، 13; تبلیغ میں ڈراوا13، 19
توحید :
-----

1) عیون اخبار الرضا ج/1 ص 119 ح 10 نور الثقلین ج/1 ص 707 ح 34_

63
توحید کا بدیہی ہونا 20;توحید کی اہمیت 23، 24; توحید کی دعوت 23; توحید کے گواہ 9، 17، 20;توحید میں استقامت 24;
جہلا :
جاہل قاصر کا معذور ہونا 18
حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کا طریقہ 8
خدا تعالی :
خدا پر شي کا اطلاق 4 ;خدا کی الوہیت 21; خدا کی گواہی 2، 5، 9، 16 20، 27; گواہی خدا کی خصوصیت 3; ہدایت خدا 25
روایت : 27، 28، 29، 30
رہبری :
دینی رہبری کا اصول پسند ہونا 26;دینی رہبری کا گٹھ جوڑ سے دور ہونا 26;دینی رہبری کی استقامت 26; دینی رہبری کی ذمہ داري26
سوال:
سوال کی اہمیت 6،8
شرك :
شرك کا باطل ہونا24; شرك کا تعجب انگیز ہونا 20;شرك کا خلاف منطق ہونا 22; شرك کے بطلان پر گواہ 9، 17، 20; شرك کے موارد 30
عقیدہ :
باطل عقیدہ20، 30; متعدد خداؤں کا عقیدہ 20
قرآن :
قرآن کا عالمگیر ہونا 11; قرآن کا کردار 11، 16 17، 19،29;قرآن کا وحی ہونا 10; قرآن کی تعلیمات 11; قرآن کی گواہی 16، 17، 20; قرآن کے انداز 11، 12;فلسفہ نزول قرآن، 10، 12
گواہ :
بہترین گواہ 2، 3
مبلغین :
مبلغین کے وجود کی اہمیت 19
مشرکین :
مشرکین اور آنحضرت(ص) 7; مشرکین اور الوہیت خدا 21; مشرکین سے سوال 1،6; مشرکین کا عقیدہ 21; مشرکین کا غیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

منطقی ہونا 22
معذورین:18
ہدایت :
روش ہدایت 8

تفسیر راھنما جلد5

64

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ .20

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پیغمبر کو اسی طرح پہچا نتے ہیں جس طرح اپنے اولاد کو پہچا نتے ہیں لیکن جن لوگوں نے اپنے نفس کو خسارہ میں ڈال دیا ہے وہ ایمان نہیں لاسکتے (20)
1_ اہل کتاب (یہود و نصاری) پیغمبر اکرم(ص) کو اپنے بیٹوں کی طرح پہنچانتے تھے_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم
پہلی آیت "اوحی الي ..." کے قرینے سے "یعرفونہ" کی ضمیر کا مرجع پیغمبر اکرم(ص) ہیں_
2_ گذشتہ آسمانی کتابوں کا، پیغمبر اکرم(ص) کے اوصاف بیان کرنا اور آنحضرت (ص) کی رسالت کے بارے میں پیش گوئي کرنا_
قل اى شيء اكبر شهدة ... الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابنا هم
3_ گذشتہ آسمانی کتابیں حقانیت پیغمبر(ص) کے بارے میں خداوند کی گواہی پر مشتمل تھیں_
قل اى شيء اكبر شهدة قل الله ... الذين
اتينهم الكتب يعرفونہ
چونکہ پہلی آیت میں خداوند کی شہادت (گواہي) کا ذکر تھا اور قرآن کو بھی بعنوان شاھد ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد اہل کتاب کی پیغمبر(ص) سے آگاہی کی بات کی گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے کہ ان کا منبع علم آسمانی کتب تھیں دوم یہ کہ وہ کتابیں بھی حقانیت پیغمبر(ص) پر گواہ ہیں_
4_ خداوند عالم نے پیغمبر(ص) کی رسالت کے بارے میں، اہل کتاب پر خود ان کی کتابوں کے ذریعے اتمام حجت کی ہے_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون
پیغمبر(ص) کی شناخت او ر معرفت کے بارے میں اہل کتاب کا منبع و منشا تورات و انجیل تھیں اور وہ آنحضرت(ص) کی رسالت کے منکر ہیں، پس تورات و انجیل اتمام حجت الھی کا وسیلہ ہیں_

65

5_ پیغمبر(ص) اور اسلام سے اہل کتاب کا کفر اختیار کرنا، صدر اسلام کے مشرکین کے لیے، ایمان سے پہلو تہی کرنے کا بہانہ تھا_
لتشهدون ان مع الله الهة اخري ... الذين اتينهم الكتب يعرفونہ
اس آیت میں اصل موضوع مشرکین اور ان کا ایمان نہ لانا ہے اور اہل کتاب کے بارے میں ، بحث ہوسکتاہے اس سؤال کے جواب کے لیے جو مشرکین کو در پیش تھا کہ اگر پیغمبر(ص) برحق ہیں تو اہل کتاب آنحضرت(ص) پر ایمان کیوں نہیں لاتے ؟ جبکہ اہل کتاب بھی ايك آسمانی دین کے پیروکار ہیں_
6_ پیغمبر(ص) کی حقانیت سے مکمل آگاہی کے باوجود اہل کتاب کا آنحضرت(ص) کی مخالفت میں عناد و ہٹ دھرمی سے کام لینا_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ حقانیت پیغمبر (ص) کو چھپانے اور آپ(ص) پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے خداوند کا اہل کتاب کی سرزنش کرنا_
الذین اتینھم الکتب ... الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون
8_ اہل کتاب، قرآن اور اسکی حقانیت سے اپنی اولاد کی طرح آگاہ تھے_
و اوحی الی ھذا القرآن ... الذین ء اتینھم الکتب یعرفونہ کما یعرفون ابنا ء ھم
"یعرفونہ" کی ضمیر کے مرجع کے بارے میں چند احتمالات میں سے ایك قرآن ہے_ کہ جو پہلی آیت میں صراحت کے ساتھ نبوت و توحید پر بعنوان شاہدذکر کیا گیا ہے_
9_ اپنے آپ کو نقصان پہنچانا اور تباہ کرنا، ایمان لانے سے مانع ہے_
الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون
10_ اپنی جانوں کو تباہ کرنے کی وجہ سے، اہل کتاب کا پیغمبر(ص) پر ایمان نہ لانا_
الذین اتینھم الکتب یعرفونہ ...الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون
11_ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈال رکھاہے وہی رسالت پیغمبر(ص) کا انکار کرتے ہیں_
الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون
12_ اہل کتاب میں سے حقانیت پیغمبر(ص) پر پردہ ڈالنے والے، ایمان نہیں لائیں گے_
الذین اتینھم الکتب یعرفونہ ... فھم لا یؤمنون
13_ عن ابی عبداللہ(ع) قال : ھذہ الآیة نزلت فی الیھود و النصاری یقول اللہ تبارك و

66
تعالي: "الذین آتینا ھم الکتاب یعنی التوراة والانجیل_ یعرفونہ یعنی رسول اللہ(ص) ... لان اللہ عزوجل قد انزل علیھم فی التوراة و الانجیل والزبور صفة محمد(ص) ... و مبعثہ ... (1)
امام صادق(ع) فرماتے ہیں : یہ آیت یہود و نصاری کے بارے میں نازل ہوئي ہے_ خداوند تبارك و تعالی فرماتاہے : "وہ لوگ کہ جن کو ہم نے آسمانی کتاب یعنی تورات و انجیل_ دی ہے اس کو (یعنی رسول خدا(ص) کو) پہنچانتے ہیں_ چونکہ خداوند عزوجل نے ان کے لیے تورات ، انجیل اور زبور میں محمد(ص) کی نشاني، اوصاف ... اور آپ(ص) کی بعثت کی (علائم) ذکر کی ہیں_

آسمانی کتب :
آسمانی کتابوں کی پیش گوئي 2; آسمانی کتابوں کی تعلیمات 2;آسمانی کتب کی گواہی 3
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور آسمانی کتب 2،3،4; آنحضرت (ص) اور انجیل 13 ; آنحضرت(ص) اور تورات 13; آنحضرت اور زبور 13; آنحضرت(ص) کی تکذیب کے اسباب 11; آنحضرت(ص) کی حقانیت 6; آنحضرت(ص) کی حقانیت پر دلائل 13;آنحضرت(ص) کی حقانیت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) کی حقانیت کا کتمان 7، 12،آنحضرت(ص) کے دشمن 6
اتمام حجت :
اہل کتاب پر اتمام حجت 4
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1
اہل کتاب :
اہل کتاب اور اسلام 5; اہل کتاب اور قرآن 8; اہل کتاب و کتمان حق 6، 7، 12; اہل کتاب و محمد(ص) 1 5، 6، 10، 12، 13; اہل کتاب کا کفر5، 7، 12 ;اہل کتاب کی دشمنی 6; اہل کتاب کی سرزنش7;اہل کتاب کی ہٹ دھرمي6; (اہل کتاب کے ایمان کے موانع 10 12
ایمان :
ایمان کے موانع 9
خدا تعالي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا کی جانب سے اتمام حجت 4; خدا کی جانب سے سرزنش 7; گواہی خدا 3
خسارہ:
خسارہ کے موارد11
خود :
اپنے آپ کو ضرر پہنچانے کے آثار 9، 10، 11; اپنا
---

1) تفسير قمي، ج 1 ص 33، نور الثقلين، ج 1 ص 708 ح/ 37_

سرمایہ تباہ کرنا 10، 11
روایت : 13
قرآن :
حقانیت قرآن 8
کفر :
اسلام سے کفر 5; محمد(ص) سے کفر 5
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کی بہانہ جوئي 5; مشرکین کے ایمان لانے کے موانع 5

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ .21
اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو خدا پر بہتان باند ھے اور اس کی آیات کی تکذیب کرے _ یقینا ان ظالمین کے لئے نجات نہیں ہے (21)
1_ خدا پر افترا(جھوٹ) باندھنے والے، ظالم ترین لوگ ہیں_
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا
2_ آیات خدا کو جھٹلانے والے ظالم ترین لوگ ہیں_
و من اظلم ممن ... او کذب بای تہ
3_ خداوند پر افترا باندھنا اور آیات الہی کو جھٹلانا ظلم عظیم ہے_
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا اوکذب بای تہ
4_ گناہوں کے مراتب اور درجہ بندی کو جاننے کا اساسی معیار ظلم ہے
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بای تہ
5_ حقانیت پیغمبر اکرم(ص) کو چھپانا، آیات الہی کو جھٹلانے کا واضح مصداق اور سب سے بڑا ظلم ہے_
الذین اتینھم الکتب ... و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بای تہ
گذشتہ آیت میں پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کی بحث ہورہی تھي_ اور اس آیت میں آنحضرت(ص) کو جھٹلانے

والوں کو خبردار کیا جارہاہے چونکہ آنحضرت(ص) آیات الہی کا روشن ترین مصداق ہیں_
6_ مشرکین، خدا پر افترا باندھنے والوں اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا واضح ترین مصداق ہیں_
ائنکم لتشھدون ان مع اللہ ء الھة ... من اظلم ممن افتري ... او کذب بای تہ
7_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور آیات الہی کو جھٹلانا، سعادت و رستگاری سے مانع بنتاہے_
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بای تہ انہ لا یفلح الظلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ علمائے اہل کتاب، آیات الہی کو جھٹلانے والے ظالم اور سعادت و رستگاری سے محروم ہیں_
الذین اتینھم الکتب یعرفونہ ... و من ... انہ لا یفلح الظلمون
"اتیناھم" کی ضمیر سے مراد اور حکم و موضوع کے قرینہ کی بناء پر علمائے اہل کتاب ہیں کہ جو آسمانی کتابیں اخذ کرنے والے ہیں نہ کہ یہود و نصاری میں سے عام لوگ_
9_ دین میں بدعت، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگاری سے مانع ہے_
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا ... انہ لا یفلح الظالمون
10_ خداوندعالم کے بارے میں شرك کرنا، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگاری سے مانع ہے_
و اننی بری مما تشرکون ... و من اظلم ممن افتري ... انہ لا یفلح الظلمون
11_ خداوند عالم پر افترا باندھنے والوں اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کو خدا کی جانب سے خبردار کرنا اور انھیں برے انجام سے ڈرانا_
و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بای تہ انہ لا یفلح الظلمون
12_ ظالم لوگ، سعادت و رستگاری سے محروم ہیں_
انہ لا یفلح الظلمون
13_ ظالموں کو خدا اور پیغمبر(ص) کے مقابلے سے کچھ بھی نہیں ملے گا اور وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے_
قل ای شيء اکبر شھدۃ ... الذین ء اتینھم الکتب ... انہ لا یفلح الظالمون
آیات کے درمیان ارتباط اور مشرکین و اہل کتاب (کہ جو خدا و رسول(ص) کے مقابلے میں تھے) پر ظالم کے اطلاق، نیز "لا یفلح الظالمون" سے ظاہر ہوتاہے کہ وہ (مشرکین و اہل کتاب) ایسے مقاصد و اہداف حاصل کرنا چاہتے تھے کہ جن میں وہ کامیاب نہیں ہوئے ہیں اور نہ ہوسکیں گے_
14_ خدا کی یکتائي اور پیغمبر اکرم(ص) کی رسالت کے محور پر حرکت کرنا (ہي) فلاح و رستگاری تك پہنچنے کا راستہ ہے_

69
قل ای شيء اکبر شھدۃ ... الذین اتینھم الکتب ... انہ لا یفلح الظلمون
شرك اور افترا ظلم ہے اور رستگاری و سعادت سے مانع ہے لہذا توحید اختیار کرنا اور خداوند پر افترا سے بچنا ہی فلاح و رستگاری تك پہنچنے کا راستہ ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی حقانیت کو چھپانا5;آنحضرت(ص) کے خلاف جنگ 13
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانا 5; آیات خدا کو جھٹلانے کا ظلم 2، 3; آیات خدا کو جھٹلانے کے آثار 7، 8; آیات خدا کے مکذبین 2، 6، 8; مکذبین کا انجام 11; مکذبین کو خبردار کیا جانا 11
افترا :
خدا پر افترا باندھنے کا ظلم ہونا 1، 3;خدا پر افترا باندھنے کے آثار 7
بدعت :
بدعت کا ظلم ہونا 9;بدعت کے آثار 9
توحید :
آثار توحید 14
حق :
ظلم کتمان حق 5
خدا تعالی :
خداوند سے جنگ 13; خداوند کا تنبیہ کرنا 11;خداوند کا خبردار کرنا 11
خدا پر افترا باندھنے والے : 1، 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رستگاری (فلاح):
رستگاری سے محروم لوگ 12; رستگاری سے محرومیت 8;رستگاری کے عوامل 14; رستگاری کے موانع 7، 9، 10
سرانجام :
برا سرانجام 11
سعادت :
سعادت سے محروم 12; سعادت سے محرومیت 8; سعادت کے موانع 7، 9، 10
شرك :
شرك کے آثار 10
ظالمین : 1، 2، 8
ظالمین اور محمد(ص) ، 13; ظالمین کی جنگ13; ظالمین کی محرومیت 12; ظالمین کی ناکامی 13
ظلم :
آثار ظلم 4، 12; سب سے بڑا ظلم 3، 5، 9، 10; مراتب ظلم 1، 2، 3، 5، 9، 10; موارد ظلم 3، 5، 9، 10

علمائے اہل کتاب :
علمائے اہل کتاب کا ظلم 8; علمائے اہل کتاب کي
محرومیت 8
گناہ :
گناہ کو پرکھنے کا معیار 4; گناہ کے مراتب4
مشرکین : 6

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ .22
قیام کے دن ہم سب کو ایك ساتھ اٹھائیں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جو تمہارے خیال میں خدا کے شریك تھے (22)
1_ خداوند عالم تمام بنی آدم کو قیامت کے دن (ایك جگہ) جمع کرے گا_
و یوم نحشرهم جیمعا
2_ واقعات قیامت کا یاد دلانا، مشرکین اور خداوند متعال پر افتراء باندھنے والوں کو ایك قسم کی تنبیہ ہے_
و یوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا
3_ تمام ظالمین (اہل کتاب اور مشرکین) کو خداوند عالم قیامت کے دن اکٹھا کرنے والا ہے _
انہ لا یفلح الظالمون ...و یوم نحشرهم جیمعا
گذشتہ آیات میں مشرکین اور اہل کتاب کے بارے میں بحث کی گئي ہے لہذا یہی دو گروہ (مذکورہ مفہوم میں) ظالموں کے واضح ترین مصادیق کے عنوان سے مشخص کئے گئے ہیں_
4_ خداوندعالم کے لیے شریك قرار دینے کی وجہ سے قیامت کے دن مشرکین سے پوچھ گچھ اور ان کا محاکمہ _
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
5_ قیامت کے دن مشرکین سے بازپرس کے دوران ان کے خیالی معبودوں کے مقام و منزلت کے بارے میں سوال کیا جانا_
ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون

6_ قیامت کے دن مشرکین اور ظالمین سے ذلت آمیز پوچھ گچھ، سعادت و رستگاری سے ان کی محرومیت کی علامت ہے_
انہ لا یفلح الظلمون، و یوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ قیامت، مشرکین سے مذاق اور ان کے جھوٹے خداؤں کے ناحق اور ناتوان ثابت کرنے کا دن ہے_
و یوم نحشرہم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
8_ مشرکین کا اپنے بے بنیاد توہمات میں مبتلا ہونا اور قیامت کے دن جھوٹے خداؤں سے مدد و دست گیر ی کی امید رکھنا_
این شرکاؤکم الذین تزعمون
9_ خداوندمتعال کے لیے شریك قرار دینا، مشرکین کے بے بنیاد تفکرات کا نتیجہ اور خود ان کا اپنا گھڑا ہوا (عقیدہ) ہے_
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
"زعم" فکر کو کہتے ہیں کہ جو کسی صحیح بنیاد پر قائم نہ ہو بلکہ اس کی بنیاد توہمات پر ہو _ "راغب کے بقول:"الزعم حکایة قول یکون مظنة للکذب"
10_ خداوند متعال کے لیے شریك قرار دینے میں مشرکین فقط گمان و حدس پر بھروسہ رکھتے تھے_
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
11_ قیامت، مشرکین و غیر مشرکین سب کے لیے حقانیت توحید کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون

انسان :
انسانوں کا اخروی حشر 1
اہل کتاب :
اہل کتاب اور قیامت 3;اہل کتاب کا اخروی حشر 3
باطل معبود :
باطل معبود روز قیامت میں 7; باطل معبودوں سے سوال 5; باطل معبودوں کا بطلان 7 ; باطل معبودوں کی ناتواني7
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 3
خدا پر افترا باندھنے والے :
خدا پرافترا باندھنے والوں کو تنبیہ 2
ذکر :
ذکر قیامت 2
72
رستگاری :
رستگاری (فلاح) سے محرومیت کی علائم 6
سعادت:
سعادت سے محرومیت کی نشانیاں6
شرك :
شرك کی سزا 4; شرك کے اسباب 10;منشاے شرك 9
ظالمین :
ظالموں کا اخروی حشر 3; ظالموں کی اخروی ذلت 6;ظالمین اور قیامت 3; ظالمین کا اخروی محاکمہ 6
ظن :
ظن و گمان پر بھروسہ 10
قیامت :
قیامت کے دن اجتماع 1، 3; قیامت کے دن توحید کا ظہور 11; قیامت کے دن حقائق کاظاہر ہونا 7، 11; قیامت کے دن مؤاخذہ 4، 5، 6
مشرکین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عقیدہ مشرکین 8، 9، 10; مشرکین قیامت میں 3، 7، 8; مشرکین کا اخروی حشر 3; مشرکین کا اخروی محاکمہ4، 5، 6;
شرکین کا مذاق 7;مشرکین کو خبردار کیا جانا 3;مشرکین کی اخروی ذلت 6; مشرکین کی امیدواری 8
مدد طلب کرنا:
باطل معبودوں سے مددطلب کرنا8

ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ وَاللّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ .23
اس کے بعد ان کا کو ئي فتنہ نہ ہو گا سوائے اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ خدا کی قسم ہم مشرك نہیں تھے (23)
1_ قیامت کے دن مشرکین کے پاس اپنے شرك سے انکار کے علاوہ اور کوئي چارہ نہیں_
ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا و اللہ ربنا ما کنا مشرکین
فتنہ کے معانی میں سے ایك معني، اعتذار (عذر خواہي) ہے کہ جس سے مراد اس آیت میں "فرار و نجات کا راستہ" ہے_

2_ قیامت کے دن، مشرکین کا بے یارو مددگار ہونا اور ان کے معبودوں کا انھیں مدد پہنچانے سے عاجز ہونا_
این شرکاؤکم ... ثم لم تکن فتنتھم الا ا ن قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین
اس آیت اور گذشتہ آیت میں قیامت کے دن مشرکین کے حالات کا ایك نقشہ کھینچا گیا ہے_ گذشتہ آیت میں مشرکین کو خطاب کیا گیا ہے "این شرکاؤکم ؟" اور اس آیت میں جواب دینے اور دفاع کرنے سے ان کی عاجزي، ناتوانی اور بے چارگی کو بیان کیا گیا ہے_
3_ قیامت کے دن، مشرکین کا دنیا میں اپنے مشر نہ ہونے پر جھوٹی قسم کھانا_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین
4_ قیامت، مشرکین کی رسوائي اور انکے شرك آلود عقائد کے بطلان کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
ثم لم تکن فتنتھم ... واللہ ربنا ما کنا مشرکین
5_ قیامت کے دن مشرکین کا اپنے شرك کی وضاحت کرنے کی کوشش کرنااور اس کے نتائج سے فرار کرنا_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین
مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال کی بنا پر ہے کہ مشرکین نے یہ جملہ جھوٹ بولتے ہوئے اپنے شرك کی نفی کرنے کی نیت سے نہیں کہا ہوگا بلکہ ان کی مراد یہ ہوگی کہ ہمارا مقصد حق تھا اور ہم بتوں کو فقط حق کا مظہر جانتے تھے نہ کہ شریك خدا_
6_ قیامت کے دن،مشرکین کا خداوندمتعال کی ربوبیت اور الوھیت کا اعتراف کرنا_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین
7_ قیامت کے دن انسان کی چھپی ہوئي خصلتوں اور عادات کا ظاہرہونا_
و اللہ ربنا ما کنا مشرکین_
مشرکین قیامت کے دن جھوٹ بولتے ہیں جبکہ ان کے لیے (اس جھوٹ کا) کوئي فائدہ نہیں_ لیکن انکا یہ جھوٹ بقول صاحب المیزان (علامہ طباطبائي) ان کے اندر، جھوٹ بولنے کی خصلت و عادات کے راسخ ہونے کی وجہ سے ہے_
8_ المروی عن ابی عبداللہ(ع) : ان المراد من "فتنتھم" معذرتھم (1)
امام صادق(ع) سے روایت ہے کہ آیت "ثم لم تکن فتنتھم" میں "فتنتھم" سے مراد (قیامت کے دن) مشرکین کی عذر خواہی ہے_

انسان :
---

1) مجمع البیان ج/4 ص 440، نور الثقلین، ج 1 ص 708 ح 38_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

74
قیامت کے دن انسانی خصلتیں 7
باطل معبود :
باطل معبودوں کا ضعف 2; باطل معبود قیامت کے دن 2
خدا :
ربوبیت خدا 6
روایت : 8
شرك :
شرك کے بطلان کا ظاہر ہونا 4
عقیدہ :
قیامت کے دن باطل عقیدہ 4
قیامت :
قیامت کے دن جھوٹی قسم 3; قیامت کے دن حقائق ظاہر ہونا 4، 7
مشرکین :
مشرکین اور انکار شرك 1،3، مشرکین اور شرك کی وضاحت 5; مشرکین اور قیامت 1،2،3،4 ،5، 6، 8 ; مشرکین کا آخرت میں کوشش کرنا 5; مشرکین کا اخروی اقرار 6; مشرکین کا اخروی جھوٹ 3; مشرکین کا بے سہارا ہونا 2; مشرکین کی اخروی رسوائي 7 ; مشرکین کی اخروی عذرخواہی 8; مشرکین کے عقیدے کا بطلان 4

انظُرْ كَيْفَ كَذَبُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ .24

دیکھئے انھوں نے کس طرح اپنے آپ کو جھٹلا یا اور کس طرح ان کا افترا حقیقت سے دور نکلا (24)
1_ مشرکین قیامت کے دن جھوٹ بول کر دنیا میں اپنے شرك سے انکار کر دیں گے_
والله ربنا ما کنا مشرکین انظر کیف کذبوا علی انفسهم
2_ شرك کا باطل ہونا اور اس پر اعتقاد رکھنا اپنے آپ کو جھوٹ میں ملوث کرنا ہے_
انظر کیف کذبوا علی انفسهم
ہوسکتاہے جملہ "کذبوا ..." دنیا میں مشرکین

75
کا حال بیان کررہا ہو_ یعنی مشرکین نے دنیا میں مشرکانہ عقیدے کے ذریعے اپنے آپ کو جھوٹ میں ملوث کر رکھاہے_ جبکہ انسان کی فطرت اورجان توحید پر گواہ ہے_
3_ قیامت کے دن شرك کے بطلان اور جھوٹے معبودوں کی بیہودگی کا آشکار ہونا_
و ضل عنهم ما کانوا یفترون
فعل "ضل" کا استعمال کسی شئے کے نابود ہونے کے وقت ہوتا ہے_ لسان العرب میں ہے : "ضل الشي اذا ضاع"
4_ قیامت کے دن، عقیدہ شرك کے بے بنیاد اور بیہودہ ہونے کا ظاہر ہونا ایك قابل غور اور سبق آموز منظر ہے_
انظر کیف کذبوا علی انفسهم و ضل عنهم ما کانوا یفترون
5_ مشرکین دنیا میں اپنے شرك پر اصرار کرنے کے برعکس آخرت میں شدت کے ساتھ اسکا انکا رکریں گے_
قالوا والله ربنا ما کنا مشرکین ... و ضل عنهم ما کانوا یفترون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جملہ "ما کانوا یفترون" ما ضی استمراری کا فائدہ دے رہا ہے کہ جو مشرکین کے دنیا میں اپنے عقائد کے دوام اور اصرار پر دلالت کرتاہے_
6_ قیامت، حقائق کے روشن ہونے اور توہمات کے اجاگر ہونے کا دن ہے_
وضل عنهم كانوا يفترون
7_ پیغمبر اکرم(ص) ابھی سے قیامت کے دن مشرکین کے ذلت آمیز انجام کا مشاہدہ فرما رہے ہیں_
انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون
"فعل "انظر" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے_ اس مخصوص مخاطب سے یہ احتمال قوی ہوجاتاہے کہ پیغمبر(ص) دنیا میں بھی اپنی ملکوتی آنکھوں سے قیامت کے مناظر کو دیکھ رہے ہیں_
8_ شرك، ايك افترا اور من گھڑت تفکر ہے_
و ضل عنهم ما كانوا يفترون
9_ مشرکین کا (دنیا کے علاوہ) قیامت میں بھی جھوٹ بولنا_
انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا علم غیب
باطل معبود :
باطل معبودوں اور خداؤں کا بطلان 3; باطل معبود
76
قیامت میں3
خود :
خودپر جھوٹ باندھنا 2
شرك :
شرك کا افترا 8; شرك کا بطلان 3، 8; شرك کا غیر منطقی ہونا4;شرك کی حقیقت 2،8; شرك کے بطلان کا ظہور 4
عقیدہ :
عقیدہ باطل 2، 8
قیامت :
قیامت کے دن جھوٹ 1; قیامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا، 3، 4، 6; قیامت کے دن یقین آجانا 6
مشرکین :
مشرکین اور شرك کا انکار 1، 5; مشرکین اور قیامت 1، 5، 9;مشرکین کا مقدر7; مشرکین کی اخروی دروغگوئي 1، 9;
مشرکین کی اخروی ذلت 7

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لاَّ يُؤْمِنُواْ بِهَا حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلاَّ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ .25
اور ان میں سے بعض لوگ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں لیکن ہم نے ان کے دلوں پرپردے ڈال دیئےہیں _ یہ سمجھ نہیں سکتے ہیں اور ان کے کانوں میں بھی بہر اپن ہے _یہ اگر تمام نشانیوں کو دیکھ لیں تو بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تك کہ جب آپ کے پاس آئیں گے تو بھی بحث کریں گے اور کفّار کہیں گے کہ یہ قرآن تو صرف اگلے لوگوں کی کہانی ہے (25)
1_ بعض مشرکین کلام پیغمبر(ص) کو سننے کے باوجود اسے سمجھنے سے عاجز ہیں_
و منهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فی ا ذانهم و قرا

77
گذشتہ آیات کے قرینے سے "منهم" کی ضمیر کا مرجع مشرکین ہے_
2_ حق دشمنی کی بنا پر کفر و شرك پر اصرار کرنا، انسان کے دل پر پردہ پڑنے اور کانوں کے بھاری ہونے کا موجب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بنتاہے_
و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی اذانهم و قرا
آیت کے دوسرے جملات مثلاً "کل اية ..." اور "یجادلونك ..." سے "اصرار" اور "حق دشمنی " جیسے مفاہیم اخذ کیئے گئے ہیں_
3_ اللہ تعالی بعض کافروں کے دلوں پر متعدد پردے ڈالنے والا اور انکے کانوں کو بوجھل کرنے والا ہے_
و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی اذانهم و قرا
4_ حق کو قبول نہ کرنے والے مشرکین کا الہی معارف و حقائق کو نہ سمجھنا خود انہی کے اعمال کا نتیجہ ہے_
و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی اذانهم و قرا
مشرکین کی "فی اذانهم و قرا ان یروا ... یجادلونك ..." سے توصیف کرنا، گویا، ان کے دلوں پر مہر لگنے میں انہی عوامل کی تاثیر و کردار بیان کرناہے چنانچہ اسی لیے"یقول الذین کفروا ..." کے لیے ضمیر کے بجائے موصول لایا گیا ہے_
5_ کان، شناخت و معرفت کے آلات ہیں اور قلب و دل، سمجھنے کا مقام ہے_
و منهم من یستمع الیك و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی اذانهم
6_ بعض مشرکین، ہر قسم کا معجزہ اور آیت الہی دیکھنے کے باوجود ایمان نہیں لائیں گے_
و ان یروا کل اية لا یؤمنوا بها
7_ انسان کے دل و افکار پر پردہ کا پڑجانا ہر قسم کے معجزے اور آیت الہی سے انکار کا مقدمہ ہے_
و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه ... و ان یروا کل اية لا یؤمنوا بها
8_ مشرکین جب پیغمبر(ص) کے حضور آتے تو انکار و ہٹ دھرمی کی بنا پر قرآن اور رسالت پیغمبر(ص) کے بارے میں بحث و تکرار کرنے لگتے_
حتی اذا جاء وك یجادلونك یقول الذین کفروا
9_ وہی مشرکین پیغمبر(ص) کے حضور فقط بحث و تکرارکے لیے آتے تھے جو انتہائي عناد اور ہٹ دھرمی کا شکار تھے_
حتی اذا جاء وك یجادلونك

10_ قرآن کو افسانہ کہنا، اسلام کے خلاف کفار و مشرکین کی جنگ کا ایك طریقہ ہے_
حتی اذا جاء وك یجادلونك یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین
11_ جنگ و جدال اور ہٹ دھرمی کی عادت، حق کو سمجھنے اور قبول کرنے سے مانع بنتی ہے_
حتی اذا جاؤك یجادلونك یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین
12_ قرآن اور پیغبر اکرم(ص) کا مقابلہ کرنے سے کفار کی ناتوانی و عاجزي_
حتی اذا جاء وك یجادلونك یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین
مشرکین کا جدال اور تہمت بازی سے کام لینا، اس بات کو ظاہر کرتاہے کہ ان کے پاس قرآن و پیغمبر(ص) کا مقابلہ کرنے کے لیے کوئي منطقی اور صحیح راستہ نہیں تھا_
13_ قرآن مشرکین کے لیے زیبا اور قابل کشش تھا_
یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین
"اساطیر" خوبصورت اور مزین کلام کو کہتے ہیں "سطر فلان علی فلان اذا زخرف له الاقاویل و نمقها" (لسان العرب)
14_ پیغمبر(ص) اور (دوسرے) الہی رہبروں کے لیے کفار اور مخالفین کی نفسیات اور انکے حیلوں و بہانوں سے آگاہ ہونا ضروری ہے_
و منهم من یستمع الیك ... ان هذا الا اساطیر الاولین
اس آیت اور گذشتہ آیت میں مخالفین قرآن کی نفسیات اور انکے طور طریقوں کو بیان کیا گیا ہے_ اس بیان سے پتہ چلتاہے کہ قرآن کے مخالفین کے افکار و کردار سے آگاہی کس قدر اہمیت کی حامل ہے_
15_ قرآن کوافسانہ کہنا اور اس کے مقابلے میں جنگ و جدال اور سختی دکھانا کفر ہے_
یقول الذین کفروا ان هذا الاّ اساطیر الاولین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

16_ شرك، كفر اور مشرك كافر ہے_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین ... یقول الذین کفروا
آیت کے اول میں "منهم من یستمع" کا مرجع ضمیر، وہ مشرکین ہیں جنکا تذکرہ گذشتہ آیات میں کیا گیا ہے اور آیت کے آخر میں اسی گروہ کو "الذین کفروا" سے یاد کیا گیا ہے_ کہ جو در حقیقت اضمار کے بارے میں اظہار ہے_ اسی سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے جنگ 12 ; آنحضرت(ص) سے مجادلہ 8،9;آنحضرت(ص) کو جھٹلانا 8 ; آنحضرت کی ذمہ

داری 14;آنحضرت(ص) کے دشمن 9 ;
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے کا مقدمہ 7
حق :
حق دشمنی کے آثار 2; حق کو درك کرنے کے موانع 11; قبول حق کے موانع 11
خدا تعالي:
افعال خدا 3
دشمن شناسی :
دشمن شناسی کی اہمیت 14
دین :
دین کو سمجھنے سے محرومیت 4
رہبری :
دینی قیادت و رہبری کی ذمہ داري14; رہبر و قائد کی دشمن شناسی 14
شرك :
شرك پر اصرار کرنے کے آثار 2; شرك کا کفر ہونا 16
شناخت :
شناخت و معرف کے آلات و ابزار 5; موانع شناخت 4
عمل :
عمل کے آثار 4
فهم :
فهم و ادراك کا مقام و منزلت 5
قرآن :
قرآن اور مشرکین 13;قرآن سے مبارزہ 10، 12، 15;قرآن کو جھٹلانا8; قرآن کی جذابیت13; قرآن کی عظمت 13;قرآن کے افسانہ ہونے کی تہمت 10، 15;
قلب :
قلب پر مہر لگنے کے آثار 7، قلب پر مہر لگنے کے عوامل 2، 3; قلب کا کردار 5
کان :
کانوں کا کردار 5;کانوں کے بوجھل ہونے کے اسباب 2
کفار :
کفار اور قرآن 10، 12;کفار اور محمد(ص) 12;کفار کا عجز 12;کفار کی جنگ کی روش 10;کفار کے دل پر مہر لگنا 3;
کفار کے کانوں کا بوجھل پن 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

كفر :
كفر پر اصرار كے آثار 2; كفر كے موارد 15، 16
مجادلہ :
مجادلے كے آثار 11

مشركين :
حق قبول نہ كرناوالے مشركين 6; صدر اسلام كے مشركين كا مجادلہ 9،8; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى 9;صدر اسلام كے مشركين كى ہٹ دھرمى 9،8; مشركين اور آنحضرت 1،8،9;مشركين اور اسلام 10;مشركين اور قرآن 8; مشركين كا حق قبول نہ كرنا 6; مشركين كى جنگ كا طريقہ0 1،
مشركين كى فہم سے ناتوانى 1، مشركين كے دل پر مہر6
معجزہ :
معجزے كے انكاركے مقدمات 7
ہٹ دھرمي:
ہٹ دھرمى كے آثار 11

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ .26
يہ لوگ دوسروں كو قرآن سے روكتے ہيں اور خود بھى دور بھا گتے ہيں حالانكہ يہ اپنے ہى كو ہلاك كررہے ہيں اور انھيں شعورتك نہيں ہے (26)
1_ صدر اسلام كے كفار لوگوں كو قرآن سننے سے روكتے تھے_
و هم ينهون عنہ
2_ صدر اسلام ميں كفار مكہ كا قرآن اور پيغمبر(ص) كى آسمانى باتيں سننے سے اجتناب كرنا_
و ينئون عنہ
"ناي" دور ہونے كے معنى ميں ہے قرآن اور وحى سے مشركين كى دورى كو "ينئون عنہ" كہتے ہيں_
3_ لوگوں كو قرآن سننے سے روكنے كے ليے كفار كے حيلوں و بہانوں ميں سے ايك ان كا قرآن كو افسانہ كہنا اور اس كے مطالب كو پرانا و فرسودہ جاننا ہے_
ان هذا الا اساطير الاولين_ وهم ينهون عنہ
"اول" آغاز كے معنى ميں ہے_ ہوسكتا ہے اس تہمت سے كفار كى مراد، قرآن كے مطالب كا پرانا و فرسودہ ہونا ہو_
4_ كفار كا قرآن كو سننے سے اجتناب كركے اور لوگوں كو اس سے روك كر، نادانستہ طور پر اپنے آپ كو ہلاكت ميں ڈالنا_

و ان يهلكون الا انفسهم و ما يشعرون
5_ قرآن اور پيغمبر(ص) سے دورى اختيار كرنا اور لوگوں كو انكى جانب بڑھنے سے روكنا، ہلاكت و نابودى ہے_
و هم ينهون عنہ و ينئون عنہ و ان يهلكون الاّ انفسهم
6_ قرآن اور پيغبر(ص) سے تمسك، انسان كى سعادت كا باعث بنتا ہے_
و هم ينهون عنہ و ينئون عنہ و ان يهلكون الا انفسهم و ما يشعرون
چونكہ آيت ميں انسان كى ہلاكت كا سبب، قرآن اور وحى سے دورى كو سمجھا كيا گيا ہے_ لہذا انسان كى سعادت، وحى اور قرآن سے تمسك كى وجہ سے ہوگي_
7_ كفار كى طرف سے قرآن اور پيغمبر(ص) كے خلاف مقابلے كے (تمام) حيلے و بہانے بے نتيجہ اور خود ان كى ہلاكت كا باعث ہيں_
و هم ينهون عنہ و ينئون عنہ و ان يهلكون الا انفسهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت کے اول میں اسلام و قرآن سے کفار کے مقابلے کا بیان ہے_ لہذا ہوسکتاہے جملہ "ان یھلکون" اس نکتہ کی طرف اشارہ ہوکہ اس مقابلے اور جنگ کا انجام، خود ان (کفار) کی شکست و ہلاکت ہوگا نہ کہ قرآن و اسلام کی شکست _
8_ قرآن اور پیغمبر(ص) سے دوری اختیار کرنا اور ان سے مقابلہ کرنا جہالت و نادانی کی وجہ سے ہے_
و ھم ینھون عنہ و ینئون عنہ و ان یھلکون الا انفسھم و ما یشعرون
جملہ "و ما یشعرون" میں ہوسکتاہے "واو" حالیہ ہویا عاطفہ_ عطف کی صورت میں جملہ"ما یشعرون" ان کفار کی صفات میں سے ایك دوسری خصلت کا بیان ہے کہ جو قرآن سے مقابلہ کرنے کی فکر میں ہیں اور یہی درك و فھم نہ رکھنے (کی علامت) ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے جنگ 7;آنحضرت (ص) سے دوری 5; آنحضرت سے دوری کرنے کے اسباب 8; آنحضرت کا مقابلہ کرنے کے اسباب 8
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1
تمسك :
حضرت محمد(ص) سے تمسك کے آثار 6;قرآن سے تمسك کے آثار 6
جہل :
جہل و نادانی کے آثار 8
سعادت :
82
سعادت کے عوامل 6
قرآن :
قرآن سننے سے اجتناب 2; قرآن سننے سے ممانعت، 1 3، 4، 5;قرآن سے اعراض 2;قرآن سے اعراض کے عوامل 8;قرآن سے دوری کے آثار 4، 5;قرآن سے مقابلہ3، 7; قرآن سے مقابلہ کے عوامل 8; قرآن کے افسانہ ہونے کی تہمت 3
کفار :
صدر اسلام کے کفار اور قرآن 1، 2; کفار اور قرآن 3، 4، 7; کفار اور محمد(ص) 2;کفار کا طور طریقہ 3
کفار کے مقابلے کی ناکامی :7
ہلاکت :
ہلاکت کے علل و اسباب 4، 5، 7

وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ .27
اگر آپ دیکھتے کہ یہ کس طرح جہنّم کے سامنے کھڑ ے کئے گئے اور کہنے لگے کہ کاش ہم پلٹادیئے جاتے اور پروردگار کی نشانیوں کی تکذیب کہ کرتے اور مومنین میں شامل ہو جاتے (27)
1_ جہنم کی آگ کے روبرو ہونے اور اسے دیکھنے پر کفار کی ذلت آمیزاور خوفناك صورت حال_
و لو تری اذ وقفوا علی النار
2_ دوزخ کی آگ کا آمنا سامنا ہونے پر کفار کا، دنیا میں پلٹنے، آیات پروردگار کو نہ جھٹلانے اور مومنین کے زمرے میں شمار ہونے کی آرزو و تمنا کرنا_
فقالوا یالیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا و نکون من المؤمنین
3_ دوزخ میں داخل ہوتے وقت اور آگ کا مزہ چکھنے پر کفار کی دہشت ناك اور ناقابل بیان حالت ہوجانا_
و لو تری اذ وقفوا علی النار
"و قفوا علی النار" ہوسکتاہے آگ میں داخل ہونے اور اسکے عذاب کا مزہ چکھنے کے معنی میں ہو (لسان العرب)_
4_ پیغمبر(ص) اور قرآن کو جھٹلانے والے، قیامت کے دن،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

83
دنیا میں کفر اختیار کرنے پر افسوس کریں گے_
یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربّنا و نکون من المؤمنین
5_ توبہ اور نتیجہ بخش ایمان کی جگہ دنیا ہے نہ آخرت_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا و نکون من المؤمنین
اگر قیامت کے دن توبہ و ایمان لانا ممکن ہوتا تو کفار دنیا میں لوٹنے کی آرزو نہ کرتے_
6_ لوگوں کے لیے آیات اور معجزات بھیجنا، ربوبیت الہی کا تقاضا ہے اور ایسا کرنا لوگوں کی تربیت کے لیے ہے_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا
7_ مشرکین، قیامت کے دن، ایك وقت اپنے شرك كا انكار كرنے لگیں گے اور ایك وقت، اس كا اعتراف كرلیں گے_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین ... فقالوا یا لیتنا نرد ولا نکذب بای ت ربنا ونکون من المؤمنین
مندرجہ بالا مفہوم، آیت 23 اور 27 کے ارتباط سے اخذ کیا گیا ہے_ کہ وہاں مشرکین اپنے مشرك ہونے کا انکار کرتے ہیں
لیکن یہاں اعتراف کررہے ہیں کہ وہ آیات خدا کو جھٹلاتے رہے ہیں اور مؤمن نہیں تھے_
8_ کفار قیامت کے دن مؤمنین کا مقام و مرتبہ دیکھ کر حسرت و افسوس کریں گے_
یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربّنا و نکون من المؤمنین

آرزو :
دنیا میں پلٹنے کی آرزو 2
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کی پشیمانی 4; آنحضرت (ص) کے مکذبین اور قیامت 4
آیات خدا :
آیات خدا کے نزول کا فلسفہ 6
ایمان :
ایمان کی فرصت 5
تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 6
توبہ :
توبہ کی فرصت 5
جہنم :
جہنم کی آگ 1، 2، 3

84
خدا تعالي:

ربوبیت خدا کے مظاہر 6
قرآن :
قرآن کو جھٹلانے والوں کی پشیمانی 4;قرآن کے جھٹلانے والے اور قیامت 4
قیامت :
قیامت کے دن شرك كا اقرار 7; قیامت کے دن شرك كا انكار 7; قیامت کے دن پشیمانی 4
کفار :
کفار اور جہنم 1، 2، 3; کفار اور قیامت 8;کفار کی اخروی آرزو 2; کفار کی اخروی پشیمانی 2; کفار کي اخروی حسرت 8; کفار کی اخروی ذلت1، 3
کفر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفر سے پشیمانی 2، 3
مؤمنین :
مؤمنین کا اخروی مقام و مرتبہ 8; مؤمنین کے مقامات 8
مشرکین :
مشرکین اور شرك سے انکار 7; مشرکین اور قیامت 7
معجزہ :
معجزے کا فلسفہ 6

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُواْ يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّواْ لَعَادُواْ لِمَا نُهُواْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ .28
بلکہ ان کے لئے وہ سب واضح ہو گیا جسغ پہلے سے چھپار ہے تھے اور اگر یہ پلٹا بھی دیئےائیں تو وہی کریں گے جس سے یہ روکے گئے ہیں اور یہ سب جھوٹے ہیں (28)
1_ جس عذاب کا مشرکین انکار کرتے تھے، اس کے ظاہر ہونے پر (وہ) دنیا میں پلٹنے کی آرزو کرتے ہیں نہ کہ وہ خداوند عالم اور اسکی آیات پر حقیقتاً ایمان لانا چاہتے ہیں_
فقالوا یا لیتنا نرد ... بل بدالهم ما کانوا یخفون من قبل

گذشتہ آیت میں جملہ "یا لیتنا ... و نکون من المؤمنین" دنیا میں پلٹنے اور ایمان لانے کے لیے، مشرکین کی آرزو کو بیان کررہاہے (اس آیت میں) حرف "بَل" (ادبی اصطلاح کے مطابق) اضراب کے لیے ہے (یعنی ان گذشتہ مطالب سے روگردانی ہے) واپس پلٹنے کی آرزو سے مراد ایمان لانا نہیں ہے بلکہ عذاب سے نجات حاصل کرنے کے خیال سے ہے_
2_ مشرکین دنیا میں اپنے ضمیر کی گہرائیوں سے توحید او ر معاد کی حقانیت پر گواہ ہیں_
بل بدالهم ما کانوا یخفون من قبل
3_ مشرکین، معاد اور توحید کی حقانیت پر اپنے ضمیر کی گواہی کے باوجود اسے چھپاتے ہیں_
بل بدالهم ما کانوا یخفون من قبل
گذشتہ آیات کے قرینے کے پیش نظر "ما یخفون" سے مراد، توحید اور معاد جیسے ایمانی حقائق ہیں کہ جنہیں مشرکین اپنے ضمیر میں چھپاتے ہیں_
4_ عذاب قیامت کا مشاہدہ، مشرکین کے، اپنے شرك سے آگاہ ہونے کا باعث بنتاہے_
ما کنا مشرکین ... بل بدالهم ما کانوا یخفون من قبل
ہوسکتاہے گذشتہ آیات (... واللہ ربنا ما کنا مشرکین) کے قرینے سے جملہ "ما کانوا یخفون" سے مراد، قیامت کے بعض مواقف میں مشرکین کی جانب سے شرك اور اس کو پنہان رکھنا ہو "من قبل" ان مواقف کی جانب اشارہ ہے_
5_ بعض کفار کا، قرآن اور آیات الھی کی حقانیت سے علم رکھنے کے باوجود انھیں جھٹلانا_
ان هذا الا اساطیر الاولین ... بل بدالهم ما کانوا یخفون
چونکہ گذشتہ آیات میں قرآن اور آیات الھی کو جھٹلانے کی بات ہورہی تھي_ ہوسکتاہے "ما کانوا یخفون" سے مراد مذکورہ مفہوم ہو_
6_ قیامت کے دن حشر کے بعد دنیا میں پلٹنا ممکن نہیں ہوگا_
و لوردو العادوا لما نهوا عنہ
"لو" اکثر وہاں استعمال ہوتاہے کہ جہاں شرط ایك غیر ممکن امر ہو_ لہذا جملہ "ردوا" کہ جو "لو" کے لیے شرط ہے ایك غیر ممکن امر ہے_
7_ بعض کفار کا دنیا میں پلٹنے کی صورت میں اپنی اصلاح اور آیات الہی کو نہ جھٹلانے کے بارے میں جھوٹا وعدہ کرنا_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب ... و انهم لکذبون
8_ آیات الھی کو جھٹلانے والے کفار دنیا میں لوٹنے کے بعد بھی ایمان نہیں لائیں گے_
فقالوا یا لیتنا نرد ... و لو ردوا لعادوا لما نهوا عنہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

86
9_ ہٹ دھرم مشرك، اگر جہنم کو دیکھنے کے بعد بھی دنیا میں واپس پلٹ آئیں تب بھی اپنی اصلاح نہیں کریں گے_
و لو تری اذا وقفوا علی النار ... و لو ردوا لعادوا لما نھو عنہ
10_ جھوٹ بولنا ہٹ دھرم مشرکین کا دائمی شیوہ ہے_
فقالوا ... و انھم لکذبون
11_ مشرکین، (دنیا تو کیا) قیامت میں بھی جھوٹ بولیں گے_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب ... و انھم لکذبون
12_ جن امور سے خداوند متعال نے منع کیا ہے ان کا ارتکاب حرام ہے_
و لو ردوا لعادوا لما نھوا عنہ
نواہي خدا کی جانب توجہ نہ کرنے پر سرزنش سے ظاہر ہوتاہے کہ نواہی خداسے اجتناب ضروری ہے_

آرزو :
دنیا میں واپس پلٹنے کی آرزو 1
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانا 5، 7; آیات خدا کو جھٹلانے والے 8
توحید :
توحید کا فطری ہونا 4;توحید کی حقانیت 3; توحید کے گواہ 2
خدا تعالی :
نواہی خدا 12
دروغ گو افراد : 10 ،11
دنیا میں پلٹنا: 6
عذاب :
عذاب کا مشاہدہ کرنے کے آثار 1 ،4
قرآن :
قرآن کا جھٹلایا جانا 5
قیامت :
قیامت کی خصوصیات 6;قیامت کے دن جھوٹ بولا جانا 11
کفار :
کفار اور آیات خدا5; کفار اور دنیا میں پلٹنا 7، 8; کفار اورقرآن 5; کفار اور قیامت 7، 8; کفار

87
اور کتمان حق 5; کفار اور وعدہ اصلاح 7، 8; کفار کا جھوٹ 7; کفار کا کفر 8; کفار کا وعدہ7
محرمات : 12
مشرکین :
مشرکین اور توحید 2، 3;مشرکین اور دنیا میں پلٹنا 9; مشرکین اور قیامت 1، 4، 9; مشرکین اور کتمان حق 3; مشرکین اور معاد 2، 3; مشرکین کا شرك4; مشرکین کا عذاب 1; مشرکین کا عقیدہ 1; مشرکین کا
وجدان 2، 3;مشرکین کی اخروی آرزو 1; مشرکین کی اخروی دروغگوئي 11;مشرکین کی دروغ گوئي 10 ; مشرکین کی ہٹ دھرمی 9، 10; مشرکین کے طور طریقے 10
معاد :
حقانیت معاد 3; حقانیت معاد کے گواہ 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نواہي:
نواہی کے ارتکاب کی حرمت 12

وَقَالُواْ إِنْ هِيَ إِلاَّ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ .29
اور یہ کہتے ہیں کہ یہ صرف زندگانی دنیا ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھا ئے جائیں گے (29)
1_ مکہ کے ہٹ دھرم مشرکین قیامت اور دنیوی زندگی کے علاوہ ہر دوسری زندگی کے منکر تھے_
و قالوا ان هيَ الا حياتنا الدنيا
2_ آخرت کے منکر مادی اور سطحی افکار کے حامل ہیں_
و قالوا ان هی الا حياتنا الدنيا و ما نحن بمبعوثين
3_ بعض کفار، دنیا میں پلٹ بھی آئیں تب بھی زندگی کو دنیا میں ہی منحصر سمجھیں گے اور قیامت کا انکار کریں گے_
و لو ردوا لعادوا ... و قالوا ان هی الا حياتنا الدنيا
ہوسکتاہے جملہ "و قالوا ..." جملہ "لعادوا" پر عطف ہو_ یعنی اگر وہ لوگ دنیا میں واپس آجائیں تو وہی اپنا باطل طریقہ جاری رکھیں گے

اور پھر معاد کا انکار کرنا شروع کردیں گے_

اخروی زندگی :
اخروی زندگی کا انکار 1; اخروی زندگی کو جھٹلانے والے 1، 3
قیامت :
قیامت کو جھٹلانے والے 1، 3
کفار :
کفار اور دنیا کی جانب پلٹنا3
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کی دنیا پرستی 1; مشرکین مکہ کی ہٹ دھرمی 1
معاد :
معاد کو جھٹلانے والوں کی مادہ پرستی 2;معاد کی تکذیب کرنے والوں کے افکار 2

88

وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ العَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ .30

اور اگر آپ اس وقت دیکھتے جب انھیں پروردگا ر کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان سے خطاب ہو گا کہ کیا یہ سب حق نہیں ہے تو وہ لوگ کہیں گے کہ بیشك ہمارے پروردگار کی قسم یہ سب حق ہے تو ارشاد ہو گا کہ اب اپنے کفر کے عذاب کا مزہ چکھو (30)
1_ قیامت کے دن، منکرین معاد کو ذلت آمیز طریقے سے پروردگار کے حضور لائے جانے والا عجیب اور دہشتناك منظر_
و لو ترى اذ وقفوا على ربهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ قیامت کے دن خداوند عالم کی کفار سے روبرو گفتگو_
قال الیس هذا بالحق قالوا بلی و ربنا
3_ خداوند عالم کا قیامت کے دن منکرین معاد سے مواخذہ کرنا_

89
و قالوا ان هی الا حیاتنا الدنیا و ما نحن بمبعوثین_ و لو تری اذ ... الیس هذا بالحق
4_ قیامت کے دن، منکرین معاد روز حشر کی حقانیت کی قسم کھاکر اقرار کریں گے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربهم قال الیس هذا بالحق قالوا بلی و ربنا
5_ قیامت کے مناظر کی تصویر کشي، تربیت اور ہدایت کے قرآنی طریقوں میں سے ایك طریقہ ہے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربهم قال الیس هذا بالحق قالوا بلی و ربنا
جملہ "لو تری " کے تکرار اور متعدد آیات میں قیامت کی خصوصیات کے بیان سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
6_ منکرین معاد اور مشرکین کی مخالفتوں اور بدعملیوں کے مقابلے میں خداوند کا پیغمبر(ص) کو تسلی و تشفی دینا_
و قالوا ان هی الا حیاتنا الدنیا ... و لو تری اذ وقفوا علی ربهم قال الیس هذا بالحق
فعل "تري" کا براہ راست مخاطب پیغمبر(ص) ہیں_ اس قسم کا خطاب، کفار کی مخالفتوں اور انکار کے مقابلے میں ایك طرح کی آنحضرت(ص) کو تسلی و تشفی ہے_
7_ معاد کے منکرین کا محاکمہ اور سزا ربوبیت خداوندمتعال کا ایك جلوہ ہے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربهم ... قالوا بلی و ربنا قال فذوقوا العذاب
8_ قیامت کے (مختلف) مواقف پر توحید، نبوت اور معاد کے منکرین سے مؤاخذہ ہونا_
و یوم نحشرهم جمیعا ... و لو تری اذ وقفوا علی ربهم قال الیس هذا بالحق
(آیت 22 میں) "این شرکاؤکم" توحید کے بارے میں مواخذہ ہے اور (آیت 27) "لانکذب بآیات ربنا" میں نبوت کے بارے میں مؤاخذہ ہے اور (آیت 30) "الیس هذا بالحق" میں قیامت کے بارے میں مؤاخذہ اور حساب ہے_
9_ قیامت کا عذاب، کفر پراصراراور دنیا میں معاد کا انکار کرنے کا نتیجہ ہے_
فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
10_ منکرین معاد (کفار) کو، قیامت کے دن خداوند کے (خصوصي) حکم سے عذاب دیا جائے گا_
قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
11_ قیامت کے دن، کفار اپنی باتوں کے اثبات کے لیے، باربارقسمیں کھائیں گے_
والله ربنا ما کنا مشرکین ... قالوا بلی و ربنا
12_ معاد (آخرت) کا انکار، کفر ہے_

90
الیس هذا بالحق، قالوا بلی و ربنا، قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون

آنحضرت-(ص) :
آنحضرت(ص) کو تسلی 6 ، آنحضرت کے مخالفین 6
اقرار :
معاد کا اقرار 4
تربیت :
روش تربیت5
خدا تعالي:
خداوند کا حساب لینا 3; خدا کے اخروی اوامر 10;ربوبیت خدا کے مظاہر 7; قیامت کے دن خدا کا تکلم 2
عذاب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اخروی عذاب کے اسباب 9
قیامت :
قیامت کی حقانیت 4; قیامت کی منظر کشی کے آثار 5; قیامت کے دن قسم کھانا 11; قیامت کے دن مؤاخذہ 3، 8; مواقف قیامت 8
کفار :
خدا تعالی کا کفار سے گفتگو کرنا 2; کفار اور قیامت 11 ; کفار کا اخروی عذاب 10 ; کفار کا اخروی محاکمہ 8 ; کفار کا قسم کھانا 11
کفر :
آثار کفر 9; توحید سے کفر 8;کفر کے موارد 12; معاد سے کفر 8; نبوت سے کفر 8
مشرکین :
مشرکین کی محمد(ص) سے مخالفت 6
معاد :
معاد کو جھٹلانا کفر ہے 12;معاد کو جھٹلانے کے آثار 9; معاد کو جھٹلانے والوں کا اقرار 4;معاد کو جھٹلانے والوں کا عذاب 10;معاد کو جھٹلانے والوں کی ذلت 1; معاد کو جھٹلانے والوں کی قسم 4;معاد کے جھٹلانے والوں کا محاکمہ 3، 7;معاد کے جھٹلانے والوں کی سزا 7;معاد کے جھٹلانے والے اور آنحضرت(ص) 6;معاد کے جھٹلانے والے اور قیامت کا دن 1، 4
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 5

91

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاء مَا يَزِرُونَ .31

بیشك وہ لوگ خسارہ میں ہیں جنھوں نے اللہ کی ملاقات کا انکار کیا یہاں تك کہ جب اچانك قیامت آگئي تو کہنے لگے کہ ہائے افسوس ہم نے قیامت کے بارے میں بہت کوتا ہی کی ہے _ اس وقت وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پشت پر لا دے ہوں گے اور یہ بدترین بوجھ ہو گا (31)

1_ معاد اور خداوندعالم کے حضورحاضر ہونے کو جھٹلانے والے بلا شك و تردید خسارے میں ہیں_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ
2_ قیامت کے دن، سب لوگوں کا خداوند عالم سے ملاقات کرنا_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ حتی اذا جاء تھم الساعة
"الساعة" قیامت کے ناموں میں سے ایك نام ہے اور ملاقات سے مراد جسمانی ملاقات نہیں چونکہ یہ بات محال ہے_ لہذا اس سے مراد خدا کی قدرت اور حاکمیت کا شہود ہے_
3_ قیامت کے دن، خداوند متعال اپنی قدرت اور حاکمیت کی تجلی دکھائي گا_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ حتی اذا جائتھم الساعة بغتة
"لقا اللہ" سے مراد عام ملاقات اور ملاپ نہیں ہوسکتا_ لہذا لقا خدا سے مراد اس کی حاکمیت و رضایت اور غضب کا محسوس ہونا ہے_ گویا کہ خود بنی آدم، خداوند عالم سے ملاقات کررہے ہیں_
4_ قیامت کا برپا ہونا، اچانك بغیر کسی اعلان کے اور عالم غفلت میں ہوگا_
حتی اذا جاء تھم الساعة بغتة
5_ جو لوگ، موت آنے تك خداوند متعال کی ملاقات

92

اور معاد (آخرت) کے منکر ہیں بلاشك و شبہ خسارے میں ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة
ہوسکتاہے "الساعة" سے مراد موت یا قیامت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم میں "الساعة" موت کے معنی میں ہے_
6_ قیامت، کے وقت، پروردگار کی ملاقات اور معاد (آخرت) کے منکرین کے خسارے کا ظاہر ہونا_
حتی اذا جائتهم الساعة بغتة قالوا ی حسر تنا علی ما فرّ طنا فیہا
یہاں حسرت کا منادی ہونا ظاہر کرتاہے کہ قیامت کے دن وہ اس طرح مشہود اور عیاں ہوجائے گی کہ اسے ندا دی جا سکے گي_
7_ قیامت کے دن، پروردگار کی ملاقات کے منکر، دنیا میں اپنی کوتاہیوں پر بہت زیادہ افسوس اور حسرت کریں گے_
حتی اذا جائتهم الساعة بغتة قالوا یحسرتنا علی ما فرطنا فیها
حسرت کا منادی بننا، ندامت کی شدت کو ظاہر کررہاہے_ علاوہ ازین "فیہا" کا مرجع ضمیر "حیات دنیا" کو بنایا گیا ہے کہ جو ایك معنوی مرجع ہے_
8_ منکرین معاد، قیامت کے دن، قیامت کے بارے میں اپنی بے توجہی اور سہل انگاری پر بہت زیادہ حسرت اور افسوس کریں گے_
حتی اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا یحسرتنا علی ما فرطنا فیها
"فرطنا فیہا" میں ضمیر کا مرجع ہوسکتاہے "الساعة" ہو اور "الساعة" سے مراد ممکن ہے قیامت ہو_ اس صورت میں جملے کا معنی یہ ہوجائے گا "یا حسرتنا علی ما فرطنا فی امر القیامة"
9_ آخرت کی پشیماني، غم و اندوہ اور حسرت، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی اور دنیوی فرصت کو ضائع کرنے کا نتیجہ ہے_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... قالوا ی حسرتنا علی ما فرطنا فیہا
"علی ما فرطنا فیہا" میں "هاۓ" کی ضمیر "ما" کی جانب پلٹتی ہے اور معنی یہ ہوجاتاہے "یا حسرتنا علی تفریطنا" چونکہ تفریط کا متعلق محذوف ہے (لہذا) متعلق تفریط کے اطلاق پر دلالت کررہاہے_
10_ دنیا کی مادی زندگی تك حیات کو محدود سمجھنا، قیامت کے دن کی حسرت اور گہرے غم و اندوہ کا موجب بنتاہے_
و قالوا ان هی الا حیاتنا الدنیا ... حتی اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا ی حسرتنا

11_ معاد کے انکار اور کفر کے نتائج، انسان کے دوش پر سنگین بوجھ (کی مانند) ہیں_
و هم یحملون اوزارهم علی ظهورهم
12_ معاد کے منکرین، قیامت کے دن، اپنے گناہوں کے سنگین بوجھ کے ساتھ حاضر ہونگے_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... و هم یحملون اوزارهم علی ظهورهم
"اوزار" "وزر" کی جمع ہے جس کا معنی (بوجھ) ہے_ اور آیت میں "اوزار" سے مراد گناہوں کابار ہے_
13_ انسان قیامت کے دن، اپنے اعمال کے نتائج و عواقب میں گرفتار ہوگا_
و هم یحملون اوزارهم علی ظهورهم
14_ دین اور قیامت کے عقیدہ سے عاری زندگی کا گھاٹے میں اور انسان کے سرمایہ حیات کے لیے تباہ کن ہونا_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... ی حسرتنا علی ما فرطنا فیہا
15_ معاد کا انکار گناہ ہے کہ جو قیامت کے دن منکرین معاد کے کاندھوں پر بدترین بوجھ ہوگا_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... الا ساء ما یزرون
16_ دینی امور اور فرائض میں کوتاہی اور تفریط، انسان کے کاندھوں پر ایك بدترین بوجھ اور گناہ ہے_
قالوا یحسرتنا علی ما فرطنا فیہا و هم یحملون اوزارهم علی ظهورهم الا ساء ما یزرون
یہ مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "ما فرطنا" میں "ما" موصولہ اور "فیہا" کی ضمیر کا مرجع ہو_
17_ عن النبّي(ص) فی قولہ : "یا حسرتنا" قال : یری اهل النار منازلهم من الجنة فیقولون : "یا حسرتنا" (1)
رسول خدا(ص) نے خدا کے قول "یا حسرتنا" کے بارے میں فرمایا ہے کہ جب اہل جہنم، بہشت میں اپنا مقام و جگہ دیکھیں گے تو کہیں گے "یا حسرتنا" (یعنی "اے حسرت")

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انجام :
بُرا انجام 16
اہل جہنم :
اہل جہنم کی حسرت 17
پشیمانی :
اخروی پشیمانی کے عوامل 9
-----

1) تفسیر طبری ج 5،ص 178، الدرالمنثور ج/ 3 ص 262_

94
حسرت :
اخروی حسرت کے عوامل 9، 10
حیات :
اخروی حیات کے انکار کے آثار 10; دنیوی حیات کے قیمتی عوامل 14
خدا تعالی :
حاکمیت خدا کی اخروی تجلی 3; قدرت خدا کی اخروی تجلی 3
خسارہ :
موارد زیان و خسارہ 14
خسارہ اٹھانے والے: 1، 5
قیامت کے دن خسارہ اٹھانے والے لوگ 6
دین :
اہمیت دین 14 دین میں تفریط 16; دین میں سستی 16
دینی فرائض :
دینی فرائض ترك کرنے کے آثار 9; دینی فرائض میں سستی 16
روایت : 17
عقیدہ :
قیامت کا عقیدہ 14
عمر :
عمر تباہ کرنے کے آثار 9; سرمایہ عمر کی تباہی 14
عمل :
عمل کے اخروی آثار 13
غم و اندوہ:
اخروی غم و اندوہ کے اسباب 9،10
فرصت :
فرصت کو تباہ کرنے کے آثار 9
قیامت :
قیامت سے بے توجہی کرنے کے آثار 8; قیامت کا برپا ہونا4; قیامت کا ناگہاں ہونا، 4; قیامت کی ابتلاء 13;قیامت کی خصوصیات 2، 3; قیامت کے دن حسرت 7، 8; قیامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا 6
کفر :
کفر کی سنگینی 11; کفر کے آثار 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گناہ :
سنگینی گناہ 12، 16; موارد گناہ 15، 16
لقا اللہ :
لقاء اللہ اور قیامت2;لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کا خسارہ 1، 5; لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کی تفریط 7; لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کی حسرت 7; لقا اللہ کو جھٹلانے والے اور قیامت 6، 7

مادہ پرستی :
مادہ پرستی کے آثار 10
معاد :
تکذیب معاد کاگناہ 15; تکذیب معاد کے آثار
11، 15; مکذبین معاد اور قیامت 6، 8، 12;مکذبین معاد کا خسارے میں ہونا 1، 5;مکذبین معاد کا گناہ 12; مکذبین معاد کی تفریط 8;مکذبین معاد کی حسرت 8; مکذبین معاد کی عاقبت 15

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ .32
اور یہ زندگانی دنیا صرف کھیل تماشہ ہے اور دار آخرت صاحبان تقوی کے لئے سب سے بہتر ہے _ کیا تمہارے سمجھ میں یہ بات نہیں آرہی ہے (32)
1_ آخرت کے اعتقاد کے بغیر دنیوی زندگی کا حقیقت سے دور اور بے قیمت ہونا_
و ما الحیوة الدنیا الا لعب و لهو
2_ دنیا پرستی اور اس سے محبت کرنا ایك بچگانہ اور احمقانہ خیال ہے_
و ما الحیوة الدنیا الا لعب و لهو
چونکہ لہو و لعب بچوں اور ان لوگوں کا کام ہے جو فکری بلوغ سے عاری ہیں_ اس تشبیہ کے مطابق، دنیا پرستوں میں یہی خصوصیات پائي جاتی ہیں_
3_ منکرین معاد کے نزدیك زندگی کی حقیقت سوائے، کھیل تماشے کے اور کچھ بھی نہیں_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء الله ... و ما الحی وة الدنیا الا لعب و لهو
اگر چہ اکثر اوقات دنیا لهو و لهب ہے_ لیکن اس کے باوجود ہم سب جانتے ہیں کہ یہی دنیا مراتب و درجات کے ارتقا اور نیکیوں کے کسب کرنے کا سبب ہے لہذا کہہ سکتے ہیں کہ یہ آیت، گذشتہ آیات سے مربوط ہے کہ جو منکرین معاد کے بارے میں تھیں_ یعنی دنیوی زندگی ان کے لیے لهو و لعب کے سوا اور کوئي معنی نہیں رکھتي_
4_ معاد پر ایمان رکھنے اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی نہ کرنے والوں کے لیے، آخرت بہترین

ٹھکانہ ہے_
و للدار الاخرة خیر للذین یتقون
اگر "خیر" صفت مشبہہ ہو تو اس آیت میں "یتقون" گذشتہ آیت کے ساتھ تقابلی قرینے سے(کہ جس میں لقا اللہ کو جھٹلانے اور دین و فرائض الہی میں تفریط کرنے کی بحث تھي) معاد کو نہ جھٹلانے اور فرائض الہی کو انجام دینے کے معنی میں ہے_
5_ تقوی اور معاد کی فکر میں رہنا ہی آخرت کی برترین اور بہترین زندگی تك پہنچنے کی راہ ہے_
و للدار الاخرة خیر للذین یتقون
6_ آخرت اہل تقوی کے لیے، ہر قسم کی بدی و برائي اور خسارے سے خالی بھلائي اور خیر محض ہے_
اگر "خیر" صفت مشبہہ ہو نہ فعل تفضیل تو اس صورت میں "الاخرة خیر" یعنی آخرت، خیر محض ہے_
7_ دنیا میں مشغولیت اور اس میں سرگرم رہنا انسان کو آخرت سے غافل کردیتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما الحیوۃ الدنیا الا لھب و لھو و للدار الآخرۃ خیر للذین یتقون
8_ اہل تقوی ، لہو لعب اور آخرت کی غفلت سے دور ہیں_
و ما الحی وۃ الدنیا الا لعب و لھو و للدار الآخرۃ خیر للذین یتقون
9_ دنیوی زندگی کی حقیقت ا ور آخرت کے مقام و منزل کے بارے میں فکر نہ کرنا، خدا کی سرزنش کا باعث بنتاہے_
و ما الحی وۃ الدنیا ... افلا تعقلون
10_ عقل و فکر سے کام نہ لینا، دنیا کی جانب توجہ اور آخرت سے غفلت برتنے کی راہ ہموار کرتاہے_
و ما الحی وۃ الدنیا الا ... افلا تعقلون
11_ دنیا و آخرت اور دونوں کے مقام و منزلت اور قدر و قیمت کے بارے میں غور و فکر کرنا قیامت کے دن خسارے اور حسرت سے محفوظ رہنے کی راہ ہموار کرتاہے_
قد خسر الذین کذبوا ... و ما الحی وۃ الدنیا الا ... افلا تعقلون
12_ دنیا پر فریفتہ نہ ہونا اور آخرت کی جانب متوجہ رہنا عقل و خرد کا تقاضا ہے_
و ما الحی وۃ الدنیا الا لعب و لھو ... افلا تعقلون

آخرت :
آخرت کا خیر ہونا 4، 6;آخرت کی حقیقت 9 ;
97
آخرت کی خصوصیات 6; آخرت کی قدر و منزلت 4، 6، 9، 11; آخرت مینشرور 6
ایمان :
آخرت پر ایمان کی اہمیت 1; متعلق ایمان 1، 4; معاد پر ایمان کے آثار 4
تعقل :
تعقل کی علامات 12; تعقل نہ کرنے پر سرزنش 9، 11; تعقل نہ کرنے کے آثار 10; حقیقت آخرت میں تعقل 9، 11; حقیقت دنیا کے بارے میں تعقل 9، 11
تقوی :
آثار تقوی 5
تکلیف (شرعی ذمہ داري):
تکلیف پر عمل کے آثار 4
حسرت :
اخروی حسرت کے موانع 11
حیات :
اخروی زندگی کی برتری کے اسباب 5;دنیوی زندگی کی اہمیت 9; دنیوی زندگی کی حقیقت 9; دنیاوی زندگی کے بے مقصد ہونے کے عوامل 1، ا;
خدا تعالی :
خداوندمتعال کی جانب سے سرزنش 9
خسارہ:
اخروی خسارے سے بچنا10; خسارے سے بچنے کی راہ 11
دنیا :
ارزش دنیا 11; دنیا کا مکرو فریب 12
دنیاپرستی :
دنیا پرستی پر سرزنش 2; دنیا پرستی کا غیر منطقی ہونا 2;دنیا پرستی کی راہیں1;دنیا پرستی کے آثار 7; دنیاپرستی کے موانع 12
ذکر (یاد) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاد کو یاد رکھنے کے آثار 5; یاد آخرت کی راہ 12;
سعادت :
اخروی سعادت کے عوامل 5
عقل :
عقل کا کردار 10
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2
غفلت :
آخرت سے غفلت کی راہ 10; آخرت سے غفلت کے عوامل 7
لعب :
آثار لعب 7; موارد لعب 1، 3
لہو :
آثار لھو 7; موارد لھو 1، 3

98
متقین :
آخرت اور متقین 6;متقین اور لھو و لعب 8; متقین اور آخرت سے غفلت 8
معاد :
معاد کو جھٹلانے والوں کی زندگی 3
مؤمنین :
مؤمنین کی آخرت 4
نعمت :
اخروی نعمت کی خصوصیت 6، 7

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُونَ .33
ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو ان کے اقوال سے دکھ ہو تا ہے لیکن یہ آپ کی تکذیب نہیں کررہے ہیں بلکہ یہ ظالمین آیات الہی کا انکار کررہے ہیں (33)
1_ کفار کی مخالفتوں اور بیہودہ گوئي پر پیغمبر اکرم(ص) کا غمگین ہونا_
قد نعلم انہ لیحزنك الذی یقولون
2_کفار کی بیہودہ گوئي اور اس پر پیغمبر(ص) کے غم و اندوہ سے خدا کی آگاہی کو یاد دلاکر، خدا کا منکرین کے انکار کے مقابلے میں پیغمبر(ص) کو تسلی و تشفی دینا_
قد نعلم انہ لیحزنك الذی یقولون
3_ کفار کا پیغمبر اکرم(ص) کو جھٹلانا اور انہیں طعن و تشنیع اور آزار کا نشانہ بنانا_
قد نعلم انہ لیحزنك الذی یقولون
4_ خداوندعالم انسان کے پوشیدہ و باطنی حالات سے آگاہ ہے_
قد نعلم انہ لیحزنك الذی یقولون
5_ پیغمبر اکرم(ص) کو جھٹلانے سے کفار کا اصلی مقصد، آیات الہی کا انکار کرنا تھا_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بای ت اللہ یجحدون
6_ ظالم ہی آیات الہی کا انکار کرتے ہیں_
و لکن الظالمین بای ت اللہ یجحدون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ آیات الھی کا انکار ظلم ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت اللہ یجحدون
ممکن ہے منکرین کو ظالم کہنے کا مطلب یہ ہوکہ وہ اپنے انکار سے ظالموں کی صف میں شامل ہوگئے ہیں_ نہ یہ کہ وہ انکار کرنے سے پہلے ظالم تھے_
8_ پیغمبر اکرم(ص) آیت الہی ہیں اور آپ(ص) کی رسالت کو جھٹلانا، آیات خداکا انکار اور ظلم ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بایت اللہ یجحدون
9_ آنحضرت(ص) کی حقانیت سے آگاہ ہونے کے با وجود، کفار کا ہٹ دھرمی سے کام لینا اور پیغمبر اکرم(ص) سے مقابلہ کرنا_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت اللہ یجحدون
10_ آیات الھی کا انکار، کفار کے ظالم و سرکش نفس کی وجہ سے ہے نہ کہ ان کی جہالت و نادانی کا نتیجہ ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بای ت اللہ یجحدون
"حجد" اس انکار کو کہتے ہیں کہ جو قلبی عقیدہ کے خلاف ہو، احتمال ہے کہ کفار و منکرین کو، پیغمبر(ص) سے دانستہ مخالفت کی وجہ سے ظالم کہا گیا ہو_
11_ پیغمبر اکرم(ص) سے کفار کی جنگ، (در حقیقت) خداوندمتعال کے مقام الوہیت سے مقابلہ ہے_
قد نعلم انہ لیحزنك ... و لکن الظلمین بای ت اللہ یجحدون
12_ خداوند عالم کا پیغمبر اکرم(ص) کو یہ کہہ کر تسلی دینا کہ کفار کا مقصد آیات الہی کو جھٹلاناہے نہ کہ خود پیغمبر اکرم(ص) کو_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بای ت اللہ یجحدون
13_ خداوند عالم کا، پیغمبر(ص) کو جھٹلانے والوں کو خبردار کرنا_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت اللہ یجحدون
پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کی نفی کے بعد جملہ "لکن الظلمین" کفار کی جانب سے آیات خدا کو جھٹلانے جانے کو بیان کررہاہے_ اس سیاق و سباق سے جو نکتہ اخذ کیا جا سکتاہے وہ یہ ہے کہ یہاں جھٹلانے والوں کو تنبیہ کی جارہی ہے_
14_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ :فانھم لا یکذبونك "قال : لا یستطیعون ابطال قولك (1)
امام صادق(ص) ، خدا کے فرمان "فانھم لا یکذبونك" کے بارے میں فرماتے ہیں : (اے ہمارے رسول(ص)) مشرکین تمھارے قول کو باطل (ثابت) کرنے کی توانائي نہیں رکھتے_

---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص359، ح 21_ نور الثقلین ج/ 1 ص 712 ح 57_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور کفار 9، 11; آنحضرت(ص) سے مقابلہ1; آنحضرت(ص) کا غم و اندوہ 3; آنحضرت(ص) کو اذیت و آزار 3; آنحضرت(ص) کو تسلی 2، 12; آنحضرت(ص) کو جھٹلایا جانا 3، 5، 8;آنحضرت(ص) کو زخم زبان 3;
آنحضرت(ص) کی تکذیب کرنے والوں کو خبردار کیا جانا 13; آنحضرت(ص) کی حقانیت9;آنحضرت(ص) کے غم و اندوہ کے عوامل 1;آنحضرت(ص) کے مقامات 8، 11
آیات خدا : 8
آیات خدا کی تکذیب 5، 7، 8، 12; آیات خدا کی تکذیب کے عوامل 10;آیات خدا کے مکذّبین 6
انسان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسرار انسان 4
خدا تعالی :
الوہیت خدا کے خلاف مقابلہ 11 ;خدا کا علم2; خدا کا علم غیب 4;خدا کی تنبیہات 13
روایت : 14
ظالمین:
ظالمین اور الہی آیات6
ظلم :
ظلم کے آثار 10; ظلم کے موارد 7، 8
کفار :
کفار اور آیات خدا 5، 12; کفار اور محمد(ص) 3، 5، 9; کفار کا ظلم10; کفار کا مقابلہ9، 11;کفار کی اذیتیں 3; کفار کی جہالت10; کفار کی طرف سے طعن و تشنیع 3;کفار کی ہٹ دھرمی 9
مشرکین :
مشرکین اور محمد(ص) 14

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ وَلَقَدْ جَاءكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ .34
اور آپ سے پہلے والے رسولوں کو بھی جھٹلا یا گیا ہے تو انھوں نے اس تکذیب اور اذیت پر صبر کیا ہے یہاں تك کہ ہماری مدد آگئي اور اللہ کی باتوں کاکوئي بدلنے والا نہیں ہے اور آپ کے پاس تو مرسلین کی خبریں آچکی ہیں (34)
1_ گذشتہ انبیا میں سے کچھ، پیغمبر اکرم(ص) کی طرح، مخالفین کی طرف سے جھٹلائے گئے ہیں_

و لقد کذبت رسل من قبلك
2_ پیغمبر اکرم(ص) کی تکذیب، انبیائے الہی کے ساتھ جنگ کی تاریخ کا تکرار ہے_
و لقد کذبت رسل من قبلك
3_ انبیا(ص) آیات الہی ہیں_
فانهم لا یکذبونك و لکن الظّلمین بای ت الله یجحدون و لقد کذبت رسل من قبلك
4_ گذشتہ انبیا(ع) اپنے مخالفین کی تکذیب اور دشمنی کے مقابلے میں استقامت و پائیداری دکھاتے تھے_
فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا
5_ خداوندعالم کی جانب سے، پیغمبر اکرم(ص) اور مؤمنین کو مخالفین کے مقابلے میں صبر و استقامت کی ترغیب و دعوت_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا
6_ مخالفین کی طرف سے تکذیب اور تکلیف و آزار کے مقابلے میں انبیاء کے صبرو استقامت کے نتیجے میں انھیں فتح و نصرت کی شیرینی کا عطا ہونا_
فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا حتی اتی هم نصرنا
7_ استقامت و پائیداری کی صورت میں خداوندعالم کی جانب سے پیغمبر اکرم(ص) کو نصرت و مدد کی خوشخبری ملنا_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا
8_ گذشتہ انبیا(ع) کی تاریخ اور ان کی استقامت و پائیداری کا تذکرہ، سبق آموز اور تعمیری ہے_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا
9_ حوادث کی شناخت اور عبرت حاصل کرنے کے لیے ایك قیمتی و بہترین منبع تاریخ ہے_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا
10_ صبر و استقامت کے سائے میں مؤمنین کو نصرت و مدد کی الہی خوشخبري_
و لقد کذبت ... فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا حتی اتی هم نصرنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ خداوندعالم کی نصرت اور غیبی امداد، انبیائے الہی کی رسالت و نبوت کی پشت پناہ ہے_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا

102
12_ مشکلات و مصائب برداشت کرنا، انبیا (ع) کی رسالت اور اہداف کی تکمیل اور راہ حق کو طے کرنے کا لازمہ ہے_
قد نعلم انہ لیحزنك الذی یقولون ... لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا
13_ سنن الہی اور کلمات خداکو کوئي بھی تبدیل نہیں کرسکتا_
و لا مبدل لکلمت الله
14_ خدا کے وعدے ناقابل تخلف ہیں_
و لقد کذبت ... حتی اتی هم نصرنا و لا مبدل لکلمت الله
15_ تاریخی حوادث اور واقعات پر ان ناقابل تغییر سنن الہی کی مکمل حاکمیت ہونا کہ جن کا کوئي حریف نہیں ہے_
و لقد کذبت رسل من قبلك ... حتی اتی هم نصرنا و لا مبدل لکلمت الله
جملہ "لا مبدل ..." نظام کائنات میں ایك کلی قانون کا بیان ہے لیکن آیت کا موضوع، تاریخی ابحاث اور انکے حوادث ہیں (لھذا) اس حصے میں آیت کا مصداق بھی مذکورہ سنن الہی ہیں_
16_ صبر و استقامت کے سائے میں فتح و نصرت حاصل ہونا، خدا کی ناقابل تغییر سنت ہے_
فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا حتی اتی هم نصرنا و لا مبدل لکلمت الله
17_ الہی رسالت (اور سنن) سے جنگ اور حق کے مقابلے میں محاذ آرائي کاحتمی شکست و ناکامی سے ووچار ہونا_
و لقد کذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتی اتی هم نصرنا و لا مبدل لکلمت الله
18_ سورہ انعام سے پہلے بھی پیغمبر خدا(ص) پر گذشتہ انبیا کی سرگذشت ان کے صبر و استقامت اور ان کی فتح و نصرت کے بارے میں قرآن کی چند آیات کا نازل ہونا_
فصبروا علی ما کذبوا ... و لقد جاء ك من نبای المرسلین
19_ قرآن میں پیغمبر(ص) کو گذشتہ انبیا کی پیروی کرنے اور آنحضرت(ص) کی تسلی کے لیے(ص) ان (انبیا(ع)) کے قصوں اور داستانوں کا بیان کیا جانا_
و لقد کذبت ... و لقد جاء ك من نبا ی المرسلین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو ترغیب 5; آنحضرت(ص) کو تسلی و تشفی

103
19 ; آنحضرت(ص) کی امداد7; آنحضرت(ص) کی تکذیب 2،1
آیات خدا : 3
امداد :
امداد کی بشارت 7; غیبی امداد کا کردار 11
انبیا(ع) :
انبیا اورتاریخ 1;انبیاء سے جنگ 2; انبیاء کا صبر 8،6،4; انبیا کو اذیت پہنچانا 4، 6; انبیا کی اطاعت 19; انبیا کی امداد 11; انبیا کی پشت پناہی 11;انبیاء کی تاریخ 19،18 ; انبیاء کی تکذیب 6،4،1; انبیاء کی فتح 18; انبیاء کی فتح کے عوامل 6; انبیا کے اسوہ پر عمل کرنا 8; انبیاء کے اہداف کا مکمل ہونا12; انبیاء کے مقامات 3
باطل :
باطل کی شکست 17
تاریخ :
تاریخ کا تکرار 1، 2; تاریخ سے عبرت 8، 9; تاریخ کا قانون و قاعدہ کے مطابق ہونا 15;تاریخ کے فوائد 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حق :
حق دشمنی کی شکست 17
خدا تعالی :
خداوند عالم کی امداد کا کردار 11;خداوندعالم کی بشارت 7، 10; خدا وند عالم کی جانب سے ترغیب 5; خداوندعالم کے وعدوں کا حتمی ہونا 14; سنن الہی 16; سنن الہی کا یقینی ہونا 13،15;سنن الہی کی حاکمیت 15
ذکر (یاد) :
تاریخ کو یاد رکھنے کا فلسفہ 19
سختی :
سختی برداشت کرنے کے آثار 12
شناخت :
شناخت کے منابع 9
صبر :
صبر کی ترغیب 5;صبر کے آثار 6، 7، 10، 12، 16
عبرت :
عبرت کے عوامل 8، 9
فتح و کامیابی :
فتح و کامیابی کا مقدمہ 16
قرآن :
قرآنی قصص کا فلسفہ 19
کلمات خدا :
کلمات خدا کا تبدیل ہونا 13
مؤمنین :
مؤمنین کو بشارت 10;مؤمنین کی امداد 10; مؤمنین کی تشویق 5

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ .35

اور اگر ان کا اعراض وانحراف آپ پر گران گذرتا ہے تو اگر آپ کے بس میں ہے کہ زمین میں سرنگ بنادیں یا آسمان میں سیڑھی لگا کر کوئي نشانی لے آئیں تو لے آئیں _ بیشك اگر خدا چاہتا تو جبراً سب کوہدایت پر جمع ہی کردیتا لہذا آپ اپنا شمارنا واقف لوگوں میں نہ ہونے دیں (35)

1_ لوگوں کا اسلام سے منہ موڑنا اوراسکو جھٹلانا پیغمبر(ص) کے لیے ایك ناگوار امر تھا _
بای ت الله یجعدون_ و لقد کذبت رسل من قبلك ... و ان کان کبر علیك اعراضهم

2_ لوگوں کی ہدایت کے لیے پیغمبر(ص) کا تمام مروّجہ طریقوں اور ممکنہ وسائل سے استفادہ کرنا_
و ان کان کبر علیك اعراضهم فان استطعت ان ... فتا تیهم بای ة

چونکہ خداوند متعال پیغمبر(ص) سے فرمارہاہے کہ اگر تم زمین کے نیچے یا آسمانوں سے بھی آیت لاؤ تو بھی بعض لوگ ایمان نہیں لائیں گے_ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنحضرت(ص) نے (ہدایت کے)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تمام ممکنہ راستے طے کیے تھے_ لیکن اس سے کوئي نتیجہ حاصل نہیں ہوا_
3_ پیغمبر اکرم(ص) کو لوگوں کے ہدایت پانے اور ایمان لانے کی بہت زیادہ تمنا تھي_
و ان کان کبر علیك اعراضهم فان استطعت ... فتاتیهم باية
4_ لوگوں کی ہدایت کے لیے زیادہ سے زیادہ معجزات اور آیات الہی لانے کی طرف پیغمبر اکرم(ص) کا شدید رحجان_
و ان کان کبر علیك اعراضهم فان استطعت ان تبتغي ... فتاتیهم باية

5_ پیغمبر(ص) زمین کو پھاڑ کر اور آسمان پر سیڑھی لگاکر اپنے آپ سے ہرگز کوئي معجزہ نہیں لاسکیں گے_
فان استطعت ان تبتغی نفقاً فی الارض او سلما فی السماء فتاتیهم بای ة
6_ فقط خدا کے اذن اور اسکے ناقابل تغییر قوانین و سنن کے دائرے میں ہی معجزات پیش کرنے کا امکان ہے_
فان استطعت ان تبتغی نفقا فی الارض او سلما فی السمائ
"استطعت" میں پیغبر(ص) کو مخاطب قرار دینا اور آنحضرت(ص) سے فرمانا کہ اگر تم زمین میں سوراخ کرنے اور آسمان پر سیڑھی لگانے پر قادر ہو (تو یہ سب کچھ کرکے دیکھ لو) یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ معجزات کا اس صورت میں نازل ہونا کہ جس کی بعض لوگ خواہش کرتے ہیں، نظام ہدایت میں قوانین اور سنن الہی کی حدود سے باہر ہے_
7_ بعض کفار ناقابل انعطاف اور ناقابل ہدایت ہیں_
فان استطعت ان تبتغي ... فتاتیهم بای ة
"ان استطعت" کا جواب محذوف ہے_ یعنی اگر زمین و آسمان میں جو معجزہ بھی لاسکتے ہو لاؤ لیکن وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں_
8_ خداوند عالم کی مشیت نہیں ہے کہ لوگوں کی جبری (زبردستي) ہدایت کی جائے_
و لو شاء الله لجمعهم علی الهدی
حرف "لو" امتناع کے لیے ہے_ یعنی خداوند عالم اس قسم کی ہدایت نہیں چاہتا جبکہی بطور مسلم خداوند اختیاری و تشریحی (قانون و ضابطے کے مطابق) ہدایت کا خواہاں ہے تو لازما آیت میں مذکورہ ہدایت زبردستی (جبري) ہدایت ہوگي_
9_ خداوند عالم ، تمام لوگوں کو، اسلام و ایمان کی جانب ہدایت کرنے پر قادر ہے_
و لو شاء الله لجمعهم علی الهدی
10_ راہ ہدایت کو انتخاب کرنے میں انسان کی آزادی و اختیار ہی خداوند عالم کی مشیت ہے_
و لو شاء الله لجمعهم علی الهدی
11_ انسان، ہدایت اور گمراہی کا راستہ انتخاب کرنے میں آزاد ہے_
فان استطعت ان تبتغي ... و لو شاء الله لجمعهم علی الهدی
خدا کا یہ فرمانا کہ اگر تم ہر قسم کا معجزہ (بھي) لاتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہیں ہیں اور اگر خدا چاہتا تو ہدایت کر سکتا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان راستے کا انتخاب کرنے میں آزاد ہے_
12_ کفار کی خصوصیات اور نفسیات کی دقیق پہچان اور ہدایت کے مقابلے میں انکے مؤقف اور رد عمل سے

آگاہی حاصل کرنا پیغمبر(ص) کی ذمہ داری ہے_
و ان کان کبر ... فلا تکونن من الجهلین
بعض کفار کی "ہدایت ناپذیري" کی خصوصیت کا بیان کرنا اور پیغمبر(ص) کی نسبت آیت کا سرزنش آمیز لہجہ، بتارہاہے کہ پیغمبر(ص) کو تمام لوگوں کی ہدایت کے بارے میں اپنے میلان و شوق کے برعکس، اس واقعیت کو قبول کرنا چاہیئے کہ بعض کفار ناقابل ہدایت ہیں اور یہ بات آپ(ص) کو اپنے لائحہ عمل میں مد نظر رکھنی چاہیئے_
13_ تمام لوگوں کے قابل ہدایت ہونے کی امید، ایك بے جا اور جاہلانہ توقع ہے_
و ان کان کبر علیك ... فلا تکونن من الجهلین
14_ انبیااور الہی رہبروں کےلیے لوگوں کی نفسیات اور دین کے مخالفین و منکرین کی فطرت سے آگاہ ہونا ضروری ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فلا تكونن من الجهلين
15_ جاہلوں کے طور طریقے اور ان سے متاثر ہونے سے بچنے کی ضرورت_
فلا تكونن من الجهلين
16_ پیغمبر(ص) سے بے جا توقعات اور بہت سے انحرافات کی جڑ جہالت و نادانی تھي_
و ان كان كبر عليك ... فلا تكون من الجهلين
گذشتہ آیت میں بعض کفار کی طرف سے قرطاس (کاغذ) اور ملك (فرشتے)کے نزول کی بحث کی گئي تھي_ یہ آیت گویا، ان سب لوگونکیلئے کو جواب ہے کہ جو اس طرح کی خواہشات و تقاضے کرتے تھے یا انکی حمایت کرتے ہیں_ آیت کے آخر میں، خصوصي، معجزات کی درخواست کرنے والوں کو جہلا ء میں شمار کیا گیا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور کفار 12;آنحضرت(ص) سے بے جا توقعات 16; آنحضرت(ص) کا معجزہ 5; آنحضرت(ص) کا ہدایت کرنا 2،4;آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 12;آنحضرت(ص) کی قدرت کی حدود 5 ; آنحضرت(ص) کی مشکلات 1;
آنحضرت(ص) کے اختیارات کی حدود 5
اسلام :
اسلام سے اعراض 1; اسلام کی تکذیب 1
انبیا :
انبیاء کی ذمہ داری 14
انحراف :
انحراف کے عوامل 16
انسان :
اختیار انسان 8، 10، 11

107
ایمان :
ایمان کی اہمیت 3
بے جا توقعات : 13
جبر و اختیار : 8، 10، 11
جہل :
آثار جہل 16
جہلاء :
جہلا ء کے راستے سے اعراض 15
خدا تعالی :
اذن خدا 6; سنن خدا 6; قدرت خدا 9; مشیت خدا 8، 10; ہدایت خدا 8، 9
دین:
دین کے دشمنوں کی نفسیات سے آگاہی 14
رہبری :
رہبر کی ذمہ داری 12، 14
کفار :
کفار کی انعطاف ناپذیری 7;کفار کی نفسیات سے آگاہی کی اہمیت 12; ناقابل ہدایت کفار 7
گمراہی :
گمراہی میں اختیار 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معجزہ :
شرائط معجزہ، 6; معجزے کا قانون و قاعدے کے مطابق ہونا6
نفسیات :
نفسیات سے آگاہی کی اہمیت 12، 14
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 2، 12;ہدایت کی اہمیت30 ; ہدایت میں اختیار 8، 10، 11

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ .36
بس بات کو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے اور مردوں کوتو خداہی اٹھا ئے گا اور پھر اس کی بارگاہ میں پلٹا ئے جائیں گے (36)
1_ فقط وہی لوگ خدا اور رسول(ص) کی دعوت پر لبیك کہتے ہیں جو پیغمبر(ص) کے فرامین کو سنتے ہیں اور انہیں درك

کرتے ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون
2_ ہدایت پانے کے لیے، پیغمبر(ص) کی باتوں کو سننا اور ان کا ادراك ضروری ہے_
انما یستجیب الذین یسمعون
3_ جو لوگ آیات الہی اور دعوت پیغمبر(ص) پر کان نہیں دھرتے وہ چلتے پھرتے مردے ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ
"الذین یسمعون"کے مقابلے میں "الموتی " کا کلمہ استعمال ہونا، حکایت کرتاہے کہ جو لوگ پیغمبر(ص) کی دعوت کے سامنے اس طرح کا رویہ اپناتے ہیں کہ گویا انھوں نے کچھ سنا ہی نہیں_ یہی لوگ ایسے مردہ دل ہیں کہ جن پر "الموتی " کا اطلاق ہوتاہے_
4_ دعوت پیغمبر(ص) پر لبیك کہنے والے، مؤمنین ہی زندہ ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ
5_ وہی معاشرہ حقیقی زندگی سے بہرہ مند ہے جو انبیائ(ع) کی دعوت کا مثبت جواب دیتاہے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ
6_ بعض لوگ، گمراہی کے اس مرحلے تك جا پہنچتے ہیں کہ پھر ان کی ہدایت کی کوئي امید باقی نہیں رہتي_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ
گویا اس آیت میں لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے_ ایك گروہ پیغمبر(ص) کی دعوت پر مثبت جواب دیتاہے اور دوسرا گروہ آیت کی تعبیر کے مطابق "الموتی " ہے (یعنی مردہ ہے) جس طرح اس دنیا میں مردے کے زندہ ہونے کی امید رکھنا غیر معقول ، اسی طرح، اس قسم کے لوگوں کی ہدایت کی امید رکھنا بھی خیال خام ہے _
7_ خدا قیامت کے دن مردوں کو اٹھائے گا_
والموتی یبعثھم اللہ
8_ پیغمبر(ص) کو جھٹلانے والے لوگ، قیامت کے دن، آنحضرت(ص) اور آپ کی دعوت کی حقانیت کو درك کرلیں گے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ
گذشتہ جملات کے قرینے سے، آیت میں "الموتی " سے مراد وہ لوگ ہیں کہ جو دعوت پیغمبر(ص) پر مثبت جواب نہیں دیتے_ جملہ "یبعثھم اللہ" بعث قیامت کی خبر ہونے کے علاوہ اس بات کی جانب کنایہ بھی ہے کہ خدا ان مردہ دلوں کو اٹھائے گا تا کہ وہ پیغمبر(ص) کی دعوت اور آپ کے وعدوں کی حقانیت کو درك کرلیں_
9_ تمام انسانوں نے خداکی جانب لوٹنا ہے_

ثم الیہ یرجعون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ قیامت، حق کو قبول کرنے والوں اور حق کو قبول نہ کرنے والوں کے حساب کتاب اور انھیں سزا و جزا دینے کا دن ہے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ ثم الیہ یرجعون
جملہ "ثم الیہ یرجعون" ظاہرا پوری آیت سے مربوط ہے یعنی جواب دینے والے بھی اور مردہ دل (جواب نہ دینے والے) بھی سب کے سب قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے اور اپنے اعمال کا نتیجہ دیکھیں گے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت اور قیامت کی تکذیب کرنے والے 8; آنحضرت(ص) کی حقانیت 8 ;آنحضرت(ص) کی دعوت 8 ; آنحضرت(ص) کی دعوت سے بے اعتنایی 3; آنحضرت کی دعوت قبول کرنا 4،1;آنحضرت(ص) کی کلام سننا 2،1; آنحضرت کی کلام سمجھنا 2،1; آنحضرت(ص) کے پیروکار 4
آیات خدا :
آیات خدا سے بے اعتنائي 3
انبیا(ع) :
دعوت انبیا کو قبول کرنا 5
انسان :
انسان اور قیامت کا دن 7;انسانوں کا اخروی حشر 7; انسانوں کا انجام 9
تشبیہات :
مردوں سے تشبیہ 3
حق :
حق قبول کرنے والوں کی جزا10; حق کو رد کرنے والوں کی سزا 10
خدا کی جانب بازگشت : 9
دعوت :
دعوت خدا کو قبول کرنا 1
زندہ لوگ :
حقیقی اور واقعی زندگی 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 3
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 10 قیامت کے دن حقائق کا ظہور 8;;قیامت میں حساب لیاجانا 10
گمراہ لوگ :
گمراہوں کا ناقابل ہدایت ہونا 6
گمراہی :
گمراہی کے درجات و مراتب 6

لوگ :
گمراہ لوگ 6
مردے :
مردوں کا زندہ کیا جانا7
معاد :
معاد کا منشا7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاشرہ :
زندہ معاشرہ 5; معاشرے کی حیات 5
مؤمنین : 4
ہدایت :
مقدمات ہدایت 2; ہدایت سے مایوسی 6

وَقَالُواْ لَوْلاَ نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللّهَ قَادِرٌ عَلَى أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ .37
اور یہ کہتے ہیں کہ ان کے اوپر کوئي نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی تو کہہ دلیجئے کہ خدا تمھاری پسندیدہ نشانی بھی نازل کر سکتا ہے لیکن اکثرت اس بات کو بھی نہیں جانتی ہے (37)
1_ مشرکین، اثبات رسالت کے لیے پیغمبر(ص) کے معجزات کی نارسائي کے مدعی ہیں
و قالوا لو لا نزل علیہ اية من ربہ
مشرکین کی جانب سے، قرآن جیسے معجزے کے ہوتے ہوئے کسی اور معجزے کی درخواست کرنااس بات کی حکایت کرتاہے کہ وہ آنحضرت(ص) کے معجزات کو، اثبات رسالت کے لیے کافی نہیں سمجھتے تھے_
2_ مشرکین کے لیے خصوصی اور ان کے پسندیدہ معجزہ کا نازل نہ ہونا، رسالت پیغمبر(ص) سے ان کے انکار و کفر کا بہانہ ہے_
و قالوا لو لا نزل علیہ اية من ربہ
آنحضرت(ص) کی طرف سے معجزات پیش کیے جانے کے باوجود، پیغمبر(ص) سے معجزے کا طلب کرنا، حکایت کرتاہے کہ وہ اپنا دل پسند اور خصوصی معجزہ چاہتے تھے_
3_ رسالت پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کےلئے، مشرکین کا پروپیگنڈا کرنا اور ماحول خراب کرنا_

و قالوا لو لا نزل علیہ ء اية من ربہ
4_ خداوندعالم ہر قسم کا معجزہ اور آیت (نشاني) بھیجنے پر قادر ہے_
قل ان اللہ قادر علی ان ینزل اية
5_ خصوصی اور دلپسند معجزات طلب کرنا، نادانی و جہالت کا نتیجہ ہے_
و لکن اکثرھم لا یعلمون
خصوصی معجزے طلب کرنے والوں سے علم کی نفی کرنا، ظاہر کرتاہے کہ نادانی و جہالت اس قسم کے تقاضوں کی پیدائشے کا منشا ہے_
6_ اکثر مشرکین کا، خداوند عالم کی طرف سے ہر قسم کا معجزہ نازل کرنے کی قدرت سے لاعلم ہونا_
ان اللہ قادر علی ان ینزل اية و لکن اکثرھم لا یعلمون
پہلے جملے کے قرینے سے "لا یعلمون" کا مفعول، قدرت الھی ہے_ یعنی لا یعلمون ان اللہ قادر
7_ بہت کم مشرکین جانتے تھے کہ خداوند ان کے طلب کردہ معجزے لانے پر قادر ہے_
و لکن اکثرھم لا یعلمون
8_ اغلب مشرکین، درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے سے لاعلم تھے_
و قالوا لو لا نزل علیہ اية ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ "لا یعلمون" کا متعلق "حکمة عدم نزول الآیات" جیسا کوئي جملہ ہو_
9_ مشرکین میں سے بہت کم لوگ درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے سے آگاہ تھے_
و قالوا لو لانزل علیہ اية ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
10_ درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے (سبب) اور قدرت الہی سے آگاہ ہونے کے باوجود، مشرکین کا پیغمبر(ص) کے خلاف پروپیگنڈا کرنا_
و قالوا لو لا نزل علیہ اية من ربہ قل ان اللہ قادر ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
اگر مشرکین کا قدرت خدا پر عقیدہ نہ ہوتا تو جملہ "قل ان اللہ قادر" محض ایك دعوی تھا_ بنابرایں وہ ہر قسم کا معجزہ نازل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے پر خدا کی قدرت کے قائل تھے_ اس کے علاوہ آیت کی تصریح کے مطابق، ان میں سے ایك قلیل تعداد اپنے طلب کردہ معجزات کے عدم نزول کی علت سے بھی آگاہ تھي_
11_ بعض مشرکین ہر قسم کا معجزہ نازل کرنے پر خداوند کی قدرت اور اس کے نازل نہ ہونے کے سبب سے آگاہ ہونے کے باوجود، خصوصي، معجزات کے نازل ہونے کا تقاضا کرتے تھے_
و قالوا لو لا نزل ... ان اللہ قادر ... و لکن اکثرھم لا یعلمون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی تکذیب 2 ;آنحضرت کی نبوت کے دلائل 9
آیات خدا : 4، 6
جہل :
جہل و نادانی کے آثار 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کی قدرت 4، 6، 7، 11
قرآن :
اعجاز قرآن 1
کفر :
آنحضرت(ص) سے کفر
مشرکین :
اکثر مشرکین کی جہالت 6، 8; درخواستی معجزہ 2;صدر اسلام کے مشرکین کا پروپینگنڈا 10; صدر اسلام کے مشرکین کی اقلیت 7، 9; مشرکین اور قرآن 1; مشرکین اور محمد(ص) 3، 10; مشرکین اور محمد(ص) کا معجزہ 1 ; مشرکین اور معجزہ 11; مشرکین کا کفر 2; مشرکین کا ماحول خراب کرنا 3; مشرکین کی بہانہ جوئي 2; مشرکین کی تبلیغ 3
معجزہ :
درخواستی معجزہ 5، 7، 8، 9، 10، 11; معجزہ کا سرچشمہ 4، 6، 7، 11; معجزہ لانے کی درخواست 5، 8، 9، 10، 11

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلاَّ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ .38
اور زمین میں کوئي بھی رینگنے والا یا دونوں پروں سے پرواز کرنے والا طائر ایسا نہیں ہے جو اپنی جگہ پر تمھاری طرح کی جماعت نہ رکھتا ہو_ ہم نے کتاب میں کسی شے کے بیان میں کوئي کمی نہیں کی ہے اس کے بعد سب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہوں گے (38)
1_ زمین پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان کے تمام پرندے، انسانوں کی مانند، امت کی شکل میں

رہتے ہیں_
و ما من دابۃ فی الارض و لا طائر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم
2_ پرندوں کا فضا میں دوپروں سے پرواز کرنا_
و لا طئر یطیر بجناحیہ
3_ خداوندعالم نے ہر چیز کے بارے میں دقیق معلومات کو ایك معین کتاب (لوح محفوظ) میں ثبت کر رکھا ہے_
ما فرطنا فی الکتب من شیئ
ہوسکتاہے "الکتاب" سے مراد لوح محفوظ ہو یا ہر وہ جگہ جہاں موجودات کے بارے میں مکمل معلومات ثبت کی جاتی ہوں_
4_ کائنات، ہر قسم کے نقص و کمی سے پاك ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ما فرطنا فی الکتب من شیئ
صدر آیت کو دیکھتے ہوئے کہ جس میں موجودات ہستی (کائنات) سے بحث کی گئي ہے کہا جا سکتاہے کہ "الکتاب" سے مراد کتاب تکوینی اور کائنات ہے_ اور اس میں تفریط نہ کرنے سے مراد اس میں ہر قسم کی کمی اور نقص کی نفی ہے_
5_ قرآن ہدایت کرنے کے لیے ایك مکمل معجزہ اور ہدایت انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرنے والی (کتاب) ہے_
و قالوا لو لا نزل علی اٰیة ... ما فرطنا فی الکتب من شیئ
گذشتہ آیت کو دیکھتے ہوئے کہ جس میں نزول معجزات کی بحث تھي_ کہا جاسکتاہے کہ "الکتاب" سے مراد قرآن ہے اور قرآن کتاب ہدایت اور "من شیئ" اسکی جا معیت کا بیان ہے_ لہذا (یہ آیت) ہدایت بنی آدم کے لحاظ سے قرآن کے ہر قسم کی کمی اور نقص سے مبرا ہونے پر دلالت کرتی ہے_
6_ رسالت پیغمبر(ص) کے اثبات کے لیے، قرآن ہر قسم کی کمی و اور نقص سے خالی ہے_
ولو لا نزل علیہ اٰیة من ربہ ... ما فرطنا فی الکتب من شیئ
7_ نزول معجزات کے بے جا، تقاضے کو پورا کرنا، ہدایت کے قانون سے سازگار نہیں ہے_
و قالوا لو لا نزل علیہ اٰیة ... ما فرطنا فی الکتب من شیئ
ہوسکتاہے جملہ "ما فرطنا" اس نکتہ کی جانب اشارہ ہو کہ اگر مشرکین کے طلب کردہ معجزات کا نزول بجا تھا تو اسے کتاب آفرینش میں ثبت ہونا چاہیئے تھا اور پھر ظاہر ہوتا_ جبکہ اس قسم کی کوئي چیز وہاں ثبت نہیں ہوئي اور نہ ہی کوئي چیز قلم سے رہ گئي ہے_ بنابرایں مشرکین کا یہ تقاضا، کسی قسم کی منطقی اورمعقول توجیہ کا حامل نہیں ہے _
8_ زمین پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان کے

پرندے بھی انسان کی مانند، قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے_
ثم الی ربھم یحشرون
9_ حیوانات میں بھی ایك قسم کا ارادہ، اختیار، شعور، ذمہ داری اور قیامت کی جزا و سزا ہے_
امم امثالکم ... ثم الی ربھم یحشرون
10_ تمام حیوانات کا اٹھایا جانا، ربوبیت الہی کا ایك جلوہ ہے_
ثم الی ربھم یحشرون
11_ زمین پر چلنے والے تمام جانداروں کی غایت فقط خداوند متعال ہے_اور سب کے سب اسی کی جانب حرکت کررہے ہیں_
ثم الی ربھم یحشرون
حرف "الي" کا مفاد، انتہائے غایت کو بیان کرنا ہے_ بنابرایں "الی ربھم" یعنی جانداروں کے حشر و نشر کی غایت "رب" تك پہنچنا ہے_ اور اس کے علاوہ کوئي دوسری غرض و غایت نہیں_ اسی لیے "الی ربھم" کو "یحشرون" پر مقدم رکھا گیا ہے تا کہ حصر کا فائدہ دے_
12_ تمام موجودات کی اپنی پروردگار کی جانب، ارتقائي حرکت ہے_
ثم الی ربھم یحشرون
کلمہ"رب" کہ جو تربیت کرنے کا معنی دیتاہے_ اور کلمہ "الی " سے ایك ہدف و مقصد کی جانب حرکت کا مفہوم اخذ ہوتاہے اسی سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_
13_ زمین پر چلنے والے تمام جاندار اور انکی زندگی گذارنے کی کیفیت قدرت خدا کی نشانیونمیں سے ہے_
ان اللہ قادر علی ان ینزل ... و ما من دابة فی الارض
14_ عن الرضا(ع) ... ان اللہ عزوجل ... انزل علیہ القرآن فیہ تبیان کل شي بیّن فیہ الحلال و الحرام والحدود والاحکام و جمیع ما یحتاج الیہ الناس کملا فقال عزوجل "ما فرطنا فی الکتاب من شیئا" ... (1)
امام رضا(ع) سے روایت ہے کہ ... خداوند عزوجل نے ... قرآن اپنے رسول(ص) پر نازل فرمایا_ قرآن میں ہر چیز کا روشن بیان موجود ہے اس میں حلال و حرام، حدود و احکام اور ہر اس چیز کو کہ جس کی لوگوں کو ضرورت تھي_ مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے_ اور خداوند عزوجل کا ارشاد ہے کہ "ہم نے اس کتاب میں، کسی چیز کی کمی نہیں رکھي"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) كافي، ج/ 1 ص 199 ح 1 تفسير برہان ج/ 1 ص 524 ح 1_

آفرینش :
کمال آفرینش 4; نظام آفرینش کی خصوصیت 4
آنحضرت(ص) :
آنحضرت کی نبوت پر دلائل 6
آیات خدا : 13
انسان :
انسانوں کا اخروی حشر 8; انسانوں کی ضروریات 14;انسان کی معنوی (روحاني) ضروریات کا پورا ہونا 5
بے جا توقعات : 7
پرندے :
پرندوں کا اخروی حشر 8; پرندوں کی امت 1; پرندوں کی پرواز 2; پرندوں کی معاشرتی زندگی 1;پرندوں کے پر 2
چلنے والے جاندار :
چلنے والے جانداروں کی اجتماعی زندگی 1;چلنے والے جانداروں کی امت 1
حیوانات :
حیوانات کا اختیار 9 ;حیوانات کا اخروی حشر 5; حیوانات کا ارادہ 9 ; حیوانات کا شعور 9 ; حیوانات کی اخروی جزا9;حیوانات کی اخروی سزا 9 ; حیوانات کی ارتقائي حرکت 12 ; حیوانات کے فرائض 9 ; حیوانات قیامت میں 9
خدا تعالي:
اختصاصات خدا 11; افعال خدا 3; ربوبیت خدا کے مظاہر 10; قدرت خدا کی نشانیاں 13
خداتعالی کی جانب پلٹنا :11، 12
روایت : 14
قرآن :
اعجاز قرآن 5; تعلیمات قرآن کی حدود 14; قرآن کا ہدایت کرنا 5; جامعیت قرآن 5، 6، 14; قرآن کی خصوصیت 5، 6;کمال قرآن 6
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 8
معجزہ :
معجزے کی درخواست 7;درخواستی معجزہ 7
موجودات :
موجودات کا انجام 11; موجودات کا اخروی حشر 8 ; موجودات کی زندگی 13; موجودات کے علم کی کتاب 3
لوح محفوظ :
کتاب لوح محفوظ 3; لوح محفوظ کا نقش 3
ہدایت :
ہدایت کا قانون کے مطابق ہونا 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

116

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَإِ اللّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ .39

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی وہ بہرے گونگے تاریکیوں کیں پڑ ے ہوئے ہیں اور خدا جسے چاہتا ہے یوں ہی گمراہی میں رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر لگا دیتا ہے (39)

1_ آیات الہی (قرآن)کو جھٹلانے والے، اندھیروں میں پڑے ہوئے بہرے اور گونگے ہیں_

والذین کذبوا بای تنا صم وبکم فی الظلمت

2_ درك نہ کرنا اور جہالت و گمراہی کی تاریکیوں میں ڈوبے رہنا (ہي) آیات الہی کو جھٹلانے کی اصل وجہ ہے_

والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت

"صم و بکم" (گونگا اور بہرا ہونا) تکذیب کرنے والوں کی حقیقت حال کو بیان کرنے کے علاوہ آیات الہی کی تکذیب کی اصل وجہ بھی ہوسکتی ہے_

3_ درك نہ کرنا اور جہالت و گمراہی کے اندھیروں میں ڈوبے رہنے آیات الہی کو جھٹلانے کا نتیجہ ہے_

والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت من

یشاء اللہ یضللہ

جھٹلانے والوں کا بہرا گونگا ہونا، درك نہ کرنے اور انکی حیرانی و سرگردانی کی جانب کنایہ ہے_ احتمال ہے کہ یہ حالت، خداوند کی جانب سے ان کےلئے ایك قسم کی سزا ہو_ چنانچہ "من یشاء اللہ" اسی پر شاہد ہے_

4_ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا، معرفت حاصل کرنے کے راستوں سے محروم ہونا_

والذین کذبوا بای تنا صم و بکم

5_ جو لوگ، زمین پر چلنے والے جانداروں اور انکی زندگی کے طور طریقوں سے قدرت خدا کا ادراك نہ کرسکیں، وہ ان بہرے گونگے افراد کی مانند ہیں کہ جو اندھیرے میں (پڑے) ہیں_

117

وما من دابة فی الارض ... الی ربهم یحشرون والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت

مذکورہ آیت اور گذشتہ آیت کے درمیان ارتباط کا تقاضایہ مطلب ہوسکتاہو کہ طبیعت میں موجود یہی آیت (نشانیاں) ہدایت کے لیے کافی ہیں_ اور جو لوگ، ان نشانیوں سے قدرت خدا (ان اللہ قادر علی ان ینزل) کا ادراك نہ کرسکیں وہی اندھیرے میں بھٹکنے والے بہرے و گونگے افراد ہیں_

6_ ہدایت اور ضلالت، مشیت الہی سے مشروط ہے_

من یشاء اللہ یضللہ و من یشاء یجعلہ علی صراط مستقیم

7_ آیات الہی کو جھٹلانا، انسان کے گمراہ ہونے سے مشیت خدا کے متعلق ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_

والذین کذبوا بای تنا ... من یشاء اللہ یضللہ

آیات الہی کو جھٹلانے اور اس کے آثار کی بات کے بعد مشیت الہی کی بحث کرنا، بعض انسانوں کو گمراہ کرنے سے مشیت الہی کے تعلق پیدا کرنے کے مقدمات فراہم کرنے کو ظاہر کررہاہے_

8_ آیات خدا کو قبول کرنا، صراط مستقیم کی جانب انسان کی ہدایت سے مشیت الہی کے متعلق ہونے کی راہ ہموار کرتا ہے_

والذین کذبوا بای تنا ...یجعلہ علی صراط مستقیم

9_ بعض ہدایت یافتہ لوگوں کو صراط مستقیم پر قائم رکھ کرخداوند متعال کا ان پرخصوصی عنایت کرنا_

یجعلہ علی صراط مستقیم

10_ آیات الہی پر ایمان، فکر و ادراك کے صحیح و سالم ہونے کی علامت ہے_

والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت ... یجعلہ علی صراط مستقیم

11_ غور و فکر کرنے اور آیات الہی سے صحیح مفہوم اخذ کرنے کی قدرت کا سلب ہونا، خدا کی جانب سے گمراہ کرنے کی ایك علامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

والذين كذبوا باى تنا صم و بكم فى الظلمت من يشاء الله يضلله
جملہء "من يشاء الله" سے یہ معنی ظاہر ہوتاہے کہ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا بہرا و گونگا ہونا ہی انھیں گمراہ کرنے کے بارے میں مشیت الہی کا پورا ہونا ہے_
12_ آیات الہی پر ایمان (ہي) صراط مستقیم ہے_
والذين كذبوا ... من يشاء الله يضلله و من يشاء يجعله على صراط مستقيم
مندرجہ بالا مفہوم، قرینہ مقابل سے اخذ کیاگیا ہے_ یعنی جب آیات الہی کو جھٹلانا، گمراہ کرنا ہے

118
تو اس کے مقابلے میں، آیات پر ایمان لانا صراط مستقیم ہے_
13_ عن ابى جعفر(ع) فى قولہ "الذين كذبوا باياتنا صم و بكم" يقول : "صم" عن الهدى و "بكم" لا يتكلمون بخير "فى الظلمات" يعنى ظلمات الكفر ... (1)
امام باقر(ع) سے آیت "الذين كذبوا باياتنا ..." کے بارے میں روایت ہے کہ : آیات الہی کو جھٹلانے والے، ہدایت (کی آیات سننے) سے بہرے ہیں اور نیك بات کہنے سے گونگے ہیں "وہ اندھیروں میں پڑے ہیں" یعنی کفر کے اندھیروں میں ...
14_ ابوحمزہ قال : سالت ابا جعفر(ع) عن قول الله عزوجل : الذين كذبوا باياتنا صم و بكم فى الظلمات ..." فقال : نزلت فى الذين كذبوا باوصيائهم (2)
ابوحمزہ کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے"الذين كذبوا ..." کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : یہ آیت پیغمبر(ص) کے جانشینوں کو جھٹلانے والوں کے بارے میں نازل ہوئي ہے ...

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا بہراہونا13،1; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا گونگا ہونا 13،1; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی ظلمت 1، آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی محرومیت 4; آیات خدا کی تکذیب کے آثار 7،3; آیات خدا کی تکذیب کے عوامل 2; آیات خدا کے درك کے موانع 11
ادراك :
سلامتی ادراك کی علائم 10;عدم ادراك کے آثار 2; موانع ادراك 3
انبیا(ع) :
اوصیائے انبیا کو جھٹلانے والے 14
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 8، 10، 12; ایمان کی راہیں 5; متعلق ایمان 8، 10، 12
بصیرت :
صحیح بصیرت کا سلب 11
تشبیہات :
بہروں سے تشبیہ 5; گونگوں سے تشبیہ 5
جہالت :
جہالت کی تاریکی 3; جہالت کے آثار 2; عوامل جہالت 3
---

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 198، نور الثقلين ج/ 1 ص 716 ح 7_
2) تفسير قمى ج 1، ص 199، نور الثقلين ج 1 ، ص 716ح 75_

119
خدا تعالي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی کا لطف 9 ;خداتعالی کی قدرت کی نشانیاں 5 ; خدا تعالی کی مشیت 6 ، 7 ، 8; خدا تعالی کے گمراہ کرنے کی نشانیاں 11
شناخت (معرفت):
موانع شناخت 4
صراط مستقیم : 12
ظلمت :
ظلمت میں ڈوبنا 5; ظلمت و تاریکی میں ڈوبنے کے آثار 2;ظلمت میں ڈوبنے کے عوامل 3
علم :
علم سے محروم افراد 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 5; قرآن کو جھٹلانے والوں کا گونگا بہرا ہونا 1; قرآن کو جھٹلانے والوں کی تاریکی 1
کفر :
ظلمت کفر 13
کلام :
نیك کلام سے امتناع 13
گمراہ افراد : 5
گمراہی :
گمراہی کی تاریکي3; گمراہی کی راہیں7; گمراہی کے آثار 2;گمراہی کے عوامل و اسباب 3; منشائے گمراہی 6، 7
موجودات :
موجودات کی زندگی سے عبرت 5
ہدایت :
صراط مستقیم کی ہدایت 8، 9;مقدمہ ہدایت 8; منشائے ہدایت 6، 8
ہدایت یافتہ :
ہدایت یافتہ لوگوں کے مقامات و درجات 9

قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ .40

آپ ان سے کہئے کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تمہارے پاس عذاب یا قیامت آجائے تو کیا تم اپنے دعوے کی صداقت کی میں غیر خدا کو بلائو گے (40)
1_ تمام انسانوں کی فطری پکار، خدا وند یکتا و یگانہ کی جانب توجہ کرنا ہے_
قل ارء یتکم ... اغیر اللہ تدعون
جملہ "ارء یتکم" میں استفہام تقریری ہے اور اس بات کا بیان ہے کہ انسان کے لیے خلق و امر میں خدا وحدانیت کا اعتراف کرنے کے علاوہ کوئي چارہ نہیں_
2_ پیغمبر(ص) لوگوں کو توحیدی فطرت کی جانب متوجہ کرنے اور ان کی سوئي ہوئي فطرت کو بیدار کرنے پر مامور ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل ارء يتكم ان ائتكم ... اغير الله تدعون
3_ عذاب الہی کا سامنا ہونے پر انسان کی توحیدی اور خدا طلب فطرت کا ظاہر اور بیدار ہوجانا_
قل ارء يتكم ان اتيكم عذاب الله
4_ موت کا سامنا ہونے پر، انسان کی توحیدی فطرت کا بیدار ہونا_
قل ارء يتكم ان اتيئكم عذاب الله اور اتتكم الساعة اغير الله تدعون
5_ سختیوں اور مشکلات کے وقت، انسان کی توحیدی فطرت کا بیدار ہونا_
قل ارئيتكم ان اتيئكم عذاب الله ... اغير الله تدعون
اگر چہ آیت میں دوجگہ عذاب اور موت کا ذکر ہوا ہے_ لیکن واضح ہے کہ یہ ان سختیوں اور مشکلات کا ايك نمونہ ہے کہ جن سے انسان دوچار ہوتاہے_
6_ رفا ہ و آسایش، توحیدی فطرت کے پوشیدہ ہونے اور دب جانے کے مقدمات فراہم کرتی ہے_
قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم

چونکہ آیت میں سختیوں اور مشکلات کو توحیدی فطرت کے بیدار ہونے کا سبب بتایا گیا ہے_ بنابرایں اس کے مقابلے میں، رفاہ و آسایش کی حالت ہے_ لہذا یہ فطرت کے دبنے اور پوشیدہ ہوجانے کا ايك سبب ہوسکتاہے_
7_ عذاب، موت اور دوسری سختیوں کے وقت، ہر قسم کے شرك اور غیر خدا کی طرف میلان کے بطلان کا روشن ہوجانا_
قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم الساعة اغير الله تدعون
8_ مشکلات کے وقت، خدا کے علاوہ دوسرے معبودوں کی طرف توجہ کا نہ جانا، تمام جھوٹے خداؤں و معبودوں کے باطل ہونے کی دلیل ہے_
قل ارء يتكم ... ان كنتم صادقين
9_ اگر مشرکین صداقت سے بہرہ مند ہوتے تو سختیوں و مشکلات کے وقت خداوند یکتا کی جانب اپنے (اندروني) میلان و رجحان کا اقرار کرتے_
قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون ان كنتم صادقين
10_ خداوند یکتا کے اثبات کے لیے، دینی تجربے سے استفادہ کرنا توحید و خداپرستی کی تبلیغ کے طریقوں میں سے(ايك طریقہ) ہے_
قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون
اس آیت اور اس جیسی دوسری آیات میں، خداوند یکتا کی جانب متوجہ کرنے کے لیے جو طریقہ اپنایا گیا ہے اسے آج کل "تجربہ ديني" کے نام سے یاد کیا جاتاہے_ خدا نے بھی اسی طریقے کو اپنایا ہے اور جن اوقات میں انسان خداوند یکتا کی جانب متوجہ ہوتاہے ان کی یاد دلائي ہے_
11_ اگر مشرکین اپنے شرك آمیز اور باطل ادعا میں سچے ہیں تو انھں چاہیئے کہ سختی و مشکل کے وقت اپنے خداؤں کی طرف توجہ کریں اور انھیں پکاریں_
اغير الله تدعون ان كنتم صادقين

آسائشے :
آثار آسائشے 6
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
احتجاج (حجت و دلیل لانا) :
مشرکین سے احتجاج 9، 11
انسان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسانی میلانات 1، 3;فطرت انسان 1، 3، 4، 5

باطل معبود :
باطل معبودں کا بطلان 11; باطل معبودوں کے بطلان کے دلائل 8
بصیرت :
بصیرت کے عوامل 3، 5، 4
تبلیغ :
روش تبلیغ 10
تجربہ :
آثار تجربہ 10; تجربہ دینی سے فا دہ اٹھانا10
توحید :
اثبات توحید کا طریقہ 10; توحید کا اقرار 9;موانع توحید 6
خدا تعالی :
خداتعالی کے عذاب 3
ذکر :
ذکر خدا 1
سختی :
سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 5، 7، 8، 9، 11
شرك :
شرك کے بطلان کا ظاہر ہونا 7
صداقت :
آثار صداقت 9، 11
عذاب :
عذاب کے مشاہدے کے آثار 3، 7
فطرت :
توحیدی فطرت 1، 2، 3، 4، 5، 6;فطرت کا احیا 2; فطرت کے احیا کے عوامل 4، 3، 5، 7; فطرت کے پوشیدہ ہونے مقدمہ 6
مشرکین :
مشرکین کے ایمان کی شرائط 9; مشرکین کے دعوے11
موت :
موت کا سامنا ہونے کے آثار 4، 7
میلانات :
خدا کی جانب میلان 9

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاء وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ .41

نہیں تم خدا ہی کو پکارو گے اور وہی اگر چاہے گا تو اس مصیبت کو رفع کر سکتا ہے _ اور تم اپنے مشرکانہ خدائوں کو بھول جائو گے (41)
1_ سختیوں اور مشکلات میں تمام انسانوں حتی مشرکین کا، خداوند یکتا کی جانب رجوع کرنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بل اياه تدعون
2_ انسان مشکلات اور سختیوں کے وقت خالصانہ طورپر خداوند عالم سے مدد طلب کرتاہے_
ان اتی کم عذاب الله ... بل اياه تدعون
دعا میں خلوص، اضراب "بل" اور "اياه" کی ضمیر مفعول سے اخذ کیا گیا ہے_ کہ جواپنے عامل پر مقدم ہے اور حصر کا معنی دے رہی ہے_ یعنی ہم فقط اسی کو پکارتے ہیں کہ اصطلاح میں اسے "خلوص" سے تعبیر کیا جاتاہے_
3_ ہدایت کرنے کے قرآنی طریقوں میں سے ایك، انسان کی توحید فطرت کو بیدار کرنا اور دینی و توحیدی تجربوں کی یاد دلانا ہے_
قل ارء یتکم ... بل اياه تدعون
4_ مشرکین کی مخلصانہ توجہ اور دعا کے بعد خداوند عالم (ہي) ان کے عذاب اور مشکل کو برطرف کرنے والا ہے_
بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
5_ دعا میں خداوند کی جانب مخلصانہ توجہ، دعا کے قبول ہونے کی شرائط میں سے ہے_
بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
6_ عذاب اور دشواریوں کے برطرف ہونے کے اسباب میں سے ایك دعا ہے_
ان اتی کم عذاب الله ... فيكشف ما تدعون اليہ
7_ دعا کی جلد قبولیت کی شرائط میں سے ایك، خداوندمتعال کی بارگاہ میں مخلصانہ دعا کرنا اور غیر خدا سے ناامید و مایوس ہونا ہے_

124
بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
حرف "فا" انفصال کے بغیر، ترتیب کا معنی دے رہاہے بنابراین "تدعون" اور "فيكشف" کے درمیان کوئي فاصلہ فرض نہیں کیا گیا_
8_ استجابت دعا اور سختی و عذاب کا برطرف ہونا، مشیّت الہی سے وابستہ ہے_
بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
9_ قیامت کے عذاب میں گرفتار افراد کی مخلصانہ دعا سے اس کے برطرف ہونے کا امکان_
او اتتكم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
اگر "الساعة" سے مراد قیامت ہو تو آیت، مخلصانہ توجہ کے بعد قیامت کی سختیوں کے برطرف ہونے کو ایك ممکن لیکن مشیت خداوند سے مربوط، امر سمجھتی ہے_
10_ قیامت کے دن دعا کے قبول ہونے کا امکان_
او اتت_كم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
11_ مخلصانہ دعا کے ذریعے، موت میں تاخیر کا امکان_
او اتتم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ اگر "الساعة" سے مراد موت اور جان کنی کا وقت ہو_
12_ عذاب اور موت کا سامنا ہونے پر، شرك آمیز عقائد اور جھوٹے خداؤں کا فراموش ہوجانا_
قل ارء یتکم ان اتی کم عذاب الله او اتتكم الساعة ... و تنسون ما تشركون
13_ شرك فطرت سے لا تعلق اور اجنبی جبکہ توحید فطرت سے ہم آہنگ و آشنا ہے_
بل اياه تدعون ... و تنسون ما تشركون

اخلاص :
اخلاص کے آثار 5
انسان :
فطرت انسان 1، 2، 3; میلانات 1
تجربہ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دینی تجربہ سے استفادہ 3
توحید :
توحید کا فطری ہونا 13
جھوٹے خدا :
جھوٹے و باطل خداؤں و معبودوں کی فراموشی 12

خدا تعالی :
افعال خدا 4; مشیت خدا 8
دعا :
اجابت دعا کی شرائط 5; اجابت دعا کے علل و اسباب 7، 8; خالص دعا کے آثار 4، 9، 11; دعا کے آثار 6; دعا میں اخلاص 5، 7
ذکر :
آثار ذکر 4
سختی :
سختی کے سہل ہونے کے عوامل 6، 8; سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 1، 2
شرك :
شرك کا فطرت سے بے تعلق ہونا 13
عذاب :
اخروی عذاب کے برطرف ہونے کی راہ 9; عذاب برطرف ہونے کے عوامل 6، 8; عذاب کو دیکھنے کے آثار12
فطرت :
فطرت توحیدی 1، 2، 3; فطرت کا احیا 3
قیامت :
قیامت کے دن دعا کا قبول ہونا 10
مدد طلب کرنا:
خالصانہ مدد طلب کرنا ،2; خدا تعالی سے مدد طلب کرنا،2
مشرکین :
مشرکین سے عذاب برطرف ہونا 4; مشرکین کی خالصانہ دعا 4;مشرکین کی دعا کا قبول ہونا 4; مشرکین کے میلانات 1
موت :
موت کا سامنا ہونے کے آثار 12; موت میں تاخیر کے عوامل 11
میلانات :
توحید کی جانب میلان 1
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 3
یاس و ناامیدی :
غیر خدا سے یاس و ناامیدی 7

وَلَقَدْ أَرْسَلنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ .42

ہم نے تم سے پہلے والی امّتوں کی طرف بھی رسول بھیجے ہیں اس کے بعد انھیں سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا کہ شاید ہم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سے گڑگڑائیں (42)
1_ خداوند نے پیغمبر(ص) سے پہلے بھي، امتوں کی ہدایت کے لیے رسول مبعوث کیے ہیں_
و لقد ارسلنا الی امم من قبلك
2_ گذشتہ امتوں کا اپنے انبیا(ع) کی نبوت و رسالت کی مخالفت کرنا_
و قالوا لو لا نزل علیہ ایۃ ... و لقد ارسلنا الی امم من قبلك
تکذیب پیغمبر(ص) کی بحث کے بعد، گذشتہ رسولوں اور انبیاء (ع) کی بعثت کی یاد دہاني، سے ظاہر ہوتاہے کہ ان کے واقعات ایك دوسرے کے مشابہ تھے_
3_ انبیائے الہی کی مخالفت کرنے کے نتیجے میں گذشتہ امتوں کا سختیوں اور مشکلات میں گرفتار ہونا_
و لقد ارسلنا الی امم من قبلك فاخذنھم بالباساء والضرائ
گذشتہ آیات کو دیکھتے ہوئے کہ جو آیات الہی اور انبیاء کی تکذیب کے بارے میں تھیں یہ کہا جا سکتاہے کہ جملہء "فاخذنھم" ان کی تکذیب کا نتیجہ ہے_ یعنی "فکذبوا فاخذناھم"
4_ لوگوں کو سختیوں اور مشکلات میں گرفتار کرنے سے خدا کا مقصد و ہدف (انکا) خضوع ہے_
فاخذنھم بالباسا والضرا لعلھم یتضرعون
تضرع کا معنی تذلل و خضوع ہے (لسان العرب)
5_ انسان کی تعمیر و تربیت میں، کمی و کاستی اور سختیوں کا کردار_
فاخذنھم بالباساء و الضراء لعلھم یتضرعون
6_ مشکلات اور سختیاں، خدا کی بارگاہ میں دعا و تضرع اور رجوع کرنے کی راہ فراہم کرتی ہیں_
فاخذنھم بالباساء والضراء لعلھم یتضرعون

7_ بارگاہ خدامیں انسانوں کے گریہ و تضرع کرنے کی ضرورت_
لعلھم یتضرعون
آیت کا یہ کہنا کہ انھیں ہم نے (مشکلات میں) گرفتار کیا ہے تاکہ وہ تضرع کریں، اس سے معلوم ہوتاہے کہ نظام خلقت میں گریہ و تضرع کی ضرورت ہے_
8_ سختیوں اور مشکلات سے انسان کی توحیدی فطرت پھلتی پھولتی ہے_
بل ایاہ تدعون ...فاخذنھم بالباسا والضراء لعلھم یتضرعون
9_ لوگوں کو خدا کی جانب متوجہ کرانا اور ان میں بارگاہ الہی کی طرف گریہ و تضرع کا میلان پیدا کرنا رسالت انبیائ(ع) کے اہداف میں سے ہے_
و لقد ارسلنا الی امم ... لعلھم یتضرعون
10_ سختی و مشکل میں پڑنے کے باوجود بعض لوگوں کی توحیدی فطرت کا بیدار نہ ہونااور ان کا گریہ و زاری اور تضرع نہ کرنا_
لعلھم یتضرعون
کلمہ ترجی "لعل" لانے سے یہ نکتہ ظاہر ہوتاہے کہ ہوسکتاہے انسان ہمیشہ اور ہر جگہ، سختیوں میں گرفتار ہونے کے باوجود تضرع و خضوع نہ کرے_

امم :
گذشتہ امتیں اور انبیا2
انبیا(ع) :
آنحضرت(ص) سے پہلے کے انبیا 1;انبیا(ع) سے مخالفت کے آثار 3;انبیا کا ہدایت کرنا 1; انبیا(ع) کی مخالفت 2; رسالت کا فلسفہ 9
انسان :
فطرت انسان 8; ناقابل ہدایت انسان 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 5
تزکیہ :
عوامل تزکیہ 5
تضرع :
اہمیت تضرع 7، 9; تضرع کی راہیں 4، 6
خسارہ :
خسارے میں مبتلا ہونے کا فلسفہ 4; خسارے میں مبتلا ہونے کے آثار 5، 8; خسارے میں مبتلا ہونے کے عوامل 3
دعا :
مقدمات دعا 6

128
ذکر :
ذکر خدا کی اہمیت 9; ذکر خدا کے مقدمات 6
رسل الہی : 1
رشد :
عوامل رشد و ترقی 5
سختی :
سختی میں مبتلا ہونے کا فلسفہ 6،4; سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 8،6،5; سختی میں مبتلا ہونے کے عوامل 3
فطرت :
فطرت توحیدی 8، 10; فطرت کا احیا 10 ;فطرت کا پوشیدہ ہونا 10; فطرت کے احیاء کے مقدمات 8
گذشتہ لوگ :
گذشتہ لوگوں کے مبتلا ہونے کے عوامل 3

فَلَوْلا إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُواْ وَلَـكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .43
پھر ان سختیوں کے بعد انھوں کے کیوں فریاد نہیں کی بات یہ ہے کہ ان دل سخت ہو گئے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے آراستہ کردیا ہے (43)
1_ خداوند عالم کے سامنے تضرع و تواضع اختیار کرنا انسان کا فریضہ ہے_
فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا
2_ بارگاہ خداوند میں لوگوں کا سختیوں و مشکلات کے باجود تضرع و تواضع نہ کرنا، باعث حیرت و تعجب اور قابل مذمت ہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا
3_ خداوندعالم اپنی بارگاہ میں انسانوں کے تضرع کی راہیں خود فراہم کرتاہے_
فلولا اذا جائهم باسنا تضرعوا
4_ سختیوں اور مشکلات کے باوجود، سنگ دلي، بارگاہ

129
خداوند میں تضرع و تواضع کرنے سے مانع بنتی ہے_
فلو لا ... و لكن قست قلوبهم
5_ دعوت انبیا پر لبیك نہ کہنے اور ہدایت قبول نہ کرنے کا سبب سنگدلی ہے_
و لقد ارسلنا ... فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا و لكن قست قلوبهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ شیطان، انسان کے برے اور ناپسندیدہ اعمال کو خوبصورت بناکر پیش کرتاہے_
و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
7_ برے کردار کو اچھا و خوبصورت سمجھنا، سختیوں کے باوجود بارگاہ الہی میں تضرع و تواضع سے مانع بنتاہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا و لکن قست قلوبهم و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
8_ برے اعمال کو اچھا سمجھنا، ہدایت قبول نہ کرنے اور دعوت انبیا کا مثبت جواب نہ دینے کا باعث بنتاہے_
فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا ... و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
9_ انسان فطرتاً نیکیوں اور اچھائیوں کی طرف رجحان رکھتاہے_
و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
شیطان کا انسان کے اعمال کو و زینت دینے کے بعد، انسان کا شیطان کے پیچھے چلنا_ اس نکتہ کو ظاہر کررہاہے کہ انسان زیبائي طلب ہے_ اور اس کے پیچھے چلنے کا خواہش مند ہے_ اسی لیے شیطان انہی برائیوں کو خوبصورت بناکر اور زینت دے کر ، انسان کو فریب دیتاہے_
10_ شیطان، انسان کے رشد و کمال اور بارگاہ خداوند میں تضرع کرنے سے مانع بنتاہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا ... و زین لهم الشیطان
11_ خداوند عالم کے سامنے تضرع و تواضع کرنا، انسان کے رشد و کمال کا باعث بنتاہے_
فاخذنهم بالباساۂ ... لعلهم یتضرعون_ فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا
یہ کہ خداوندعالم مشکلات میں مبتلا کرتاہے تا کہ انسان تضرع کرے اور جملہ "فلو لا ..." کے ذریعے، تضرع کی ترغیب دلائي گئي ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے کہ تضرع انسان کے رشد و کمال کا موجود بنتاہے_
12_ دل کی قساوت (سنگدلي) شیطان کی طرف سے (اعمال کو) زینت دینے کی راہیں ہموار کرتی ہے
و لکن قست قلوبهم و زین لهم الشیطن ما

کانوا یعملون
ہوسکتاہے جملہ "زین لهم" مسبب کا سبب پر عطف ہو، یعنی دل کی قساوت کے بعد، شیطان تزئین و آرائشے کا حربہ استعمال کرتاہے_

امور :
حیرت انگیز امور 2
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی نافرمانی کے عوامل 5، 8
انسان :
ابعاد انسان 9; ذمہ داری انسان 1; فطرت انسان 9; میلانات انسان 9
تضرع :
آثار تضرع 11; اہمیت تضرع 1; عدم تضرع پر ملامت 2; مقدمات تضرع 3; موانع تضرع 4، 7، 10
خدا تعالی :
افعال خدا 3
رشد :
عوامل رشد 11; موانع رشد 10
سختی :
سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 2، 4
شیطان :
شیطان کا اغوا کرنا 6; شیطان کا کردار 10; شیطان کے اغوا کی راہیں 12
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ناپسندیدہ عمل کو خوبصورت بنانے کے آثار 7; ناپسند یدہ اعمال کو زینت دینا 6، 8
قلب :
قساوت قلب کے آثار 4، 5، 12
میلانات :
خوبصورتی کی طرف میلان 9;نیکی کی طرف میلان 9
ہدایت :
ہدایت کے موانع 5، 8

131

فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُواْ بِمَا أُوتُواْ أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ .44

پھر جب ان نصیحتوں کو بھول گئے جو انھیں یاد لائي گئي تھیں تو ہم نے امتحان کے طور پر ان کے لئے ہر چیز کے دروازے کھول دیئےہاں تك کہ جب وہ ان نعمتوں سے خوشحال ہو گئے تو ہم نے اچانك انھیں اپنی گرفت میں لے لیا اور وہ مایوس ہو کررہ گئے (44)
1_ خداوند عالم کی تنبیہات اور نصیحتوں کی نسبت لوگوں کی طرف سے لاتعلقی کا رویہ اپنانے کے بعد ان پر نعمت کے تمام دروازے کھل جانا_
فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
"فرحوا بما" کے قرینے سے، جملہ "فتحنا علیھم ابواب" کا معنی نعمت کے تمام دروازوں کا کھل جانا، ہے_ چونکہ انسان کو خوشی غالباً نعمت و آسائشے سے حاصل ہوتی ہے_
2_ زندگی کے دشوار اور سخت ایام کو یاد رکھنے کی ضرورت_
فاخذنھم بالباساء و الضرائ ... فلما نسوا ماذکروا بہ
گذشتہ آیت کے قرینے سے "ما ذکروا" سے مراد وہی سختیاں اور مشکلات ہیں کہ جو لوگوں کی یاد دہانی و تنبیہ کے لیے ان پر وارد ہوتی ہیں آیت کا ملامت آمیز لہجہ مندرجہ بالا مفہوم کی حکایت کررہاہے_
3_ زندگی کے دشوار اور سخت ایام کو یاد رکھنا، یاد خدا سے غافل ہونے سے بچاتاہے_
فلما نسوا ما ذکروا بہ
4_ مشکلات اور سختیوں کے باوجود تضرع و تواضع نہ کرنے والوں پر نعمت کے دروازے کھلنا، خداوند عالم کی سنت استدراج کا جاری ہونا ہے_
فاخذنھم بالباساء والضرائ ... فلما نسوا ما

132
ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
"سنت استدراج" ایك اصطلاح ہے کہ جو آیت "سنستدرجھم من حیث لا یعلمون" (اعراف / 182) سے اخذ کی گئي ہے_ استدراج کے جاری ہونے کے مصادیق میں سے ایك یہی مذکورہ آیت ہے کہ جس میں آیات الہی کو جھٹلانے والوں پر نعمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں (فتحنا علیھم) یہاں تك کہ عذاب الہی انھیں آلیتاہے_
5_ سختیوں اور مشکلات میں خداوندعالم کی جانب رجوع کرنے کے بعد اسے فراموش کردینے کا نتیجہ استدراج(تدریجا عذاب کا نزدیك کرنا)ہے_
اغیر اللہ تدعون ... فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شي
6_ مشکلات زندگی اور پھر اس میں آسایش و آسودگی اللہ تعالی کے اختیار میں ہے_
فاخذنھم بالباساء والضراء ... فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
چونکہ زندگی میں آسائشے اور مالی اعتبار سے آسودگی (فتحنا) اور سختی اور مشکل (فاخذنھم) دونوں میں ضمیر "نا" خدا کی جانب پلٹتی ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے کہ ہر دو حالتیں (آسائشے و سختي) ارادہ خدا سے وقوع پذیر ہوتی ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ خدا فراموش لوگ، اپنی رفاہ وآسایش اور نعمت کی فراوانی پر خوشحال اور سنت استدراج (تدریجاً عذاب آنے) سے غافل ہوتے ہیں_
فما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شيء حتی اذا فرحوا بما اوتوا
8_ نعمت کی فراوانی اور رفاہ و آسائشے ہمیشہ، لطف و عنایت الہی کی علامت نہیں_
فلمانسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شيء حتی اذا فرحوا
9_ رفاہ و آسائشے اور خوشحالی کے عروج پر، خداوندعالم اور اس کی تنبیہات سے غافل لوگوں پر ناگہانی عذاب نازل ہونا_
فلما نسوا ما ذکروا بہ ... اخذنہم بغتة
10_ حجت الہی کے اتمام کے بعد سنت استدراج (تدریجی عذاب) کا جاری ہونا_
فلما نسوا ما ذکروا ... اخذنھم بغتة
"ما ذکروا" ان تمام موارد کو شامل ہے کہ جن کو تنبیہ و بیداری کا موجب ہونا چاہیئے بالفاظ دیگر یہی "اتمام حجت" ہے_
11_ خدا فراموش لوگوں کا چہرہ عذاب الہی کے نزول کے وقت، مایوس اور غمگین ہوجاتاہے_
فلما نسوا بہ ... فاذا ھم مبلسون
"ابلاس" کا معنی ناامید اورحیران ہونا ہے_ (قاموس اللغة) ابلاس اس حزن و غم کو کہا جاتاہے کہ جو سختی کی شدت سے کسی پر طاری ہو (مفردات راغب)

12_ بعض گذشتہ امتوں کا خدا اور اسکی تنبیہات کو فراموش کرنے کے بعد، خداوند عالم کے ناگہانی عذاب میں مبتلا ہوجانا_
و لقد ارسلنا الی امم من قبلك ... فلما نسوا ... اخذنھم بغتة فاذا ھم مبلسون
13_ ان النبي(ص) قال : اذا رایت اللہ یعطی العباد ما یسالون علی معاصیھم ایاہ فانما ذلك استدراج منہ لھم ثم تلا(1)
فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
رسول خدا(ص) فرماتے ہیں جب دیکھو خدا، بندوں کے گناہوں کے باوجود جو کچھ وہ اس سے مانگیں وہ انھیں عطا کرے_ یہ خدا کا ان پر استدراج (تدریجا عذاب لانا) ہے_ اس کے بعد آنحضرت(ص) نے آیت (فلما نسوا ...) کی تلاوت فرمائي_

امم :
گذشتہ امتوں کا عذاب 12
خدا تعالی :
خدا کی تنبیہات 9; خدا کی تنبیہات سے بے اعتنائي 1; خدا کی سنن 4;خدا کی طرف سے اتمام حجت 10;خدا کی عطائیں 13; خدا کے ساتھ خاص6; خدا کے عذاب 11; خدا کے لطف کی نشانیاں 8
ذکر(یاد) :
سختی کو یاد کرنے کے آثار 3; سختی کے ذکر کی اہمیت 2; ذکر خدا; 3 ذکر سختی 5
رفاہ :
رفاہ سے خوشی 7
روایت :13
زندگی :
زندگی میں رفاہ 6، 8; مشکلات زندگی 6
سختی :
سختی کے وقت تضرع 4
سنن خدا :
سنت استدراج 4، 10، 13; سنت استدراج سے غفلت 7; سنت استدراج کے عوامل 5
عذاب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ناگہانی عذاب 9، 12
غافلین :
غافلوں کا آسائشے میں ہونا 9 ; غافلوں کا عذاب 9، 11، 12; غافلوں کا غم و اندوہ 11; غافلوں کا مایوس ہونا 11; غافلوں کی خوشی 9; غافلوں کی رفاہ 7
غفلت :
موانع غفلت 3

فراموشی :
خدا، فراموشی 11; خدا فراموشی کی سزا 12; خدا فراموشی کے آثار 5; خداکی تنبیہات کو فراموش کرنا 1،12
نعمت :
نعمت کی فراوانی 1، 4، 8;نعمت کی فراوانی پر خوشی و سرور 7

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .45

پھر ظالمین کا سلسلہ منقطع کردیا گیا اور سار ی تعریف اس خدا کے لئے ہے جو رب العالمین ہے (45)
1_ خداوند نے بعض گذشتہ ظالم قوموں کی نسلوں کو جڑ سے کاٹ ڈالا_
اخذنهم بغتة ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا
"دابر القوم" یعنی "آخر القوم" اور اس کے قطع ہونے سے مراد، اس کے آخری فرد کو ختم کردینا ہے، اس کو نسل کو جڑ سے اکھاڑنے کے ساتھ تعبیر کیا گیا ہے_
2_ ظلم، ظالم قوموں اور ان کے تہذیب و تمدن کے نابود ہونے کا باعث بنتاہے_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا
اس آیہ شریفہ میں "الذین ظلموا" کی جگہ ضمیر سے استفادہ کیا جاسکتا تھا لیکن اسے ہلاك ہوجانے والی قوم " وہ لوگ کہ جنہوں نے ظلم کیا ہے" کے عنوان سے یاد کرنے سے ان کے عذاب اور ان کی نابودی کے اسباب کو بیان کیا جارہا ہے_
3_ خداوند کی تنبیہات اور نصیحتوں سے بے توجہی کرنا، ظلم ہے_
فلما نسوا ما ذكرو به ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا
4_ مشکلات اور دشواریوں کے باوجود بارگاہ خداوند میں تضرع نہ کرنا اور سنگ دلی کا مظاہرہ کرنا، ظلم ہے_
فلو لا ... تضرعوا و لكن قست قلوبهم ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا
آیت میں سختیوں کے نزول کا ہدف تضرع اور خدا کی جانب رجوع کرنا بتایا گیاہے_ اس کے بعد ایك ایسے گروہ کا تعارف کرایا گیا ہے کہ جو شدت

اور سختی میں بھی متاثر نہیں ہوتا_ آخر کار ا س گروہ کو "ظالمین" کے عنوان سے یاد کیا گیا ہے_ بنابرایں، سنگ دلی اور تضرع نہ کرنا، ظلم ہے_
5_ رفاہ و آسائشے کی فراواني، ظلم کا مقدمہ بنتی ہے_
فتحنا عليهم ابواب كل شيء ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا
آیات الہی کو جھٹلانے والوں پر نعمت کے دروازے کھولنے کے_بیان کے بعد، انہیں "الذین ظلموا" کے عنوان سے یاد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنا، اس نکتے کی جانب اشارہ ہوسکتاہے کہ آسائشے و رفاہ نے انکے ظلم کے اسباب فراہم کیا ہے_
6_ ظالموں کی نسل کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑنا، ان پر خداوندعالم کی نفرین و پھٹکار ہے_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا
اگر جملہ "فقطع دابر" انشائي ہو تو یہ پوری تاریخ میں ظالموں کیلئے نفرین ہے_
7_ آیات الہی کو جھٹلانے والے ظالموں سے ہر قسم کی امداد الہی کا قطع ہوجانا_
فقطع دابر
"دابر" کا معنی پشت ہے_ اور آیت میں احتمالی اور کنائي معنی ہر قسم کی امداد اور فیض الہی کا قطع ہونا ہے_
8_ گذشتہ ظالم قوموں کا برا انجام، تمام اقوام و ملل کے لیے خدا کی طرف سے تنبیہ اور یاد دہانی ہے_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا
9_ تاریخ میں ایسی ہلاك و نابود شدہ اقوام اور تمدنوں کا موجود ہونا کہ جن کی نسل سے ایك فرد بھی باقی نہیں بچا_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العلمین
اگر جملہ "فقطع" خبر ہو تو تاریخ میں مذکورہ حادثے کے وقوع کی خبر دے رہاہے_
10_ ہر قسم کی حمد و ستائشے خدا سے مخصوص ہے_
والحمد للہ رب العالمین
11_ خداوند عالم کمال مطلق ہے_
والحمدللہ رب العالمین
حمد و ستائشے ہمیشہ کمال کے مقابلے میں کی جاتی ہے_ اور "الحمدللہ" کا مفاد ہر قسم کی تعریف کا خدا سے مخصوص ہوناہے_ بنابراین، کوئي ایسا کمال نہیں کہ جو خداوند عالم میں نہ ہو _ یا اس کا کوئي مرتبہ خدا میں نہ ہو _
12_ خداوند، تمام کمالات اور زیبائیوں کا سرچشمہ ہے_
والحمدللہ رب العالمین
چونکہ تمام حمد و ستائشے خداوند سے مخصوص ہے_ اورستائشے ہمیشہ کمال و زیبائي کے مقابلے میں ہوتی ہے_ پس تمام کمالات اور زیبائیاں خدا سے مخصوص ہیں_
136
13_ فقط خداحمد و ستائشے کے لائق ہے_
والحمدللہ رب العالمین
14_ سارے جہاں والے ربوبیت خداکے سائے میں ہیں_
والحمدللہ رب العالمین
15_ خداوند تمام جہانوں کا مالك و مدبر ہے_
رب العالمین
16_ کائنات کی وسعتوں میں عوالم کا تعدد_
رب العالمین
"عالمین" جمع "عالم" ہے_ صیغہ جمع کا مقتضي، عوالم کا متعدد ہونا ہے_
17_ جہان آفرینش و خلقت، ربوبیت خدا کا مظہر ہے_
رب العالمین
چونکہ خدا جہان آفرینش و خلقت کا پرورش کرنے والا ہے_ پس جہان آفرینش اس کی ربوبیت کا جلوہ اور مظہر ہے_
18_ خداوندعالم ظالم قوموں کو ہلاکت کرنے کی وجہ سے، حمد و ثنا و ستائشے کے لائق ہے
فقطع دابر القوم الذین ظلموا و الحمدللہ رب العالین
19_ زمین سے ظالموں کو ختم کرنا، قابل ستائشے کام ہے_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ
20_ ظالم و ستم پیشہ اقوام و ملل کو ہلاك کرنا، اہل جہان پر ربوبیت الہی کا ایك جلوہ ہے_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا و الحمدللہ رب العالمین
ظالموں کی نابودی و ہلاکت (فقطع دابر القوم الذین ظلموا) کے بیان کے بعد، ربوبیت خدا (رب العالمین) کا تذکرہ اس بات کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حکایت کرتاہے کہ ظالموں کی ہلاکت بھی ربوبیت الہی کا پرتو ہے_

آفرینش :
تدبیر آفرینش 14، 15; عوامل افرینش کا تعداد 16; مالك آفرینش 15
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے والے 7
امم :
ظالم امتوں کا انجام 8; ظالم امتوں کا عذاب 1; ظالموں امتوں کا ملیامیٹ ہونا 1، 2، 18، 20; منقرض امتیں 9
انجام :
برا انجام 8
تضرع :
137
تضرع کو ترك کرنے کا ظلم 4
تمدن :
نابود ہونے والے تمدن 9; نابودی تمدن کے اسباب 2
حمد :
حمد خدا، 10، 13، 18; موجبات حمد 19
خدا تعالي:
خدا کا کمال 11;خدا کی امدادیں 7;خدا کی تنبیہات 8 ; خدا کی تنبیہات سے بے اعتنائي 3; خدا کی ربوبیت 15; خدا کی ربوبیت کے مظاہر 17; 20 ;خدا کی مالکیت 15; خدا کی نفرین 6; خدا کے ساتھ خاص 10،11،12،13، 15; خدا کے عذاب 1
رفاہ :
رفاہ و آسائشے کے آثار 5
زیبائي :
منشائے زیبائي 12
سختی :
سختی کے وقت تضرع 4
ظالمین :
ظالمین پر نفرین 6;ظالمین کا انجام 8;ظالمین کا بے سہارا ہونا 7; ظالمین کا ختم ہونا 19;ظالمین کی نابودی کے اسباب 2
ظلم :
آثار ظلم 2; مقدمات ظلم 5; موارد ظلم 3، 4
عذاب :
ناگہانی عذاب 1
قلب :
قساوت قلب کا ظلم 4
کمال :
کمال مطلق 11; منشائے کمال 12

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَـهٌ غَيْرُ اللّهِ يَأْتِيكُم بِهِ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ .46

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آپ ان سے پوچھئے کہ اگر خدا نے ان کی سماعت وبصارت کو لے لیا او ران کے دل پر مہر لگادی تو خدا کے علاوہ دوسرا کون ہے جو دوبارہ انھینیہ نعمتیں دے سکے گا _ دیکھو ہم اپنے نشانیونکو کس طرح الٹ پلٹ کرد کھلا تے ہیں اور پھر بھی یہ منھ موڑ لیتے ہیں (46)

1_ پیغمبر(ص) مشرکین کے خلاف دلیل و حجت لانے اوران کی توحیدی فطرت کو بیدار کرنے پر مامور ہیں_

قل ارء یتم ... مَن الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

2_ توحیدی فطرت کو بیدار کرنا انبیائ(ع) کی تبلیغی روش ہے_

قل ارء یتم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

3_ خداوند عالم کا انسان سے سننے اور دیکھنے کی قوت لینے اور اس کے فہم و ادراك کو ختم کرنے پر قادر ہونا_

ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم و ختم علی قلوبکم

4_ سننے اور دیکھنے کی نعمت اور انسانی عقل و ادراك

انسان کے اندر اہم ترین نعمات الہی ہیں_

ان اخذ اللہ سمعکم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

5_ اگر خدا انسان سے سماعت، بصارت اور ادراك جیسی نعمتیں واپس لے لے تو جھوٹے اور باطل معبود انہیں واپس پلٹانے پر قادر نہیں ہیں_

6_ فقط خداوند یکتا ہی انسان کو نعمت سماعت و بینائي اور عقل و ادراك جیسی قوتیں واپس عطا کرنے پر قادر ہے_

ان اخذ اللہ سمعکم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

7_ خداوند عالم کے علاوہ کوئي دوسرا نعمت عطا کرنے والا نہیں_

من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

کلمہ "من" استفہام انکاری ہے_ گویا کہ فرمایا گیا ہو "لا الہ غیر اللہ یاتیکم بہ"

8_ خلقت اور عقل و ادراك کی قوتیں عطا کرنے اور انھیں سلب کرنے پر قدرت رکھنا، الوہیت کی نشانی ہے_

قل ارء یتم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

9_ مشرکین کا خیال تھا کہ ان کے معبود انھیں نفع پہچانے کی قدرت رکھتے ہیں_

من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

10_ آیات قرآن میں مختلف طریقوں سے حقائق پیش کرنے اور توحید کو بیان کرنے کے طریقہ کار پر غور و فکر کرنے کی ضرورت_

انظر کیف نصرف الای ت

تصریف کا مطلب بدلنا اور پھیرنا ہے_ اور آیت مبارکہ میں اس کا معنی ، حقائق کو پیش کرنےکے لیے کلام کو مختلف صورتوں اور طریقوں سے بیان کرنا ہے_

11_ قرآن کا بیان اور اس کے مختلف انداز انسان کی ہدایت کے لیے کافی ہیں_

انظر کیف نصرف الای ت ثم ھم یصدفون

آیات کو بیان کرنے کی کیفیت میں غور و فکر کرنے کی دعوت دینا اور اسی طرح قرآن کی ہدایت سے بعض لوگوں کی روگردانی پر اظہار تعجب کرنا، ظاہر کرتاہے کہ ہدایت انسان میں (یہ دعوت و اظہار تعجب) موثر ہے_

12_ قرآن کے با دلیل اور واضح بیان کے باوجود، مشرکین کا توحید اور آسمانی حقائق سے دوری اختیار کرنا، ایك تعجب انگیز بات ہے_

انظر کیف نصرف الای ت ثم ھم یصدفون

13_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : قل ارایتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم و ختم علی قلوبکم" یقول: ان اخذ اللہ منکم الھدی من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ ... (1)

امام باقر(ع) سے آیت "قل ارایتم ان اخذ اللہ ..." کے بارے میں روایت ہے کہ : اگر خدا تم سے ہدایت لے لے تو پھر خدا کے سوا کون معبود ہے کہ جو تمھیں وہ (ہدایت) واپس عطا کرے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشرکین1، آنحضرت(ص) کا احتجاج 1، آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1
---

1) تفسیر قمی ج1 ص201 ، نور الثقلین ج1 ص 719ح90

140
احتجاج :
مشرکین کے خلاف احتجاج (دلیل و حجت لانا) 1
ادراك :
ادراك عطا ہونے کا منشاء 8; سلب ادراك3، 5، 8; نعمت ادراك 4; نعمت ادراك کا منشا 6
الوہیت :
الوہیت کی قدرت 8; الوہیت کی نشانیاں 8
انبیا :
تبلیغ انبیا کی روش 2
بینائي :
بینائي کا سلب3، 5; بینائي کی نعمت 4;بینائي کی نعمت کا منشا 6
تعقل :
آیات قرآن میں تعقل 10; تعقل کی اہمیت 10
توحید :
توحید سے دوری 12;توحید کو بیان کرنے کی اہمیت 10
جھوٹے خدا :
جھوٹے و باطل خداؤں کا عجز 5، 13
خدا تعالي:
اضلال خدا 13; افعال خدا 6 قدرت خدا 3، 5; مختصات خدا 6، 7;نعمات خدا 4
روایت : 13
سماعت :
قوہ سماعت کا سلب ہونا 3، 5 ;نعمت سماعت کا منشا 6
عقل :
نعمت عقل 4
عقیدہ :
باطل عقیدہ 9
فطرت :
توحیدی فطرت کا احیاء 1، 2
قرآن :
جامعیت قرآن 11; قرآن اور حقائق کی وضاحت 10، 11، 12; قرآن کا ہدایت کرنا 11، 12
مشرکین :
مشرکین اور توحید 12; مشرکین اور جھوٹے خدا 9; مشرکین کا عقیدہ 9; مشرکین کے خدا 9
نعمت :
منشائے نعمت 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

141

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ .47

آپ ان سے کہئے کہ کیا تمہارا خیال ہے کہ اگر اچانك یا علی الاعلان عذاب آجائے تو کیا ظالمین کے علاوہ کو ئي اور ہلاك کیا جائے گا (47)

1_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ وہ مشرکین کے ضمیر کو، عذاب الہی کے نزول کی صورت میں، اپنے انجام کی کیفیت کے بارے میں انصاف (قضاوت) کرنے پر ابھاریں_

قل ارء یتکم ... هل یهلك

2_ ظالموں کو، عذاب الہی سے ہلاکت و نابودی کا خطرہ لاحق ہونا_

ان اتی کم عذاب الله بغتة او جهرة هل یهلك الا القوم الظالمون

3_ دنیا میں عذاب الہی کی انواع و اقسام میں سے ایك غفلت کی حالت میں ناگہانی عذاب ہے اور دوسرا بیداری و ہوش کی حالت میں (تدریجاً اور نشانی کے ہمراہ عذاب) ہے_

ان اتی کم عذاب الله بغتة اوجهرة

4_ فقط ظالم قومیں ہی عذاب الہی سے ہلاك ہوتی ہیں_

هل یهلك الا القوم الظالمون

5_ ظلم، قوموں کی ہلاکت و نابودی کا موجب بنتاہے_

هل یهلك الا القوم الظالمون

6_ شرك کرنا اور قرآن کی روشن آیات کے سامنے تسلیم نہ ہونا_ ظلم ہے_

انظر کیف نصرف الات ثم هم یصدفون ... هل یهلك الا القوم الظالمون

فعل "ارایتم" کے مخاطب وہي(لوگ ہیں کہ جنہوں نے آیات الہی سے اعراض کیا انہی لوگوں کو "ظالم" کے عنوان سے یاد کیا گیا ہے_

آنحضرت(ص) :

142

آنحضرت(ص) اور مشرکین 1; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1; آنحضرت(ص) کی ہدایت پر مبنی سیرت1

انجام :

برا انجام 1

خدا تعالی :

خدا کے عذاب 1، 2، 4;خدا کے عذاب کی اقسام 3

شرك :

شرك کا ظلم 6

ضمیر :

ضمیر کا فیصلہ 1

ظالمین :

ظالموں کو تنبیہ 2; ظالموں کی ہلاکت 2، 4

ظلم :

آثار ظلم 5; موارد ظلم 6

عذاب :

تدریجی عذاب 3; دنیوی عذاب 3; علائم عذاب 3; ناگہانی عذاب 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قرآن :
قرآن کی نافرمانی 6
مشرکین :
مشرکین کا انجام 1
معاشرہ :
معاشرے کی نابودی کے عوامل 5
ہلاکت :
عذاب سے ہلاکت 2، 4; ہلاکت کے اسباب 5

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .48
اور ہم تو مرسلین کو صرف بشارت دینی والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں _ اس کے بعد جو ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے اس کے لئے نہ خوف ہے اور نہ حزن (48)
1_ تبلیغ اوردعوت میں انبیائے الہی کی ذمہ داری فقط بشارت و انذار تك محدود ہے_

و ما ارسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
2_ انبیا(ع) کا فریضہ یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کریں
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
چونکہ گذشتہ آیات میں نزول آیات کے تقاضے اور اس کے رد کی بات ہورہی تھي_ لامحالہ یہ سوال پیش آتاہے کہ لوگوں کی ہدایت کے سلسلے میں انبیا(ع) کی ذمہ داری کیا ہے ؟ اور کہاں تك ہے ؟ یہ آیت انداز (ڈرانے) اور تبشیر (خوشخبری دینے) میں انبیا(ع) کا تبلیغی فریضہ محدود کرتے ہوئے لوگوں کو ایمان پر مجبور کرنے کو انبیائ(ع) کی ذمہ داری کی حدود سے باہر قرار دیتی ہے_
3_ تبلیغ کے سلسلے میں انبیا(ع) کی ذمہ داری و فرائض کی حدود متعین کرنے والا خداوندعالم ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
4_ تبلیغ کی بنیادی روش، خوف و رجا پیدا کرنا ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
5_ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیك اعمال انجام دیتے ہیں وہ نہ اپنے مستقبل کے بارے میں ڈرتے ہیں اور نہ ہی ماضی پر غمگین ہیں_
فمن امن و اصلح فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون_
غالبا "خوف" آئندہ کے ڈر اور "حزن" گذشتہ کے غم کے بارے میں استعمال ہوتاہے_
6_ نیك اعمال انجام دینے والے مومنین پر نہ خوف و ڈر مسلط ہوتا ہے اور نہ ہی وہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوتے ہیں_
فمن امن و اصلح فلاخوف علیهم و لا هم یحزنون
حرف "علی " کے معانی میں سے ایك، استیلاء و غلبہ ہے_اس جملہ میں مؤمنین پر خوف و ڈر کے استیلا و غلبے کی نفی کی گئي ہے_ نہ یہ کہ انھیں کبھی بھی خوف لاحق نہیں ہوتا_ اسی طرح "لا یحزنون" میں مومنین پر حزن و غم کے استمرار کی نفی کی گئي ہے نہ کہ مطلق حزن کی نفی ہے_
7_ انبیا(ع) پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ نیك عمل انجام دینا، نفسیاتی توازن کے سالم رہنے، کی راہ ہموار کرتاہے_
فمن ء امن و اصلح فلا خوف علیهم و لا ہم یحزنون
غم اور ڈر ان افراد کی خصوصیات میں سے ہے کہ جو نفسیاتی توازن و تندرستی سے بہرہ مند نہیں ہیں_ چونکہ خداوندعالم نے ان آیات میں، غم و اندوہ سے دور رہنے کا سبب بیان کیا ہے جس سے مذکورہ مفہوم اخذ کیا جا سکتاہے_
8_ ایمان و یقین، نیك و شائستہ عمل اور قلبی اطمینان و آسودگی رسالت انبیا(ع) کے ثمرات و نتائج ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما نرسل المرسلين الا ... فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا ہم يحزنون
9_ انسان کا فطرتاً قلبی اطمینان و اور نفسیانی سکون کی طرف مائل ہونا_
فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون
رسالت انبياء (ع) میں قلبی آسودگی جیسے ثمرات پر بھروسہ کرنا انسانوں میں اس خواہش کی بنیادوں کی نشاندہی کرتاہے_

آرام و سکون :
آرام و سکون کی راہیں 7; نفسیاتی آرام و سکون کی راہیں 8
اصلاح :
اصلاح کے آثار 5
اطمینان :
اطمینان کی راہیں 8
انبیاء (ع) :
انبیاء کا انذار 1; انبیاء کا کردار8; انبیاء کی بشارت 1; انبیاء کی تبلیغ 3; انبیاء کی تبلیغ کی حدود1 ; انبیاء کی ذمہ داری کی حدود 3،2; انبیاء کی خدمات 8
انسان :
انسان کے رجحانات 9;انسانی فطرت9
ایمان :
آثار ایمان 5، 7; انبیا پر ایمان 7; ایمان اور عمل 7; ایمان کا متعلق7; ایمان کے اسباب8
تبلیغ :
تبلیغ میں امید دلانا 4;تبلیغ میں بشارت دینا 1 تبلیغ میں ڈر 4; تبلیغ میں ڈرانا (انذار) 1 ; روش تبلیغ 4
تندرستی :
نفسیاتی تندرستی کاسبب 7
خدا تعالي:
افعال خدا 3
دین :
دین میں جبر کی نفی 2
رحجانات :
امنیت و اطمینان کی طرف میلان 9; نفسیاتی آسودگی کی طرف میلان 9
عمل صالح :
نيك عمل کے آثار 7; نيك عمل کی راہیں 8
مؤمنین :
مؤمنین اور خوف 5، 6;مومنین اور غم 5، 6 ; مؤمنین کا مستقبل 5; مؤمنین کے مقامات5، 6
نيك لوگ:
نيك لوگونکا مستقبل 5; نيك لوگ کے مقامات و درجات 5
ہدایت :
ہدایت میں اختیار 2

145

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ .49

اور جن لوگوں نے تکذیب کی انھیں ان کی نافر مانیوں کی وجہ سے عذاب اپنی لپیٹ میں لے لے گا (49)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ آیات الہی کو جھٹلانے والے عذاب میں گرفتار ہونگے_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب
2_ خوف اورغم، آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا دنیوی عذاب ہے_
فمن امن و اصلح فلا خوف علیھم و لا ھم یحزنون والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب
مؤمنین سے خوف و غم کی نفی کے بعد، تکذیب کرنے والوں کے لیے عذاب کی بحث چھیڑنا، اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ تکذیب کرنے والوں کا غم اور خوف و ہی ان کے لیے دنیوی عذاب ہے_
3_ فسق (نافرمانی اور حق کی راہ سے نکلنے) پر ہمیشہ قائم رہنا ، عذاب الہی کا موجب بنتاہے_
یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
جملہء "کانوا یفسقون" ماضی استمرار ہے_
یعنی وہ ہمیشہ فسق و فجور میں زندگی گذارتے ہیں_ (الفسق : العصیان و الترك لامر الله عزوجل والخروج عن طریق الحق لسان العرب)
4_ رسالت انبیا(ع) کو جھٹلانا فسق ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین ... و الذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
5_ آیات الھی کو جھٹلانے والے فاسق ہیں_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
6_ فکر و اعتقادات میں حق سے عدول کرنا، آیات الہی کو جھٹلانے کی راہیں ہموار کرتاہے_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون

146
جملہ "بما کانوا یفسقون" ہوسکتاہے اس تکذیب (جھٹلانے) کا بیان ہو کہ جسکا نتیجہ عذاب ہے_ یعنی چونکہ وہ فاسق تھے، لہذا تکذیب کرتے تھے_ اور پھر سورہ انعام مکی ہے اور گذشتہ آیات میں بھی اعتقادات کی بحث گذری ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ یہ فسق، فسق نظریاتیہے نہ عملی _

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے کا سبب 6;آیات خدا کوجھٹلانے والوں کا خوف و ڈر 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا عذاب 1، 2;
آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا غم واندوہ 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا فسق 5
انبیا(ع) :
انبیا کی تکذیب (جھٹلانا) 4
حق :
حق سے روگردانی کے آثار 6
خدا تعالی :
خداتعالی کے عذاب 3
عذاب :
اسباب عذاب 1، 3; اہل عذاب 1; دنیوی عذاب کے اسباب 2
عصیان :
عصیان و نافرمانی کے آثار 3
عقیدہ :
باطل عقیدے کے آثار 6
فاسقین : 5
فسق :
فسق پر مداومت کے آثار 3 موارد فسق 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

147

قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلاَ تَتَفَكَّرُونَ .50

آپ کہئے کہ ہمارا دعوی یہ نہیں ہے کہ ہمارے پاس خدائي خزانے ہیں یا ہم عالم الغیب ہیں اور نہ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم ملك ہیں _ ہم تو صرف وحی پروردگارکا اتباع کرتے ہیں اور پو چھئے کہ کیا اندھے اور بینا برابر ہو سکتے ہیں آخر تم کیوں نہیں سوچتے ہو(50)

1_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ لوگوں کے لیے اپنے اختیارات اور فرائض بیان کریں_

قل ... ان اتبع الا ما یوحی الي

2_ پیغمبر(ص) وہ بات زبان سے نہ نکالیں جس سے خداوند عالم کے خزانے پر (آنحضرت(ص)) کے اختیار کا پتہ چلتاہو_

قل لا اقول لکم عندی خزائن الله

3_ دنیا بھر کے خزانے ، خداوند کے لیے مخصوص ہیں اور اسی کے اختیار میں ہیں_

خزائن الله

4_ پیغبر(ص) اپنے علم غیب کا دعوی نہیں کرتے_

و لا اعلم الغیب

5_ پیغمبر(ص) نے کبھی بھي، فرشتہ ہونے کا دعوی نہیں کیا_

و لا اقول لکم انی ملك

6_ بعض لوگوں کی نظر میں، خزائن الہی پر اختیار ہونا، علم غیب رکھنا اور فرشتہ ہونا(ہي) پیغمبری کی علامت ہے_

قل لا اقول لکم عندی خزائن الله و لا اعلم الغیب و لا اقول لکم انی ملك

7_ مشرکین کا پیغمبر(ص) سے غیر اصولی تقاضے کرنا اور بے جا

148

توقعات رکھنا_

قل لا اقول لکم ... انی ملك

ملك (فرشتہ) ہونے کی نفی اور ... سے معلوم ہوتاہے کہ لوگوں میں اس قسم کی توقعات موجود تھیں_

8_ پیغمبر(ص) اور دینی پیشواؤں کے بارے میں غلو اور افراط سے بچنے کا لازمی ہونا_

قل لا اقول لکم ... انی ملك

اس قسم کے موارد کی نفی (یعنی فرشتہ ہونے کی نفی و غیرہ) پر پیغمبر(ص) کی ذمہ داري، سب کے لیے ایك دستور اور حکم کی حیثیت رکھتی ہے تا کہ (لوگ) انبیائے الہی کے بارے میں غلو و افراط کا راستہ نہ اپنائیں اور خدا پر سبقت نہ لیں_

9_ دینی پیشواؤں اور مبلغین کا فریضہ ہے کہ وہ اپنے بارے میں لوگوں کے غلو (و افراط) پر مبنی خیالات کے خلاف جنگ ومقابلہ کریں_

قل لا اقول لکم ... انی ملك

پیغمبر(ص) کے لیے، آیت میں مذکورہ موارد کے اعلان کرنے کا لازمی ہونا_ (بتاتاہے کہ) یہ بات سب دینی پیشواؤں اور مبلغوں کےلئے ضروری ہے کہ وہ لوگ کو ان موارد سے آگاہ کریں_

10_ فقط وحی الہي، پیغمبر(ص) کے فرائض کو متعین کرتی ہے_

قل لا اقول لکم ... انی ملك ان اتبع الا ما یوحی الي

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ پیغمبر(ص) فقط وحی الہی کے تعیین کردہ حدود کے اندر، معجزات پیش کرنے کا اختیار رکھتے ہیں _
قل لا اقول لکم ... انی ملك اتبع الا ما یوحی الي
جملہ "ان اتبع الا ما یوحي" اپنے مورد بحث موضوع کی مناسبت سے ہوسکتاہے کہ معجزات پیش کرنے کے لیے ایك حد مقرر کررہاہو_ یعنی میں فرشتہ اور خزانوں کا مالك نہیں ہوں_ فقط وحی الہی کے تابع ہوں اور جہاں اور جس شکل میں بھی لازم ہوگا، میں معجزہ دکھاؤں گا_
12_ پیغمبر(ص) فقط وحی الہی کے تابع ہیں نہ کہ مشرکین کے تقاضوں کے_
ان اتبع الا ما یوحی الي
13_ انبیا(ع) فقط وحی دریافت کرنے کی وجہ سے دوسروں سے ممتاز ہیں_
قل لا اقول لکم ... ان اتبع الا ما یوحی الي
14_ انبیا(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود سے آگاہ اور لاعلم لوگوں میں فرق نابینا (اندھے) اور بینا کے فرق جیسا ہے_
قل لا اقول لکم ... انی ملك ... قل هل یستوی الاعمی والبصیر افلا تتفکرون
آیت میں "اعمي" اور "بصیر سے کیا مراد ہے ؟

149

یہاں چند احتمالات ہیں_من جملہ یہ کہ جو لوگ،انبیائ(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود بیان ہونے کے بعد، ان حقائق کو قبول کر لیتے ہیں وہ "بصیر" اور جو لوگ جہالت کی بناپربے جا تقاضے کرتے ہیں وہ "اعمی "(اندھے) ہیں_
15_ پیغمبر(ص) سے مشرکین کی بے جا توقعات، نادانی و جہالت کا نتیجہ ہیں_
قل لا اقول لکم عندی خزائن الله و ... قل هل یستوی الاعمی و البصیر
16_ پیغمبر(ع) پر ایمان لانے والے مومنین، بینا اورہدایت یافتہ ہیں اور آپ کو(ص) جھٹلانے والے اندھے اور گمراہ ہیں_
فمن امن ... والذین کذبوا ... قل هل یستوی الاعمی والبصیر
چونکہ آیات کا موضوع پیغمبر(ص) کی رسالت کا اثبات ہے_ لہذا کہا جا سکتاہے "البصیر" سے مراد آنحضرت(ص) پر ایمان لانے والے مؤمنین ہیں اور "الاعمی " سے مراد آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے ہیں_
17_ پیغمبر(ص) بینا اور ہدایت یافتہ ہیں اور مشرکین، اندھے اور گمراہ ہیں_
فمن امن ... والذین کذبوا ... قل هل یستووی الاعمی و البصیر
ظاہراً "البصیر" سے مراد پیغمبر(ص) اور (الاعمی) سے مراد مشرکین ہیں_چونکہ آیت کا موضوع، پیغمبر(ص) پر ایمان لانا ہے، گویا آیت، آنحضرت(ص) پر ایمان کے لزوم کا فلسفہ بیان کررہی ہے_ یعنی جب پیغمبر(ص) بصیر ہیں تو دوسروں کو بھی چاہیئے کہ آپ(ص) پیروی کریں_
18_ مشرکین کی بے جا توقعات اور نبوت کے بارے میں انکے غلط تصورات کا اصل سبب ان کا غور وفکر اور تعقل نہ کرنا_
قل لا اقول لکم عندی خزائن الله ... افلا تتفکرون
جملہ "افلا تتفکرون" اس قسم کی آیات میں بیان شدہ تمام معارف کے بارے میں غور و فکر کرنے کی ایك دعوت ہے_
19_ حقائق تك پہنچنے کا (واحد) راستہ غور و فکر سے کام لینا ہے_
قل لا اقول لکم عندی خزائن الله ... افلا تتفکرون
20_ پیغمبر(ص) کے فرائض و قدرت کی حدود اور آپ (ص) کے معجزات کے بارے مینغور کرنے پر خداوند متعال کا ترغیب دلانا_
قل لا اقول لکم ... افلا تتفکرون
آیت کے اہم اور واضح مصادیق میں سے ایك پیغمبر(ص) کے فرائض اور قدرت کی حدود کا تعین ہے_ کہ جس کے بارے میں جملہ"افلا تتفکرون" لوگوں کو غور و فکر کرنےکی دعوت دے رہاہے_

150

21_ انبیا(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود کے بارے میں غور وفکر نہ کرنا اور ان کے بارے میں خرافات کا قائل ہونا،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خداوند عالم کی طرف سے مذمت کا باعث بنتاہے_
قل لا اقول لکم عندی خزائن الله ... افلا تتفکرون
22_ عن الرضا(ع) ... ان رسول الله(ص) لم یکن لیحرم ما احل الله و لا لیحلل ما حرم الله و لا لیغیر فرائض الله و احکامه کان فی ذلك کله متبعا مسلما مؤدیا عن الله و ذلك قول الله عزوجل : "ان اتبع الا ما یوحی الي ... (1)
امام رضا(ع) فرماتے ہیں ... رسول خدا(ص) کبھی بھي، حلال خدا کو حرام ، حرام خدا کو حلال اور احکام الہی کو تبدیل کرنے والے نہیں تھے_ بلکہ وہ ان تمام (باتوں میں) اتباع کرنے والے اور خداوند عالم کی جانب سے بیان کرنے والے تھے_ اور یہی معنی ہے اس کلام خدا کا کہ "ان اتبع الا ما یوحی الي"

آفرینش :
خزائن آفرینش کا مالك 3
آنحضرت (ص) :
آنحضرت(ص) اور الہی خزائن 2; آنحضرت(ص) اور علم غیب 4; آنحضرت(ص) اور مشرکین 12; آنحضرت (ص) کا دعوی 4،5;آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والونکا اندھاپن 16 ; آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کی گمراہی 16
;آنحضرت(ص) کی اطاعت 22; آنحضرت(ص) کی بصیرت17;آنحضرت کی ذمہ داری 1; آنحضرت کی ذمہ داری کا تعین 10; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی محدودیت 20 ، 21،22; آنحضرت(ص) کی سیرت 12;آنحضرت(ص) کی قدرت کی محدودیت 20 ، 21;آنحضرت(ص) کے اختیارات 1،12
آنحضرت(ص) کے بارے میں غلو 8
اطاعت :
مشرکین کی اطاعت کا ترك کرنا 12
انبیا(ع) :
انبیاء پر وحي13; انبیاء کی ذمہ داری کی حدود 14 ، انبیاء کی قدرت کی حدود 14 ; انبیاء کے فضائل 13
بصیرت :
اہل بصیرت 16 ،17;اہل بصیرت کی اہمیت14
بے جا توقعات :
بے جا توقعات کا منشا 18
تشبیہات :
اندھوں (نابیناؤں) سے تشبیہ 10; بینا لوگوں سے تشبیہ 10
تعقل (غور و فکر) :
آثار تعقل 19; آنحضرت(ص) کے معجزہ میں تعقل 20; تعقل کرنے کی تشویق 20; تعقل نہ کرنے کے آثار 18; عدم تعقل پر سرزنش 21

---

1) عیون اخبار الرضا ج 2 ص 20 ح 45 ب 30، نور الثقلین ج 1 ص 720 ح 91_

جہالت :
جہالت کے آثار 15
حق :
حق تك رسائي کا طریقہ 19
خدا تعالی :
خدا کی سرزنشیں 21;خدا کی نصیحتیں 20; خدا کے خزانے 3; خدا کے ساتھ خاص 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روایت : 22
رہبری :
دینی رہبری کے بارے میں غلو 8; وظیفہ رہبری 9
عقیدہ :
خرافات پر مبنی عقیدہ رکھنے پر ملامت 21
علم غیب :
علم غیب کی اہمیت 6
علماء :
علماء کا مقام و منزلت 14
غلو:
غلو کا مقابلہ 9; غلو کا ممنوع ہونا7;غلو کے ترک کی اہمیت8
فکر :
غلط فکر کا منشاء 18; غلط فکر کے خلاف جنگ 9
قرآن :
تشبیہات قرآن 14
گمراہ لوگ : 16، 17
لوگ (عوام) :
لوگوں کی بصیرت و فکر 6
مبلغین :
مبلغین کی مسئولیت 9
مشرکین :
مشرکین اور آنحضرت(ص) 7 ، 15; مشرکین کا اندھاپن 17; مشرکین کا تقاضا 7; مشرکین کی بے جا توقعات 7 ، 15، 18;
مشرکین کی جہالت 15; مشرکین کی غلط فکر 18 ; مشرکین کی گمراہی 17 ;
معجزہ :
معجزات دکھانے کی حدود 11
ملائکہ :
ملائکہ کے مقامات و درجات 6
مؤمنین :
مؤمنین کی بصیرت 16
نبوت :
نبوت کی نشانیاں 6
وحی :
وحی کا کردار 10;وحی کی پیروی 12
ہدایت یافتہ لوگ : 16، 17

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ .51

اورآپ اس کتاب کے ذریعہ انھیں ڈرائیں جنھیں یہ خوف ہے کہ خدا کے بارگاہ میں حاضرہوں گے اور اس کے علاوہ کوئي سفارش کرنے والا یا مددگار نہ ہو گا شاید ان میں خوف خدا پیدا ہو جائے (51)
1_ وحی اور قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈرانا پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و انذر بہ الذین یخافون
"بہ" الذین" کی ضمیر "ما یوحي" کی طرف لوٹتی ہے_ اور "ما یوحي" سے مراد مطلق وحی ہے اور قرآن اس کا سب سے بڑا اور کامل ترین مصداق ہے_
2_ میدان محشر اور بارگاہ خدامیں حاضر ہونے سے ڈرنے والوں کے لیے انبیا(ع) کی دعوت و انذار کی قبولیت کا آسان ہونا_
و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم
3_ قیامت کے دن بارگاہ خدا میں انسانوں کا جمع ہونا اس کی ربوبیت کاتقاضا ہے_
ان یحشروا الی ربّھم
4_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ وہ قیامت سے ڈرنے والوں پر اپنی تبلیغ کے دوران زیادہ سے زیادہ توجہ دیں_
و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربّھم
انبیا(ع) کو چاہیئے کہ سب لوگوں کو ڈرائیں_ لیکن ایك گروہ کا انذار (ڈرانے) کے لیے تعارف کرانا، ظاہر کرتاہے کہ تبلیغ و انذار میں ان پر زیادہ توجہ دی گئي ہے_
5_ تبلیغ کے لیے مناسب مواقع کی تلاش کرنے اور اس پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے_
و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم
6_ وحی اور قرآن کا لوگوں کی تبلیغ اور انذار کے لیے کافی ہونا_
و انذر بہ
"بہ" کی ضمیر کا مرجع "قرآن" ہے_ یعنی قرآن کے ذریعے انذار کرو_ جب انذار کا وسیلہ مشخص

ہوچکاہے تو لازمی ہے کہ قرآن کو انذار (ڈرانے) کے لیے کافی ہونا چاہیئے_
7_ لوگوں کو ڈرانے کے لیے وحی اور اس کی تعلیمات سے استفادہ کرنا لازمی ہے_
و انذر بہ
انذار (ڈرانے) کے وسیلے کی یاد دلانا اور اسے معین کرنا، ہوسکتاہے یہ اشارہ ہو کہ وحی کی حدود میں رہتے ہوئے انذار کرنا چاہیئے_
8_ جس دن سوائے خدا کے اور کوئي مددگار اور شفیع نہیں ہوگا ، اس دن سے ڈرنا انذار انبیا(ع) کو قبول کرنے کی راہ ہموار کرتاہے_
و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی ولا شفیع
9_ قیامت کے دن فقط خداوند عالم ہی شفاعت اور مدد کرنے والا ہے_
و انذر ... یخافون ان یحشروا الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی و لا شفیع
10_ قیامت کے دن سوائے خداوند متعال کے کسی اور مددگار اور شفیع کے نہ ہونے کی جانب توجہ رکھنا، آخرت کے خوف کا موجب بنتاہے_
الذین یخافون ... لیس لھم من دونہ ولی و لا شفیع
11_ انذار (ڈرانے) کے مقاصد میں سے ایك قیامت سے ڈرنے والوں کو، شرك و کفر سے اجتناب کی طرف لے جانا ہے_
وانذر بہ الذین یخافون ان یحشرو الی ربھم ... لعلھم یتقون
اس آیت میں "یتقون" اصطلاحی تقوی کے معنی میں نہینہے _ بلکہ اس سورہ کی آیات کے مطابق کہ جو کفر اور تکذیب کے بارے میں ہیں (یتقون) سے مراد کفر اور تکذیب جیسے گناہوں سے اجتناب کرنا ہے_
12_ قیامت کا خوف، آیات الہی کی تکذیب اور کفر سے اجتناب کی راہ ہموار کرتاہے_
و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا ... لعلھم یتقون
13_ انسان کی تربیت اور عقائد کی اصلاح کے لیے انذار (ڈرانے) سے کام لینے کی ضرورت_
و انذر بہ ... لعلھم یتقون
14_ تبلیغ میں قیامت کو مد نظر رکھنا اور اس سے متعلق مسائل کی طرف متوجہ کرانا ایك بنیادی و تعمیری عنصر کی حیثیت رکھتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وانذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم ... لعلھم یتقون

154

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی تبلیغ 4، آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1،4; آنحضرت(ص) کے ڈراوے1
آیات خدا :
آیات خدا کی تکذیب سے اجتناب 12
ابھارنا :
ابھارنے اور ترغیب دلانے کے عوامل 8، 12
انبیا(ع) :
انذار انبیاء کو قبول کرنے کا سبب 8; دعوت انبیا کو قبول کرنے کا سبب 2
انذار :
انذار کرنے کے وسائل 6;اہمیت انذار 13; قبول انذار کی راہ 2; فلسفہ انذار 11، 13; وحی قرآن کے ذریعے انذار 6، 7
انسان :
انسان اور قیامت 3; انسانوں کا اخروی اجتماع 3; انسانوں کا اخروی حشر 3
تبلیغ :
تبلیغ کے آلات و ابزار 6; تبلیغ میں روش کی آگاہی کی اہمیت 5; تبلیغ میں مؤثر عوامل 14; قرآن کے ذریعے تبلیغ 6
تربیت :
تربیت کے دوران انذار 13
خداتعالی :
خدا کی امداد 8،9; خدا کی ربوبیت کے آثار 3; خدا کی شفاعت 8،9،10;خدا کے ساتھ خاص8، 9، 10
خوف :
حشر سے خوف 4; حشر سے خوف کے آثار2،11; حشر سے خوف کے عوامل 10; قیامت سے خوف 4; قیامت سے خوف کے آثار 8 ، 11،12
ذکر :
ذکر قیامت کی اہمیت 14;ذکر قیامت کے آثار 10
شرك :
شرك سے اجتناب 11
عقیدہ :
عقیدہ کو صحیح کرنے کے عوامل 11، 12، 13
قرآن :
قرآن کا کردار 1، 6
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 8; قیامت کے دن امداد 9; قیامت کے دن شفاعت 9، 10
کفر :
کفر سے اجتناب 11; کفر سے اجتناب کی راہ 12
وحی :
وحی کا کردار 1، 6، 7

155

وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظّالِمِينَ .52

اور خبردار جو لوگ صبح وشام اپنے خدا کو پکارتے ہیں اور خدا ہی کو مقصود بنا ئے ہوئے ہیں انھیں اپنی نرم سے الگ کیجئے گا _ نہ آپ کے ذمہ ان کا حساب ہے اورنہ ان کے ذمہ آپ کا حساب ہے کہ آپ انھیں دھتکاردیں اور اس طرح ظالموں میں شمار ہو جائیں (52)

1_ مشرکین بعض مومنین کو پیغمبر(ص) کے اطراف سے دور کرنے کے لیے آنحضرت(ص) پر دباؤ ڈالتے تھے_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم

2_ پیغمبر(ص) کے نزدیك مومنین کے ایك خاص گروہ کی موجودگی بعض کفار کے لیے ناگوار تھي_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم

اس آیت کے ذیل میں نقل شدہ شان نزول اور پھر آیت کا لہجہ، اصحاب پیغمبر(ص) کی حالت پر گواہ ہے اور ان کے فقر اور اقتصادی و اجتماعی حیثیت نہ رکھنے کی حکایت کررہاہے_ اور یہی بات، مالدار اور صاحب حیثیت کفار کے اعتراضات اور رد عمل کا باعث بنی ہے_

3_ پیغمبر(ص) کو نہیں چاہیئے کہ وہ مشرکین کی خوشنودی کے لیے مومنین کو اپنے آپ سے دور کریں_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم

اس آیت کے شان نزول میں آیاہے کہ مشرکین میں سے بعض سرکردہ لوگ، پیغمبر(ص) کے حضور اس شرط کے ساتھ حاضر ہونے کو تیار تھے کہ فقیر، مسکین اور عام مومنین پیغمبر(ص) کے حضور حاضر نہ ہوں (لہذا) یہ آیات ان کے تقاضے کو رد کرنے کے لیے نازل ہوئي ہیں_

4_ دینی رہبروں اور مبلغین کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے پاس سے مسکین اور نادار و افراد کو دور کردیں_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداوة و العشى يريدون وجهہ

5_ پیغمبر(ص) کے اطراف ، صبح و شام بارگاہ خدا میں مخلصانہ عبادت و دعا کرنے والے مومنین کا حاضر ہونا_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداوة و

العشى يريدون وجهہ

6_ اہل ایمان کو اس طرح تبلیغ و انذار نہیں کرنا چاہیئے کہ جو ان کی دوری کا سبب بنے_
و انذر ... و لا تطرد الذين يدعون ربهم

گذشتہ آیت میں قیامت سے ڈرنے والوں کو انذار کرنے کی بحث ہورہی تھي_ کہ جس میں مومنین بھی شامل ہیں اور اس آیت میں مومنین کو دور کرنے سے روکا گیا ہے_ اسی سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_

7_ تبلیغ دین کے (مختلف) طریقوں کا دقیق جائزہ لینے اور انکی اہمیت کا اندازہ لگانے کی ضرورت ہے_
و انذر بہ ... و لا تطرد الذين يدعون ربهم

بعض مفسرین کے بقول آیت "لا تطرد ..." گذشتہ آیت پر ایك تبصرہ ہے اس فرض کی بنا پر ہوسکتاہے کہ آیت تبلیغ میں ایك کلی قاعدے کی طرف راہنمائي ہو_ یعنی تبلیغ کا ہر طریقہ اپنانے سے پہلے اس کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تحقیق کرنی چاہیئے تا کہ اس کے احتمالی نقصانات سے بچنے کی ضروری تدابیر کی جاسکیں_

8_ بارگاہ خدا میں مخلصانہ دعا اور عبادت کی قدر و منزلت
و لا تطرد الذين يدعون ربهم ... يريدون وجهہ

9_ صبح و شام دعا اور عبادت کے لیے مناسب وقت ہے_
يدعون ربهم بالغد وة والعشي

10_ دعا کی حالت میں ربوبیت خدا کی طرف توجہ کرنا آداب دعا میں سے ہے_
يدعون ربهم بالغدو ة والعشيّ

11_ دعا قرب خدا تك پہنچنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کا ایك (بہترین) راستہ ہے_
يدعون ربهم ... يريدون وجهہ

"وجہ" صورت اور چہرے) کے معنی میں ہے_ چونکہ خداوند عالم کے بارے میں اس کلمہ کا حقیقی معنی مراد لینا معقول

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نہیں ہے_ بنابرایں ہوسکتاہے کہ "یریدون وجھہ" سے مراد "یریدون مرضاتہ" ہو_ چنانچہ اکثر مفسرین نے یہی احتمال دیا ہے_
12_ خداوند متعال کی بارگاہ میں دعا اور عبادت کرنے والے اس کے نزدیك، عزیز اور قابل قدر ہیں خواہ (وہ لوگ) فقیر و نادار ہی کیوں نہ ہوں_
و لا تطرد الذین یدعون ربھم بالغداوۃ والعشی یریدون وجھہ

157

13_ پیغمبر(ص) کے گرد کمزور (اور فقیر و نادار) مومنین کے اکٹھا ہونے کے ضرر رساں ہونے پر مبنی مشرکین کی خیر خواہی کی وجہ سے ان (نادار مومنین) کو پیغمبر(ص) کے حضور حاضر ہونے سے محروم نہیں کیا جاسکتا _
ما علیك من حسابھم من شيء و ما من حسابك علیھم من شيء فتطر دھم
"حسابھم" ہوسکتاہے مصدر اپنے فاعل (ھم) کی جانب مضاف ہو یعنی مومنین اور ان کے فقر و محرومیت کے بارے میں مشرکین کا مؤقف_
14_ پیغمبر(ص) کے فرائض میں یہ شامل نہیں کہ آپ(ص) اپنے پاس آنے والے فقیر و نادار مؤمنین کے حاضر ہونے یا نہ ہونے کے اثرات کا اندازہ لگائیں یا (انکے) اعمال کا محاسبہ کریں_
و لا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ ... ما علیك من حسابھم من شیئ
"من حسابھم" کی ضمیر کا مرجع، آیت کے اول میں ذکر ہونے والا موصول ہے اور اس سے مراد وہی فقیر و نادار مؤمنین ہیں_ اور "من" بنابر قول اہل ادب، زائدہ ہے اور استغراق کا معنی دے رہاہے_ یعنی ان کے کسی عمل کا حساب تجھ سے نہیں (ہوگا) من جملہ پیغمبر کے محضر میں ان کا حاضر ہونا اور نہ ہونا بھی ہے _
15_ خدا پیغمبر اکرم(ص) کے حضور فقیر و مسکین مسلمانوں کی آمد و رفت کو پیغمبر(ص) اور اسلام کے لیے نقصان دہ نہیں سمجھتا_
ما علیك من حسابھم من شیئ
"حسابھم" میں ضمیر کا مرجع ہوسکتاہے معنوی ہو یعنی جو لوگ پیغمبر(ص) کے گرد سے نادار مؤمنین کو دور کرنے کے خواہش مند تھے_ اور "ما علیك" سے مراد یہ ہے کہ کفار کے نظریات کی وجہ سے آپ کو کوئي نقصان نہیں پہنچے گا_
16_ مومنین کا فریضہ نہیں ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ پیغمبر(ص) کے طرز عمل کا محاسبہ کریں_
و ما من حسابك علیھم من شیئ
17_ پیغمبر(ص) کو لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے میں انکی فقیری اور امیری اور پیٹ بھرے و بھوکے کا لحاظ نہیں کرنا چاہیئے_
ما علیك من حسابھم من شيء و ما من حسابك علیھم من شیئ
18_ ہر شخص اپنے عمل کا جوابدہ ہے_
ما علیك من حسابھم من شيء وما من حسابك علیھم من شیئ
19_ نہ پیغمبر(ص) مشرکین اور مخالفین کے عمل و فکر کے جوابدہ ہیں اور نہ ہیمشرکین سے پیغمبر(ص) کے عمل کا حساب لیا جائے گا_
ما علیك من حسابھم من شيء و ما من حسابك علیھم من شیئ
اس مفہوم میں "حسابھم" اور "علیھم" کی

158

دونوں ضمیروں کا مرجع، مشرکین ہیں_ اور "حسابھم" میں مصدر کی اپنے فاعل کی طرف اضافت ہے_ یعنی "حساب المشرکین"
20_ پیغمبر اکرم(ص) کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے پاس سے فقیر و نادار مومنین کو دور کرکے، ظالمین کی صف میں شامل ہوجائیں_
فتطردھم فتکون من الظلمین
21_ دینی رہبر اور مبلغین، اپنے پاس سے فقیر و نادار مومنین کو دور کرنے کی صورت میں ظالم (کہلانے کے حق دار)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہیں_
فتطردھم فتکون من الظلمین
22_ اجتماعی حیثیت نہ رکھنے کی وجہ سے مومنین کو (اپنے آپ سے) دور کرنا ظلم ہے_
فتطردھم فتکون من الظلمین
23_ جو لوگ پیغمبر(ص) سے نادار و ضعیف مؤمنین کو دور رکھنے کے خواہاں تھے وہ ظالم ہیں_
فتطردھم فتکون من الظلمین
"الظالمین" کا ال اگر "عھدکا " ہو تو آیت میں مذکور افرادکو (دور کرنے کا تقاضا کرنے والوں) کے لیے "ظالم" کا عنوان انتخاب کرنا، ان کے ظالم ہونے کی تصریح ہے_
24_ غلط بنیاد پر قدروں کا تعین کرتے ہوئے اجتماعی روابط میں تبعیض کرنا ظلم ہے_
فتطردھم فتکون من الظلمین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور صحابہ 3 ; آنحضرت(ص) اور فقیر و نادار صحابہ 14 ; آنحضرت(ص) اور مشرکین 3; آنحضرت(ص) کا عمل 19; آنحضرت کی تاریخ 15 ; آنحضرت کی ذمہ داری 3، 13، 17، 20 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود 14 ; 19 ; آنحضرت(ص) کے عمل کا حساب 16
اجتماعی حیثیت :
اجتماعی حیثیت سے محروم لوگ 22
اجتماعی روابط :
اجتماعی روابط میں تبعیض 24
اسلام :
صدر اسلام کی تاریخ 1، 2، 5، 23
انذار :
روش انذار 6
تبلیغ :
تبلیغ کی قدر و منزلت کا تعین 7; روش تبلیغ 6
تقرب :
تقرب کے علل و اسباب 11

خدا تعالی :
رضائے خدا حاصل کرنے کا طریقہ 11
دعا :
دعا کا وقت 9;دعا کی اہمیت8;دعا میں اخلاص 8
دین :
تبلیغ دین کی روش 7
ذکر :
ربوبیت خدا کا ذکر 10
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داري4، 21;رہبری کی ذمہ داري17
صحابہ :
صحابہ کا دورکیا جانا 1، 3; فقیر و نادار صحابہ 15; مناجات صحابہ 5; نادار صحابہ کا دور کیا جانا 13، 20

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظالمین : 20، 21، 23
ظلم :
موارد ظلم 20، 21، 22، 24
عمل :
عمل کا حساب ہونا 14; عمل کا ذمہ دار 18
قدریں :
قدروں کا معیار 12، 17
قدروں کا تعین :
قدروں کا غلط تعین 24
قدرو قیمت کامعیار:
ثروت کے مطابق قدر و منزلت تعین کرنا 17; فقر کے مطابق قدر و قیمت معین کرنا 17
کفار :
صدر اسلام کے کفار کا ناخوش ہونا 2
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 4، 21
مستضعفین (کمزور افراد) :
مستضعفین کو دور کرنا 4; مستضعفین کی شخصیت کا لحاظ 4
مشرکین :
مشرکین اور آنحضرت 1; مشرکین اور صحابہ1; مشرکین کا عقیدہ 19 ; مشرکین کا عمل 19 ;مشرکین کی ذمہ داری کی حدود 19 ; مشرکین کی خیرخواہی 12 ; مشرکین کی فکر 13; مشرکین کے طور طریقے 1
معاشرت :
لوگوں سے میل ملاپ 17
مناجات :
رات کے وقت مناجات 5، 9; صبح کے وقت مناجات 5، 9; مناجات کی اہمیت 12، مناجات

160
کے آثار 11; مناجات کے آداب 10;مناجات میں ذکر خدا 10
مناجات کرنے والے :
مناجات کرنے والوں کا مقام و درجہ 12
مومنین :
مومنین کو انذار 16; فقیر مؤمنین کو دور کرنا 23;
مومنین اور آنحضرت(ص) 16 ; مومنین کو تبلیغ 6 ;مومنین کو دور کرنا 6 ; 6 ، 22; مومنین کو دور کرنے کے نتایج 20 ، 22; مومنین کی ذمہ داری کی حدود 16 ; مومنین کی شخصیت کا لحاظ رکھنے کی اہمیت 3; مومنین کی شخصیت کی حفاظت 20 ،22
نقصان:
نقصان و ضرر کا معیار

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولواْ أَهَـؤُلاء مَنَّ اللّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ .53
اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمایا ہے تا کہ وہ یہ کہیں کہ یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے ہمارے در میان فضل و کرم کیا ہے اور کیا وہ اپنے شکر گذار بندوں کو بھی نہیں جانتا (53)
1_ خدا، معاشرے کے مختلف گروہوں اور طبقات کو ایك دوسرے کے ذریعے آزماتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و كذلك فتنا بعضهم ببعض
2_ پیغمبر(ص) کے ہمراہ نادار مؤمنین کا ہونا، دوسروں کی آزمائشے کا ایك وسیلہ ہے_
و لا تطرد الذین یدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض
3_ اجتماعی مقام و حیثیت سے محروم نادار مومنین، دوسرے لوگوں کی آزمائشے کا وسیلہ ہیں_
ولا تطرد الذین یدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض
4_ خداوند کی بارگاہ میں، نادار اور ضعیف مومنین کی قدر و منزلت اور عزت کا، مالدار اور قدرت مند لوگوں کی طرف سے مذاق اڑایا جانا_
لیقولوا اهولاء منّ الله علیهم من بیننا

161
5_ صدر اسلام میں مکہ کے وڈیرے تہی دست مومنین کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے_
اهولا منّ الله علیهم من بیننا
6_ امرا اور دولت مند لوگ فقط اپنے آپ کو خداوندعالم کے نزدیك قابل عزت اور عزیز سمجھتے ہیں_
لیقولوا اہولاء منّ الله علیہم من بیننا
7_ مومنین اجتماعی حیثیت سے محروم اور فقیر ہونے کے باوجود خداوندعالم کے نزدیك صاحب عزت ہیں_
اهولا منّ الله علیهم من بیننا
8_ نادار و فقیر مؤمنین کی عزت کا انکار، مشرك دولتمندوں سے آزمائشے الہی کا نتیجہ ہے_
و كذلك فتنا بعضهم ببعض لیقولو اهو لاء من الله علیهم من بیننا
"لیقولوا" میں "ل" ایك نظریئے کے مطابق، "لام عاقبت" اور "فتنا" کے نیتجے کا بیان ہے، مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
9_ اسلام اور ایمان، خداوندعالم کی جانب سے ایك عظیم نعمت اور رحمت ہے_
اهولاء منّ الله علیهم من بیننا
"منّ" لغت میں "انعم" کے معنی میں آیا ہے "منّ علیہ منّا " ... انعم" (قاموس اللغة) اگر چہ یہ جملہ مشرکین کے قول کی حکایت ہے لیکن قرآن نے اسے نقل کیا ہے اوراسے ردّ نہیں کیا، بنابرایں اسلام اور ایمان ایك خصوصی اور بلند پایہ نعمت ہے کہ جو خداوندعالم نے مومنین کو عطا فرمائي ہے_
10_ خداوندعالم وسروں کی نسبت اپنی نعمتوں پر شکر بجا لانے والوں سے زیادہ آگاہ ہے_
الیس الله باعلم بالشكرین
11_ خداوند عالم کے نزدیك عزت و تکریم کا معیار، شکر ہے_
لیقولوا اهو لاء منّ الله علیهم من بیننا الیس الله باعلم بالشكرین
12_ مومنین پیغمبر(ص) اور الہی قانون پر ایمان لاکرنعمت ہدایت کا شکر بجا لاتے ہیں_
اهولاء منّ الله علیهم ... الیس الله باعلم بالشكرین
13_ خدا کی بارگاہ میں ایمان اور مخلصانہ دعا و مناجات، شکر گذاری ہے_
و لا تطرد الذین یدعون ربهم بالغدوة و العشی یریدون وجهہ ... الیس الله باعلم بالشكرین
14_ تہی دست افراد اور معاشرے کے نچلے طبقات میں ایمان اور دعوت پیغمبر(ص) قبول کرنے کی زیادہ صلاحیت ہے_
ولا تطرد الذین یدعون ربهم ... الیس الله باعلم بالشكرین
162

آنحضرت-:
آنحضرت(ص) کی دعوت قبول کرنے کی راہ14
اجتماعی حیثیت :
اجتماعی حیثیت سے محروم لوگ 3، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اجتماعی طبقات : 14
اجتماعی گروہ :
اجتماعی گروہوں کا امتحان 1
اسلام :
تاریخ صدر اسلا م 5 ; نعمت اسلام 9
اقدار:
اقدار کا معیار 6 ،7،11
امرائ:
امراء کا تعجب 6; امراء کا قدریں معین کرنا 6; امرا ء کا مذاق کرنا4 ;مشرك امراکا امتحان 8
امراء مکہ:
امراء مکہ کے طور طریقے 5
امتحان :
امتحان کے آثار 8 امتحان کے وسائل 1، 2، 3
ایمان :
آثار ایمان 13; آنحضرت(ص) پر ایمان 12; اسلام پر ایمان 12; دین پر ایمان 12 ; متعلق ایمان 12; مقدمات ایمان14; نعمت ایمان 9
خدا تعالی :
امتحان خدا 1; خدا کی نعمتیں 9، 10، 12;رحمت خدا کے درجات 9; علم خدا 10
دعا :
مخلصانہ دعا 13
شاکرین : 10، 12
شکر :
اہمیت شکر 11; نعمت شکر 10; نعمت شکر کے موارد 13
صحابہ :
فقیر صحابہ 2
فقرا:
فقرا کا ایمان 14
مناجات :
مخلصانہ مناجات 13
مؤمنین :
فقیر مومنین 3، 7، 8; فقیر مومنین کا مذاق 4; فقیر مومنین کی تحقیر 5; فقیر مومنین کی قدر و منزلت 4; مؤمنین کا نعمت پر شکر، 12 ;مومنین کے فضائل کا انکار 4، 8;مومنین کے مقامات و درجات 7
نعمت :
نعمت کے درجات 9
ہدایت :
نعمت ہدایت 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَإِذَا جَاءكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ .54

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہئے سلام علیکم _ تمہارے پروردگار نے اپنے اوپررحمت لازم قراردے لی ہے کہ تم میں جو بھی از روئے جہالت برائي کرے گا اور اس کے بعد توبہ کرکے اپنی اصلاح کرلے گا تو خدا بہت زیادہ بخشنے والا اور مہربان ہے (54)

1_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ اپنی محفل میں آنے والوں پر سلام کرنے میں پہل کریں_

و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلام عليكم

2_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ مؤمنین کے سامنے تواضع و انکساری کریں_اور ان سے مہر و محبت کا اظہار کریں_

و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

پیغمبر(ص) کی جانب سے سلام کرنے میں سبقت لینا

فقط ایك خاص اور محدود فریضے کے عنوان سے نہیں ہے بلکہ یہ مطلب بلند اخلاق اور تواضع کے ایك جلوے کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے_

3_ آیات خدا پر ایمان لانا بارگاہ الہی میں انسان کی قدر و منزلت اور عزت میں اضافے کا باعث بنتاہے_

و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

پیغمبر(ص) کو مؤمنین پر سلام کرنے کا حکم دیتا ، خدا کی بارگاہ میں مؤمنین کے بلند اور اعلی مقام کی

حکایت کرتاہے_

4_ مؤمنین کے سامنے تواضع اور فروتنی اختیار کرنا اور ان سے میل جول رکھنا، معاشرے کے دینی راہنماوں کی ضروری صفات میں سے ایك ہے_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلام عليكم

اگرچہ آیت، پیغمبر(ص) سے مخاطب ہے لیکن آپ(ص) سب کے لیے نمونہ عمل اور اسوہ ہیں_ لہذا یہ خصوصیت اور صفت سب دینی راہنماؤں کے لیے ضروری ہے_

5_ خداوندعالم ، اپنی آیات پر ایمان لانے والے مومنین کو حقیقی سلامتي، اور آسودگی عطا فرماتاہے_

و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

خداوند عالم کا سلام، لفظ اور کلام نہیں_ بلکہ اس کے افعال میں سے ایك فعل ہے کہ جو امن و سلامتی کا نزول ہے_ راغب اصفہانی اس سلسلے میں کہتے ہیں السلامة التعرى من الافات الظاهرة والباطنة ... كل ذلك من الناس بالقول، و من الله تعالى بالفعل"

6_ پیغمبر (ص) کا فریضہ ہے کہ آپ(ص) ، کفار کے طعنوں اور اذیت کے مقابلے میں، فقیر و نادار مومنین پر سلام اور رحمت الہی بھیج کر ان کی دلجوئي فرمائیں_

اهولاء منّ الله عليهم من بيننا ... و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا

گذشتہ آیت میں پیغمبر(ص) کے پاس بیٹھنے والے تہی دست و نادار مؤمنین پر کفار کے طعنوں کی بات کی گئي ہے، اور اس آیت میں ان مؤمنین کو "الذين يؤمنون ..." کی صفت سے یاد کیا گیا ہے_ ہوسکتاہے ان دو آیات میں ارتباط کا محور، مؤمنین کے اس احساس کی تلافی ہو کہ جس کی طرف مندرجہ بالا مفہوم میں اشارہ کیا گیا ہے_

7_ مومنین کا سامنا کرنے پر پیغمبر (ص) کی جانب سے ان پر سلام کا طریقہ "سلام علیکم" ہے_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

8_ مسلمانوں کے ایك دوسرے سے ملنے جلنے پر اسلامی تسلیمات و آداب کا طریقہ "سلام علیکم" ہے_

و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ روش پیغمبر(ص) سے ہی مخصوص نہیں ہے بلکہ یہاں تمام مسلمان مراد ہیں_
9_ مومنین پیغمبر(ص) کی زیارت سے ،آپ(ص) کے سلام اور رحمت خداسے بہرہ مند ہوتے ہیں_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم
پیغمبر(ص) کے حضور آنا، جو کہ جملہ "اذا جاء ك"

165
کا مطلب ہے ظاہراً آپ کے ظاہری زمانہ حیات سے مخصوص نہیں ہے_ بلکہ اس بعد کے دور کو بھی شامل ہے_ مندرجہ بالا مفہوم میں کلمہ "زیارت" اسی نکتے کی جانب اشارہ ہے_
10_ پیغمبر(ص) کی زیارت اور آپ کی مجلس میں حاضري، خیر وفضل کا موجب بنتی ہے_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا
11_ پروردگار عالم نے اپنے اوپر واجب کرلیاہے کہ وہ آیات الہی پر ایمان لانے والے مومنین کو اپنی رحمت سے نوازے گا_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
12_ آیات الہی پر ایمان لانے والے مومنین تك، خدا کا سلام اور رحمت پہچانا پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_
و اذا جائك الذين مؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
جملہ "فقل سلام عليكم" میں دو احتمال ہیں_ ایك یہ کہ "ان کو سلام کرو" اور دوم یہ کے خدا کا سلام ان تك پہنچاؤ_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
13_ آیات خداپر ایمان لانا اسکی رحمت کے حصول کا موجب بنتا ہے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة
14_ مؤمنین پر رحمت خدا کا نزول، ربوبیت الہی کا ایك پرتو ہے_
يؤمنون باى تنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة
15_ جن لوگوں میں ایمان لانے کا رجحان پایا جاتاہے_ انہیں خدا کی رحمت و نعمت کی امید دلانی چاہیئے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
"المؤمنون" یا 'امنوا' کی جگہ "الذين يؤمنون" جیسا توصیفی جملہ منتخب کرنا، فعل مضارع کے معنی کو دیکھتے ہوئے، مندرجہ بالا مفہوم کی جانب اشارہ ہوسکتاہے_
16_ آیات خدا پر ایمان لانے والے مومنین کا امن و آسودگی پانا، رحمت خدا کا ایك پرتو ہے_
فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
جملہء "كتب ربكم""سلام عليكم" کے لیے علت کی حیثیت رکھتاہے_یعنی رحمت الہي، مؤمنین کی سلامتی و آسودگی کا سبب ہے_
17_ خدا کی ذات نے اپنے اوپر "فیضان رحمت" کو واجب کرلیاہے_

166
كتب ربكم على نفسه الرحمة
اپنے اوپر رحمت واجب کرنے کا معنی یہ ہے کہ اس کے علاوہ کسی چیز نے اسے اس کام پر نہیں ابھارا بلکہ خود ذات کا تقاضا یہی ہے _
18_ گناہ اور ناپسندیدہ اعمال کی جڑ جہالت ہے_
انه من عمل منكم سوأً بجهلة
19_ توبہ میں جلدی کرنا، اور اس کے بعد اپنی رفتار و کردار کی اصلاح کرنا لازمی ہے_
انه من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح
گناہ کے بعد توبہ کرنا ایك واضح سی بات ہے_ لہذا قید "من بعده" کو "ثم تاب" کے علاوہ کوئي اور پیام دینا چاہیئے_ چونکہ "من" ابتدائیة ہے گویا، خداوند فرمارہاہے کہ وہ توبہ زیادہ مطلوب ہے کہ جو گناہ کے فورا بعد انجام پائے_
20_ توبہ اور کردار کی اصلاح، مغفرت کی شرط ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ثم تاب من بعده و اصلح
21_ گناہگاروں کو خداوند متعال کی مغفرت و رحمت کی امید دلانے اور انہیں نیك و پاکیزہ ماحول کی جانب لانے کی ضرورت ہے_
فقل ... من عمل منكم سوء اً
22_ صدر اسلام میں بعض لوگ اسلام کی جانب رجحان رکھنے کے باوجود اپنے گذشتہ گناہوں اور غلط اعمال کی وجہ سے، مومنین کی صف میں داخل ہونے کی امید نہیں رکھتے تھے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم ... انہ من عمل منكم سؤاً بجهلة
"اذا جائك الذين يؤمنون" سے پتہ چلتاہے کہ بعض لوگ کہ جو اسلام کی طرف مائل تھے_ پیغمبر(ص) کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے_ لیکن اپنے گذشتہ اعمال سے خوفزدہ تھے_ یہ آیت انہیں رحمت و مغفرت کا وعدہ دیکر، جلد از جلد ایمان لانے پر ابھار رہی ہے_
23_ خطا کاروں سے چشم پوشی اور معاف کرنے کے لیے انکی جہالت ایك قابل قبول عذر ہے_
انہ من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب
24_ گناہگاروں کی توبہ قبول ہونے کی شرط "ایمان" ہے_
و اذ جائك الذين يؤمنون ... من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده
ہوسکتاہے "من بعده" کی ضمیر کا مرجع "ایمان" ہو کہ جو ایك معنوی مرجع ہے اور آیت کے اول سے اخذ کیا گیا ہے_ یعنی جو لوگ ایمان لانا چاہتے ہیں اور اپنے گذشتہ گناہوں اور غلطیوں سے خوفزدہ ہیں ایمان کے بعد توبہ کرنے کی صورت میں قابل عفو ہونگے_
25_ گناہگار کو خداوند متعال کی مغفرت و رحمت سے

مایوس نہیں ہونا چاہیئے_
من عمل منكم سوء اً ... فانّہ غفور رحيم
26_ جہالت کی بنا پر گناہ کرنے والا مؤمن، توبہ اور اصلاح کی صورت میں یقینی طور پر خداوند عالم کی مغفرت و رحمت سے بہرہ مندہوگا_
كتب ربكم على نفسہ الرحمة انہ من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح فانّہ غفور رحيم
27_ خدا غفور (بہت مغفرت کرنے والا) اور رحیم (مہربان) ہے_
فانّہ غفور رحيم
28_ خداوندعالم کی مغفرت اسکی مہر و محبت سے مرکب ہے_
فانّہ غفور رحيم
ادبی لحاظ سے کلمہ "رحیم" میں دو احتمال ہیں_ ایك یہ کہ "انّ" کی دوسری خبر ہو_ دوسرا یہ کہ "غفور" کی صفت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال سے اخذ کیا گیا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا تواضع 2;آنحضرت(ص) کا سلام 9،1 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 6،2،1، 12; آنحضرت (ص) کی زیارت کی فضیلت10; آنحضرت(ص) کے ذاکرین کے درجات 9; آنحضرت(ص) کے سلام کرنے کا طریقہ 7
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 22
اسما صفات :
رحیم 27; غفور 27
اصلاح :
اصلاح کے آثار 26; اصلاح کے عومل 21
امن:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امن کی اہمیت 5
امیدواری :
رحمت خدا کی امید دلانا 15، 21، 25; مغفرت کی امید دلانا 21
ایمان :
آثار ایمان 3، 5، 13، 24; آیات خدا پر ایمان کے آثار 3، 11، 12، 13، 16;ایمان کی استعداد رکھنے والے 15 ; متعلق ایمان 3، 11، 12، 13، 16
تبلیغ :
تبلیغ میں امید دلانا 15; روش تبلیغ 15، 21
توبہ :
آثار توبہ 20، 26; توبہ کی فوریت 19;قبول توبہ کی شرائط 24

168
جہالت :
جہالت کے آثار 18، 23، 26
خدا تعالی :
خدا اور فرائض 11، 17; خدا کا سلام 12; خدا کا فضل 5; خدا کی ربوبیت 14; خدا کی رحمت 6 ، 9، 12، 14;خدا کی رحمت کا منشا 17; خدا کی رحمت کے مظاہر 16 ; خدا کی رحمت کے موجبات 13; خدا کی مغفرت 27 ;خدا کی مغفرت کی خصوصیات 28 ;خدا کی مہربانی 27 ، 28; خدا کے افعال 5
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اصلاح کے آثار 20
رہبری :
رہبری کی ذمہ داري4
سلام :
آداب سلام 7، 8; الفاظ سلام 7، 8; سلام کرنے میں سبقت 1
عذر :
قابل قبول عذر23
عمل :
ناپسندیدہ عمل کا منشاء 18
عمل صالح :
عمل صالح کی اصلاح 19
فقراء :
فقراء سے ملنے جلنے کا طریقہ 6
قدریں :
قدروں کا معیار 3
کفار :
کفار کا طعن 6
گناہ :
جاہلانہ گناہ 26; گناہ کا منشاء 18
گناہگار :
صدر اسلام کے گناہگاروں میں مایوسی 22; گناہگاروں کو امید دلانا 21; گناہگاروں کو معاف کرنا 23;گناہنگاروں کی اصلاح 21; گناہگاروں کی مایوسی 25

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مايوسي:
مايوسی سے اجتناب 25
مغفرت :
شرائط مغفرت 20
مومنين :
فقير مؤمنين پر طعن 6; فقير مؤمنين کی دلجوئي 6; مؤمنين پر سلام 1، 6، 7، 12;مؤمنين سے تواضع 2، 4; مؤمنين سے محبت 2; مؤمنين کا امن ميں ہونا5، 15;مؤمنين کے آرام و آسودگی کا منشاء 16; مؤمنين کے امن ميں ہونے کا منشاء 16;مؤمنين کے مقامات 2، 5، 11
ہم نشينی :
مؤمنين سے ہم نشينی (ميل جول) 4

169

وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ .55

اور ہم اسی طرح اپنی نشانيوں کو تفصيل کے ساتھ بيان کرتے ہيں تا کہ مجرمين کا راستہ پر واضح ہو جائے (55)
1_ خداوند عالم کی جانب سے قرآنی آيات کی تشريح اوراسکی کيفيت کا بيان ہونا_
و كذلك نفصل الاى ت
"تفصيل" کا معنی تبيين ہے (لسان العرب)
2_ سورہ انعام کی باعظمت آيات، خداوند عالم کی طرف سے تفصيل و تشريح کا ايك نمونہ ہيں_
و كذلك نفصل الاى ت
"ذلك" ظاہرا سورہ انعام کی آيات کی طرف اشارہ ہے_ يعنی ہم ان باعظمت آيات کی مانند اپنی آيات بيان کرتے ہيں_
3_قرآنی آيات کی تبيين و تفصيل کے مقاصد ميں سے ايك مجرمين کے طور طريقونکی وضاحت کرنا ہے_
و كذلك نفصل الاى ت و لتستبين سبيل المجرمين
4_قرآنی آيات کی تبيين تشريح کے اہداف ميں سے ايك، صالحين کے طرز زندگی کا نقشہ کھينچنا ہے_
و كذلك نفصل الاى ت و لتستبين سبيل المجرمين
مجرمين کے طور طريقوں کے بيان کا نقطہ مقابل، صالحين کے طرز زندگی کا بيان ہے اور ان کے درميان ملازمہ موجود ہے_ دو متضاد چيزوں ميں سے ايك کا بيان کرنا، لا محالہ دوسری کا بيان بھی ہوگا_ لہذا بعض کے بقول جملہ "و لتستبين"، جملہ محذوف "لتستبين سبيل المؤمنين" پر عطف ہے_
5_ صالحين اور مجرمين کے طرز زندگی کی وضاحت اور تفصيل بيان کرنا، تبليغ کا بنيادی محور ہونا چاہيئے_
و كذلك نفصل الاى ت و لتستبين سبيل المجرمين
چونکہ آيت ميں صالحين اور مجرمين کے طور طريقوں کا نقشہ کھينچا گيا ہے اور اسے آيات کی

170
تفصيل کا واضح ترين مقصد و ہدف بيان کيا گيا ہے لہذا تبليغ ميں اس پيام طرز کو اپنايا جاسکتا ہے_

تبليغ :
تبليغ کے رکن 5
خدا تعالی :
افعال خدا ،1 2
سورہ انعام :
آيات سورہ انعام 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

صالحین :
صالحین کے طرز زندگی کی وضاحت 4، 5
قرآن :
آیات قرآنی کی تبیین کا فلسفہ 3، 4; آیات قرآن کی تشریح 1، 2
مجرمین :
مجرمین کے طرز زندگی کی وضاحت 3، 5

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ .56
آپ کہہ دلیجئے کہ مجھ اس بات سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو _ کہہ دلیجئے کہ میں تمھاری خواہشات کا اتباع نہیں کر سکتا کہ اس طرح گمراہ جائوں گا اور ہدایت یافتہ نہ رہ سکوں گا (56)
1_ صدر اسلام کے مشرکین کا پیغمبر(ص) سے، بتوں کی عبادت اور انکے بنیادی عقائد میں موافقت کا ہے جا تقاضا کرنا_
قل انی نهیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواء کم
2_ توحید (جیسے) بنیادی اصول میں (کفار سے)

171
درگذر اور موافقت جائز نہیں_
قل انی نهیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله
اس قسم کے موارد میں یہ حکم فقط پیغمبر(ص) سے ہی مخصوص نہیں (بلکہ سب کے لیے ہے)_
3_ خدائے واحد کے سوا کسی دوسرے کی عبادت جائز نہیں_
قل انی نهیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله
4_ شرك اور غیر خدا کی عبادت فقط ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات پر مبنی خیال ہے_
الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواء کم
5_ مشرکین اور منحرفین کی نفسانی خواہشات کے جال میں پھنسنا، دینی رہبروں اور تمام موحدین کے لیے ایك (بڑا) خطرہ ہے_
الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اهوائکم
6_ مشرکین کی نفسانی خواہشات اور ہوا و ہوس کی پیروی کرنا، گمراہی اور ہدایت سے محروم رہ جانے کا باعث بنتاہے_
قل لا اتبع اهؤاکم قد ضللت اذاً و ما انا من المهتدین
7_ خداوندمتعال کے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت کرنا اور شرك کرنا، گمراہی ہے_
انی نهیت اعبد الذین ... قد ضللت اذاً
8_ توحید اور خداوند یکتا کی عبادت، ہدایت کی علامت ہے_
انی نهیت ان اعبد الذین ... و ما انا من المهتدین

اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1
اطاعت :
مشرکین کی اطاعت کے آثار 6
توحید :
توحید عبادی 3; توحید عبادی کے آثار 8; توحید کی اہمیت 2
خدا تعالی :
خدا کے ساتھ خاص3
رہبری :
دینی قیادت و رہبری کو ہوشیار کرنا 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شرك :
عبادت میں شرك كامنشاء 4; عبادت میں شرك كے آثار 7
عبادت :

172
ممنوع عبادت 3
عقيده :
باطل عقيده 4; عقيده میں موافقت1، 2
گمراہی :
گمراہی كے عوامل 6; گمراہی كے موارد 7
مشركين :
صدر اسلام كے مشركين كے تقاضے 1;مشركين اور آنحضرت(ص) 1; مشركين كی بت پرستي1; مشركين كی ہواپرستی 6،5
موافقت:
ممنوع موافقت2
موحدين :
موحدين كو خبردار كيا جانا 5
ہدايت :
ہدايت سے محروميت كے اسباب6; ہدايت كی علائم 8
ہواپرستی :
ہوا پرستی كا خطره 5;ہوا پرستی كے آثار 4، 6

قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ .57
كہہ دليجئے كہ ميں پروردگار كی طرف سے كھلی ہوئي دليل ركھتا ہوں اور تم نے اسے جھٹلايا ہے تو ميرے پاس وہ عذاب نہيں ہے جس كی تمھيں جلدی ہے _ حكم صرف الله كے اختيار ميں ہے وہی حق كو بيان كرتا ہے اور وہی بہترين فيصلہ كرنے والا ہے (57)
1_ پيغمبر(ص) كی دعوت اور اس كے اصول و اركان اور پروگرام ، روشن دليل اور حجت پر مبنی ہيں_
قل انّی علی بينة من ربي
گذشتہ آيات ميں توحيد اور طرز عمل ... كے بارے ميں بحث ہوئي ہے_ لہذا جملہ "انی علی بينة" ان تمام موارد كے ليے ايك تائيد كے طور پر ذكر كيا گياہے_

173
2_ پيغمبر (ص) كو روشن دلائل كا عطا ہونا ربوبيت خداوند كا جلوہ ہے
قل انی علی بينة من ربي
3_ قرآن، پيغمبر(ص) كی روشن دليل اور آپ كی حقانيت پر گواہ ہے_
قل انی علی بينة من ربی و كذبتم بہ
بہت سے مفسرين كے بقول، "بينہ" سے مراد اور "كذبتم بہ" كی ضمير كا مرجع قرآن ہے_ كلمہ "بينة" كا مفردآنا اور "بہ" كی ضمير كا مذكر ہونا اس احتمال كے قوی ہونے كی دليل ہے _
4_ پيغمبر اكرم(ص) كو قرآن كے تمام مطالب پر كامل احاطہ حاصل ہونا_
انی علی بينة من ربّي
"علي" حرف استعلا ہے اور "علی بينة" ميں اس كا استعمال اس جانب اشارہ ہے كہ پيغمبر(ص) كو اپنے "بينة" (قرآن) پر كامل احاطہ و تسلط حاصل ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ روشن دلائل کا نتیجہ قبول کرنا اور اسکی پیروی کرنالازمی ہے_
قل انی علی بینة من ربی و کذبتم بہ
6_ صدر اسلام کے مشرکین حقانیت پیغمبر(ص) کی روشن دلیل (قرآن) کو جھٹلاتے تھے_
قل انی علی بینة من ربی و کذبتم بہ
7_ مشرکین اور رسالت پیغمبر(ص) کے منکرین اور مخالفین نزول عذاب کے بارے میں آنحضرت(ص) کے وعدوں کے جلد از جلد پورا ہونے کی خواہش رکھتے تھے_
و کذبتم بہ ما عندی ما تستعجلون بہ
بہت سی آیات، مثلاً سورہء انعام کی آیت 6، 9، 11 میں کفار کو عذاب کا وعدہ اور دنیوی سزا کی وعید سنائي گئي ہے_ لہذا ممکن ہے کہ "ما تستعجلون" سے مراد نزول عذاب ہو کہ کفار انکار اور تمسخر کی بنا پر جس کے جلد از جلد نزول کا مطالبہ کرتے تھے_
8_ عذاب کا نزول، پیغمبر(ص) کے اختیار اور آپ(ص) کے ہاتھ میں نہیں_
ما عندی ما تستعجلون بہ
9_ نبوت پیغمبر اکرم(ص) کے منکرین کا اصرار تھا کہ آنحضرت(ص) جلد از جلد ان کا دلپسند معجزہ پیش کریں_
ما عندی ما تستعجلون بہ
جس طرح اس سورہ کی آیات 8، 37 میں بتایا گیا ہے کہ منکرین کے مطالبات میں سے ایك خصوصی معجزات کا نزول تھا_ لہذا ممکن ہے کہ "ما تستعجلون" سے مراد اسی قسم کے مطالبات (اور بے جا تقاضے)ہوں_
10_ لوگوں کی خواہش اور انتخاب کے مطابق، معجزہ پیش کرنا، پیغمبر(ص) کے قلمرو اختیار سے باہر ہے_

ما عندی ما تستعجلون بہ
11_ معجزات کا نزول اور انکی کیفیت ایك قانون اور معین حدو حساب کی حامل ہے_
ما عندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا اللہ یقص الحق
12_ تمام تکوینی و تشریعی امور میں فقط خداوند عالم کو "حکم" کرنے کی صلاحت حاصل ہے_
ان الحکم الا للہ
13_ نزول عذاب "حکم" کے معنی میں ہے اور فقط خداوند متعال کے اختیار میں ہے_
ما عندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا اللہ
14_ معجزات کا عطا کرنا "حکم" کے معنی میں ہے اور فقط خداوند متعال کے اختیار میں ہے_
ما عندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا للہ
15_ خداوند متعال (تمام) امور کو حق کے معیار پر جاری فرماتاہے_
ان الحکم الا للہ یقص الحق
"قص" کا معنی پیچھے چلنا اور پیچھا کرناہے_ "قاموس المحیط" میں آیاہے کہ "قص اثرہ ... تتبعہ"
16_ خداوند عالم کی جانب سے صادر ہونے والے تمام احکام، حق کی بنیاد پر ہیں_
ان الحکم الا للہ یقص الحق
17_ خداوند عالم اپنی ثابت و استوار سنن کے مطابق کائنات کے امور اور نظام ہدایت کوچلاتاہے اور ان سے عدول نہیں کرتا_
یقص الحق
حق کے معانی میں سے ایك معنی "الامر المقضي" ہے_ یعنی وہ امر کہ جو خدا کے حکم کے مطابق ہے_ چونکہ آیت میں نزول عذاب اور معجزہ کی بات ہورہی ہے اور اس کے بعد "حکم" کے خدا کے ساتھ مخصوص ہونے کو تاکید کی گئي ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتاہے کہ "یقص الحق" قوانین اور احکام الہی کے ثابت و استوار ہونے پر تاکید ہے_
18_ باطل سے حق کو سب سے بہتر جدا کرنے والا خداوند عالم ہے_
یقص الحق و ہو خیر الفصلین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

19_ راہ حق پر چلنے کے لیے تمہیدی طور پر حق و باطل کی سرحدوں کی دقیق شناخت ضروری ہے_
یقص الحق و ہو خیر الفصلین
20_ خداوند متعال، اپنے مناسب وقت پر پیغمبر(ص) اور آپ (ص) کے منکرین (و مخالفین) کے درمیان بہترین قضاوت کرے گا_
یقص الحق و ہو خیر الفصلین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا قرآن پر تسلط4 ; آنحضرت(ص) کا معجزہ 2،3،10;آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے 7، 20;
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کی خواہشات 9 ; آنحضرت(ص) کی بینات 1،2،3; آنحضرت(ص) کی تاریخ9;آنحضرت(ص) کی حقانیت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) کی دعوت کی خصوصیات 1 ;آنحضرت(ص) کے اختیارات کی حدود 8 ، 10
آفرینش (خلقت) :
آفرینش کی تدبیر، 17، نظام آفرینش 17
احکام :
احکام تکوینی 12، 13، 14 ;احکام کا وضع کرنا 12
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 9
امور :
امور کا قانون کے مطابق ہونا 15; امور کے جاری ہونے کی حقانیت 15
باطل :
باطل کی پہچان 19
برہان :
برہان (و دلیل) کی پیروی 5
حق :
حق کی پہچان 19; راہ حق پر چلنے کی شرائط 19; حق و باطل کو بیان کرنے والا 18
خدا تعالی :
خدا کا حکم 12 ، 13، 14 ; خدا کی تدبیر 17 ; خدا کی ربوبیت کے مظاہر 2;خدا کی سنن17;خدا کی عطا 2; خطا کی قضاوت 20 ;خدا کے افعال 15، 18 ; خدا کے حکم کی حقانیت 16; خدا کے ساتھ خاص 12، 13، 14
دلیل :
دلیل کی پیروی 5
عذاب :
عذاب کے جلد نازل ہوے کا تقاضا 7;نزول عذاب 8; نزول عذاب کا سرچشمہ 13; وعدہ عذاب 7
قرآن :
اعجاز قرآن 3; تکذیب قرآن 6; قرآن کا کردار 3، 6; قرآن کی گواہی 3; مکذبین قرآن 6
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کے مطالبات 7; مشرکین صدر اسلام 6
معجزہ :
درخواستی معجزہ 9، 10; معجزہ کا قانون کے مطابق ہونا 11; معجزہ کا مطالبہ 10; منشائے معجزہ 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قُل لَّوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِالظّالِمِينَ .58

کہہ دلیجئے کہ اگر میرے اختیار میں وہ عذاب ہوتا جس کی تمہیں جلدی ہے تو اب تك ہمارے تمہارے در میان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور خدا ظالمین کو خوب جانتا ہے (58)

1_ اگر نزول عذاب پیغمبر(ص) کے اختیار میں ہوتا تو اپنے وقت کے مشرکین کے ساتھ آنحضرت(ص) کے معاملہ کا فیصلہ جلد ہوجاتا_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی و بینکم

2_ کفار و مشرکین پر عذاب نازل کرنا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں نہیں_

قل لو ان عندی ما تستعجلون

3_ پیغمبر(ص) نے جس عذاب کا وعدہ دیا تھا مشرکین مکہ اس کے جلد از جلد پورا ہونے کی خواہش رکھتے تھے_

قل لو ان عند ما تستعجلون

4_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ لوگوں کے لیے، معجزات دکھانے کے سلسلے میں اپنے اختیارات کی حدود بیان کریں_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر

حرف شرط "لو" غالباً "شرط" کے امتناع کی وجہ سے "جزا" کے ممتنع ہونے کا فائدہ دینے کے لیے استعمال ہوتاہے یہاں بھی جملہ "لو ان ما عندي" عذاب کے اختیار کی نفی کے لیے ہے اور پیغمبر(ص) کی ذمہ داری ہے کہ اس (نفي) کا اعلان کریں_

5_ مشرکین کی خواہش کے مطابق، مخصوص معجزات دکھانا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں نہیں تھا_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ

6_ جس معجزے کا لوگ تقاضا کرتے تھے اگر اس کا پیش کرنا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں ہوتا تو آنحضرت(ص) کا اپنے دور کے مشرکین سے معاملہ، نزول عذاب کے ساتھ (کب کا) ختم ہوچکا ہوتا_

لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی

الامربینی و بینکم

اسی سورہ کی گذشتہ آیات (مثل آیت 7، 37) کے قرینے کے مطابق، "ما تستعجلون" سے مراد ہوسکتاہے کفار کے طلب کیے گئے معجزات کا نزول ہو_ اس قسم کے معجزات کے نازل ہونے کی صورت میں، مشرکین اور مخالفین کا عذاب عملی صورت اختیار کرے گا_

7_ خداوند متعال سب سے زیادہ آگاہ ہے کہ مشرکین اور منکرین پیغمبر(ص) پر کس وقت اور کن حالات میں عذاب نازل کرے_

لقضی الامر بینی و بینکم واللہ اعلم بالظلمین

8_ خداوند، ظالموں کی پہچان میں سب سے زیادہ عالم ہے_

واللہ اعلم بالظلمین

9_ آنحضرت(ص) کی رسالت کے منکر اور مشرکین ظالم ہیں_

واللہ اعلم بالظلمین

گذشتہ آیات، مشرکین کے خلاف احتجاج کررہی ہیں_ لہذا ظالمین کا مصداق بھی وہی ہیں_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) اور صدر اسلام کے مشرکین 1،6; آنحضرت(ص) کی تاریخ 1; آنحضرت کی ذمہ داری 4; آنحضرت(ص) کے اختیارات کی حدود 1، 2،4، 5، 6; آنحضرت(ص) کے جھٹلانے والوں کا ظلم 9; آنحضرت (ص) کے جھٹلانے والوں کا عذاب 7

اسلام :

تاریخ صدر اسلام 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالي:
علم خدا 7، 8; مختصات خدا 7، 8;
ظالمين 9
ظالمين كو خبردار كيا جانا 8
عذاب :
عذاب كے جلد نازل ہونے كا مطالبہ 3; نزول عذاب كا منشا 1، 2، 6، 7
كفار :
كفار پر عذاب كا نزول 2
مشركين :
مشركين پر نزول عذاب 2;مشركين كا ظلم 9;مشركين كے عذاب كى شرائط 7; مشركين كے مطالبات 5
مشركين مكہ :
مشركين مكہ كے مطالبات 3
معجزہ :
درخواستى معجزہ 5; معجزہ كے مقدمات 4; منشائے معجزہ 5، 6

178

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ .59

اور اس كے پاس غيب كے خزانے ہيں جنھيں اس كے علاوہ كوئي نہيں جانتا ہے اور وہ خشك وتر سب كا جاننے والا ہے _ كوئي پتہ بھى گرتا ہے تو اسے اس كا علم ہے _ زمين كا تاريكيوں ميں كوئي دانہ يا كوئي خشك وتر ايسا نہيں ہے جو كتا ب مبين كے اندر محفوظ نہ ہو (59)
1_ غيب كے خزانے فقط خداوند كے پاس ہيں اور وہى ان سے آگاہ ہے_
و عنده مفاتيح الغيب لا يعلمها الا ہو
"مفاتيح" جمع "مَفتح" ہے_ جس كا معنى "خزينہ"ہے، يا جمع "مفتح" ہوسكتاہے جس كا مطلب "كنجي" (چابي) ہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے_
2_ غيب كى كنجياں اور غيبى امور كے راز سے آگاہى فقط
خداكے اختيار ميں ہے اور كسى دوسرے كى اس تك رسائي نہيں_
و عنده مفاتيح الغيب لا يعلمها الا ہو
يہاں "مفاتيح" جمع "مفتح" ہے جس كا مطلب " كنجي" ليا گيا ہے_
3_ پيغمبر(ص) كائنات كے تمام اسرار و رموزسے آگاہ نہيں_
قل لو ان عندي ... و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا ہو
گذشتہ آيات ميں پيغمبر(ص) كے اختيارات اور

179

قدرت كے بارے ميں مشركين كے غلط تصور كو بيان كيا گيا ہے_ چونكہ ان كا خيال تھا كہ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ وہ نزول عذاب يا معجزات كے سلسلے ميں ان كے مطالبات كو پورا كريں_ (ليكن) يہ آيت، علم غيب كو خداوند عالم سے مخصوص كرتے ہوئے ان (مشركين) كے خيال كو رد كررہى ہے اور علم پيغمبر(ص) كى محدوديت كو بيان كررہى ہے جس كے نتيجے ميں پيغمبر(ص) كى قدرت بھى محدود ہوجاتى ہے_
4_ عالم غيب، عالم شہود كے مقابلے ميں ايك انتہائي باعظمت اور پيچيده عالم ہے_
و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تاکید و حصر کے بغیر جملے "یعلم ما في ..." کے مقابلے میں، خداوندعالم سے علم غیب کے مخصوص ہونے کی تاکید کرنا مندرجہ بالا مفہوم کی طرف اشارہ ہے_
5_ خداوند متعال کے تکوینی و تشریعی احکام، کائنات کے غیب و شہود کے بارے میں اس کی کامل آگاہی پر مبنی ہیں_
ان الحکم الا للہ ... لو ان عندی ما تستعجلون بہ ... و عندہ مفاتح الغیب
6_ مشرکین اور کفار کو جلد عذاب نہ ہونا، کائنات کے غیب و شہود اور اسرار خلقت سے خداوند کی علی الاطلاق آگاہی سے مربوط ہے_
قل لو ان عندی ما تستعجلون ... و عندہ مفاتح الغیب
7_ خداوندعالم ، بر و بحر کی ہر چیز سے آگاہ ہے_
و یعلم ما فی البر و البحر
8_ درختوں سے کوئي ایسا پتا نہیں گرتا کہ جس سے خداوند عالم آگاہ نہ ہو_
و ما تسقط من ورقة الا یعلمها
9_ زمین کی ظلمتوں اور مٹی کی سیاہی میں گرنے والا کوئي بھی دانہ علم خداکے احاطے سے باہر نہیں_
و ما تسقط من ورقة ... و لاحبة فی الظلمت الارض
10_ کائنات کی وسعتوں پر کوئي خشکی و تری ادھر ادھر نہیں ہوتی اور نابود نہیں ہوتی کہ جس سے خداوند آگاہ نہ ہو_
و ما تسقط من ورقة ... و لا رطب و یابس الا فی کتاب مبین
11_ خداوند عالم کو کائنات کی تمام موجودات کے حالات کے بارے میں مکمل احاطہ علمی حاصل ہے_
و ما تسقط من ورقة الا یعلمها ... و لا رطب و لا یابس

180

12_ کائنات کے واقعات اور انکی جزئیات، علم خدا کے احاطہ میں ہیں_
و ما تسقط من ورقة الا یعلمها و لا حبة
درخت سے کسی پتے کے گرنے یا زمین میں کسی دانے کے بارے میں علم ایك جزئي علم ہے_ لہذا یہ آیت ان لوگوں کے خیال کی نفی کرتی ہے کہ جو علم خدا کو فقط کلی امور میں محدود کرتے ہیں_
13_ کتاب مبین، کائنات کی تمام موجودات اور انکے تحولات کے بارے میں اطلاعات کا ایك جامع ذخیرہ (و مرکز) ہے_
و ما تسقط ... و لا رطب و لا یابس الا فی کتب مبین
14_ کتاب مبین میں موجود اطلاعات، روشن واضح اور ہر قسم کے ابہام سے دور ہیں_
و لا رطب و لا یابس الا فی کتب مبین
"لسان العرب" کے مطابق "بان الشيء بیانا : اتضح ... و کذلك ابان الشی و ھو مبین" مبین یعنی روشن، واضح اورابہام و شك سے خالي_
15_ کائنات کا پورا نظام اور تمام امور ایك قانون اور نقشے کے مطابق ہیں_
وعندہ ... و لا رطب و لا یابس الا فی کتاب مبین
قاعدتاً کتاب مبین میں موجود اطلاعات، غیر مربوط اطلاعات نہیں (ہوسکتیں) خصوصاً یہ آیت، کائنات کے امور میں خداوند عالم کی آگاہی و علم کے مطابق ایك نظام کو ظاہر کرنا چاہتی ہیں_ اس کے علاوہ "یعلمها" فقط خارج میں واقع ہونے والے ایك حادثے پر ہی دلالت نہیں کرتا بلکہ ایك مجہول شئے کے تمام پہلوؤں اور اسکے علل و اسباب کو بھی شامل ہے_

آفرینش (خلقت) :
آفرینش کی تدبیر 15; آفرینش کے تحولات 12; آفرینش و خلقت کا قانون کے مطابق ہونا 15; موجودات آفرینش 7
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے علم غیب کی حدود3
احکام :
تشریعی و تکوینی احکام کا منشاء 5
پودے :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پودوں کا دانہ (بیج) 9
حوادث :
حوادث اور واقعات کی اطلاعات کا ذخیرہ 13
خدا تعالی :
مختصات خدا 1، 2; حکم خدا 5; خدا کا علم تفصیلی 7، 8، 9، 10 ،11، 12 ;خداوند کا علم غیب 1، 2، 5، 6;خداوند کا
181
علمی احاطہ 7، 8، 9، 10، 11، 12; مختصات خدا 1،2
درخت :
درخت کے پتوں کا گرنا 8
عالم غیب :
عالم غیب کی عظمت 4; عالم غیب کی کنجی 2;عالم غیب کے خزائن 1
کتاب مبین :
کتاب مبین کا کردار 13;کتاب مبین کی اطلاعات 14
کفار :
کفار کے عذاب میں تاخیر 6
مشرکین :
مشرکین کے عذاب میں تاخیر 6
موجودات :
موجودات کا ذخیرہ 13; دریائي موجودات 7 ; موجودات میں تحولات 9; 10، 11، 13

181

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ .60

اور وہی خدا ہے جو تمہیں رات میں گویا کہ ایك طرح کی موت دے دیتا ہے اور دن میں تمہارے تمام اعمال سے با خبر ہے اور پر دن میں تمہیں اٹھا دیتا ہے تا کہ مقررہ مذت حیات پوری کی جا سکے _اس کے بعد تم سب کی بازگشت اسی کی بارگاہ میں ہے اور پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کے بارے میں با خبر کرے گا (60)
1_ فقط خداوند عالم ہے کہ جو انسان کی روح قبض کرکے اسے رات کے وقت نیند عطا کرتاہے_
ہو الذی یتوفکم بالیل
آیت میں "توفي" کا معنی قبض روح ہے چونکہ نیند میں بھی انسان کی روح قبض کرلی جاتی ہے، لہذا اسے "توفي" کہا جاتاہے_

182

2_ روح انسان ہی اسکی حقیقت ہے_
ھو الذی یتوفی کم بالیل
خداوندعالم روح کو توفی (قبض) کرتاہے اور کہتاہے میں نے تمھیں توفی (قبض) کیا ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ انسان ہی روح ہے_
3_ نیند موت جیسی ایك شئے ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

هو الذی یتوفی کم باللیل
"توفي" کا معنی قبض روح ہے_ "سونے" کے بارے میں اس کلمے کا استعمال موت اور نیند کی شباہت کی جانب اشارہ ہے_
4_ خداوند عالم ہی انسان کو رات کی نیند سے بیدار کرنے والا ہے_
هو الذی یتوفی کم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنهار ثم یبعثکم فیہ
5_ خداوند عالم بنی آدم کے روزانہ کے معمولات سے آگاہ ہے
و یعلم ما جرحتم بالنهار
"جرح" بمعنی کسب و کار ہے (لسان العرب)
6_ خداوند متعال، انسانوں کے گذشتہ روز کے اعمال (برے کاموں) سے آگاہ ہونے کے باوجود، انھیں رات کی نیند سے بیدار کرتاہے اور ان کی روح انھیں واپس پلٹا دیتاہے_
ہو الذی یتوفی کم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ
7_ خداوندمتعال ، انسانوں کے برے اعمال کے باوجود انھیں مہلت عطا کرتاہے_
هو الذی یتوفی کم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنهار ثم یبعثکم فیہ
جملہ حالیہ "و یعلم" گذشتہ و بعد کے جملوں کے قرینے سے، ایك قسم کی تہدید ہے_ اگر چہ بنی آدم کی بدکاری پر تصریح نہیں کی گئي_
8_ انسان کے سونے اور بیدار ہونے میں غور وفکر معرفت خدا اور توحید کی طرف ایك راستہ ہے_
هو الذی یتوفکم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ
9_ خداوند متعال نے رات کو نیند اور استراحت کے لیے اور دن کو کام کے لیے، مناسب وقت قرار دیا ہے_
هو الذی یتوفکم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنهار ثم یبعثکم فیہ
اگر چہ نیند اور بیداري، دن و رات سے مخصوص نہیں ہے_ لیکن "توفي" کا ظرف رات ہے اور ظرف "جرحتم" دن ہے، اس سے، مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
10_ بنی آدم کے لیے دنیا میں رہنے کا وقت مشخص اور اجل معین ہے_

183
ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمی
11_ جب تك انسان کی اجل نہیں آجاتی اس وقت تك خدا اسے رات کی نیند سے اٹھاتا اور بیدار کرتا رہتاہے_
ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمي
12_ جب انسان کی اجل (موت) آجاتی ہے تو پھر اسے نیند سے بیدار کرکے اٹھایا نہیں جاتا_
ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمی
جملہ "لیقضي" "یبعثکم" کی علت ہے یعنی نیند سے انسان کا اٹھایا جانا، اجل کے ختم ہونے کے لئے ہے، اس علت کا مفہوم یہ ہے کہ جب اجل پوری ہوجاتی ہے تو پھر خداوند اسے نیند سے بیدار نہیں کرتا پس نیند، موت کا مقدمہ ہے_
13_ انسان، موت کے آتے ہی خداوند عالم کی جانب پلٹ جاتے ہیں_
لیقضی اجل مسمی ثم الیہ مرجعکم
14_ خداوند متعال قیامت کے دن انسانوں کو انکے دنیوی کردار سے آگاہ کرے گا_
ثم الیہ مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعملون
15_ انسان کے کردار و رفتار سے خداوند عالم کی آگاہي، انسان کے اعمال اور انکے نتائج کے بارے میں اس کے لیے تنبیہ ہے_
ثم ینبئکم بما کنتم تعملون
16_ قیامت انسانوں کے دنیوی اعمال کی حقیقت کے آشکار ہونے کا دن ہے_
ثم الیہ مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعملون
17_ انسان، دنیا میں اپنے اعمال کی حقیقت اور انکے نتائج سے غافل ہے_
ثم ینبئکم بما کنتم تعملون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

18_ قال رسول الله(ص) : مع كل انسان ملك اذا نام ياخذ نفسه فان اذن الله فی قبض روحه قبضه و الا رد اليه فذلك قوله "يتوفاكم بالليل" (1)
رسول خدا(ص) فرماتے ہیں : ہر انسان کے ہمراہ ایك فرشتہ ہے جو نیند کے وقت اس کی روح لے لیتاہے_ پس اگر خداوند اس کی روح کے قبض کرنے کی اجازت دے تو اس کی روح قبض کر لیتاہے_ ورنہ اسے واپس پلٹا دیتاہے اور یہی معنی ہے اس کلام خدا کا "یتوفاکم باللیل"

آرام و استراحت:
رات کے وقت آرام و استراحت 9
---

1) الدرامنثور ج/ 3 ص 280_

184
اجل :
اجل مسمی 10، 11
انسان :
انسان اور قیامت 14; انسان کا عمل 5، 6، 16; انسان کا ناپسندیدہ عمل 6 ;انسان کو تنبیہ 15; انسان کی حقیقت 2; انسان کی دنیوی غفلت 17; انسان کی روح 2; انسان کی نیند1
خدا تعالی :
خدا کا علم 5،6،15; خدا کی طرف سے تنبیہ 15; خدا کی معرفت کے دلائل 8 ; خدا کی مہلت 7;خدا کے اخروی افعال 14;
خدا کے افعال 1،4، 6، 9،11;خدا کے ساتھ خاص1
خدا کی جانب بازگشت : 13
دن :
دن کا کردار 9; دن کے وقت کام و کوشش کرنا 9
رات:
رات کا کردار 9
روح :
روح کی بازگشت 6
عمل :
عمل کی حقیقت17; عمل کی حقیقت کا ظاہر ہونا 16;عمل کے آثار 15; عمل کے اثرات سے غفلت 17
غور و فکر:
بیداری کے بارے میں غور و فکر 8 ; نیند کے بارے میں غور و فکر 8
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 16;قیامت کے دن حساب لیا جانا 14; قیامت کے دن حقائق کا ظہور 14، 16
ملائکہ :
مؤکل ملائیکہ 18
موت :
موت کے آثار 12، 13
نیند :
رات کی نیند 9; نیند سے بیداری 4، 6، 11; نیند کی حقیقت 1، 3 ; نیند میں توفی (قبض روح) 1، 3، 18

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً حَتَّىَ إِذَا جَاء أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُونَ .61

اور وہی خدا ہے جو اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم سب پر محافظ فرشتے بھجیتا ہے یہاں تك كہ جب كسی كی موت كا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھجے ہوئے نمائندہ اسے اٹھا لیتے ہیں اور كسی طرح كی كوتاہی نہیں كرتے(61)

1_فقط خداوند متعال ہی ہے جو اپنی بندوں اور انكے امور پر مكمل غلبہ ركھتاہے

و هو القاهر فوق عباده

2_ وقت اجل تك سلانا اور بیدار كرنا اور پھر خداوند متعال كی جانب بازگشت اور اعمال كا محاسبہ كیا جانا سب كچھ بندوں كے امور پر خداكے تسلط كی نشانیاں ہیں_

هو الذی یتوفكم بالیل ... و هوالقاهر فوق عباده

3_ خداوند متعال انسانوں كی حفاظت كے لیے مسلسل ملائكہ بھیجتا رہتاہے_

و یرسل علیكم حفظة

فضل مضارع "یرسل" موت كے وقت تك فرشتوں كے مسلسل ارسال و تجدید پر دلالت كرتاہے "حفظة" "حافظ" كی جمع ہے یعني

نگہبان اور محافظ_

4_ انسان كی موت كا وقت آجانے كے بعد، محافظ فرشتوں كے ارسال كا سلسلہ ختم ہوجاتاہے_

و یرسل علیكم حفظة حتی اذا جاء احدكم الموت

5_ انسان كے ساتھ محافظ فرشتوں كا ہمیشہ حاضر رہنا اس كی زندگی اور حیات كی حفاظت كے لیے ہے_

و یرسل علیكم حفظة حتی اذا جاء احدكم الموت

چونكہ، محافظ ملائكہ كے ارسال كی انتہا، انسان كی موت ہے (حتی اذا جاء احدكم الموت) موضوع اور حكم كے تناسب كے قرینے سے، فرشتوں كی یہ حاضري، انسانی زندگی كی حفاظت و بقا كے لیے ہونی چاہیئے_

6_ ہر شخص كی موت كا وقت آجانے كے بعد، خدا كے

سفیر انسانوں كی جان لے لیتے ہیں_

حتی اذا جاء احدكم الموت توفتہ رسلنا

7_ انسان كی حفاظت پر مامور فرشتوں كے علاوہ دوسرے فرشتے اس كی روح قبض كرنے كا فریضہ انجام دیتے ہیں_

حتی اذا جاء احدكم الموت توفتہ و سلنا

اگر محافظ فرشتے ہی روح قبض كرنے والے ہو تے تو مناسب یہ تھا كہ ان كی جانب ضمیر كے ذریعے اشارہ كیا جاتا مگر ضمیر كے بجائے "رسلنا" كا انتخاب محافظ ملائكہ اور قابض (روح) ملائكہ میں فرق پر قرینہ ہے

8_ بہت سے ملائكہ نے تمام انسانوں كی روح قبض كرنے كا فریضہ انجام دینے كی ذمہ داری اٹھا ركھی ہے_

حتی اذا جاء احدكم الموت توفتہ رسلنا

"رسل" رسول كی جمع ہے_ اور دوسے زیادہ افراد پر دلالت كرتاہے_دوسری طرف آیت كا مضمون یہ ہے كہ ہر اس شخص كے لیے "رسل" آتے ہیں جس كی موت كا وقت آجاتاہے_ بنابرایں، انسان كی روح قبض كرنے والے دو سے زیادہ ہیں_

9_ روح قبض كرنے پر مامور ملائكہ كی جانب سے كسی قسم كی دیر اور كوتاہی سرزد نہیں ہوتي_

توفتہ رسلنا و هم لا یفرطون

10_ ملائكہ، خداوند متعال كے غالب ارادے كو دقت كے ساتھ اجرا كرتے ہیں_

و یرسل علیكم حفظة ... توفتہ رسلنا و هم لا یفرطون

11_ انسان كی موت اور حیات كے علل و اسباب فقط خداوند متعال كے مسلط و غالب ارادے كے تحت اور اسی كے اختیار میں ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و هو القاهر فوق عباده ... توفتہ رسلنا

انسان :
انسانوں کا حاکم 1; انسانی زندگی کی حفاظت 5
بیداری :
بیداری کا منشا2
حیات :
حیات کا منشا 11
خدا تعالی :
احاطہ خدا 1; اختیارات خدا 11; ارادہ خدا 11; افعال خدا 3; تسلط خدا 1; تسلط خدا کی نشانیاں 2; عاملین خدا 10; مختصات خدا 1، 11
خدا کی جانب بازگشت : 2
روح :

187
روح قبض کرنے والے 6، 7، 8، 9
عزرائیل :
عزرائیل کا کردار 6، 7، 8، 9
عمل :
عمل کا حساب 2
ملائکہ:
محافظ ملائکہ 3،4،7; محافظ ملائکہ کا کردار 9; ملائکہ کا کردار5، موت کے ملائکہ 6،7،8،9
موت:
موت کے آثار 4; موت کے علل و اسباب 6،7،8،11
نیند:
نیند کا منشاء 2

ثُمَّ رُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ أَلاَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ .62
پھر سب اپنے مولائے بر حق پروردگار کی طرف پلٹا دیتے جاتے ہیں ... آگاہ ہو جاؤ کہ فیصلہ کا حق صرف اسی کو ہے اور وہ بہت جلدی حساب کرنے والا ہے (62)
1_ بنی آدم موت کے بعد، خدا (اپنے حقیقی مولا) کی جانب لوٹ جائیں گے_
ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق
2_ خداوند عالم ، بنی آدم کا حقیقی مولا اور سرپرست ہے_
ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق
3_ انسان کی خلقت اور موت و حیا ت میں لازم "الاجرائ" حکم، فقط خدا کا ہے_
و یرسل علیکم ... ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق الا لہ الحکم
4_ غیر خدا کی ولایت (و سرپرستي) بے بنیاد اور باطل ہے_
ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق
5_ قیامت کی حکمرانی فقط خداوند متعال سے مخصوص اور اسی کے اختیار میں ہے_
ثم ردوا الی اللہ مولھم الحق الا لہ الحکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

188
کلمہ"ثم" سے پتہ چلتاہے کہ انسان کے مرنے کے بعد کا مرحلہ، خدا کی جانب پلٹناہے کہ جو بظاہر مرحلہ قیامت ہی ہے_
6_ امور اور (اعمال) کا سب سے جلد محاسبہ کرنے والا خداوندمتعال ہے_
الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین
7_ اعمال کے حساب وکتاب اور محاسبے کا تیزترین نظام قیامت کے دن قائم ہوگا_
ثم ردّ وا ... الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین
8_ قیامت کے دن، بنی آدم کے اعمال کے میزان اور محاسبے کی بنیاد پر قضاوت ہوگی اور حکم صادر کیا جائے گا_
ثم ردوا ... الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین
9_ قضاوت و حکم اور محاسبے میں سرعت، قضا و انصاف کے ایك اچھے اور بہترین نظام کا بنیادی اور اہم معیار ہے_
الا لہ الحکم و ہو اسرع الحاسبین
محاسبے میں سرعت، خداوندمتعال کے حکم و قضاوت کی خصوصیات میں سے ایك اہم خصوصیت ہے اس (سرعت) کو بیان کرنا، ہر اس حکم و قضاوت کی خوبی کو بیان کرنا ہے جس میں وقت ضائع کیے بغیر جلد از جلد قضاوت کی جائے_

آفرینش :
آفرینش کا حاکم 3
انسان :
انسان کا حقیقی مولا 1، 2;انسان کی حیات3; انسان کی موت 3; انسان موت کے بعد 1
حساب لینا:
حساب لینے میں سرعت 9
خدا تعالی :
خدا کا حساب لینا 6; خدا کا حکم 2;خدا کی ولایت1،2; خدا کے اختیارات 5; خداکے ساتھ خاص 3،5،6
خدا کی جانب بازگشت :1
عمل :
اعمال کا اخروی حساب کتاب لیا جانا 7، 8
قضاوت :
عدالتی نظام 9;قضاوت اور انصاف میں سرعت 9
قیامت :
قیامت کا حاکم 5; قیامت کے دن حساب لیا جانا 7; قیامت کے دن قضاوت 8
موت :
موت کے آثار 1
ولایت :
باطل ولایت 4; حقیقی ولایت 2; غیر خدا کی ولایت 4

189

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ .63

ان سے کہئے کہ خشکی اور تری کی تاریکیوں سے کون نجات دیتاہے جسے تم گڑگڑاکر اور طریقہ سے آواز دیتے ہو کہ اگر اس مصیبت سے نجات دے دے گا تو ہم شکر گذار بن جائیں گے بعد تم لوگ شرك اختیار کر لیتے ہوے(63)
1_ خشکی و تری کی خوفناك گھاٹیوں اور تاریکیوں میں گرفتار لوگوں کا نجات دہندہ (فقط) خداوند متعال ہے_
قل من ینجیکم من ظلمت البر والبحر تدعونہ
2_مشرکین کی ہدایت اور ان کے سامنے احتجاج کرنے کے لیے اور انہیں توحیدی فطرت اور دینی تجربات کی جانب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

متوجہ کرانا، پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_
قل من ینجیکم من الظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفیة
3_ انسان، مشکلات اور دشواریوں میں گرفتار ہونے پر غیر شعور ی طور پر خداوند یکتا سے مدد طلب کرنے لگتاہے_
قل من ینجیکم من الظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفیة
آیت شریفہ میں مشرکین سے خطاب ہے اور جب مشرك ان خاص حالات (مشکلات) میں فقط خداوند عالم کو پکارتاہے تو واضح ہے کہ خیالی معبود اور خدا اس کے ذہن سے دور ہوجاتے ہیں اور اسکی فطرت توحیدی اس کے تمام موہوم خیالات پر غلبہ حاصل کرلیتی ہے_
4_ توحید کی دعوت و تبلیغ کا ایك طریقہ یہ ہے کہ لوگوں کی توجہ زندگی کی خوفناك گھاٹیوں اور مشکلات میں خداوندعالم کی امدادکی جانب مبذول کروائي جائے_
قل من ینجیکم من الظلمت البر والبحر

تدعونہ تضرعا و خفیة
"قُل" پیغمبر(ص) کو حکم دیا جارہا ہے کہ اس آیت کے مضمون مینبیان ہوئے حکم سے یہ ظاہر ہوتاہے اس قسم کے احتجاج کرنے کے طریقے کو تبلیغ میں محور مرکز کی حیثیت حاصل ہے _
5_ مشرکین بھي، زندگی کے سخت خطرات ومشکلات میں مخفی طور پر فروتنی کے ساتھ خداوند متعال سے مدد طلب کرتے ہیں_
قل من ینجیکم من الظلمت البر و البحر تدعونہ تضرعاً و خفیة
آیت مشرکین سے مخاطب ہے اس احتجاج کا صحیح ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ سخت و مشکل حالات میں ان (مشرکین) کے لیے بھی اس قسم کی کیفیت (یعنی مخفی طور پر فروتنی و تضرع کی حالت) پیش آتی ہو_
6_ بارگاہ خدا میں خاضعانہ اور خفیہ دعا قابل قبول ہے_
من ینجیکم ... تدعونہ تضرعا و خفیة
آیت میں، سختی و مشکل سے نجات "تضرع" اور "خفیة" کے بعد بیان کی گئي ہے اور وصف پر تعلیق، علیت کو ظاہر کرتی ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ یہ دونوں حالتیں (خفیہ اور تضرع) استجابت دعا میں اہم کردار ادا کرتی ہیں
7_ خداوند متعال کی جانب رجحان انسانی فطرت سے آمیختہ ہے_
قل من ینجیکم ... تدعونہ تضرعا و خفیة
8_ سختیاں اور مشکلات انسان کی توحیدی فطرت کے بیدار ہونے اور خدا کی جانب اس کی توجہ کرنے کا سبب بنتی ہیں_
من ینجیکم من ظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفیة
9_ انسان سختیوں کے دوران خداوند یکتا سے عہد و پیمان باندھتا ہے کہ نجات و رہائي کی صورت میں اس کا شکر گذار رہے گا_
لئن انجی نا من ھذہ لنکونن من الشکرین
10_ خداوند عالم سے عھدو پیمان باندھنے کا جواز_
لئن انجنا ... لنکونن
خداوند عالم سے مشرکین کے عہد و پیمان باندھنے کی حکایت اور اسے غلط نہ سمجھنا اس کے جواز و صحیح ہونے کی دلیل ہے_
11_ مشکلات اور سختیوں میں مبتلا ہونے پر، احساس نیاز، تضرع، اخلاص اور شکر بجا لانے کا التزام، انسان کی مختلف حالتیں ہیں_
تدعونہ تضرعا و خفیة لئن انجینا من ھذہ لنکونن من الشکرین
12_ سختیوں اور مشکلات کے وقت انسان خداوندمتعال

کے سامنے اپنی ناشکری کا اعتراف کرتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لئن انجی نا من هذه لنکونن من الشکرین
13_ انسان کے فطری رجحانات اور انگریزوں کے بارے میں تحقیق اور غور و فکر، معرفت کا ایك منبع ہے_
من ینجیکم ... تدعونہ تضرعا و خفیة لئن انجی نا من هذه لنکونن من الشکرین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا ہدایت دینا2;آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
احتجاج (دلیل و حجت پیش کرنا):
مشرکین سے احتجاج 2
احکام : 10
اخلاص :
اخلاص کے علل و اسباب 11
اقرار :
کفران و ناشکری کا اقرار 12
انسان :
انسان اور سختی 9 ، 11;انسان کا اخلاص 11; انسان کا تضرع 11; انسان کا خدا سے عہد 9 ;انسان کا لا علم ضمیر3;انسان کی توحید فطرت 3;انسان کی فطرت 7; انسان کی معنوی ضروریات11; انسان کی ناشکری 12; انسان کی نیازمندی 11;
تبلیغ :
روش تبلیغ 4
تضرع :
عوامل تضرع 11
توحید :
دعوت توحید کا طریقہ 4
خداتعالی :
خداوند کا نجات بخش ہونا 1; خدا کی امداد1
خطرہ :
خطرے سے نجات کے اسباب 1
دریا :
دریا (سمندر) کا خطرہ 1
دعا :
اجابت دعا کی شرائط 6; خاضعانہ دعا 6;خفیہ دعا 6
ذکر :
ذکر خدا کی راہ 8; سختی کے وقت ذکر خدا 4
سختی :
سختی کے وقت ناشکری 12; سختی میں مبتلا ہونے کے

آثار 3، 8، 9، 11، 12
شکر :
شکر کے عوامل 9، 11
شناخت :
منابع شناخت 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظلمت :
ظلمت و تاریکی سے نجات 1
عہد :
خداوند عالم سے عہد 10; عہد و پیمان کے احکام 10; عہد کا جواز 10
فطرت :
بیداری فطرت کا سبب 8; توحیدی فطرت 7، 8
مدد طلب کرنا:
خدا سے مدد طلب کرنا 3،5
مشرکین :
مشرکین اور سختی 5; مشرکین کا مدد طلب کرنا 5; مشرکین کی توحیدی فطرت5
میلانات :
خدا کی جانب میلان ورجحان 7
ہدایت :
روش ہدایت 2; عوامل ہدایت 2
یاد دہانی (تذکر) :
امداد خدا کی یاد دہانی 4; توحیدی فطرت کی یاد دہانی 2; دینی تجربیات کی یاد دہانی 2; مشرکین کو یاد دہانی 2

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ .64
کہہ دیجئےکہ خدا ہی تمھیں ان تمام ظلمات سے اور ہر کرب و بے چینی سے نجات دینے والا ہے اس کے بعد تم لوگ شرك اختیار کرلیتے ہو (64)
1_ انسان کو ہلاکت ،سختیوں اور ہر قسم کے غم سے نجات دینے والافقط خداوند متعال ہے_
قل من ینجیکم ... قل اللہ ینجیکم
2_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ(ص) بعض (ديني)معارف،

سوالات کی شکل میں پھر انکا جواب دیکر بیان کریں_
قل من ینجیکم ... قل اللہ ینجیکم
3_ سؤالات اٹھاکر، انکا جواب دینا بھی دینی معارف کی تبلیغ کا ایك طریقہ ہے_
قل من ینجیکم ... قل اللہ ینجیکم
4_ انسانی زندگی کے بحران اور خطرناك حالات میں خدا کے خصوصی نقش عمل سے لوگوں کو آگاہ کرنا پیغمبر(ص) اور دینی مبلغین کے فرائض میں سے ہے_
قل من ینجیکم ... قل اللہ ینجیکم
5_ انسان سختیوں اور مشکلات سے نجات پانے کے بعد خدا کا شکر بجالانے اور شرك نہ کرنے کا عہد و پیمان کرنے کے باوجود، اپنا عہد وپیمان توڑ ڈالتاہے اور دوبارہ شرك کرنے لگتاہے_
لئن انجنا ... قل اللہ ینجیکم ...ثم انتم تشرکون
6_ بارگاہ خداوند میں ناشکری کا ایك کامل مصداق شرك ہے
لئن انجی نا من ھذہ لنکونن من الشکرین_ قل اللہ ... ثم انتم تشرکون
واضح ہے کہ انسان کی ناشکری کے مصادیق بہت زیادہ ہیں_ جملہ "ثم انتم تشرکون" کو "تکفرون" یا "ما تشکرون" کی جگہ استعمال کرنا اس نکتہ کی نشاندہی کرتاہے کہ شرك، ناشکری کا واضح ترین مصداق ہے_
7_ بارگاہ خدامیں شکر گذاری کا عالی ترین جلوہ، توحید اور یکتاپرستی ہے_
لئن انجی نا ... لنکونن من الشکرین ... ثم انتم تشرکون
8_ خداوند عالم سے بے نیازی کا احساس، اسکی یاد سے غفلت اور شرك کرنے کی راہیں ہموارکرتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تدعونہ تضرعا و خفية ... قل الله ينجيكم منها و من كل كرب ثم انتم تشركون
9_ توحيد كا ہر مرتبہ شكر گذارى كا ايك مرتبہ ہے_
لنكونن من الشكرين ...ثم انتم تشركون
"شكر" اور "شرك" كے درميان قرينہ تقابل كے مطابق، شرك ناشكرى اور توحيد شكر گذارى ہے_ بنابراين ان كے مراحل و درجات بھى ايك دوسرے سے تناسب ركھتے ہيں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2،4
انسان :
انسان كا خدا سے عہد 5; انسان كا عہد توڑنا 5

194
بے نيازى :
خدا سے بے نياز ہونے كا احساس 8
تبليغ :
روش تبليغ 2، 3
تعليم :
روش تعليم 3
توحيد :
توحيد عبادى 7; مراتب توحيد 9
خدا تعالي:
افعال خدا 4; امداد خدا 1; خدا سے مخصوص امور 1، 4; خدا كا نجات دينا 1;خدا كے نجات بخش ہونے كے مظاہر 1
دين :
تعليمات دين كى تشريح 2، 3
دينى سوالات :
دينى سوالات كا جواب 2، 3
رجحانات :
شرك كى جانب رجحان 5;شرك كى جانب رجحان كاسبب8
سختى :
سختى سے نجات كے آثار 5; سختى سے نجات كے عوامل 1; سختى ميں سہولت كے عوامل 4
شرك :
شرك سے اجتناب 5;شرك كے آثار 6
شكر :
بہترين شكر 7 شكر كے مراتب 9; مظاہر شكر 7
عہد توڑنا :
خدا سے كيا گيا عہد توڑنا 5
غفلت :
خدا سے غفلت كى راہ 8
غم و اندوہ :
غم و اندوہ سے نجات كے عوامل 1
كفران :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

195

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ .65

کہہ دیجئے کہ وہی اس بات پر بھی قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے یا پیروں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا ایك گروہ کو دوسرے سے ٹکرادیے اور ایك کے ذریعہ دوسرے کو عذاب کا مزہ چکھا دے_دیکھو ہم کس طرح آیات کو پلٹ پلٹ کر بیان کرتے ہیں کہ شاید ان کی سمجھ میں آجائے(65)
1_ فقط خداوند توانا ہی مشرکین پر مختلف قسم کے عذاب بھیجنے پر قادر ہے_
قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا
2_ کفار و مشرکین پر مختلف قسم کے عذاب بھیجنے میں خدا کی خصوصی قدرت و طاقت کی یاد دلانا، پیغمبر(ص) کے تبلیغی فرائض میں سے ہے_
قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا
3_ خداوند عالم ، مشرکین پر، اوپر (آسمان) سے اور پاؤں کے نچے (زمین) سے عذاب بھیجنے پر قادر ہے_
قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم
4_ لوگوں پر عذاب الہی کی انواع میں سے ایك، لوگوں کا مختلف فرقوں میں بٹنا اور ان کا آپس میں جنگ و جدال کرنا ہے_
او یلبسکم شیعا و یذیق بعضکم باس بعض
"شیع" جمع "شیعہ" ہے جس کا معنی گروہ اور فرقے کے ہیں اور "باس" کا مطلب بھی جنگ یا شدت جنگ ہے_ (لسان العرب) جملہ "و یذیق ..." عطف تفسیر یا مسبب پر سبب کا عطف ہے یعنی گروہ گروہ ہونے کا نتیجہ، جنگ و

196

جدال ہے_
5_ گروہ گروہ ہونا، جنگ و خونریزی کا سبب اور عذاب الہی کی علامت ہے_
اور یلبسکم شیعا و یذیق بعضکم باس بعض
6_ خداوندعالم ، مشرکین و کفار پر انواع و اقسام کے عذاب بھیجنے کی طاقت رکھنے کے باوجود انھیں مہلت دیتاہے_
قل هو القادر علی ان یبعث علیکم
چونکہ گذشتہ آیات میں نزول عذاب کی بحث اور مشرکین کی طرف سے اس کا تقاضا کرنے کی بات ہورہی تھي_ یہ آیت عذاب پر خدا کی قدرت کے بیان کے ساتھ ساتھ مشرکین کو مہلت دینے پر بھی دلالت کررہی ہے_
7_ خداوندعالم ، مشرکین کی نابودی اور عذاب پر قدرت رکھنے کے باوجود انھیں ہلاکتوں سے نجات دیتاہے_
قل الله ینجیکم منها و من کل کرب ... قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا
8_ شرك، معاشرے میں جنگ و اختلاف کی پیدائشے اور مختلف قسم کے عذاب نازل ہونے کی راہیں ہموار کرتاہے_
ثم انتم تشرکون، قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا
9_ بیان میں تنوع اور گوناگوني، قرآنی آیات میں استعمال شدہ روشوں میں سے ایك روش ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انظر کیف نصر الای ت
10_ قرآن میں حقائق بیان کرنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں تحقیق اور غور و فکر کرنا اور انہیں تبلیغ میں استعمال کرنا دینی مبلغین کا فریضہ ہے_
انظر کیف نصرف الای ت لعلهم یفقهون
11_ اپنے اهداف اور مفاہیم بیان کرنے میں قرآن کے متنوع اور گوناگون انداز اور طریقے، غور و فکر کرنے کا وسیع میدان فراہم کرتے ہیں_
انظر کیف نصرف الای ت لعلهم یفقهون
12_ آیات کو مختلف اور متنوع انداز میں بیان کرنے کا مقصد، قرآن کے اهداف و مقاصد کو سمجھنا ہے_
انظر کیف نصرف الای ت لعلهم یفقهون
13_ تعلیم و تربیت کا ایك مفید و بہترین طریقہ، مطلب کو مختلف و متنوع انداز میں بیان کرنا ہے_
انظر کیف نصرف الای ت لعلهم یفقهون
"لعل" حرف ترجی ہے اور یہ حرف وہاں استعمال کیا جاتاہے کہ جہاں فعل کے عملی ہونے کی امید ہو_ اس آیت میں چونکہ فعل "یفقہون" حرف ترجی (لعل) کے بعد آیا ہے لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے کہ مختلف طریقوں سے آیات کو بیان کرنے کے بعد "فہم" کی توقع کی جاسکتی ہے_

197
14_ روی عن ابی عبدالله(ع) انہ قال : معنی "عذابا من فوقکم" السلطان الجائر "و من تحت ارجلکم" السفلة و من لا خیر فیہ_ "و یذیق بعضکم باس بعض" قال : سوء الجوار (1)
امام صادق(ع) فرماتے ہیں "عذابا من فوقکم" کا معنی ، ظالم سلطان ہے_ اور "و من تحت ارجلکم" کا مطلب ما تحت پست و برے لوگ ہیں اور "و یذیق بعضکم باس بعض" کا معنی ، ہمسایوں کی بدرفتاری ہے_
15_ "او یلبسکم شیعا" المروی عن ابی عبدالله(ع) : عنی بہ یضرب بعضکم ببعض بما یلقیہ بینکم من العداوة و العصبیة (2)
امام صادق(ع) سے "او یلبسکم شیعا" کے بارے میں روایت نقل ہوئي ہے کہ : مراد یہ ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی اور عصبیت ایجاد کرکے، تم میں سے بعض کو بعض کی جان کا دشمن بنادیں گے_
16_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : " ... عذابا من فوقکم" هو الدخان والصیحة "او من تحت ارجلکم" و هو الخسف" او یلبسکم شیعا" و هو اختلاف فی الدین و طعن بعضکم علی بعض "و یذیق بعضکم باس بعض" و هو ان یقتل بعضکم بعضا و کل هذا فی اهل القبلة (3)
امام باقر(ع) سے روایت ہے کہ "عذابا من فوقکم" سے مراد دھواں اور آسمانی چیخ ہے اور "او من تحت ارجلکم" سے مراد (پاؤں کا) زمین میں دھنس جاناہے اور "یلبسکم شیعنا" سے مراد، دین میں اختلاف اور تم میں بعض کا بعض کی نسبت بدگوئي کرناہے_ اور "یذیق بعضکم باس بعض" سے مراد یہ ہے کہ تم میں سے ایك گروہ دوسرے گروہ کو قتل کرے گا_ اور یہ سب کچھ اہل قبلہ سے مربوط ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی تبلیغ 2 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
اجتماعی گروہ :
اجتماعی گروہوں کا اختلاف 4
اختلاف :
اختلاف کے آثار 5; دینی اختلاف 16;مقدمات اختلاف 8
بادشاہ :
ظالم بادشاہ (و سلطان) 14
---

1) تفسیر تبیان ج/ 4 ص 163، مجمع البیان ج/ 3_ ص 487_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2) مجمع البیان ج/ 3_ ص 487 نور الثقلین، ج/ 1، ص 724، ح/ 110_
3) تفسیر قمی ج/ 1 ص 204، نور الثقلین ج/ 1 ص 724 ح 109_

198
بدگوئي :
بدگوئي کا بُرا ہونا 16
تبلیغ :
تبلیغ میں بیان کا تنوع 10 ;روش تبلیغ 10
تربیت :
روش تربیت 13
تعصب :
تعصب کے آثار 15
تعلیم :
تعلیم میں بیان کا تنوع 13; روش تعلیم 13
جنگ :
مقدمات جنگ 5، 8
خدا تعالی :
خدا کا عذاب 1، 4، 5;خدا کا نجات بخش ہونا 7;خدا کی طرف سے مہلت 6; خدا کی قدرت 1، 3، 6، 7; خدا کے ساتھ خاص 1، 2
دشمنی :
دشمنی کا منشا 15
دوست :
بُرا دوست 14
ذکر :
قدرت خدا کا ذکر 2
روایت :
14، 15، 16
زمین :
زمین میں دھنسنا 16
شرك :
شرك کے آثار 8
عذاب :
آسمانی چیخ کا عذاب 16; آسمانی عذاب کا نزول 3; اقسام عذاب 1، 2، 3، 4، 8; جنگ کے ذریعے عذاب 4; دھوئیں کا عذاب 16; زمینی عذاب کا منشا3;عذاب کی نشانیاں 5; عذاب کے علل و اسباب 8; عذاب میں مہلت 6
قتل :
اسباب قتل 5
قرآن :
قرآن کافهم 12; قرآن کی خصوصیت 11;قرآنی آیات کا تنوع 9;قرآنی آیات کی خصوصیت 9;قرآنی بیان کے تنوع کا فلسفہ 12; قرآنی بیان میں تنوع 9، 10، 11
کفار :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفار کا عذاب 6; کفار کو مہلت 6;کفار کے عذاب کا منشا2
گروہ بندی :
گروہ بندی کے آثار 5
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 10
مشرکین :
مشرکین کا عذاب 3، 6;مشرکین کو مہلت 6; مشرکین کی ہلاکت سے نجات 7; مشرکین کے عذاب کا منشا1، 2
ہلاکت :
ہلاکت سے نجات کے علل و اسباب 7
ہمسایہ :
برا ہمسایہ 14

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ .66
اور آپ کی قوم نے اس قرآن کی تکذیب کی حالانکہ وہ بالکل حق ہے تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں(66)
1_ قرآن اور اس کے معارف اور وعدوں کی حقانیت کے باوجود، پیغمبر(ص) کی قوم و قبیلے کا اسے جھٹلانا_
و كذب به قومك و هو الحق
آیت 57 "قل انی علی بینة" کا موضوع "قرآن" تھا_ اس کے بعد کی آیات میں بھی قرآن کے وعدوں کی بحث کی گئي ہے_ بنابراین "بہ" کا مرجع ضمیر ہو سکتاہے قرآن ہو_
2_ پیغمبر(ص) کے قوم و قبیلے نے، خداوند عالم کی جانب سے عذاب کی دھمکی پر یقین نہیں کیا اور اسکو جھٹلانا شروع کردیا_
قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا ... و کذب به قومك
آیت "قل هو القادر" میں خداوند کی جانب سے وعید سنائي گئي ہے_ احتمال ہے کہ "کذب بہ" کا مرجع ضمیر گذشتہ آیت میں بیان شدہ "وعید" ہی ہو_ مندرجہ بالا مفہوم اسی احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

3_ مشرکین مکہ اور قبیلہ پیغمبر(ص) (قریش) کے بارے میں عذاب کے وعدوں کے عملی صورت اختیار کرنے کی قرآنی پیشین گوئي_
و کذب به قومك و هو الحق
حق کے معانی میں سے ایك "ثابت" اور دوسرا "واجب" ہے_ اس آیت میں آئندہ ایك حادثے کے وقوع کی خبر ہے_ یعنی ایك ثابت شدہ چیز ہے کہ جو واقع ہوگي_ لہذا اگر "بہ" کی ضمیر کا مرجع، گذشتہ آیت میں (بیان شدہ) عذاب ہو تو جملہء "و هو الحق" آئندہ اس کے حتمی وقوع پر تاکید ہے_ جیسا کہ تاریخ نے بھی اس نکتہ کی وضاحت سے تائید کی ہے_
4_ قریش اور مشرکین مذاق اڑانے کی بنا پر، پیغمبر(ص) کے ہاتھوں اپنے اوپر عذاب موعود کو عملی صورت میں دیکھنا چاہتے تھے_
و کذب به قومك ... قل لست علیکم بوکیل
اگر "کذب بہ" میں "بہ" کی ضمیر کا مرجع عذاب ہو تو جملہ "قل ..." گویا مشرکین کے اس سوال کا ایك ضمنی جواب ہے کہ اگر عذاب واقع ہونا ہے تو پیغمبر (ص) کو چاہیئے کہ اسے عملی صورت میں لائے ؟ بنابراین جملہ "قل لست ..." مشرکین کی جانب سے سؤال کئے جانے پر ایك قرینہ ہے_
5_ پیغمبر(ص) مشرکین کو عذاب دینے پر مامور نہیں اور نہ ہی آپ(ص) کو اس کا اختیار ہے_
و کذب به قومك ... قل لست علیکم بوکیل
چونکہ گذشتہ آیت اور اسی طرح صدر آیت میں عذاب کی بات ہورہی تھی جملہ "لست ..." اس سلسلے میں مشرکین کے وہم کی نفی کے لیے ہے یعنی پیغمبر(ص) کو عذاب کا اختیار حاصل نہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ پیغمبر(ص) کا فریضہ نہیں کہ آپ(ص) لوگوں کو ایمان لانے اور حق کو قبول کرنے پر واردار کریں_
و کذب بہ قومك و هو الحق قل لست علیکم بوکیل

آنحضرت(ص) :
آنحضرت کی ذمہ داری کی حدود 5،6; آنحضرت (ص) کی قوم1،2; آنحضرت کے اختیارات کی حدود5
خدا تعالی :
خدا کی تنبیہ کو جھٹلانے والے 2; خدا کے عذاب کو جھٹلانا 2
دین :
دین میں جبرو اکراہ کی نفی 6
عذاب :
عذاب کے بارے میں خبردار کیا جانا2;عذاب کے وعدے کا پورا ہونا 3; عذاب کے وعدے کے پورا ہونے کا مطالبہ 4

201
قرآن :
قرآن کو جھٹلانا 1;قرآن کی پیشین گوئي3; قرآن کی حقانیت 1; مکذبین قرآن 1
قریش :
قریش اور قرآن 1; قریش کا عذاب 3; قریش کا کفر 2;قریش کو خبردار کیا جانا 2; قریش کا مذاق اڑانا 4; قریش کے مطالبات 4
مشرکین :
مشرکین کا عذاب 5; مشرکین کا مذاق اڑانا 4; مشرکین کے مطالبات 4
مشرکین مکہ:
مشرکین مکہ کا عذاب 3

لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ .67
ہر خبر کے لئے ایك وقت مقرر ہے اور عنقریب تمھیں معلوم ہو جائے گا (67)
1_ ہر حادثہ اور واقعہ حتمی طور پر اپنے وقت پر اور خاص شرائط کے تحت وقوع پذیر ہوتاہے_
لکل نباء مستقر
"نبائ" مصدر ہے اور اس آیت میں بظاہر اسم مفعول یعنی "منبا بہ" کے معنی میں استعمال ہوا ہے_
2_ خداوند عالم کی جانب سے عذاب کے وعدے، اپنے وقت اور خاص شرائط کے تحت پورے ہوکر رہیں گے_
قل هو القادر ... لکل نباء مستقر
3_ عذاب، قانون و ضوابط کے مطابق اور معین شرائط کے ساتھ نازل ہوتاہے_
علی ان یبعث علیکم عذابا ... لکل نباء مستقر
4_ مشرکین مکہ جلد ہی عذاب الہی کے وعدوں کی حقانیت کو پالیں گے_
علی ان یبعث ... لکل نباء مستقر و سوف تعلمون
گذشتہ آیات میں مشرکین مکہ کو عذاب الہی کی تنبیہ کے بعد، گویا ان کی طرف سے ایك سوال کیا گیا ہے کہ کیوں عذاب کا وعدہ عملی صورت اختیار نہیں کرتا ؟ یہ آیت اس طرح جواب دے

202
رہی ہے کہ وقوع عذاب حتمی ہے لیکن مناسب وقت اور خاص شرائط سے مربوط ہے_
5_ دنیا میں کوئي بھی واقعہ، بطور اتفاق اور نظام علیت سے ہٹ کر واقع نہیں ہوتا_
لکل نباء مستقر
جملہ "لکل نبائ" موجبہ کلیہ کی صورت میں ایك قضیہ محصورہ کو بیان کررہاہے_ بنابراین کوئي بھی "مخبر عنہ" اسکی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کلیت سے خارج نہیں_
6_ تاریخی حوادث اور زمانے کے تحولات ہمیشہ قرآنی وعدوں کی حقانیت کی تائید کریں گے_
لکل نباء مستقر و سوف تعلمون
جملہء "سوف تعلمون" اس نکتے کی تصریح کررہاہے کہ مستقبل اور آیندہ، ہمیشہ قرآنی وعدوں کی حقانیت کو ظاہر کرتارہے گا_ چونکہ یہ جملہ ہمیشہ صادق (سچا) ہے_ پس ہر زمانے کے حوادث، حقانیت قرآن کی تائید کرتے رہیں گے_

آفرینش (خلقت):
آفرینش و خلقت میں علّیت 5
اتفاق:
اتفاق کی نفي5
تاریخ :
تاریخ کے فوائد 6
حوادث :
حوادث کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 5;حوادث کے وقوع کی شرائط 1
خدا تعالی :
خدا کے وعدوں کی حقانیت 6; خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کی شرائط 2
عذاب :
عذاب کا قانون کے مطابق ہونا 3; عذاب کے نزول کا سبب 3;عذاب کے وعدہ کی حقانیت 4;وعدہ عذاب 2
مشرکین مکہ: 4

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ .68

اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری نشانیوں کے بارے میں بے ربط بحث کررہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جاؤ یہاں تك کہ وہ دوسری بات میں مصروف ہو جائیں اور اگر شیطان غافل کردے تو یاد آنے کے بعد پھر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھنا (68)
1_مشرکین اور پیغمبر(ص) کے مخالفین، اپنی غلط باتوں کے ذریعے آیات قرآن اور دوسری آیات الہی میں مغالطہ پیدا کرنے کی کوشش میں تھے_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا
طبرسي "خوض" کے معنی کے بارے میں کہتے ہیں "الخوض التخلیط فی المفاوضة علی سبیل اللعب و العبث و ترك التفهم و التبیین" یعنی خوض، گفتگو اور باتوں کے دوران، بیہودہ گوئي و تمسخر کے لیے غیر متعلق بات لے آنا، اور فہم اور حقیقت کی وضاحت کو ترك کردینا_
2_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ (ص) آیات قرآن اور دوسري آیات الہی میں شبہہ پیدا کرنے اور مغالطہ ڈالنے والوں سے بحث و تکرار اور جنگ و جدال سے اجتناب کریں_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم
3_ مؤمنین کا فریضہ ہے کہ وہ دین اور آیات الہی کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے اور ناروا باتیں کرنے والے افراد سے بحث کرنے سے پرہیز کریں_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم
4_ دین کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے اور مجادلہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے والے یاوہ افراد جو حقیقت جاننا نہیں چاہتے، ان کے مقابلے میں بہترین رویہ، بے اعتنائي ہے_
الذین یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم
5_ قرآن کے بارے میں مغالطہ ڈال کر مجادلہ کرنے والے فراد سے بات چیت ترك کرنا، انھیں اس ناپسندیدہ فعل سے روکنے کا ایك طریقہ اور نہی از منکر کا ایك درجہ ہے_
یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره
6_ قرآن اور آیات الہی کے بارے میں مغالطہ ڈالنے افراد کو اس بیہوده گوئي سے ہٹاکر دوسری باتوں میں لگانا ضروری ہے_
الذین یخوضون ... فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره
7_ جو لوگ حقیقت نہیں جاننا چاہتے، ان سے بے فائدہ بحث و تکرار کرنے سے بچنے کی ضرورت_
الذین یخوضون ... فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره
8_ اگر مشرکین اور مخالفین دین کے بارے میں مغالطہ نہ ڈالیں تو ان سے بات چیت کرنے اور میل جول رکھنے میں کوئي مضائقہ نہیں_
فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره
بظاہر "حتی " حکم اعراض کے لیے غایت و انتہا ہے_
یعنی مشرکین سے اس وقت تك دور رہو یہاں تك کہ وہ آیات الہی میں غور فکر کرنے لگے ہیں_
9_ فرائض الہی کے سلسلے میں انسان کی فراموشی کا عامل شیطان ہے_
و اما ینسینك الشیطن
10_ مغالطہ ڈالنے والے اور فضول بحث کرنے والے افراد کی محفل میں نادانستہ طور پر اور فراموشی کے سبب بیٹھنا، گناہ نہیں_
اما ینسیك الشیطن فلا تقعد بعد الذکری
11_ پیغمبر(ص) پر فراموشی و نسیان کا عارض ہونا ممکن ہے_
و اما ینسینك الشیطان
12_ شیطان، انسان کی ذہنی سرگرمی و فعالیت پر اثر انداز ہونے کی طاقت رکھتاہے_
و اما ینسینك الشیطن
فراموشی ایك حالت ہے کہ جو انسان پر طاری ہوتی ہے_ یہاں یہ حالت و کیفیت پیدا کرنے کی نسبت شیطان کی طرف دی گی ہے، لہذا اسی سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیاہے_

13_ شیطان چاہتاہے کہ دین کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے افراد کی محفل میں بیٹھنے کی حرمت کا حکم فراموش کردیا جائے_
و اما ینسینك الشیطن
"ینسینك" کا نون اور "اما" میں "مائے" زائدہ کہ جو تاکید کےلیے ہیں، ظاہر کررہے ہیں کہ شیطان چاہتاہے کہ انسان کو اس قسم کے موارد میں فراموشی و نسیان میں مبتلا کردے_
14_ فراموشی فرائض الہی کے مکلّف کے بارے میں ایك قابل قبول عذر ہے_
و اما ینسینك الشیطن
15_ قرآن اور آیات الہی کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے ، فضول باتیں کرنے والے اور مجادلہ کرنےوالے افراد کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور میل جول رکھنا حرام ہے_
الذین یخوضون فی ای تنا ... فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمیناي
16_ صدر اسلام کے مسلمانوں کو فراموشی و نسیان کے خطرے کی وجہ سے، آیات الہی کے بار ے میں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي کرنے کا حکم دیا جانا_
و اما ینسینك الشیطن فلا تقعد بعد الذکری
17_ قرآن اور آیات الہی کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے افراد ظالم و ستم کار ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الذين يخوضون فی ای تنا ... مع القوم الظالمين
18_ عن رسول الله(ص) : من كان يؤمن بالله و اليوم الآخر فلا يجلس فی مجلس يسب فيه امام او يغتاب فيه مسلم ان الله يقول فی كتابه : و اذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا فاعرض عنهم ... (1)
آنحضرت(ص) سے منقول ہے کہ جو شخص اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان لاتاہے وہ اس مجلس میں ہرگز نہ بیٹھے جس میں امام کو (نعوذ باللہ) گالیاں دی جاتی ہوں یا کسی مسلمان کی غیبت کی جاتی ہو_ کیونکہ اللہ تعالی قرآن میں فرماتاہے "اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (بے فائدہ) بحث کرتے ہیں تو ان سے روگردانی کرو ..."
19_ عن ابی جعفر(ع) فی قول الله "و اذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا" قال : الكلام فی الله والجدال فی القرآن "فاعرض عنهم حتی يخوضوا فی حديث غيره" ... (2)
---

1) تفسير قمي، ج 1، ص 204، نور الثقلين ج/ 1 ص 726 ح 116_
2) تفسير عياشی ج/ 1 ص 362، حديث 3_ نور الثقلين ج/ 1 ص 725 ح 114_

206
امام باقر(ع) فرماتے ہیں : "يخوضون فی آياتنا" سے مراد خداوند عالم کے بارے میں گفتگو کرنا اور قرآن کے بارے میں مجادلہ (بحث و تکرار) کرنا ہے "پس ان لوگوں سے روگردانی اختیار کرو یہاں تك کہ وہ کسی اور بات میں بحث کرنے لگیں"
20_ عن امير المؤمنين(ع) ... فغرض علی السمع ان لا تصغی به الی المعاصي ... فقال عزوجل "واذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا فاعرض عنهم ..." (1)
امیر المؤمنین علی (ع) سے منقول ہے کہ ... خداوند متعال نے انسان کے کانوں پر فرض کردیا کہ ان سے گناہ کی بات نہ سنی جائے ... خداوند عزوجل کا ارشاد ہے : اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (بے فائدہ) بحث کرتے ہیں تو ان سے روگردانی کرو ..."

آنحضرت(ص) :
آنحضرت کی ذمہ داری 2، آنحضرت(ص) کی فراموشي11
آئمہ(ع) :
آئمہ(ع) کو گالیاں دینے والے سے روگردانی 18
تکلیف:
تکلیف کی فراموشی کا منشاء 9;تکلیف کے رفع کے عوامل 10،14
حق قبول نہ کرنے والے :
حق قبول نہ کرنے والے افراد سے رویّہ 7
دین :
دین کی پاسداری 2، 3، 4،5، 6، 8
ذہن :
ذہن پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12
روایت 18، 19، 20
شبہات :
آیات خدا میں شبہہ ڈالنا 1; شبہات سے مقابلہ کی روش 2; قرآن میں شبہہ ایجاد کرنا 1
شیطان :
شیطان کا کردار 9، 12، 13;شیطان کی کوشش 13
ظالمين : 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظلم :
موارد ظلم 17
عذر :
قابل قبول عذر 14
---

1) من لا يحضره الفقيہ ج/ 2 ص 382 ح/1 باب 227 نور الثقلين ج/1 ص 724 ح 118_

207
غيبت :
محفل غيبت میں حاضر ہونا 18
فراموشی :
فراموشی کے آثار 10، 14
گناہ :
گناہ کی بات سننے سے اجتناب 20
مجادلہ :
ذات الہی کے بارے میں مجادلہ کرنے والے 19 ; مجادلے سے اجتناب 2، 3، 5، 7
محرمات : 13، 15
مسلمان :
صدر اسلام کے مسلمانوں کی فراموشی 16
مشرکین :
مشرکین اور آیات خدا 1; مشرکین اور آیات قرآن 1; مشرکین کا شبہہ پیدا کرنا 1;مشرکین کا مغالط 1
مغالطہ :
آیات خدا میں مغالطہ ڈالنے والے 1;آیات خدا
میں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي 16; آیات خدا میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 2،3; آیات خدا میں مغالطہ پیدا کرنے کا ظلم 17; آیات خدا میں مغالطہ ڈالنے والوں کا مقابلہ 6،16; دین میں مغالطہ ڈالنے الوں سے بے اعتنائي4،5;
دین میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 3،8; دین میں مغالطہ ڈالنے والوں سے مقابلہ 4،5; قرآن میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 2،19; قرآن میں مغالطہ والوں سے مقابلہ 6
مؤمنین :
مؤمنین کی ذمہ داری 3
نہی از منکر :
نہی از منکر کے درجات و مراتب 5
ہم نشینی (میل جول) :
آیات خدا میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے میل جول 15; حرام میل جول 13، 15;دین میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے میل جول 13; قرآن میں مغالطہ ڈالنے والوں سے میل جول 15; مشرکین سے میل جول 8

208

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ .69

اور صاحبان تقوی پر ان کے حساب کی کوئي ذمہ داری نہیں ہے لیکن یہ ایك یاد دہانی ہے کہ شاید یہ لوگ بھی تقوی اختیار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کر لیں (69)
1_ جو لوگ، قرآن اور اسلام کے بارے میں بیہودہ گوئي کرنے والے افراد کی محفل میں اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرنے کے باوجود مجبوراً ان کی باتیں سنتے ہیں، ان پر کوئي گناہ نہیں_
و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شيء و لکن ذکری لعلھم یتقون
یہاں "یتقون" کا لغوی معنی مراد لیا گیا ہے_
2_ قرآن اور اسلام کے سلسلے میں بیہودہ گوئي کرنا، مذاق اڑانا اور مغالطہ پیدا کرنا ایك عظیم گناہ ہے_
فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین_ و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئ
آیات میں "خوض" (بے فائدہ بحث) کرنے والوں کو ظالم کہنا اور ان کے ساتھ مسلمانوں کے میل جول کی حرمت پر تاکید کرنا اور اسی طرح جملہ "من حسابھم" مجموعی طور پرآیات میں خوض (بے فائدہ بحث) کرنے کے گناہ کبیرہ ہونے کی نشاندہی کررہاہے_
3_ جو لوگ، قرآن اور اسلام کے بارے میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرتے ہیں اور اور دوسروں کو بھی (ان سے میل جول رکھنے سے) منع کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان پر کوئي گناہ نہیں_
و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شيء و لکن ذکری
یہاں "یتقون" کا لغوی معنی لیتے ہوئے اسکا متعلق خوض لیا گیا ہے اور"یذکرونھم" کے لیے "ذکری " کو مفعول مطلق فرض کیا گیا ہے_ یعنی "یتقون الخوض و لکن یذکرونھم ذکری "
4_ قرآن اور اسلام کے سلسلے میں مغالطہ پیدا کرنے والے افراد کا (یہ) مغالطہ اور مذاق جاری رہنے کے باوجود، ان سے اجتناب کرنے والے مؤمنین پر کوئي گناہ نہیں_

و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئ
ممکن ہے یہ آیت بعض مؤمنین کے اس سوال کا جواب دے رہی ہو کہ اگر ہم کفار کی مجلس میں نہ جائیں اور ان کے ساتھ میل جول کو حرام قرار دیں تو ان کے لیے مغالطے اور مذاق کا مزید موقع فراہم ہوتاہے ؟ اس آیت میں فرمایا گیا ہے آپ لوگ اجتناب کریں، ان کے کام کا گناہ، آپ کی جانب سرایت نہیں کرے گا_
5_ آیات الہی میں مغالطہ پیدا کرنے والے ، بیہودہ باتیں کرنے والے افراد سے اٹھنے بیٹھنے کی حرمت کا مقصد، انہیں اس ناپسندیدہ فعل سے روکنا ہے_
فلا تقعد بعد الذکری ...و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شيء و لکن ذکری لعلھم یتقون
6_ ان کفار اور مشرکین سے نشست و برخاست حرام نہیں کہ جو قرآن و اسلام کے بارے میں نہ تو کسی قسم کا مغالطہ پیدا کرتے اور نہ ہی مذاق اڑاتے ہیں_
و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئ
اس آیت میں"یتقون" کا فاعل، کفار اور "حسابھم" کی ضمیر کا مرجع، خوض (بے فائدہ بحث) کرنے والوں، کو فرض کیا گیا ہے_ یعنی "خوض" سے پرہیز کرنے والے کفار کا حساب"خوض" کرنے والوں کے حساب سے جدا ہے_ اور ان سے اٹھنے بیٹھنے میں کوئي حرج نہیں_
7_ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ غیر جانبدار کفار و مشرکین سے میل جول رکھتے ہوئے انہیں قرآن اور اسلام کے بارے میں مغالطہ کاری اور مذاق سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے خبردار کرتے رہیں_
و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شيء و لکن ذکری تعلھم یتقون
8_ قرآن اور اسلام کے تقدس کی حفاظت کرنا، دوسروں کو اس کے بارے میں مذاق اڑانے ، بیہودہ باتیں کرنے سے منع کرنا، سب مسلمانوں کا فریضہ ہے_
و ما علی الذین یتقون ...و لکن ذکری لعلھم یتقون
9_ قال ابوجعفر(ع) : لما نزلت "فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین،قال المسلمون: کیف نصنع ان کان کلما استھزء المشرکون بالقرآن قمنا و ترکنا ھم فلا ندخل اذا المسجد الحرام و لا نطوف بالبیت الحرام فانزل اللہ تعالی "و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئ" وا مرھم بتذکیرھم وتبصیرھم ما استطاعوا (1)
امام محمد باقر(ع) سے منقول ہے کہ جس وقت آیت "فلا تقعد بعد ..." نازل ہوئي اس وقت مسلمانوں نے عرض کی (یا رسول

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اللہ(ص)) ہم کیا
---

1) تفسیر تبیان ج4 ص167 ،نورالثقلین ج1، ص 728 ج 0126

210
کریں اگر مشرکوں کے قرآن سے مذاق اڑانے پر اٹھ جائیں تو نہ مسجد الحرام میں داخل ہوسکیں گے اور نہ بیت الحرام کا طواف کرسکیں گے اس وقت اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی "اور جو لوگ پرہیز کرتے ہیں ان پر ایسے لوگوں کے حساب کی کچھ ذمہ داری نہیں" اور اس میں مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ کفار کو نصیحت دیں اور اپنی استطاعت کے مطابق انہیں موعظہ کریں_

اسلام :
اسلام کا مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8;اسلام کا مذاق اڑانے کا گناہ 2 اسلام کی حفاظت 3; اسلام کے تقدس کی حفاظت 8
احکام :
فلسفہ احکام 5
دین :
دین کی حفاظت 5، 7، 8
روایت : 9
عذر :
قابل قبول عذر 1، 3
قرآن :
قرآن کے تقدس کی حفاظت 8; قرآن کے مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8; قرآن کے مذاق اڑانے کا گناہ 2
کفار :
کفار کو موعظہ 9
گناہ :
کبیرہ گناہ 2
مسلمان :
مسلمانوں کی ذمہ داری 7، 8
معاشرت :
احکام معاشرت 1، 3، 6 ;غیروں سے میل جول 6
مغالطہ :
آیات خدا میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 5; اسلام میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے روگردانی 3; اسلام میں مغالطہ پیدا کرنے کا گناہ 2; قرآن میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 4; قرآن میں مغالطہ پیدا کا گناہ 2
نہی از منکر :
نہی از منکر کی اہمیت 7، 8; نہی از منکر کے مراتب 5; نہی از منکر کے موارد 5، 9
ہم نشینی (میل جول) :
آیات خدا میں مغاطہ ڈالنے والوں سے میل جول 5; اسلام کا مذاق اڑانے والوں سے میل جول 1، 3، 4، 6; قرآن کا مذاق اڑانے والوں سے میل جول 6;قرآن میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے میل جول 1،3،4،6; کفار سے میل جول 6، 7; مشرکین سے میل جول 6، 7; میل جول رکھنے کا جواز 1، 3، 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

211

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لاَّ يُؤْخَذْ مِنْهَا أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ .70

اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جنھوں نے اپنے دیں کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور انھیں زندگانی دنیا نے دھوکہ میں مبتلا کردیا ہے اور ان کو یاد دہانی کراتے رہو کہ مبادا کوئي شخص اپنے کئے بنا پر ایسے عذاب میں مبتلا ہو جائے کہ اللہ کے علاوہ کوئي سفارش کرنے والا اور مدد کرنے والا نہ ہو اور سارے معاوضے اکٹھا بھی کردے تو اسے قبول نہ کیا جائے ، یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ان کے کر توت کی بناپر بلاؤں میں مبتلا کیا گیا ہے کہ اب ان کے لئے گرم پانی کا مشروب ہے اور ان کے کفر کی بنا پر دردناك عذاب ہے (70)

1_ بعض لوگوں نے دنیوی کھیل تماشے کو (ہي) اپنا دین بنا رکھا ہے_

و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهواً

2_ بعض لوگوں نے بے عقلی کی بنا پر دین خدا کو اپنے لیے بازیچہ اور کھیل تماشا بنایا ہوا ہے_

و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهواً

ہوسکتاہے "دینهم" سے مراد، آئین الہی ہو کہ جو ان لوگوں کے لیے نازل کیا گیا ہے_ لیکن انھوں نے اس سے تمسك کرنے کے بجائے اسے بازیچہ بنا رکھا ہے_

3_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ جن لوگوں نے کھیل کود کو اپنا

212

دین بنا رکھا ہے، ان سے بے اعتنائي کریں_

و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهوا

4_ دین الہی سے تمسك کرنا ایك فطری بات ہے اور فطرت انسان میں شامل ہے_

و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهواً

کفار کی جانب دین کی نسبت دینا یعنی "دینهم" اس بات کی حکایت کررہاہے کہ ان کے لیے ایك دین فرض کیا گیا ہے_ ایك احتمال کے مطابق، یہ دین ان کی ندائے فطرت ہے_ کہ جو انھیں توحید اور دین داری کی طرف دعوت دے رہی ہے_ یہی قول صاحب المیزان نے اختیار کیا ہے_

5_ اسلام اور قرآن میں مغالطہ پیدا کرنے والے اور خوض (بے فائدہ بحث) کرنے والے افراد اور اسے اپنے مذاق کا نشانہ بنانے والے لوگوں نے دین خدا کو اپنے لیے کھیل تماشا بنا رکھاہے_

الذین یخوضون فی ایتنا ... و یخوضوا فی حدیث غیره ... و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهوا

گذشتہ آیات کے قرینے سے "الذین ..." سے مراد وہی لوگ ہیں جو آیات میں خوض (بے فائدہ بحث و تکرار) کرتے ہیں_

6_ جن لوگوں نے دین خدا کو بازیچہ سمجھ رکھا ہے انھیں چھوڑ دینا اور ان سے بے اعتنائي کرنا، پیغمبر(ص) اور مؤمنین کا فریضہ ہے_

و ذر الذین اتخذوا دینهم لعبا و لهوا

7_ دنیوی زندگی فریب ساز اور خطرات سے پر ، لغزش کا مقام ہے _

و غرتهم الحی وة الدنیا

8_ دنیا سے محبت اور دل بستگی ہی دین کو بازیچہ سمجھنے اور اس کے بارے میں بیہودہ گوئي کرنے کا سبب بنتی ہے_

و ذر الذین اتخذوا دینهم ... و غرتهم الحی وة الدنیا

جملہ "غرتهم" کا عطف، مسبب پر سبب کا عطف ہے_ یعنی بعض لوگوں کے دین کو بازیچہ بنانے کا سبب ان کی دنیا سے محبت و دلبستگی ہے_

9_ جو لوگ دین کو بازیچہ بناتے ہیں، دنیا کے فریب اور دھوکے میں آنے والے اور اس سے محبت و دلبستگی رکھنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

والے ہیں_
و ذر الذین اتخذوا دینھم لعبا و لھوا و غرتھم الحی وۃ الدنیا
10_ دنیوی زندگی کے فریب و دھوکے اور اس کے پر کشش لغزشونکے مقابلے میں ہوشیار رہنے کی ضرورت_
و غرتھم الحیوۃ الدنیا
جملہ "غرتھم ..." کو بیان کرنے کا مقصد جو کہ انحراف کے سبب کے طور پر ذکر کیا گیا ہے، عام

213
لوگوں کو ہوشیار اور چوکنا کرنا ہے_
11_ لوگوں کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرنا، پیغمبر(ص) اور دینی مبلغین کے فرائض میں سے ہے_
و ذکر بہ ان تبسل نفس_
ہوسکتاہے "بہ" کی ضمیر کا مرجع قرآن ہو کہ جو مذکورہ آیات کے سیاق سے ظاہر ہے_ اصطلاح میں اسے مرجع حکمی کہتے ہیں_
12_ قرآن، لوگوں کو نصیحت کرنے والی کتاب ہے_
و ذکر بہ ان تبسل نفس
13_ انسان اپنے اعمال کے ذریعے اپنے آپ کو نیکی و ثواب سے محروم کرکے ہلاکت و تباہی میں ڈال دیتاہے_
ان تبسل نفس بما کسبت
"بسل" کا معنی "منع" اور "حبس" ہے اور اس کا نتیجہ ہلاکت و تباہی ہے_ لسان العرب میں ہے کہ "ابسلت فلانا اذا اسلمتہ للھلکۃ"
14_ انسانی اعمال کے نقصان دہ آثار کی طرف متوجہ کرانا، تربیت و تبلیغ کا ایك مؤثر طریقہ ہے_
و ذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت
ہوسکتاہے جملہ "ان تبسل" "ذکر" کے لیے مفعول لہ ہو_ اس صورت میں یہ معنی ہوگا_ "ذکر لان لا تبسل نفس بما کسبت"
15_ قرآن کی نصیحتوں پر عمل کرنے کا نتیجہ تباہی و ہلاکت سے بچنا ہے_
و ذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت
ہوسکتاہے کہ جملہ "ان تبسل" لام تعلیل اور حرف نفی کو تقدیر میں رکھتے ہوئے "ذکر" کے لیے مفعول لہ ہو_ بنابراین جملہ کا معنی اس طرح ہوجائے گا : لوگوں کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ وہ اپنے برے اعمال کے عواقب و نتائج میں گرفتار نہ ہوں_
16_ دین کو بازیچہ اور کھیل بنانا، نیکی و ثواب سے محرومیت اور تباہی کا باعث بنتاہے_
و ذر الذین اتخذوا دینھم لعبا و لھوا ... و ذکر بہ ان تبسل نفس
گذشتہ آیت میں دین سے کھیل کی بات ہورہی تھي_ اور (یہاں) جملہ "ذکر بہ ..." چوکنا کرنے اور ان کے اعمال کا نتیجہ بیان کرنے کے لیے ہے_
17_ خداوند عالم کے سوا، انسان کے لیے کوئي بھی مددگار اور شفاعت کرنے والا نہیں_
لیس لھا من دون اللہ ولی و لا شفیع
18_ جو لوگ اپنے ناپسندیدہ اور ناروا اعمال کے ذریعے اپنے آپ کو تباہ کرکے نیکی و خیر سے محروم کر چکے ہیں، مخلوقات میں ان کا کوئي بھی دوست، مددگار اور شفاعت کنندہ نہیں ہوگا_

214
ان تبسل نفس بما کسبت لیس من دون اللہ ولی و لا شفیع
19_ دین کو بازیچہ بنانے والوں سے، عذاب سے نجات کے بدلے کسی قسم کا فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا_
اتخذوا دینھم لعبا ... و ان تعدل کل عدل لا یؤخذ منھا
20_ دین کو کھیل و بازیچہ بنانے کا نتیجہ، عذاب میں مبتلا ہونا اور شفاعت سے محرومیت ہے_
الذین اتخذوا دینھم لعبا و لھوا ... اولئك الذین ا بسلوا بما کسبوا
21_ قیامت کا عذاب اور شفاعت سے محرومیت، انسانی اعمال کانتیجہ ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ليس لها من دون الله ... اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا
22_ دین کو کھیل و بازیچہ بنانے والوں کے لیے کھولتا ہوا گرم پانی اور قیامت کا دردناك عذاب آمادہ ہوگا_
اولئك الذين ابسلوا ... لهم شراب من حميم و عذاب اليم
23_ دین کو کھیل و بازیچہ بنانا کفر ہے اور اسے کھیل بنانے والے کافر ہیں_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون
24_ کفر پر ہمیشہ قائم رہنا قیامت کے دردناك عذاب میں گرفتار ہونے کا باعث بنتا ہے_
عذاب اليم بما كانوا يكفرون
25_ جو لوگ، دنیا کے کھیل تماشے کو اپنا دین قرار دیتے ہیں (وہي) کافر ہیں_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون
یہ اس بنا پرہے کہ جب "اتخذوا دينهم لعبا" کا معنی "اتخذوا اللعب دينا" ہو_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 3،6،11
انسان :
انسانی رجحانات 4
اجتماعی گروہ : 1، 2
بے پناہ لوگ: 18
بے پناہی :
بے پناہی کے علل و اسباب 18
215
بے دین لوگ :
بے دین لوگوں سے بے اعتنائي 3
تبلیغ :
روش تبلیغ 14
تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 14
جزا:
جزا سے محرومیت کے اسباب
جہنم :
جہنم کا گرم پانی 22; جہنم میں پینے والی اشیاء 22
خدا تعالی :
شفاعت خدا 17; مختصات خدا 17
خیر (بھلائي):
خیر و بھلائي سے محرومیت کے عوامل 13، 16، 18
دنیا :
دنیا کا پر فریب ہونا 7، 9، 10
دنیا پرست لوگ : 9
دنیا پرستی :
دنیا پرستی کے آثار 8، 9
دین :
دین سے کھیلنا 2،5،6،9،23; دین سے کھیل کے آثار 16 ;دین سے کھیلنے کی سزا 3 ، 19 ، 20 ، 22; دین سے کھیلنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے عوامل 8; دین کا فطری ہونا 4; دین کا مذاق اڑانا 5 ; دین کا مذاق اڑانے کے اسباب 8; دین کا مذاق اڑانے والوں سے بے اعتنائي6; دین کی حفاظت 3،6; دین میں مغالط ڈالنے والے 5
دینداری :
دینداری کا سرچشمہ4
دین سازی :
کھیل کو دین بنانا 1،25، 25; لوگوں کا دین بنانا 1
سرگرمی :
دنیوی سرگرمی 1، 2، 5
شفاعت :
شفاعت سے محروم لوگ 18;شفاعت سے محرومیت کے عوامل 2، 21;
عذاب :
اخروی عذاب کے موجبات 21، 24; عذاب سے نجات کے موانع 19;عذاب کے مراتب 22;گرم پانی کا عذاب 22; موجبات عذاب 20
عمل :
آثار عمل 13، 14; ناپسندیدہ عمل کی سزا 21; ناپسندیدہ عمل کے آثار18

216
قرآن :
قرآن کا کردار 11، 12، 15;قرآن کا مذاق اڑانا5
کفار : 23، 25
کفر :
کفر پر قائم رہنے کے آثار 24; کفر کے عوامل23، 25; موارد کفر 23
لغزش :
لغزش کے عوامل 7، 10
لہو و لعب : 1، 2، 5
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 11
مغالطہ :
قرآن اور دین میں مغالطہ پیدا کرنے والے 5
مومنین :
مؤمنین کی ذمہ داري6
نہی از منکر :
نہی از منکر کے مراتب 3، 6
ہلاکت :
ہلاکت سے بچنے کے عوامل 15; موجبات ہلاکت13، 16، 18
ہوشیار رہنا :
ہوشیار رہنے کی اہمیت، 10

217

قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ .71

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ ہم خدا کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان اور اس طرح اللہ کے ہدایت دنیے کے بعد الٹے پاؤں پلٹ جائیں جس طرح کہ کسی شخص کو شیطان نے روئے زمین پر بعکا دیا ہو اور وہ حیران و سرگردان مارا مارا پھر رہا ہو اور اس کے کچھ اصحاب اسے ہدایت کی طرف پکار رعے ہوں کہ ادھر آجاؤ _____ آپ کہہ دیجئے کہ ہدایت صرف اللہ کے ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کی بارگاہ میں سراپا تسلیم رہیں (71)

1_ بے ہودہ اور فضول خداؤں کی پرستش میں بنی آدم کیلئے کسی قسم کا فائدہ نہیں_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا

2_ بیہودہ خداؤں کی پرستش نہ کرنے میں کوئي نقصان اور ضرر نہیں_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا
یضرنا
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ صدر آیہ کے قرینے کے مطابق جملہ شرطیہ "ان دعونا ھم" جملہ "لا ینفعنا" کے بعد اور "ان ترکنا دعوتھم" "لا یضرنا" کے بعد، مد نظر رکھا گیا ہے_

3_ بتوں کی پرستش نہ کرنے کی عاقلانہ دلیل ، ان کا نفع

و نقصان پہچانے سے عاجز ہوناہے_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

4_ فقط وہی معبود پرستش اور عبادت کے لائق ہے جو انسان کو نفع و ضرر پہنچانے کا اختیار رکھتاہو_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

5_ خداوند یکتا اور بنی آدم کو نفع نقصان پہنچانے پر قادر (پروردگار) ہی عبادت و پرستش کے لائق ہے_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

6_ توحید او معارف الہی کی تبلیغ کے لیے، قرآن کا انسان کی سود طلب اور ضرر سے گریزاں حس سے فائدہ اٹھانا_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

7_ قرآنی تبلیغ کے طریقوں میں سے ایك طریقہ سوال کے ذریعے ضمیر کو قضاوت پر واردار کرنا ہے_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا

8_ تبلیغ دین کی ایك روش، منفعت پسندی کی فطری خواہش سے مثبت اور تعمیری فائدہ اٹھانا ہے_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

9_ ظہور اسلام کے دوران، جزیرۃ العرب کے لوگوں میں بت پرستی اور شرك کاعام رواج ہونا_
قل اندعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا

10_ صدر اسلام کے مشرکین اپنے پروپیگنڈے کے ذریعے، مسلمانوں کو شرك اور بت پرستی کی جانب پلٹانے میں کوشاں تھے_
قل اندعوا من دون اللہ ... و نرد علی اعقابنا

11_ توحید کے بعد شرك کی طرف رجحان_ (ارتداد) ایك رجعت پرستانہ (دقیانوسي) اور (انساني) کمال کے خلاف حرکت ہے_
اندعوا من دون اللہ ... و نرد علی اعقابنا بعد اذ ھدی نا اللہ
جملہ "نرد علي ..." کا معنی فقط ماضی کی طرف پلٹنا ہی نہیں ہے بلکہ جہالت کی جانب رجوع کرنے اور فکری پسماندگی کی حکایت بھی کررہاہے_

12_ توحید کمال تك پہنچانے والا عقیدہ ہے کہ موحدین ہدایت الہی کے ذریعے جس تك رسائي حاصل کرتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اندعوا من دون الله ... و نرد علی اعقابنا بعد اذ ھدی نا الله
13_ شرك کی جانب پلٹنے والا شخص (مرتد) اس سرگردان دیوانے کی مانند ہے کہ جس کی عقل شیاطین (جنات) نے زائل کر رکھی ہے_
اندعوا من دون الله ... و نرد ... کالذی استھوتہ الشی طین
"استھوتہ الشیاطین" یعنی شیاطین نے اس کی عقل و فکر کو ختم کرڈالا ہو_ اسی طرح جملہ "استھوتہ الشیاطین" اس شخص کے بارے میں بھی استعمال ہوتاہے کہ جس کی (عقل کو) جنات نے زائل کردیا ہو (لسان العرب)
14_ مرتد اس شخص کی مانند زمین پر بے مقصد و سرگردان پھرتاہے کہ جس پر جنات کا سایہ ہوگیا ہو_
و نرد علی اعقابنا ... کالذی استھوتہ الشی طین فی الارض حیران
15_ مرتد، اندرونی کشمکش اور تحیر میں مبتلا ہوتاہے اور اسے کسی بھی وقت چین و آرام نہیں ملتا_
کالذین استھوتہ الشیطن ... حیران لہ اصحب یدعونہ
16_ شرك اور ارتداد، حیرت و سرگردانی کا باعث بنتے ہیں _
و نرد علي ... کالذی استھوتہ الشیطین فی الارض حیران
17_ عقیدہ توحید، حیرت و سرگردانی سے نجات پانے کی راہ ہموار کرتاہے اور زندگی کا رخ ایك ہدف اور معنویت کی جانب موڑ دیتاہے_
کالذی استھوتہ الشیطن فی الارض حیران
چونکہ مرتد اور مشرك لوگوں کو دیوانگی اور حیرت و سرگردانی میں مبتلا شخص سے تشبیہ دی گئي ہے_ طبعاً شرك کا نقطہ مقابل (توحید) اس کے متضاد اثرات کا حامل ہوگا_
18_ مشرکین، حیران و پریشان مرتدین کو شرك کی طرف دعوت دیتے ہیں اور اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں_
لہ اصحب یدعونہ الی الھدی ائتنا
ایك احتمال کے مطابق "اصحب" سے مراد وہ مشرکین اور منحرفین ہیں جو مرتد افراد کی تشویق کرتے ہیں اور انھیں اپنی جانب بلاتے ہیں اور اپنے آپ کو ہدایت یافتہ تصور کرتے ہیں_
19_ مرتد، بیابانوں اور صحراؤں میں سرگرداں شخص کی مانند ہے کہ جسے شیاطین گمراہی کی جانب بلاتے ہیں اور کچھ لوگ اسے راہ ہدایت کی جانب دعوت دیتے ہیں_
کالذی استھوتہ الشی طین فی الارض حیران لہ اصحب یدعونہ الی الھدی ائتنا
"فی الارض" استھوی سے متعلق ہے، اور

"استھوی فی الارض" کا معنی ہوسکتاہے یہ ہو کہ "اس کی عقل کو بیابان و صحرا میں اس سے لے لیا جائے" اور "اصحاب یدعونہ" میں "اصحاب" سے مراد ممکن ہے مشرکین ہوں یا موحدین_ مندرجہ بالا مفہوم میں دوسرا احتمال اخذ کیا گیا ہے_
20_ واقعی ہدایت، فقط خدا کی طرف سے ملنے والی ہدایت ہے_
قل انی ھدی الله ھو الھدی
21_ توحید اور یکتا پرستی ایك الہی ہدایت ہے_
قل ان ھدی الله ھو الھدی
چونکہ جملہ "ان ھدی الله" جملہ "لہ اصحاب یدعونہ" کے مقابلے میں لایا گیا ہے اور آیت کا محور بحث بھی توحید ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ جملہ ان "ھدی الله" میں ہدایت سے مراد توحید اور یکتاپرستی ہے_
22_ پیغمبر(ص) کو کفار کی پروپینگنڈا مہم کا مناسب مقابلہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے_
قل اندعوا ... قل ان ھدی الله ھو الھدي
"قل" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے_آیت میں اس کا تکرار کفار کی جانب سے پھیلائے گئے افکار اور نظریات کے مدمقابل ان مفاہیم کی اہمیت بتانے کیلئے ہے_
23_ انسان کا فریضہ ہے کہ وہ پروردگار عالم کے سامنے تسلیم خم رہے_
و امرنا لنسلم لرب العالمین
چنانچہ بعض علمائے ادب (مثل کسائي اور فرائ) کے بقول، مادہ"امر" کے بعد لام، بمعنی "ان" حرف مصدری ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بنابراین فعل "نسلم" تاویل مصدر ہوتے ہوئے "امرنا" کے لیے مفعول دوم شمار کیا جائے گا_
24_ خداوند عالم تمام جہانوں کا پالنے والا ہے_
لرب العالمین
25_ خداوندعالم کے سامنے تسلیم ہونا، گویا کائنا ت کے رشد و کمال کی آغوش میں آنا ہے_
و امرنا لنسلم لرب العلمین
26_ توحید اور اس پر اعتقاد سے مراد پروردگار عالم کے سامنے تسلیم ہونا ہے_
و امرنا لنسلم لرب العلمین
جملہ "لنسلم" "امرنا" کے لیے مفعول لاجلہ ہے اور آیت کے گذشتہ حصوں کے قرینے سے "التوحید" اس کا مفعول دوم ہے_لہذا آیت کا معنی یہ ہوگا کہ ہمیں توحید کا حکم دیا گیا ہے تا کہ پروردگار عالم کے سامنے تسلیم ہوجائیں_

آنحضرت(ص) :
221
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 22
ارتداد :
ارتداد کے آثار 11، 13، 16 عوامل ارتداد 10
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 10
انسان :
انسان کا منفعت طلب ہونا 6، 8;غرائزانسان 6، 8; وظیفہ انسان 23
بت :
بتوں کا عجز 3
بت پرستی :
بت پرستی کا بے منطق ہونا 3; بت پرستی کی تبلیغ 10; بعثت کے دوران بت پرستی 9
پروپینگنڈا مہم :
پروپیگنڈا مہم کے خلاف جنگ 22
تبلیغ :
روش تبلیغ 6، 7، 8
تحیّر (تعجب) :
تحیّر سے نجات کے اسباب 17;سبب تحیر 16
تسلیم :
خدا کے سامنے تسلیم ہونا 23 26;خدا کے سامنے تسلیم ہونے کے آثار 25
تشبیہات :
جن زدہ شخص سے تشبیہ 14; سرگردان شخص سے تشبیہ 19; مجنون و دیوانے سے تشبیہ 13
تعلیم :
تعلیم کے دوران سؤالات 7
توحید :
آثار توحید 17، 26; اہمیت توحید 12; توحید عبادی 5، 21; توحید کی طرف ہدایت 12
جنات :
جنات کا کردار 13
حقیقی معبود:
حقیقی معبود کا ضرر پہچانا 4;حقیقی معبود کا معیار 4; حقیقی معبود کا نفع پہنچاسکنا4;حقیقی معبود کی قدرت 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
افعال خدا 24; قدرت خدا 5; مختصات خدا 5; ہدایت خدا 12، 20، 21
خلقت:
خلقت کا رشد 52 ; خلقت کا کمال 52
رجحانات :
شرك کی جانب میلان 11

222
رجعت پسندی :
رجعت پسندانہ حرکات 11
رشد :
اسباب رشد 25; منشائے رشد 24; موانع رشد 11
زیان (خسارہ) :
منشائے زیان و ضرر 5
سرگردانی :
بیابان میں سرگردانی 19
سکون و قرار :
سکون و قرار سے فاقد افراد 15
شرك :
بعث کے دوران شرك کا رواج 9; شرك کی تبلیغ 10; شرك کی طرف دعوت 18;شرك کے آثار 16
شیاطین :
شیاطین کا کردار 13، 19;شیاطین کا گمراہ کرنا 19
ضمیر :
ضمیر کا فیصلہ 7
عبادت :
بے نتیجہ عبادت 1
عقل :
عقل زائل ہونے کے علل و اسباب 13
قرآن :
تشبیہات قرآن 13، 14، 19; خصوصیت قرآن 6
کفار :
کفار کے خلاف جنگ 22
مرتد :
مرتدکا جن زدہ ہونا 14; مرتد کا حیران و پریشان ہونا 14، 15، 18; مرتد کا دیوانہ پن 13; مرتد کو دعوت دینا 19; مرتد کی پریشانی 15; مرتد کی سرگردانی 13، 19
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین اور مسلمان 10 ;صدر اسلام کے مشرکین کا پروپیگنڈا 10 ;مشرکین کی دعوت 18; مشرکین کے افکار 18
منفعت :
منفعت کا منشا5
موجودات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

موجودات کا پالنے والا 24
موحدین :
موحدین کی ہدایت 12
ہدایت :
سچی و حقیقی ہدایت 20;ہدایت کی دعوت 19

223

وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ .72

اور دیکھو نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو کہ وہی وہ ہے جس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے (72)
1_ نماز قائم کرنے کے فرمان کے سامنے بنی آدم کو سر جھکانا چاہیئے_
و امرنا نسلم لرب العلمین_ و ان اقیموا الصلوة
2_ نماز کو عبادات میں ایك خاص مقام اور اہمیت حاصل ہے_
و امرنا نسلم ... و ان اقیموا الصلوة و اتقوه
آیات کے اس سلسلے میں عبادات سے فقط نماز کی یاد دہانی کرانا اس کے خصوصی مقام کو ظاہر کرتاہے_
3_ نماز قائم کرنا اور تقوی اختیار کرنا، پروردگار کے سامنے تسلیم ہونے کی علامت ہے_
و امرنا نسلم لرب العالمین و ان اقیموا الصلوة واتقوه
چونکہ گذشتہ آیت میں مذکور "تسلیم" ا یك
اندرونی حالت اور نفسانی تمکین ہے اس کے بعد اقامہ نماز اور تقوی کا حکم ہو سکتاہے اس اندرونی کیفیت کے عملی جلوے کی جانب اشارہ ہو_
4_ پروردگار کے سامنے تسلیم ہونا اور نماز قائم کرنا اور اس کی طرف توجہ کرنا، ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_
ان ھدی اللہ ھو الھدی و امرنا لنسلم ... و ان اقیموا الصلوة واتقوه
5_ تاریخ کی وسعتوں میں قیامت تك آنے والے انسان فقط خدا کی بارگاہ میں جائیں گے_
و ھو الذی الیہ تحشرون
6_ فقط خداوند متعال کی جانب انسان کے محشور ہونے پر ایمان و یقین اسے خدا کے سامنے تسلیم ہونے اور اس کی جانب توجہ کرنے پر وادار کرتاہے_
و امرنا لنسلم لرب ... و اتقوه و ھو الذی الیہ تحشرون

224

7_ قیامت، تمام بنی آدم کے خداوند کی بارگاہ میں اکٹھا ہونے کا دن ہے_
و ھو الذی الیہ تحشرون
8_ انسان کے لیے، سوائے خداوندمتعال کے اور کوئي پناہ گاہ نہیں_
وھو الذی الیہ تحشرون

ابھارنا :
ابھارنے کے عوامل 6
انسان :
انسان کا انجام 5;انسان کی پناہ گاہ 8; انسان کی ذمہ داری 1گانسانوں کا اخروی حشر 7،6; انسانوں کا دنیوی حشر 5
ایمان :
ایمان کے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تسلیم :
خدا کے آگے تسلیم ہونے کی علائم 3;خدا کے آگے تسلیم ہونے کے آثار 4; خدا کے آگے تسلیم ہونے کے عوامل 6
تقوی :
آثار تقوی 3، 4; عوامل تقوی 6
خدا تعالی :
مختصات خدا 8
خدا کی جانب پلٹنا: 5، 6
قیامت :
قیامت کے دن اجتماع 7; قیامت کی خصوصیت 7
نماز :
نماز کے آثار3; فضیلت نماز 2; نماز قائم کرنے کی اہمیت 1;نماز قائم کرنے کے آثار 4; نماز کی اہمیت 2; وجوب نماز 1
واجبات : 1
ہدایت :
ہدایت کی نشانیاں 4

225

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّوَرِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ .73

وہی وہ ہے جس نے آسمان و زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور وہ جب بھی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے اس کا قول برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن سارا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہوگا وہ غائب اور حاضر سب کا جاننے والا صاحب حکمت اور ہر شے سے باخبر ہے(73)
1_ آسمانوں اور زمین کا خالق فقط خالق یکتا ہے_
و هو الذی خلق السموات والارض
2_ آسمان اور زمین کی خلقت ایك ہدف کے تحت اور انتہائي پائیداری کے ساتھ کی گئي ہے_
و هو الذی خلق السموت وا لارض بالحق
"حق" کا استعمال بہت سے معانی میں ہوتاہے ان میں سے ایك یہ کہ جملہ "خلق السموات" کے ساتھ ہونے سے، (حق کا) معنی ، خلقت و آفرینش کا حکیمانہ و با مقصد ہونا ہے_ راغب نے بھی "مفردات" میں "حق" کے لئے اسی معنی کی تصریح کی ہے_
3_ خداوندمتعال نے اس عالم میں متعدد آسمان خلق کیے ہیں_
خلق السموات والارض
4_ بنی آدم کا خداوند کی جانب محشور ہونا، خلقت و آفرینش کی حقانیت اور اس کے لغو و فضول نہ ہونے کی ایك علامت ہے_
و هو الذی الیہ تحشرون_ و هو الذی خلق السموات والارض بالحق
5_ خداوند عالم جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرے، اس کا وجود میں آنا قطعی اور ناقابل تخلف ہے_
و یوم یقول کن فیکون
6_ ارادہ خدا اور چیز کے ظاہر ہونے اور وجود میں آنے

226

کے درمیان کوئي فاصلہ نہیں ہوتا_
و یوم یقول کن فیکون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"فائ" اس جگہ استعمال ہوتاہے کہ جب معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب بغیر فاصلے کے ہو_ بنابرایں "کن" اور "یکون" کے درمیان کہ جو "فائ" کے ذریعے ایك دوسرے پر عطف ہیں کسی قسم کا فاصلہ نہیں_

7_ ہر چیز کو وجود میں لانے کے لیے خدا کا فرمان حق کی بنیادوں پر استوار اور فضولیات سے پاك ہوتاہے_

و یوم یقول کن فیکون قولہ الحق

ہوسکتاہے، جملہ "قولہ الحق" مبتدا اور خبر اور "یوم" جملہ "قولہ الحق" کے لیے ظرف مقدم ہو_ اس طرح جملے کا مطلب یہ ہوگا : جس وقت وہ کسی چیز کے ایجاد ہونے کا فرمان جاری کرتاہے تو اس کا کلام حق پر مبنی ہوتاہے_

8_ خداوند (اپنے) ایك فرمان کے ذریعے قیامت کو برپا کردے گا_

و ھو الذی خلق السموات ... و یوم یقول کن فیکون

ہوسکتا "یوم" "السماوات" پر عطف ہو_ لہذا جملہ اس طرح ہوجائے گا "خلق السماوات و خلق یوم" البتہ "یوم" سے مراد (بعد کے جملات کے قرینے سے) قیامت کا دن ہے_

9_ قیامت کو ایجاد کرنے کے بارے میں خداوند کا فرمان، فضولیات سے پاك اور حق پر مبنی ہے_

و یوم یقول کن فیکون قولہ الحق

10_ جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن، خداوند متعال کی علی الاطلاق مالکیت اور حاکمیت ظاہر ہوجائے گي_

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

"لہ الملك" سے صور پھونکنے جانے کے دن خداوندعالم کی مطلق مالکیت ظاہر ہوتی ہے_ چونکہ یہ مالکیت اب بھی موجود ہے_ بنابرایں حصر کا مطلب یہ ہے کہ اس دن اس مالکیت کا ظہور اس طرح ہوگا کہ کسی کے لیے انکار کرنے کی گنجائشے باقی نہیں رہے گي_

11_ جس دن پھونکا جائے گا اس دن ہر قسم کی اعتباری مالکیت و حاکمیت ختم ہوجائے گي_

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

12_ صور پھونکا جانا، عالم خلقت کا ایك اہم موڑ اور اس میں ایك بنیادی تحول کی حیثیت رکھتاہے

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن خدا کی مطلق مالکیت کا بیان اس کے باوجود کہ خدا کی مالکیت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ایك اہم تحول و تبدیلی کی نشاندہی کرتاہے_ کہ جو "نفخ صور" کے وقت وقوع پذیر ہوگي_

13_ خداوند عالم غیب و شہود سے آگاہ ہے_

عالم الغیب و شہادة

14_ قیامت کے دن خداوند کی حاکمیت مطلقہ کا ظہور اور انسانوں کے محشور ہونے کی اساس عالم غیب و شہود سے خداوند عالم کی آگاہی ہے_

الیہ تحشرون ... یوم ینفخ فی الصور علم الغیب والشہدة

گذشتہ آیت کے آخری جملے میں بنی آدم کے محشور ہونے کی بات ہورہی تھی اور اس آیت میں نفخ صور اور قیامت کے ظہور کا ذکر ہورہا ہے_ اس کے بعد جملہ "عالم الغیب والشہادة" لایا گیا ہے گویا یہ جملہ ان لوگوں کیلئے جواب ہے کہ جو انسانی اجساد کے فرسودہ اور ختم ہوجانے کے بعد دوسری دفعہ محشور ہونے کو ایك ناممکن بات سمجھتے ہیں_

15_ فقط خدا حکیم و خبیر ہے_

و ھو الحکیم الخبیر

16_ فقط خداوندمتعال ہی ہے کہ جس کے افعال میں مکمل استحکام ہونے کے علاوہ اشیاء کے بارے میں مکمل دقیق اطلاعات بھی پائي جاتی ہیں_

و ھؤ الحکیم الخبیر

ہوسکتاہے "حکیم" "مفعل" کے معنی میں "فعیل" کا ہم وزن ہو اس صورت میں اس کا مطلب : "امور اور اشیاء کو استحکام و پائیداری عطا کرنے والا ہے (لسان العرب)

17_ خداوندعالم حوادث اور اعمال سے مکمل آگاہی رکھنے والا حاکم ہے_

علم الغیب وا لشہدة و ھو الحکیم الخبیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"حکیم" کے معانی میں سے ایك حاکم و قاضی ہے (لسان العرب بنقل از ا بن اثیر)_
18_ عن ابی عبدالله(ع) فی قوله عزوجل : "عالم الغیب و الشهادة" فقال : الغیب ما لم یکن و الشهادة ما قد کا ن (1)
امام صادق(ع) سے "عالم الغیب و الشهادة" کے بارے میں منقول ہے کہ :"غیب" وہ ہے کہ جو ابھی وجود میں نہیں آیا : اور "شهادة" سے مراد وہ ہے کہ جو وجود میں آچکاہے_

آسمان :
آسمان کا خالق 1;آسمانوں کا متعدد ہونا 3; آسمانوں کی خلقت 3 ;آسمانوں کی خلقت کا با مقصد ہونا 2;آسمانوں کی خلقت میں استحکام 2
آفرینش (خلقت) :
آفرینش کے تحولات 12; حقانیت آفرینش کی علائم 4
---

1) معانی الاخبار ص 146 ح 1 تفسیر برہان ج 1 ص 530 ح 1_

اسما و صفات :
حکیم 15; خبیر 15
انسان :
انسانوں کا اخروی حشر 4، 14
خدا تعالی :
خدا کا ارادہ پورا ہونا 6; خدا کا ارادہ حتمی پورا ہونا 5; خدا کا علم 13، 14، 17 ;خدا کا علم غیب 13،14;خدا کی اخروی حاکمیت 14; خدا کی اخروی مالکیت 10، 14 ; خدا کی حاکمیت 10 ،17; خدا کی خالقیت 3; خدا کی قضاوت 17; خداکے افعال 6;
خدا کے افعال میں استحکام 16; خدا کے اوامر 8 ; خدا کے اوامر کی حقانیت 9،7; خدا کے ساتھ مختص 1،10،15،16
خدا کی جانب بازگشت : 4
روایت : 18
زمین :
خالق زمین 1; خلقت زمین کا با مقصد ہونا 2; خلقت زمین میں استحکام 2
شهود :
شهود سے مراد 18
غیبت :
غیب سے مراد 18
قیامت :
قیامت برپا ہونے کے آثار 10، 11; قیامت کا برپا ہونا 8;قیامت کے برپا ہونے کی حقانیت 9; قیامت کے دن حقائق کا ظہور 10، 11; قیامت کے دن کی حاکمیت 11; قیامت کے دن کی مالکیت 11; قیامت کے دن نفخ صور 10، 11
موجودات :
پیدائشے موجودات کی حقانیت 7; موجودات کی پیدائشے کی کیفیت 5
نفخ صور :
نفخ صور کے آثار 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

229

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ .74

اور اس وقت کو یاد کر و جب ابراہیم نے اپنے مربی باپ آزر سے کہا کہ کیا تو ان بتوں کو خدا بنائے ہو ئے ہے _ میں تو تجے اور تیری قوم کو کھلی ہوئي گمراہی میں دیکھ رہا ہوں (74)

1_ ابراہیم(ع) کے باپ آزر اور اسکی قوم کے لوگ بت پرست اور گمراہ تھے_

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما

2_ ابراہیم(ع) مکہ کے لوگوں میں قابل احترام اور ایك جانی پہچانی شخصیت تھے_

و اذقال ابراہیم لابیہ ازر

جیسا کہ فخر رازی اور آلوسی جیسے مفسرین نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم(ع) مشرکین مکہ کے نزدك قابل احترام اور جانے پہچانے شخص تھے لہذا خداوندعالم نے آپ(ع) کی زبان سے مشرکین کے توہمات کو باطل قرار دیا ہے_

3_ آزر، ابراہیم(ع) کے صلبی باپ نہیں تھے_

اذ قال ابراھیم لابیہ ازر

اس آیت کی مانند دوسری آیت میں (بھي)

قرآن کی روش یہ نہیں تھی کہ وہ افراد و اشخاص کا نام ذکر کرے_ لہذا عطف بیان کی صورت میں آزر کے نام کی تصریح اس لیے (بھي) ہوسکتی ہے کہ "اب" کی وضاحت کی جائے کہ ابراہیم(ع) کے حقیقی باپ نہیں تھے_ بلکہ ان کے چچا یا منہ بولے باپ تھے_

4_ آزر، اپنی قوم کا ایك جانا، پہچانا شخص تھا_

و اذ قال ابراھیم لابیہ ازر ... انی اری ك و قومك

"قوم" کو آزر سے منسوب کرنا بتاتاہے کہ لوگوں کے درمیان اسے اہم مقام حاصل تھا_

5_ آرزو اور اسکی قوم متعدد بتوں کی پرستش کرتے تھے_

اتتخذ اصناما الھة انی ارك و قومك

6_ حضرت ابراہیم (ع) کا دلیل اور اعتراض کے ذریعے

230

آزر کو بت پرستی سے روکنے کی کوشش کرنا_

و اذا قال ابراھیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما الھة

7_ پیغمبر(ص) کے مشرك رشتہ داروں کی توقع تھی کہ شاید پیغمبر(ص) رشتہ داری کی وجہ سے انھیں توحید کی دعوت نہ دیں

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر ...

پیغبر(ص) کوابراہیم(ع) کی آزر کے ساتھ گفتگو کی یاد دہانی کرانے کا حکم دیا جانا شاید اس وجہ سے ہوکہ ہوسکتاہے کہ پیغمبر(ص) کے عزیز و ا قارب میں یہ امید پائي جاتی ہو کہ پیغمبر(ص) انھیں توحید کی دعوت دینے سے رك جائیں_

8_ رشتہ داری اور اجتماعی تعلقات کو الحاد کی مخالفت کرنے اور تبلیغ دین کرنے میں مانع نہیں ہونا چاہیئے_

و اذ قال ابراھیم لابیہ ازر ... و قومك

حضرت ابراہیم(ع) کی اپنے رشتہ داروں سے گفتگو کی یاد دلانے کا مقصد شاید اس بات کی طرف متوجہ کرانے کے لیے ہو کہ عقائد سے متعلق بنیادی مسائل میں رشتہ داری کے تعلقات کا لحاظ نہ رکھنا ایك ضروری امر ہے

(9) اپنے رشتہ داروں، بزرگوں اور سربراہ افراد کے درمیان (دین کي) تبلیغ کو اولیّت حاصل ہے_

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر

"ازر" ابراہیم(ع) کے رشتہ داروں میں سے ہونے کے علاوہ "قومك" کی تصریح کے مطابق اپنی قوم کے بزرگوں اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رؤسا میں بھی شمار ہوتا تھا_ چونکہ ابراہیم کی دعوت کا آغاز اسی نقطے سے ہوتاہے لہذا اسے تبلیغ کا معیار اور نمونہ بنا سکتے ہیں_
10_ انبیا(ع) کے طور طریقے اوردلیل و برہان پیش کرنا روش و سبق سیکھنے کا بہترین منبع ہیں_
و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر
"اذ" ظرف زمان اور فعل "اذکر" سے متعلق ہے_ یعنی "اذکراذ قال" یاد دلانے کا حکم اور روش اور طریقے کا بیان اس لیے ہے کہ مخاطب ان واقعا ت سے لازمی سبق حاصل کر سکے_
11_ توحید کی تبلیغ کرنے اور شرك آلود عقائد کے خلاف جنگ کرنے میں انسان کو قاطع اور واضح ہونا چاہیئے_
اتتخذ اصناما الهة انّی اری ك و قومك
12_ بت پرستی ایك واضح گمراہی ہے_
انی اری ك و قومك فی ضلل مبین

آزر :
آذر کی اجتماعی حیثیت 4; آزر کی بت پرستی 1، 5، 6; آذر کی شخصیت 4; آذر کی گمراہی 1

ابراہیم(ع) :
ابراہیم (ع) اور آزر 6; ابراہیم (ع) کا دلیل لانا 6; ابراہیم کا سوتیلا باپ 3; ابراہیم (ع) کا قصہ2، 3، 6;ابراہیم کی اجتماعی حیثیت 2;ابراہیم کی شہرت 2; ابراہیم (ع) کے باپ1، 3، 13
انبیائ(ع) :
اجتجاج انبیا 10; انبیا کو نمونہ عمل بنانا10; سیرت انبیا سے درس حاصل کرنا 10
بابل :
اہل بابل کی بت پرستی 5
بت پرستی :
بت پرستی کا گمراہی ہونا 12;بت پرستی کے خلاف جنگ 6
تبلیغ :
تبلیغ میں اولویت 9; تبلیغ میں صراحت 11; تبلیغ میں قاطعیت 11
توحید :
توحید کی تبلیغ 11
رشتہ دار :
رشتہ داروں میں تبلیغ 9
رشتہ داری :
رشتہ داری میں روابط کی حدود 8
شرك :
شرك کے خلاف جنگ 11
قوم ابراہیم (ع) :
قوم ابراہیم (ع) کی بت پرستی 1; قوم ابراہیم (ع) کی گمراہی 1
کفر :
کفر کے خلاف جنگ 8
گمراہی :
گمراہی کے مواقع 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ .75

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمان و زمیں کے اختیارات دکھلا تے ہیں اور اس لئے کہ وہ یقین کرنے والوں میں شامل ہو جائیں (75)

1_ خداوند تعالی نے ابراہیم (ع) کو آسمانوں اور زمین پر اپنی سلطنت (ملکوت) دکھائي_

و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض

"ملکوت" کا معنی "ملك" ہے اگر چہ اس معنی میں زیادہ تاکید ہے_ آیت شریفہ میں ملکوت سے مراد، خداوندعالم کی جانب انتساب کے لحاظ سے اشیاء کا وجود ہے اور ملکوت کے مشاہدہ سے مراد، اس حالت (انتساب) میں موجودات کو دیکھنا ہے_ مزید وضاحت کے لیے تفسیر المیزان کی جانب رجوع کیجیئے_

2_ ملکوت کا مشاہدہ (يعني) شرك کے بطلان اورگمراہی کو کھلی آنکھوں سے دیکھنا اور عالم ہستی میں توحید کو محسوس کرنا

انی ارك و قومك فی ضلل مبين ... و كذلك نرى ابراہيم ملكوت السموات

3_ ابراہیم(ع) آسمانوں اور زمین کے ملکوت کو دیکھنے کی وجہ سے بت پرستی کی گمراہی کو عیاں اور واضح طور پر دیکھ رہے تھے_

انی ارى ك و قومك فی ضلل مبين و كذلك نرى ابراهيم

جملہ "و كذلك نري" احتمالا گذشتہ آیة میں ابراہیم کے فرامین کا سبب بیان کرنے کے لیے ہے_

4_ ابراہیم(ص) کو آسمانوں اور زمین کے ملکوت (یعنی خداوند عالم کی سلطنت و مالکیت) دکھانے کا سب سے بڑا مقصد، ان کا اہل یقین کے زمرے میں داخل ہونا تھا_

و كذل نرى ابراہيم ملكوت السموات والارض و ليكون من الموقنين

جملہ "و ليكون ..." محذوف پر عطف ہے یعنی ابراہیم(ع) کو ملکوت دکھانے کے کچھ مقاصد تھے ان میں سے ایك یہ تھا کہ وہ اہل یقین میں سے ہوجائیں دوسرے مقاصد میں سے فقط اس مقصد

و ہدف کو بیان کرنا، اس کی اہمیت دلیل ہے_

5_ یقین پر فائز ہونا، انسان کے لیے ایك عظیم مرتبہ اور معرفت و شناخت کی بلندترین چوٹی ہے_

و كذلك نري ... و ليكون من الموقنين

"یقین" کو "ملکوت کے مشاہدے" کا اصلی ترین مقصد بتانے سے ہدف، یقین اور اہل یقین کی عظمت کو ظاہر کرنا ہے اور اسی طرح یہ معرفت و شناخت کا انتہائي درجہ ہے_

6_ یقین تك پہنچنا فقط توفیقات اور امداد الہی کے ذریعے امکان پذیر ہے_

و كذلك نرى ابراہيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

7_ انبیا(ع) خداوند عالم کی خصوصی ہدایت سے بہرہ مند ہیں_

و كذلك نرى ابراہيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

8_ عن ابی جعفر(ع) : "و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض" قال :اعطى بصره من القوة ما نفذ السموات فراى ما فيها و راى العرش و ما فوقه و راى ما فی الارض و ما تحتها (1)

امام باقر(ع) "و كذلك نري ..." کے بارے میں فرماتے ہیں : خداوندعالم نے ابراہیم(ع) کی بینائي و بصیرت کو ایسی قوت عطا فرمائي ہوئي تھی کہ وہ آسمانوں اور جو کچھ ان میں موجود تھا، انہیں دیکھتے تھے اور عرش اور اس کے اوپر اور زمین اور اس کے نیچے (ہر چیز کا) مشاہدہ کرتے تھے_

9_ عن ابی عبدالله(ع) : ... نظر (ابراہيم)الى الزهرة فی السماء فقال: "هذا ربيّ" فلما افلت ... قال: لا احب آلافلين" فلما نظر الى المشرق راى و قد طلع القمر قال : هذا ربي" ... فلما تحرك و زال قال : لئن لم يهدنى ربى لاكونن من القوم الظالين" فلما اصبح و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

طلعت الشمس ... قال : "هذا ربي" ... فلما تحركت و زالت كشف الله لہ عن السموات حتی رای العرش و من علیہ و اراہ الله ملكوت السماوات و الارض ... (2)
امام جعفر صادق(ع) سے منقول ہے : ... ابراهيم(ع) نے آسمان پر ستارہ زهرہ کی جانب نظر کی اور فرمایا : یہ "میرا پروردگار ہے" جب وہ غروب ہوگیا ... تو کہنے لگے "میں غروب ہوجانے والوں کو دوست نہیں رکھتا" اور جب انھوں نے مشرق کی جانب نظر کی تو چاند کو نکلتے ہوئے دیکھا اور فرمایا : "یہ میرا رب ہے" جب وہ بھی حرکت کرنے لگا اور غائب
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 364 ج 36_ نور الثقلین ج/ 1 ص 734 ح 138
2) تفسیر قمی ج/ 1 ص 207_ نور الثقلین ج/1 ص 736 ج 149_

ہوگیا تو فرمایا "اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں ضرور گمراہوں میں سے ہوجاتا" اور جب صبح ہوئي اور سورج نکل آیا تو (ابراہیم(ع) نے) فرمایا : "یہ میرا ربّ ہے" جب وہ بھی حرکت کرنے لگا اور غروب ہوگیا تو خداوند نے ان کے لیے آسمانوں کو نمایاں کردیا تا کہ وہ عرش اور اسکے ساکنین کو دیکھیں_ اور خداوند عالم نے آسمانوں اور زمین کے ملکوت انھیں دکھائے ..."

آسمان :
ملکوت آسمان 3، 4
ابراہیم (ع) :
ابراہیم (ع) کو ملکوت دکھائے جانا 1، 3، 4، 8، 9; بصیرت ابراہیم (ع) 8; قصہ ابراہیم (ع) 9; مقامات ابراهیم 4
انبیا :
ہدایت انبیا 7
بت پرستی :
بت پرستی کا گمراہی ہونا 3
توحید :
توحید افعالی 2
توفیق :
منشائے توفیق 6
خدا تعالی :
افعال خدا 1; امداد خدا 6; توفیقات خدا 6; خدا کی خاص ہدایت 7; مالکیت خدا 1
رشد :
عوامل رشد 5
روایت :8، 9
زمین :
ملکوت زمین 3، 4
شرك :
بطلان شرك 2
شناخت :
مراتب شناخت 5
گمراہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہی کا بطلان 2
ملکوت :
رؤیت ملکوت 2;رؤیت ملکوت کا فلسفہ 4;رؤیت ملکوت کے آثار 3
ہدایت یافتہ لوگ 7
یقین :
اہل یقین 4; یقین پر فائز ہونے کے عوامل 6; مقام یقین 5

235

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَباً قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لا أُحِبُّ الآفِلِينَ .76

پس جب ان پر رات کی تارکی چھائي اور انھوں نے ستارہ کو دیکھا تو کہا کہ کیا یہ میرا رب ہے _ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو انھوں نےکہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا(76)
1_ زمانہ ابراہیم (ع) کے لوگوں کے درمیان رائج مذاھب میں سے ایك "ستارہ پرستي" تھا_
رأ کوکبا قال ھذا ربّي
2_ حضرت ابراہیم(ع) نے ستارہ پرستی کا اظہارکرتے ہوئے اور جدلی استدلال کے ذریعے، اپنی قوم کے عقیدہ شرك کو باطل ثابت کیا_
فلما جن علیہ اللیل رأ کوکبا قال ھذا ربّي
جملہ "فلما جن" "کذلك نري ..." پر تصریح ہے_
یعنی ابراہیم(ع) کو ملکوت کا مشاھدہ کرانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ انھوں نے اس کے ذریعے شرك کے خلاف جنگ شروع کردي_ بنابرایں ابراہیم(ع) کا یہ کلام، فقط مجادلے کے لیے اور باطل کو باطل ثابت کرنے کے لیے تھا_
3_ ابراہیم(ع) کی قوم ستاروں کو "ربّ" اور انھیں کائنات کی تدبیر میں مؤثر سمجھتی تھي_
رأ کوکبا قال ھذا ربّي
4_ باطل عقیدے کے بطلان کو ثابت کرنے کے لیے اس کا اظہار کرنا جائز ہے_
رأ کوکبا قال ھذا ربي
5_ ایك باطل عقیدے پر ایمان کا اظہار کرنے کے بعد اسے باطل ثابت کرنا، تبلیغ و تربیت کا ایك طریقہ ہے_
رأ کوکبا قال ھذا ربّي
اسی سورہ کی تمام آیات کے مطابق واضح ہے کہ ابراہیم(ع) نے اپنی قوم کے عقائد کو باطل ثابت کرنے اور ان کے سامنے احتجاج (دلیل و برھان پیش) کرنے کے لیے ستارہ پرستی کا اظہار کیا تھا_ اسی سے پتہ چلتاہے کہ (ابطال باطل کے لیے) یہ کام جائز تھا اور اسے تبلیغ کا ایك طریقہ قرار دیا جا سکتاہے_

236

6_ ابراہیم(ع) نے ستارہ پرستوں کو، ستاروں کے غائب ہوجانے کی طرف متوجہ کراتے ہوئے، انکی ربوبیت کے عقیدہ کو نامعقول قرار دیا_
قال ھذا ربی فلما افل، قال لا احب الافلین
"افول" کا مطلب پنہان اور غائب ہوجانا ہے_
7_ جو چیز پنہان اور غائب ہوجائے وہ ربوبیت کے لائق نہیں_
قال ھذا ربّی فلما قال لا احب الافلین
8_ عالم کی ربوبیت کے لائق وہ ہستی ہے کہ جو ثبات و دوام رکھتی ہو اور دوسری موجودات سے اثر قبول نہ کرے_
ھذا ربی فلما افل قال لا احب الافلین
9_ انسان کی فطری محبت اور میلان اس خدا کی جانب ہے جو زوال ناپذیراور ہمیشہ رہنے والاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فلما افل قال لا احب الافلين
جملہء "لا احب ..." کہ جو استدلالی پہلو کی نسبت، احساساتي، و نفسیاتی پہلو کا حامل ہے_ ہوسکتاہے، ناقابل زوال موجود کی جانب فطری میلان رکھنے یا زوال پذیر چیز کو بعنوان "رب" قبول نہ کرنے کی طرف ایك اشارہ ہو_
10_ پروردگار کی معرفت و شناخت اور انسان کے اس سے تعلق کے لیے، ایك اہم ترین دریچہ، محبت ہے_
قال لا احب الافلين
ابراہیم(ع) ، محبت کو خداشناسی کا پہلا قدم سمجھتے ہیں لہذا "لا اقبل" کے بجائے "لا احب" کی تعبیر استعمال کرتے ہیں_ یہ تعبیر اس ارتباط کو پیدا کرنے میں محبت کی نشاندہی کرتی ہے_
11_ عن الرضا(ع) : ان ابراهيم(ع) وقع الى ثلاثة اصناف، صنف يعبد الزهرة ... "فلما جن عليه الليل" فراى الزهرة، قال : "هذا ربي" على الانكار والاستخبار "فلما افل" الكوكب "قال لا احب الآفلين" لان الافول من صفات المحدث لا من صفات القدم ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : ... ابراہیم(ع) کو تین گروہوں کا سامنا تھا، ایك گروہ زہرہ ستارے کی پرستش کرتا تھا ... "جب رات نے ابراہیم(ع) کو آلیا" اور انھوں نے زہرہ ستارے کو دیکھا تو استفہام انکاری کے عنوان سے کہا : (آیا) یہ میرا (1) پروردگار ہے اور جب ستارہ غروب ہوگیا تو (ابراہیم(ع)) نے کہا "میں غروب ہوجانے والوں کو دوست نہیں رکھتا" چونکہ غروب ہوجانا، حادث موجودات کی صفات میں سے ہے نہ قدیم کي ...
---

1) عيون اخبار الرضا ج 1، ص 197، ج 1_ ب 15 نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح146_

ابراہیم (ع) :
ابراہیم (ع) اور ستارہ پرست قوم 6; ابراہیم (ع) کا استدلال 2، 6; ابراہیم (ع) کا ستارہ پرستی کا اظہار کرنا 2; ابراہیم (ع) کی شرك و دشمنی 2; عصر ابراہیم (ع) کی تاریخ 1; قصہ ابراہیم (ع) 2، 6، 11; مجادلہ ابراہیم (ع) 2
احتجاج (دلیل و برہان لانا) :
جدلی احتجاج 2
انسان :
انسان کے رجحانات 9;فطرت انسان 9
تبلیغ :
روش تبلیغ 5
حادث موجودات:
حادث موجودات کی صفات11
خدا تعالی :
معرفت خدا کی راہ 10
ربوبیت :
شرائط ربوبیت 7، 8;قوم ابراہیم(ع) کی ربوبیت 3; معیار ربوبیت 11
روایت : 11
ستارے :
ستاروں کا غروب ہونا 6;ستاروں کی ربوبیت کا ردّ 6
ستارہ پرستی :
زمانہء ابراہیم (ع) میں ستارہ پرستی 1;ستارہ پرستی کی تاریخ 1
شرك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

موارد شرك 1
عقيده :
باطل كو باطل ثابت كرنے كا طريقہ 4، 5; عقيده باطل كااظہار كرنا 4، 5
قوم ابراہيم(ع) :
قوم ابراہيم (ع) كا شرك 2; قوم ابراہيم (ع) كى ستارہ پرستى 2، 3;قوم ابراہيم (ع) كے افكار 3
محبت :
محبت كے آثار 10; محبت خدا9
مشركين : 2

238

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لأكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ .77

پر جب چاند كو چمكتا ديكھا تو كہا كہ وہ پھر يہ رب ہوگا پھر جب و بھى ڈوب گيا تو كہا كہ اگر پروردگار ہى ہدايت نہ دے گا تو ميں گمراہوں ميں ہو جاؤں گا (77)
1_ حضرت ابراہيم (ع) كے زمانے ميں رائج مذاہب ميں سے ايك مذہب "چاند كى پرستش كرنا تھا"
فلما رأ القمر بازغا قال هذا ربي
2_ ابراہيم (ع) نے مجادلہ كرتے وقت قمر پرستى كا اظہار كرتے ہوئے اسے باطل قرار ديا
فلما رأ لقمر بازغا قال هذا ربى فلما افل
3_ چاند كے چمكتے وقت، حضرت ابراہيم(ع) نے چاند پرستى كا اظہار كرتے ہوئے قمر پرستوں سے مناظرہ كيا تھا
فلما رأ القمر بازغا قال هذا ربّي
"بزوغ" كا معنى طلوع اور چمكنا ہے (لسان العرب) راغب مادہ "بزغ" اور مذكورہ آيت كى شرح ميں كہتے ہيں "اى طالعا منتشر الضوئ" بنابراين ماہ پرستوں سے ابراہيم كى گفتگو ماہ كے ا ول يا آخر ميں نہيں ہو ئي تھى بلكہ چاند كے چمكتے وقت (انھوں نے چاند پرستوں سے) بحث كى تھي
4_ حضرت ابراہيم (ع) كے ہم عصر لوگ چاند كو ربّ جانتے تھے اور اسے اپنے امور ميں مؤثر خيال كرتے تھے
فلما رأ القمر بازغا قال هذا ربي
جملہ "هذا ربي" كہ جو حضرت ابراہيم نے اپنى قوم سے "بحث و مناظرے" كے وقت كہا تھا، انكى قوم كے اعتقادات ميں سے ايك باطل عقيدے كى جانب اشارہ ہے يہ وہى باطل عقيدہ چاند كى ربوبيت (اور پرستش كا عقيدہ) ہے
5_ باطل عقيدے كو ردّ كرنے كى خاطر اس كا اظہار كرنا جائز ہے
فلما ر ا القمر بازغا قال هذا ربّي

239

6_ چاند كا غروب اور غائب ہونا اس بات كى دليل ہے كہ كائنات كى ربوبيت ميں چاند كى كوئي دخالت نہيں
فلما رأ القمر بازغا قال هذا ربّى فلما افل قال لئن لم يهدنى ربي
7_ وہ ہستى ربوبيت كى حقدار ہے كہ جو غروب نہ ہو اور قابل تغيير بھى نہ ہو
فلما افل قال لئن لم يهدنى ربّي
8_ ہدايت كرنا، "رب" كى لازمى خصوصيات ميں سے ايك ہے
قال لئن لم يہدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين
9_ كائنات كى ربوبيت كا حق دار وہ ہے جو ہدايت كرنے والا ہو
قال لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين
ہوسكتاہے جملہ "لئن لم يهدنى ربّي" ستارہ پرستوں پر ايك اعتراض ہو_ يعنى آپ لوگ ستارے كو اپنا ربّ سمجھتے ہيں تو اس كے ہدايت كرنے كى كيا علامت ہے ؟ اور اگر رب ہدايت نہ كرسكے اور ہادى نہ ہو تو وہ كيسا ربّ ہے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ انسان پروردگار کی ہدایت کے بغیر، گمراہی میں پڑا رہے گا_
لئن لم یهدنی ربی لاکونن من القوم الضالین
11_ غیر خدا کی ربوبیت کا قائل ہونا، گمراہی ہے_
لئن لم یهدنی ربّی لاکونن من القوم الضالین
12_ اہل بابل اجرام فلکی کی ربوبیت کے قائل ہونے اور بتوں کی پرستش کرنے کے سبب، گمراہ تھے_
اتتخذ اصناما ... کوکبا ... القمر ... القوم الضالین
بہت سے مفسرین کے بقول حضرت ابراہیم(ع) نے سرزمین بابل پر مشرکین کے خلاف احتجاج (دلیل و برہان پیش) کیا تھا_
13_ عن الرضا(ع) : ان ابراهیم(ع) وقع الی ثلاثة اصناف ... صنف یعبد القمر ... "فلما رای القمر بازغا قال هذا ربّي" علی الانکار و الاستخبار ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ ... ابراہیم(ع) کو تین گروہوں کا سامنا تھا ... ایك گروہ وہ تھا جو چاند کی پرستش کرتا تھا ... "جب انھوں نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا، تو بعنوان استفہام انکاری کہا "یہ میرا پروردگار ہے"_
---

1) عیون اخبار الرضا، ج 1، ص 197_ ح 1 ب 15_ نور الثقلین ج/ 1 ص 735 ح/ 146_

240
14_ عن ابی جعفر(ع) فی قول ابراهیم صلوات الله علیه "لئن لم یهدنی ربّی لاکونن من القوم الضالین" : ای ناس للمیثاق (1)
امام باقر(ع) سے "لئن لم یهدني ... من القوم الضالین" کے بارے میں روایت منقول ہے کہ : (مذکورہ آیت میں "القوم الضالین" سے مراد میثاق الہی کو فراموش کرنے والے لوگ ہیں_
ابراہیم(ع) :
ابراہیم (ع) اور چاند کی پرستش کرنے والی قوم 13; ابراہیم (ع) کا احتجاج (دلیل لانا) 2، 3;ابراہیم (ع) کی شرك دشمنی 2;
عصر ابراہیم(ع) کی تاریخ 1; قصہ ابراہیم(ع) ، 2، 3، 13;قمر پرستی کا اظہار 2، 3
اجرام فلکی :
اجرام فلکی کی ربوبیت 12
بابل :
اہل بابل کی بت پرستی 12; اہل بابل کی گمراہی 12
چاند :
چاند کا غروب 6;چاند کی ربوبیت کا ردّ 6
چاند پرستی :
چاند پرستی کی تاریخ 1; عصر ابراہیم (ع) میں چاند پرستی 1
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے ہدایت 10
ربّ :
ربّ کا ہدایت کرنا 8، 9
ربوبیت :
ابراہیم کی قوم میں ربوبیت 4; 11; ربوبیت کے شان شایان8; شرائط ربوبیت 6، 7، 9;غیر خدا کی ربوبیت
روایت : 13، 14
شرك :
موارد شرك 1
ضرورت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدایت کی ضرورت 10
عقیدہ :
باطل عقیدہ 11; باطل عقیدے کا اظہار 5; باطل عقیدے کو ابطال کرنے کا طریقہ 2، 5
فراموشی :
میثاق و عہد خدا کی فراموشی 14
قوم ابراہیم :
قوم ابراہیم(ع) کا عقیدہ 4; قوم ابراہیم کی قمر پرستی 4
گمراہ لوگ :
گمراہ لوگوں سے مراد 14
---

1) تفسير عياشي، ح/ 1 ص 364 ج 39 نور الثقلين ج/ 1 ص 736 ح/ 147_

241
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 10; موارد گمراہی 11
ہدایت :
عوامل ہدایت 10

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَـذَا رَبِّي هَـذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ .78
پھر جب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کہ پھر یہ خدا ہو گا کہ یہ ز یادع بڑا ہے لکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا کہ اے قوم میں تمھارے شرك سے بر ی اور بیزار ہوں (78)
1_ حضرت ابراہیم (ع) کے زمانے میں رائج مذاهب میں سے ایك میں سورج کی پرستش کی جاتی تھي_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّي
2_ حضرت ابراہیم(ع) نے مناظرہ کرتے وقت، اپنی قوم کے مشرکانہ عقائد کو باطل ثابت کرنے کے لیے خورشید کی پرستش کا اظہار کیا_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّي
3_ سورج کا چاند سے بڑا ہونا، حضرت ابراہیم (ع) کے لیے، چاند پرستی سے عدول کرنے اور خورشید پرستی کا اظہار کرنے کا ایك بہانہ تھا_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّی هذا اکبر
4_ حضرت ابراہیم (ع) کی سرزمین (بابل) کے لوگ سورج کو اپنے امور کی تدبیر میں مؤثر سمجھتے تھے_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّی هذا اکبر
5_ مجادلے (بحث و مناظرے) کے وقت باطل عقیدے کے ابطال کے لیے، اس عقیدے کا اظہار کرنا جائز ہے_
قال هذا ربّی هذا اکبر
6_ سورج کا غروب اور مخفی ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ کائنات کی ربوبیت میں اس کا کوئي دخل نہیں_
قال هذاربّی هذا اکبر فلما افلت
7_ وہ ہستی مقام ربوبیت کے لائق ہے جو قابل غروب

242
اور تغییر پذیر نہ ہو_
هذا اکبر فلما افلت قال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ حضرت ابراہیم(ع) نے سورج کے غروب ہوتے ہی اپنی قوم کے مشرکانہ عقائد و توہمات کے بارے میں اپنی بیزاری اور نفرت کا اظہار کردیا_
فلما افلت قال ی قوم انی بری مما تشرکون
اگر "ما تشرکون" میں "ما" مصدریہ ہو تو جملے کا مفہوم یہ ہوجائے گا "بری من اشراککم" (یعنی میں تمہارے شرك کرنے سے بیزار ہوں)_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
9_ حضرت ابراہیم (ع) نے اپنی قوم کے شرك آمیز عقائد کو دلیل کے ساتھ باطل قرار دینے کے بعد، صراحت کے ساتھ ان کے معبودوں سے بیزاری کا اظہار کردیا_
فلما ر ا الشمس ... انی بری مما تشرکون
اگر "مما تشرکون" میں "ما" موصول ہو تو جملہء کا مطلب یہ ہوگا "بری من الذی تشرکون بہ" یعنی ان چیزوں سے میں بیزاری کا اظہار کرتاہوں کہ جن سے تم شرك کرتے ہو_
10_ اجرام فلکی کی ربوبیت کے ساتھ ساتھ بتوں کی الوہیت کا (باطل) عقیدہ بھی عصر ابراہیم(ع) کے لوگوں میں رائج تھا_
اتتخذ اصناما ... کوکبا ... القمر ... الشمس
بت پرستوں کے ساتھ حضرت ابراہیم(ع) کی بحث یہ تھی کہ "اتتخذ اصناما ء الهة" لیکن اجرام فلکی کے سلسلے میں، ان کی ربوبیت کی بحث تھي_ احتمالا ان دو تعبیروں میں فرق، قوم ابراہیم(ع) کے (عقائد) و خیال کے مطابق، بتوں اور اجرام فلکی کے درمیان فرق کی جانب ایك اشارہ ہے_
11_ مشرکین کے خداؤں اور شرك پر مبنی عقائد سے بیزاری و نفرت کا اظہار کرنا ضروری ہے_
انی بريء مما تشرکون
12_ عن الرضا(ع) : ان ابراهيم(ع) وقع الی ثلاثة اصناف ...صنف يعبد الشمس ... "فلما" اصبح و "رای الشمس بازغة قال هذا ربی هذا اکبر" من الزهرة و القمر علی الانکار والاستخبار ..."فلما افلت" قال للا صناف الثلاثة من عبدة الزهرة والقمر و الشمس "يا قوم انی بری مما تشرکون ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ ... ابراہیم(ع) کو تین گروہوں کا سامنا تھا ... ایك گروہ خورشید کی پرستش کرتا تھا ... بس جب صبح کے وقت سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو (حضرت ابراہیم(ع) نے) استفہام انکاری کی بنا پر کہا : یہ میرا پروردگار ہے،
---

1) عيون اخبار الرضا ج 1 ص 197 ح/ 1 ب 15_ نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح/ 146_

یہ، زهرہ ستارے اور چاند سے بڑا ہے ... پس جب سورج غروب ہوگیا تو آپ(ع) نے زهرہ ستارے، چاند اور سورج کی پرستش کرنے والے تینوں گروہوں سے کہا : اے میری قوم، جس کو آپ لوگ خدا کا شریك قرار دیتے ہو میں اس سے بیزار ہوں_
13_ سئل ابو عبدالله(ع) عن قول ابراهيم(ع) "هذا ربّي" اشرك فی قوله "هذا ربّی ؟ فقال: لا ... و لم يكن من ابراهيم(ع) شرك و انما كان فی طلب ربه ... (1)
امام صادق(ع) سے پوچھا گیا کہ کیاحضرت ابراہیم (ع) کا خورشید کے بارے میں یہ کہنا کہ "یہ میرا پروردگار ہے، کیا اس سے وہ مشرك ہوگئے ہیں ؟
آپ(ع) نے فرمایا : نہیں ... ابراہیم (ع) کی یہ بات شرك نہیں تھي_ چونکہ وہ اپنے (حقیقي) پروردگار کی جستجو میں تھے ...
14_ عن ابی عبدالله(ع) ... كشف الله له (ابراهيم) عن السموات حتی رای العرش و من عليه و اراه الله ملكوت السموات والارض فعند ذلك "قال يا قوم انی بری مما تشرکون" ... (2)
امام صادق(ع) سے روایت ہوئي ہے کہ اللہ تعالی نے ابراہیم(ع) کو آسمان دکھائے یہاں تك کہ انھوں نے عرش اور اسکے ساکنین کا مشاہدہ کیا اور خدا نے آسمانوں اور زمین کے ملکوت انھیں دکھائے_ اس وقت حضرت ابراہیم(ع) نے کہا : اے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میری قوم، جس کو تم خدا کا شریك قرار دیتے ہو میں اس سے بیزار ہوں" ...

ابراہیم(ع) :
ابراہیم اور چاند پرستی 3; ابراہیم اور سورج پرستی 14; ابراہیم اور عرش کا مشاہدہ 3; ابراہیم کا اظہار بیزاری 14،9،8;ابراہیم کا دلیل لانا 2; ابراہیم کا سورج پرستی کا اظہار کرنا 3،2;ابراہیم کا قصہ 12،9،3،2; ابراہیم کو ملکوت دکھائے جانا 14; ابراہیم کی توحید 13،12;ابراہیم کی شرك دشمنی 9 ; ابراہیم کے زمانہ کی تاریخ 1; ابراہیم کے زمانہ میں بت پرستی 10
اجرام فلکی :
اجرام فلکی کی ربوبیت 10
الوہیت :
عصر ابراہیم میں الوہیت 10
بابل :
اہل بابل کا عقیدہ 4;اہل بابل کی خورشید پرستی 4
بیزاری کا اظہار :
باطل خداؤں سے بیزاری کا اظہار کرنا 9 ،11;
---

1) تفسیر قمی ج/ 1 ص 207_ نور الثقلین ج/ 1 ص 737 ح 149_
2)تفسیر قمی ج/1، ص207 ، نورالثقلین ج/1، ص737 ح 149_

244
سورج پرستی سے اظہار بیزاری 8; شرك سے بیزاری کا اظہار کرنا 8، 11، 12، 14
ربوبیت :
عصر ابراہیم کے دوران ربوبیت (کا تصور) اور شرائط ربوبیت 6، 7
روایت : 12، 13، 14
سورج:
سورج کا غروب ہونا 6; سورج کی ربوبیت کا ردّ 6
سورج پرستي:
سورج پرستی کا ردّ 2;سورج پرستی کی تاریخ 1; عصر ابراہیم(ع) کے دوران سورج پرستی 1
شرك :
شرك کے خلاف جنگ کا طریقہ 2; موارد شرك 1
عقیدہ :
باطل عقیدے کا ابطال 5; باطل عقیدہ کا اظہار 5; باطل عقیدے کو ابطال کرنے کا طریقہ 2; ربوبیت خورشید کا عقیدہ 4
قوم ابراہیم(ع) :
قوم ابراہیم (ع) کا شرك، 1، 8، 9
قمر پرستی :
قمر پرستی کا ردّ 3

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .79
میرا ر خ تمامتر اس خدا کی طرف ہے جس نے آسمانوں اور زمیں کو پیدا کیا ہے اور میں باطل سے کنارہ کش ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں (79)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ حضرت ابراہیم (ع) کا لوگوں کے ساتھ مجادلہ (بحث و مناظرہ) کرنے اور انکے مشرکانہ عقائد کو باطل قرار دینے کے بعد، اپنی یکتاپرستی پر تاکید کرنا_
فلما افل ... انی وجهت وجهی للذی فطر السموات
2_ طبیعت اور اسکے غائب اور قابل تغییر ہونے میں غور و

فکر کرنے سے، طبیعی موجودات کے ربوبیت کے قابل نہ ہونے کا ادراك حاصل ہوتاہے_
کوکبا ... القمر ... الشمس بازغة ... وجهت وجهی للذی فطر السموات
3_ آسمانوں اور زمین کا خالق (ہي) ربوبیت اور خالصانہ عبادت کے لائق ہے نہ کہ موجودات عالم_
لا احب الافلین ... انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض
4_ فقط خداوند یکتا، آسمانوں اور زمین کا خالق ہے_
فطر السموات والارض
5_ کائنات کی وسعتیں، متعدد آسمانوں کی حامل ہیں_
فطر السموات والارض
6_ حق پرستی اور راہ مستقیم کی جانب رجحان رکھنا، حضرت ابراہیم(ع) کی خصوصیات میں سے ہے_
انی وجهت وجهی للذي ... حنیفا
7_ حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا ہي، خدائے واحدکی جانب ان کے تمام تر توجہ کرنے کا باعث بناہے_
وجهت وجهی للذي ... حنیفا
"حنف" کا مطلب، گمراہی سے راہ مستقیم اور حق کی جانب میلان رکھنا ہے (راغب) یہاں "حنیفا" "وجهت" کے فاعل کے لیے حال ہے لہذا اسے اس رجحان کی بنیاد کیا جاسکتا ہے _
8_ صراط مستقیم اور حق کی طرف رجحان کا تقاضا ہے کہ (انسان) توحید پر عقیدہ رکھے اور دل و جان سے خداوند یکتا کی طرف اپنا رخ کرلے_
وجهت وجهی للذي ... حنیفا و ما انا من المشرکین
راغب "حنیف" کے معنی میں کہتے ہیں : "حنف" استقامت کی جانب میلان اور گمراہی سے دوری ہے اور چونکہ "حنیفا" آیت میں فاعل "وجهت" کے لیے وصف ہے لہذا یہ "وجهت ..." کے مضمون کے لیے ایك قسم کی علت شمار ہوتی ہے_
9_ موجودات کے بارے میں غور و فکر کرنا اور انکے قابل زوال اور غروب پذیر ہونے سے صرف نظر کرکے ناقابل زوال (خداوند) یکتا کی جانب رجوع کرنا، ملکوت عالم کی رؤیت اور مشاہدہ (کہلاتا) ہے_
و کذلك نری ابراہیم ... لا احب الافلین ... انی وجهت وجهی للذي
آیات 76 تا 79 "کو کذلك نري" کی تفصیل قرار دیا جاسکتا ہے یعنی یہ فکری اور عقلی حرکت ہی ملکوت کی رؤیت اور مشاہدہ ہے_
10_ حق پرستی کا نتیجہ، توحید پر ایمان ہے جبکہ راہ مستقیم

سے فرار و گمراہی کا نتیجہ، شرك ہے_
و جهت وجهي ... حنیفا و ما انا من المشرکین
11_ انسانوں کی درجہ بندی اور حدود معین کرنے کا معیار، توحید اور شرك ہے_
انی بری مما تشرکون ... و ما انا من المشرکین
حضرت ابراہیم(ع) کا عقیدہ توحید بیان کرنے اور شرك کے ابطال کے بعد، مشرکین سے اپنی صف جدا کرنا اور اس پر تاکید کرنا، گویا معاشرے کی درجہ بندی و حدود کا ایك معیار پیش کرنا ہے_
12_ حضرت ابراہیم(ع) کبھی بھی مشرکین کی صف میں شامل نہیں تھے_
و ما انا من المشرکین
حضرت ابراہیم(ع) کا اپنے مشرك نہ ہونے پر تاکید کرنا شاید اس تصور کی نفی کرنا تھا کہ ان کا اجرام فلکی کی "ربوبیت"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے بارے میں ادعا حقیقی پہلو رکھتا تھا_

آسمان :

تعدد آسمان 5; خالق آسمان 3، 4

آفرینش :

ملکوت آفرینش کا مشاہدہ 9

ابراہیم(ع) :

ابراہیم کا حنیف ہونا 6; ابراہیم کا دلیل لانا 1; 12،7;ابراہیم کی توحید 7; ابراہیم کی حق پرستی 6; ابراہیم کی خصوصیت 6;

ابراہیم کی شرك دشمنی 1; ابراہیم کے رجحانات 6; ابراہیم کے فضائل 7،6

انسان :

انسانوں کی درجہ بندی کا معیار 11

تعقل :

تعقل کے آثار 2، 9; طبیعت کے بارے میں تعقل 2; موجودات کے متعلق تعقل 9

توحید :

توحید کے آثار 11; عقیدہ توحید کا پیش خیمہ8; عقیدہ توحید کے عوامل 10،9

حق :

حق پرستی کے آثار 8، 10

خدا تعالی :

خدا کی خالقیت 4 ;وحدانیت خدا 4

ربوبیت :

شرائط ربوبیت، 2، 3

رجحانات :

صراط مستقیم کی جانب میلان 8

زمین :

خالق زمین، 3، 4

247

شرك :

شرك کے آثار 11; عوامل شرك 10

صراط مستقیم :

صراط مستقیم سے اعراض کے آثار 10

طبیعت :

طبیعت کا تغییر پذیر ہونا 2

عبادت :

عبادت خدا 3;مخلصانہ عبادت 3

قدر و قیمت کا تعین :

قدر و منزلت تعین کرنے کا معیار 11

گمراہی :

گمراہی کے عوامل 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

247

وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً أَفَلاَ تَتَذَكَّرُونَ .80

اور جب ان کی قوم نے ان سے کٹ حجتی کی تو کہا کہ کیا مجھ سے خدا کے بارے میں بحث کررہے ہو جی نے مجھےہدایت دے دی ہے اور میں تمہارے شریك کر دہ خداؤں سے بالکل نہیں ڈرتاہوں _ مگر یہ کہ خود میرا خدا کوئي بات چاہے کہ اس کا علم ہرشے سے وسیع تر ہے کیا یہ بات تمہاری سمجھ نہیں آتی ہے (80)

1_ حضرت ابراہیم(ع) کی قوم انکے استدلال پر مبنی (عقیدہ) توحید کے آگے تسلیم ہونے کے بجائے، ان کے خلاف دلیل لانے لگي_

و ما انا من المشرکین و حاجہ قومہ

2_ حضرت ابراہیم(ع) کا اپنی قوم کے مشرکانہ عقیدے کے بطلان پر استدلال کرنے کے باوجود، انکی قوم کا اپنے شرك آمیز عقیدے پر ڈٹے رہنا (بے جا) تعصب کا مظاہرہ کرناہے _

و حاجہ قومہ قال اتحجونی فی اللہ

3_ شرك کے بطلان پر واضح دلائل کے باوجود لوگوں

248

کے شرك پر مصر رہنے کی وجہ سے حضرت ابراہیم(ع) کا اظہار تعجب کرنا_

و حاجہ قومہ قال اتحجونی فی اللہ

4_حضرت ابراہیم(ع) نے ہدایت خدا کے سائے میں، توحید اور یکتاپرستی کا راستہ اپنایا تھا_

قال اتحجونی فی اللہ و قد ھدی ن

5_ حضرت ابراہیم(ع) نے ہدایت خداکے ذریعے اجرام فلکی و بتوں کی پرستش اور شرك کے ابطال پر استدلال کیا تھا_

اتتخذ اضاما ... قال لا احب الافلین ... و قد ھدین

6_ توحید کی جانب انسان کی (فطري) ہدایت ، خود اس بات پر گواہ اور محکم دلیل ہے کہ خداوند عالم ربوبیت میں یکتا (و بے مثل) ہے_

اتحجونی فی اللہ و قد ھدن

آیت کے ظاہر سے پتہ چلتاہے کہ حضرت ابراہیم(ع) نے مشرکین کے احتجاج (دلائل و براہین) کے سامنے توحید ربوبی کی جانب خود بخود ہدایت پانے کا استدلال کیاہے اور اس ہدایت اور راہنمائي (الھي) کو خدا کی یگانگی کی دلیل قرار دیاہے چونکہ اگر اس قسم کا پروردگار نہ ہوتا تو اس طرح راستہ نہ دکھاتا_ (1)

7_ اگر پروردگار یکتا کی کوئي حقیقت نہ ہوتی تو انسان توحید ربوبی کی جانب ہدایت و راہنمائي نہ پاسکتا_

اتحجونی فی اللہ و قدھدی ن

8_ انسان ہدایت خداوند کے ذریعے، توحید کا راستہ طے کرتاہے_

قال اتحجونی فی اللہ و قد ھدی ن

قوم ابراہیم(ع) کا آپ(ع) سے احتجاج، شرك اور توحید کے بارے میں تھا_ اسی لیے، "ھدان" کا مصداق، توحید کی جانب ہدایت ہے_ یہ طبعی بات ہے کہ اس طرح کی ہدایت حضرت ابراہیم(ع) سے مختص نہیں_

9_ حضرت ابراہیم (ع) کی توحیدی دلائل کے مقابلے میں انکی قوم انھیں بتوں کے خطرے سے ڈرانے لگي_

و لا اخاف ما تشرکون بہ

جملہ "لا اخاف" جو کہ مشرکین کی دھمکی پر حضرت ابراہیم (ع) کا جواب ہے، مشرکوں کی جانب سے دھمکی کے وقوع پر قرینہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ قوم ابراہیم (ع) کا شرك پر ہٹ دھرمی دکھانے کے سبب اپنے خیالی خداؤں کے موہوم و بے فائدہ خوف میں مبتلا ہونا_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
11_ موہوم اور خرافاتی عقائد، تبلیغ توحید کی (سب سے بڑي) مشکل ہیں_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
---

1) تفسیر المیزان کی طرف رجوع کریں_

249

12_ حضرت ابراہیم(ع) نے مشرکین کے خداؤں سے نہ ڈرنے کا اعلان کرکے مشرکین کی دھمکیوں اور منطق کے بے بنیاد ہونے کو روشن کردیا_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
13_ ابراہیم (ع) کے نزدیك، انسان کے موجودات عالم سے ڈرنے کا سبب، مشیت خدا ہے نہ کہ ان موجودات کی ربوبیت اور مستقل تاثیر_
و لا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربي
14_ بعض موجودات عالم اور حوادث، مشیت خدا کی وجہ سے خوفناك ہیں نہ کہ اپنی استقلالی تاثیر و ربوبیت کی بنا پر
و لا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربي
15_ تمام موجودات جہا ن اللہ تعالی کے احاطہ اور وسیع علم میں ہیں_
وسع ربی کل شيء علما
16_ تمام موجودات پر محیط علم خداوند، کائنات کی وسعتوں میں اس کی ربوبیت کے جاری ہونے کا ضامن ہے_
الا ان یشائ ... وسع ربّ_ی کل شيء علما
17_ نظام عالم کی تدبیر اور اسے چلانے کے لیے، علم کا لازمی ہونا_
الا ان یشاء ربی شیئا وسع ربّی کل شيء علما
ابراہیم(ع) کے نزدیك، اس عالم کی تدبیر اور اس میں ربوبیت الہی کا جاری ہونا، خداوند عالم کے محیط علم کی وجہ سے ہے_ یہاں ایك قاعدہ کلی مد نظر رکھنا چاہیئے کہ صحیح و درست تدبیر، فقط علم کے سائے میں میسر آسکتی ہے_
18_ عالم ہستی میں ہرشئے کی تاثیر اور فعل پروردگار عالم کی مشیت اور اذن سے وابستہ ہے_
الا ان یشاء ربّی شیئا وسع ربی کل شيء علما
19_ تمام موجودات عالم پر علمی احاطہ رکھنے والی ہستی ہی ربوبیت کے لائق ہے_
وسع ربی کل شيء علما
گذشتہ آیات میں توحید ربوبی کے بارے میں بحث ہورہی تھی شاید حضرت ابراہیم(ع) کی زبان سے یہ جملہ "وسع ربي ..." "رب" ہونے کا معیار بتانے کے لیے بیان کیا گیا ہو_
20_ توحید پر واضح دلائل کے باوجود، شرك اختیار کرنا، ایك تعجب انگیز بات ہے_
اتحجونی فی اللہ و قد ھدن ... افلا تتذکرون
21_ توحید کی حقانیت اور شرك کے بطلان کو درك کرنے کے لیے فقط یاد دہانی اور غفلت کے پردے ہٹانا، کافی ہے_
قال اتحجونی فی اللہ و قد ھدن ... افلا تتذکرون
"تتفکرون" و غیرہ کے بجائے "تتذکرون" کا استعمال ہونا، اس نکتے کی نشاندہی کرتاہے کہ یاد

250

دہانی اور غفلت کا غبار ہٹانا، اقرار توحیدکے لیے کافی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آفرینش (خلقت) :
حاکم آفرینش 15
ابراہیم (ع) :
ابراہیم (ع) کا تعجب 3; ابراہیم (ع) کا دلیل و حجت لانا 2، 5، 9;ابراہیم (ع) کا عقیدہ 13;ابراہیم (ع) کاقصہ 1، 3، 9، 12;ابراہیم (ع) کو خبردار کیا جانا 9; ابراہیم (ع) کی توحید4;
ابراہیم (ع) کی شجاعت 12; ابراہیم کی شرك دشمنی 5;
ابراہیم (ع) کی ہدایت 4
اجرام فلکی :
اجرام فلکی کی ربوبیت کا ردّ 5
بت پرستی :
بت پرستی کا بطلان 5
توحید :
توحید ربوبی کے دلائل 6;توحید کی جانب ہدایت 6، 7، 8; توحید کی طرف دعوت کی مشکلات 11; حقانیت توحید 21; دلائل توحید 7
خوف :
خوف کا منشا13;موجودات سے ڈرنا 13، 14
خدا تعالی :
خدا کا احاطہ 51; خدا کا علم 15،16; خدا کی ربوبیت 61; خدا کی مشیت 13،14،16،18; خدا کی ہدایت4،5،8،
ربوبیت :
ربوبیت کی شرائط 17، 19; ربوبیت میں علم، 17، 19
شرك :
شرك پر سرزنش 20;شرك کا بطلان 3، 5، 21; شرك کے خلاف منطق ہونا 20
طبیعی عوامل :
طبیعی عوامل کا کردار 13، 14، 18
عقیدہ :
باطل خداؤں پر عقیدہ 10; خرافات کے سلسلے میں عقیدے کے آثار 11; عقیدہ توحید کے عوامل 7، 8
غفلت :
غفلت دور کرنے کے آثار 21
قوم ابراہیم(ع) :
قوم ابراہیم(ع) اور ابراہیم (ع) 1 ;قوم ابراہیم (ع) کا احتجاج 1; قوم ابراہیم (ع) کا تعصب 2;قوم ابراہیم (ع) کا شرك 2، 3، 10;قوم ابراہیم (ع) کا عصیان 1; قوم ابراہیم (ع) کا عقیدہ 2، 3، 9، 10; قوم ابراہیم (ع) کو تنبیہ 9; قوم ابراہیم (ع) کی دھمکیاں 12; قوم ابراہیم (ع) کی ضد 2، 3;قوم ابراہیم (ع) کی ہٹ و ھرمی کے علل و اسباب 10; قوم ابراہیم کے خدا 9، 10، 12; قوم ابراہیم (ع) میں خرافات 10
مدیریت :
مدیریت کی شرائط 17; مدیریت میں علم کا کردار 17
نصیحت :
نصیحت کے آثار 21

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلاَ تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ .81

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور میں کس طرح تمہارے خداؤں سے ڈرسکتا ہوں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے ہو کو تم نے ان کو خدا کا شریك بنادیا ہے جس کے بارے میں خدا کی طرف سے کوئي دلیل نہیں نازل ہوئي ہے تو اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ امن و سکون کا مقدار ہے اگر تم جاننے والے ہو تو بناؤ(81)

1_ خداوند یکتا کے بارے میں شرك اختیار کرنے کے نتیجے سے نہ ڈرنا اور اسی طرح (خدا کے) خیالی شریکوں (خداؤں) سے خوف زدہ ہونا ایك تعجب انگیز اور عقل سے دور فعل ہے_

و کیف اخاف ما اشرکتم و لا تخافون انکم اشرکتم باللہ

2_ حضرت ابراہیم (ع) کی قوم انھیں اپنے معبودوں کی جانب سے نقصان پہنچنے کی دھمکی دیتی تھي_

و لا اخاف ما تشرکون بہ ... و کیف اخاف ما اشرکتم

3_ خداوند عالم کے ساتھ شریك قرار دینے کے سبب، مشرکین کو خدا سے ڈرنا چاہیئے_

و لا تخافون انکم اشرکتم باللہ

4_ حضرت ابراہیم (ع) کی قوم، ربوبیت عالم اور کائنات کی تدبیر میں اجرام فلکی اور بتوں کی تاثیر کی معتقد ہونے کے علاوہ، خداوند متعال پر بھی اعتقاد رکھتی تھي_

و لا تخافون انکم اشرکتم باللہ

جملہ "و لا تخافون ..." میں مشرکین کے خلاف حضرت ابراہیم (ع) کا احتجاج اس وقت مکمل ہے جب مشرکین "اللہ" پر ایمان رکھتے ہوں_

5_ خداوند عالم نے کوئي ایسی دلیل نازل نہیں فرمائي جو

کائنات کی ربوبیت اور تدبیر میں اپنے ساتھ کسی اور کے شریك ہونے پر گواہ ہو_

ما لم ینزل بہ علیکم سلطنا

6_ مشرکین خداوندعالم کے ساتھ شریك قرار دینے کی وجہ سے سزا اور عذاب کے مستحق ہیں_

فای الفریقین احق بالامن

7_ خداوند عالم کے ساتھ شریك قرار دینا ایك ایسا عقیدہ ہے جس پر کوئي دلیل نہیں_

و لا تخافون انکم اشرکتم باللہ و ما لم ینزل بہ علیکم سلطنا

"سلطان" کا معنی حجت ہے_ بنابرایں، جملہ "و لم ینزل بہ علیکم سلطانا" یعنی خداوند نے مشرکین کے توہمات (بیہودہ عقائد) پر کسی قسم کی حجت نازل نہیں کي_

8_ دینی عقائد کو دلیل و برہان پر قائم ہونا چاہیئے_

ما لم ینزل بہ علیکم سلطانا

9_ بعض موجودات کے ضرر پہچانے سے ڈرنے کا سبب خداوندعالم کے ساتھ شریك قرار دینا ہے_

و کیف اخاف ما اشرکتم ... فای الفریقین احق بالامن

10_ موحدین، توحید اور یکتا پرستی کے سبب، غضب الھی سے محفوظ رہنے کے حقدار ہیں_

و لا تخافون انکم اشرکتم باللہ ... فای الفریقین احق بالامن

11_ مشرکین، گمان کرتے تھے کہ وہ بتوں اور دوسرے معبودوں کی پرستش کے سبب امن و سکون سے رہ رہے ہیں_

فای الفریقین احق بالامن

12_ بحث و جدل میں طرف مقابل سے نرم رویہ اپنانا عقائد و معارف کی تبلیغ کا ایك طریقہ ہے_

فای الفریقین احق بالامن

امن کے لیے موحدین کے "احق" ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ مشرکین کے لیے بھی ایك قسم کا حق ہے_ لیکن یہ بات قابل توجہ ہے کہ مشرکین امن و سکون سے رہنے کی لیاقت نہیں رکھتے لہذا یہا ں، تبلیغ و جدل کا مقام ہے پس بطور مدارا و (مماشات) ان کے لیے ایك حق فرض کیا گیا ہے_

13_ مشرکین کا غضب خداسے محفوظ نہ ہونا اور موحدین کا امان الہی سے بہرہ مند ہونا ایك ایسی حقیقت ہے جو علم و آگاہی پر استوار ہے_

فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

14_ شرك کا سبب جہالت و نادانی ہے_
فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون

253
آیت کے مضمون کو جملہ شرطیہ "ان کنتم تعلمون" پر معلق کرنا، اس نکتے کی جانب اشارہ ہے کہ مشرکین نادان لوگ ہیں جس کے نتیجے میں ان کے عقائد بھی جہالت اور نادانی پر استوار ہیں_
15_ قوم ابراہیم (ع) کا دعوی ہے کہ اس کے موہوم عقائد، علم و آگاہی پر مبنی ہیں_
فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون
جملہ" ان کنتم تعلمون" جو کہ حضرت ابراہیم(ع) کی جانب سے مشرکین کے مقابلے میں بیان کیا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے کہ قوم ابراہیم (ع) اس قسم کا دعوی رکھتے تھے_

آفرینش (خلقت) :
تدبیر آفرینش 5
ابراہیم(ع) :
ابراہیم کو دھمکی 2; قصہ ابراہیم(ع) 2
تبلیغ :
روش تبلیغ 12
توحید :
توحید عبادی کے آثار 10
جہالت :
جہالت کے آثار 14
خوف و ڈر :
باطل خداؤں کا خوف 1; پسندیدہ خوف 3; خوف خدا3; موجودات کا خوف 9; ناپسندیدہ خوف 1، 9
دلیل پیش کرنا :
دلیل لاتے وقت نرم رویہ اپنانا 12
شرك :
آثار شرك 3; بطلان شرك کے دلائل 5; شرك کا انجام 1; شرك کا خلاف منطق ہونا 1، 7; عوامل شرك 9، 14
عقیدہ :
اجرام فلکی کی ربوبیت کا عقیدہ 4;بت پرستی کا عقیدہ 4; عقیدے میں برہان 8
غضب :
غضب خدا سے امن و امان 10
قوم ابراہیم(ع) :
قوم ابراہیم(ع) کا دعوی 15; قوم قوم ابراہیم کا شرك 4; قوم ابراہیم(ع) کا عقیدہ 4، 15; قوم ابراہیم(ع) کی دھمکیاں 2; قوم ابراہیم(ع) کے افکار 2;قوم ابراہیم(ع) کے معبود 2
کیفر (سزا) :
سزا و کیفر کے مستحق 6; موجبات کیفر 6
مجادلہ :
مجادلے (بحث و تکرار) میں نرم رویہ اپنانا 12

254
مشرکین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشرکین کا خوف 3; مشرکین کا مغضوب ہونا 13;مشرکین کی بت پرستی 11;مشرکین کی بت پرستي
کے دلائل 11; مشرکین کی سزا 6 ;مشرکین کے افکار
11; مشرکین کی کے لیے امن11
مغضوبین خدا : 13
موحدین :
موحدین کے لیے امن 10، 13

الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَـئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ .82
جو لوگ ایمان لے آئے او انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا انھیں کے لئے امن و سکون ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں (82)
1_ جن مومنین کا ایمان، ہر قسم کے شرك سے پاك ہو وہ، امن الہی کی نعمت سے بہرہ مند اور اس کے غضب و عذاب سے محفوظ ہیں_
الذین امنوا و لم یلبسوا ایمنهم بظلم اولئك لهم الامن
2_ ظلم، ایمان کے درجے میں کمی کا باعث بنتاہے_
الذین امنو و لم یلبسوا ایمنهم بظلم
3_ شرك، ہر شکل میں ظلم ہے_
و لم یلبسوا ایمنهم بظلم
گذشتہ تمام آیات ابطال شرك اور توحید کے بارے میں تھیں یہ آیت ان تمام آیات کا نتیجہ ہے لہذا گذشتہ آیات کے قرینے سے اس آیت میں "ظلم" سے مراد "شرك" ہے_
4_ خدا پر ایمان کے کچھ مراتب و درجات ہیں_
الذین ء امنوا و لم یلبسوا ایمنهم بظلم
"لم یلبسوا" کے ذریعے ایمان کی توصیف کا تقاضا یہ ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں ایك ظلم سے مرکب ایمان اور دوسرا ظلم سے خالی ایمان لهذا واضح ہے کہ ہر دو ایمان کہلاتے ہیں لیکن دو درجات و مراتب کے ساتھ_
5_ با ایمان معاشرہ اس وقت خداوندعالم کے غضب و عذاب سے محفوظ ہے جب ہر قسم کے شرك و ظلم سے دور رہے_

فای الفریقین احق بالامن ... الذین ء امنوا ... اولئك لهم الامن
گذشتہ آیت میں موحدین اور مشرکین کا تذکرہ دو گروہوں کے عنوان سے کیا گیا ہے اور اب اس آیت میں بھی موحدین کو جمع کے صیغوں اور ضمائر کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ معاشرے میں امن و سکون اجتماعی صورت میں ممکن ہے اگر چہ علیحدہ ہر فرد فرد بھی اس سے بہرہ مند ہے_
6_ اگر معاشرے کے افراد، ظلم و شرك سے دور رہیں تو اس وقت ان کے ایمان کا نتیجہ امن و سکون ہے_
الذین امنووا و لم یلبسوا ... اولئك لهم الامن
اگر چہ گذشتہ آیات کے قرینے سے، اس آیت میں "ظلم" کو شرك سے تعبیر کیا گیا ہے_ لیکن "ظلم" و "الامن" کے مفاد کی عمومیت کے منافی نہیں ہے_ بنابرایں مومن معاشرہ، ظلم سے دور رہنے کی صورت میں مکمل امن کا حامل ہوگا_
7_ ایمان کا کمال اور اسکے درجات، شرك و ظلم سے اسکی دوری کے معیار سے وابستہ ہیں_
الذین امنوا و لم یلبسوا ایمانهم بظلم
8_ وہی مومنین کامل ہدایت سے بہرہ مند ہیں جو اپنے ایمان کو کسی قسم کے ظلم و شرك سے آلودہ نہ کریں_
الذین ء امنوا و لم یلبسوا ... اولئك لهم الامن و هم مهتدون
اس آیہ شریفہ میں ان مؤمنین کو ہدایت یافتہ کہا گیا ہے جن کا ایمان ہر قسم کے ظلم سے پاك ہو اور مومن جس مرتبے میں بھی ہو ایك قسم کی ہدایت سے بہرہ مند ہے_ لہذا اس سے معلوم ہوتاہے کہ "هم مهتدون" سے مراد، اس گروہ کا کامل ہدایت یافتہ ہونا ہے_
9_ عن ابی عبدالله(ع) (فی حدیث فی قوله تعالی "بظلم" قال : هو الشرك (1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام صادق(ع) سے ايك حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ : آيت "و لم يلبسوا ايمانهم بظلم" ميں "ظلم" سے مراد شرك ہے "...

10_ عن ابى بصير قال : سالت ابا عبدالله عن قوله الله عزوجل :

"الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم، قال : بشك (2)

ابوبصير كہتے ہيں : ميں نے امام صادق(ع) سے "الذين آمنوا ..." كے بارے ميں پوچھا آپ(ع) نے فرمايا : آيت ميں "ظلم" سے مراد شك ہے_

روايت ميں مذكورہ "شك" سے مراد غير اختيارى شك نہيں ہے كہ جو حق تك پہنچنے كا مقدمہ ہے_

---

1) كافى ج/5، ص 14، ح/ 1، تفسير برهان ج/1 ص 537 ح 3_

2) كافى ج/ 2، ص 399 ح/ 4_ نور الثقلين ج/ 1 ص 740 ح/ 1590_

256

بلكہ ہوسكتاہے، وہ شك مراد ہو جو اختيارى مقدمات كے ساتھ شبہہ كے پيچھے چلنے سے حاصل ہوتاہے يا حق ميں تشكيك مراد ہو

11_ عنہ فى قولہ : "و لم يلبسوا ايمانهم بظلم" قال : الضلال فما فوقہ (1)

امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ : مذكورہ آيت ميں "ظلم" سے مراد گمراہى اور اس سے بڑھ كے ہے_

12_ عن ابى جعفر(ع) فى قول الله تعالى "الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم ..." : ... هذه الآية نزلت فى امير المؤمنين على ابن ابى طالب(ع) لانہ لم يشرك بالله طرفة عين قط و لم يعبد اللات والعزي ...(2)

امام باقر(ع) سے "الذين آمنوا ..." كے بارے ميں منقول ہے كہ : يہ آيت امير المؤمنين(ع) كے متعلق نازل ہوئي ہے_ چونكہ حضرت علي(ع) نے ايك لحظہ كے ليے بھى خداوند سے شرك نہيں كيا اور نہ ہى (لات و عزى) كى پرستش كى ہے ...

امام على (ع) :

توحيد على (ع) 12; درجات على (ع) 12

امن:

امن كے علل و اسباب 6

اقدار :

اقدار سے متصادم امور 2

ايمان :

الله پر ايمان 4;ايمان كا كمال 7;ايمان كا متعلق 4; ايمان كى اہميت ميں كمى كے علل و اسباب 2; ايمان كے آثار 6،ايمان كے مراتب 2; 704; مخلصانہ ايمان 1،8

خدا تعالى :

عذاب خدا سے محفوظ ہونا 1، 5; غضب خدا سے محفوظ ہونا 1، 5

روايت : 9، 10، 11، 12

شرك :

شرك سے اجتناب 5، 6; شرك سے اجتناب كى اہميت 8; شرك سے اجتناب كے آثار 7;شرك كا ظلم ہونا 3، 9

شك :

ممنوع شك 10

ظلم :

ظلم سے اجتناب 5، 6; ظلم سے اجتناب كى اہميت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 366 ح/ 47 نور الثقلین ج/ 1 ص 739 ح 156_
2) تفسیر فرات کوفی ص 134 ح 158، بحار الانوار ج/ 23 ص 367 ح/ 35_

257
8;ظلم سے اجتناب کے آثار 7; ظلم کے آثار 2; موارد ظلم، 3، 9، 10، 11
گمراہی :
ظلم کی گمراہی 11
معاشرہ :
دینی معاشرے کا امن و سکون 5
مومنین :
مؤمنین کا امن و سکون 1; خالص مؤمنین 8;فضائل مؤمنین 1
مہتدین (ہدایت یافتہ لوگ) : 8

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاء إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ .83
یہ ہماری دلیل ہے جسے ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطا کیا اور ہم جس کو چاہتے ہیں اس کے درجات کو بلند کردیتے ہیں _ بیشك تمہارا پروردگار صاحب حکمت بھی ہے اور با خبر بھی ہے(83)
1_ مشرکین کے مقابلے میں حضرت ابراہیم(ع) کی پیش کردہ ادلہ خداوند کی جانب سے آپ(ع) کو عطا ہوتی تھیں_
و تلك حجتنا ء اتينها ابراہيم
2_ اپنی مشرك قوم کے مقابلے میں حضرت ابراہیم(ع) کی ادلہ انتہائي محكم، قطعي، متین اور قابل دقت ہیں_
و تلك حجتنا ء اتينها ابراہيم على قومہ
کلمہء "حجت" کا ضمیر متکلم مع الغیر "نا" کی جانب اضافہ ہونا، ان ادلہ و براھین کی عظمت کو ظاہر کررہاہے جن سے ابراہیم (ع) نے استدلال کیا ہے_
3_ حضرت ابراہیم (ع) کو خداوندعالم کی بارگاہ میں ایك بلند مقام حاصل ہے_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم على قومہ نرفع

258
درجات من نشائ
4_ خداوند عالم کی جانب سے براہین و ادلہ دریافت کرنے والے لوگ، اس کی بارگاہ میں بلند مقام رکھتے ہیں_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم على قومہ نرفع درجت من نشائ
5_ اعلی معنوی درجات تك رسائي، مشیت الہی سے مشروط ہے_
نرفع درجت من نشائ
6_ معنوی مقامات، مختلف درجات کے حامل ہیں_
نرفع درجت من نشائ
"درجہ" کی جگہ "درجات" جیسا صیغہ جمع انتخاب کرنا شاید، درجات و مراتب کے متعدد ہونے کی جانب اشارہ ہو_
7_ توحید کی ادلہ کے حامل افراد، بارگاہ خدا میں بلند مقام سے بہرہ مند ہیں_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم ... نرفع درجت من نشائ
8_ پیغمبر(ص) الہی ادلہ و براہین سے بہرہ مند اور خداوند عالم کی بارگاہ میں بلند و ارفع مقام کے حامل ہیں_
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
"ربك" کی ضمیر کا خطاب پیغمبر(ص) کی جانب ہے_ غائب سے خطاب کی جانب عدول اور اس کے ساتھ تاکید و تعلیل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(ان ... حكيم عليم) پیغمبر(ص) کے بلند و اعلی مرتبے اور حضرت ابراہیم(ع) کی مانند آنحضرت(ص) کے حجت الہی سے بہرہ مند ہونے کی جانب اشارہ ہے_
9_ لوگوں میں سے بلند مرتبہ افراد(انبیا(ع)) کو توحیدی براہین کا عطا کرنا، امور (و اشیائ) کو خداوند کی طرف سے استحکام بخشنے کا ایك جلوہ ہے_
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم و عليم
"حكيم" کے معانی میں سے ایك معنی محکم ہے_ یعنی کسی شئے کو اتقان و استحکام بخشنا_ لسان "العرب" میں ہے :
والحكيم ... او هو الذى يحكم الاشياء و يتقنها"
10_ انبیا(ع) کے درجات کا ارتقا اور انھیں حجت عطا کرنا، افعال الہی کے عالمانہ و حکیمانہ ہونے کا ایك جلوہ ہے
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
11_ بعض انسانوں کا انتخاب، درجات کی بلندی اور انھیں براہین عطا ہوناعلم الہی کی روشنی میں پوری دقت کے ساتھ انجام پاتاہے_

و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
12_ کسی نظام کو چلانے اور اس کی تدبیر کرنے کے لیے حکمت و علم دو لازمی شرائط ہیں_
و تلك حجتنا ... ان ربك حكيم عليم
لغت میں "رب" کا معنی مدیر اور مربی ہے_ آیت میں ربّ کی علم و حکمت سے توصیف کرنا، خداکے علم و حکمت پر دلالت کرنے کے علاوہ، نظام کو چلانے اور اس کی تدبیر کرنے کے لیے علم و حکمت دونوں کی ضرورت کی جانب ایك اشارہ بھی ہے_
13_ پیغمبر(ص) کا پروردگار حکیم (امور کو استحکام و استواری بخشنے والا) اور علیم (وسیع علم والا) ہے_
ان ربّك حكيم و عليم

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کے مقامات 8
ابراہیم(ع) :
ابراہیم(ع) اور مشرکین 1، 2;ابراہیم (ع) کے دلائل کا مستحکم ہونا 2; ابراہیم(ع) کے دلائل کی خصوصیت 1; مقامات ابراہیم (ع) 3
احتجاج :
مشرکین کے خلاف دلیل لانا 1، 2
اسما و صفات :
حکیم 13; علیم 13
امور :
امور کا استحکام 9
انبیا :
انبیا(ع) کی حجتیں اور دلیلیں10; انبیا(ع) کے درجات کا بلند کیا جانا 10
انتخاب ہونا :
انتخاب کا منشا 11
برگزیدہ لوگ:
برگزیدہ افراد کی حجتیں و براہین 11;برگزیدہ افراد کے درجات کا بلند ہونا 11;
تعقل :
احتجاج ابراہیم (ع) میں تعقل 2
توحید :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

براہین توحید کے حامل افراد، 4، 7، 8، 9
حکمت :
حکمت کی اہمیت 12
خدا تعالی :
افعال خدا 10;حجج خدا 1، 4; حکمت خدا 10; علم خدا 10، 11; مشیت خدا، 5
ربوبیت :
ربوبیت میں حکمت 12; ربوبیت میں علم 12;شرائط

260
ربوبیت 12
رشد :
رشد کے علل و اسباب 5
علم :
علم کی اہمیت 12
مدیریت (نظام چلانا) :
شرائط مدیریت 12; مدیریت میں حکمت 12; مدیریت میں علم کی ضرورت 12
معنویات :
معنوی مقامات و مراتب 6;معنویات پر فائز ہونے کے عوامل 5
مقربین : 3، 4، 7، 8، 9

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ .84
اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق و یعقوب دیئے اور سب کو ہدیات بھی دی اور اس کو پہلے نوح کو ہدایت دی اور پھر ابراہیم کی اولاد میں داؤد ، سلیمان ، ایوب ، یوسف ، موسی اور ہارون قرار دیئے اور ہم اسی طرح نیك عمل کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں (84)
1_اسحاق(ع) اوریعقوب(ع) کا خداوندعالم کی جانب سے حضرت ابراہیم(ع) کو نعمت کے طور پر عطا ہونا _
و وهبنا له اسحق و یعقوب
2_ ابراہیم(ع) ،اسحاق(ع) اور یعقوب(ع) بلند مقام کے حامل اور خداوندعالم کی طرف سے، توحید اور اسکے دلائل کی خصوصی ہدایت سے بہرہ مندتھے_
و وهبنا له اسحق و یعقوب کلا هدینا
خداوندعالم کی خصوصی ہدایت سے بہرہ مند ہونا، ان انبیائ(ع) کے بلند و بالا مرتبے کی حکایت کرتا ہے_
3_ نوح(ع) توحید کی جانب ہدایت پانے والے، اس کے براہین سے بہرہ مند اور بلند مرتبے کے حامل

261
(پیغمبر) تھے_
و نوحا هدینا من قبل
4_ حضرت نوح(ع) ، حضرت ابراہیم(ع) سے پہلے گذرنے والے (نبیّ) تھے_
و نوحا هدینا من قبل
5_ نیك و صالح فرزند، انسان کے لیے ایك امتیاز اور نعمت الہی ہے_
و وهبنا له اسحق و یعقوب
آیت کا لہجہ ابراہیم(ع) کے لیے نعمت بیان کررہاہے_ اس قسم کے بیان کا تقاضا یہ ہے کہ اس طرح کی نعمت ایك خصوصی امتیاز ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ،موسی (ع) اور ھارون(ع) نسل ابراہیم(ع) میں سے خداوند عالم کے ہدایت یافتہ (انبیائ) ہیں_
و من ذریتہ داؤد و سلی من و ایوب و یوسف و موسی و ھرون
گذشتہ آیات کے سیاق سے کہ جو حضرت ابراہیم (ع) کے بارے میں تھیں یہ پتہ چلتا ہے کہ "ذریتہ" کی ضمیر حضرت ابراہیم(ع) کی جانب پلٹتی ہے_ اس صورت میں بعض نام جو کہ بعد والی آیات میں آئے ہیں (مثلاً الیاس(ع) و لوط(ع)) من باب تغلیب آپ(ع) کی ذریت میں شمار ہوتے ہیں_
7_ داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ، موسي(ع) اور ہارون(ع) نسل نوح(ع) میں سے خداوند عالم کے ہدایت یافتہ (انبیا) تھے_
نوحا ... و من ذریتہ داود و سلی من و ایوب و یوسف و موسی و ھرون
دو نکات کی وجہ سے کہا جا سکتاہے کہ "نوحا" "ذریتہ"کی ضمیر کا مرجع ہے "نوحا" نزدیك ترین کلمہ ہے جو کہ ضمیر کا مرجع ہوسکتاہے اور جن لوگوں کا ان کی ذریت کے عنوان سے تذکرہ کیا گیاہے ان میں بعض ایسے افراد بھی ہیں جو ذریّت ابراہیم(ع) میں سے نہیں ہیں جسے حضرت لوط(ع) اور حضرت الیاس(ع) _
8_ نوح(ع) ، ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) یوسف(ع) ، موسی (ع) اور ہارون(ع) نیکی کرنے والوں میں سے تھے_
و من ذریّتہ ... ؤ کذلك نجزی المحسنین
"کذلك" کا مشار الیہ ہدایت بھی ہوسکتاہے کہ جس کا استفادہ "ھدینا" سے ہوتاہے اور نیك و صالح ذریّت کی کثرت بھی ہوسکتی ہے کہ جو "وھبنا" اور"من ذریتہ"سے ماخوذ ہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
9_ خداوندعالم ، نیکی کرنے والے افراد کو صالح اور ہدایت یافتہ ذرّیت جزا کے طور پر کثرت سے عطا کرتا ہے_
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب ... و من ذریتہ داود و سلی من ... و کذلك نجزی المحسنین

10_ نسل ابراہیم(ع) میں انبیاء (ع) اور ہدایت یافتہ افراد کی کثرت، آپ(ع) کے نیك اعمال کی جزا ہے_
و من ذریتہ و کذلك نجزی المحسنین
11_ نسل نوح(ع) میں انبیاء (ع) کی کثرت، آپ(ع) کے نیکی کرنے والے افراد کے مقام پر فائز ہونے کی جزا ہے_
و نوحا ھدینا من قبل و من ذریتہ ...و کذلك نجزی المحسنین
12_ خاص ہدایت، نیکی کرنے والوں کے لیے خداوند عالم کی طرف سے (ایك قسم کي) جزا ہے_
کلا ھدینا ... و من ذریتہ ... و کذلك نجزی المحسنین
13_ نیکی کرنے والے گروہ میں شامل ہونے کی شرط ہے کہ توحید سے تمسك اور شرك کے خلاف جنگ کی جائے_
و کذلك نجزی المحسنین
واضح ہے کہ اس آیت میں نیکی کرنے والوں کا سب سے بڑا مصداق حضرت ابراہیم خلیل (ع) ہیں اور یہ فطری بات ہے کہ آپ(ع) کے اس وصف سے موصوف ہونے کے لیے، گذشتہ آیات کے ساتھ تناسب ہونا چاہیئے اور گذشتہ آیات میں توحید ابراہیم(ع) اور شرك کے خلاف آپ (ص) کے مقابلے و جد و جہد کا تذکرہ ہے_ اس لحاظ سے کہا جاسکتاہے کہ یہ خصوصیت، نیکی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہونے کی بنیادی شرط ہے_

ابراہیم (ع) :
ابراہیم کا محسنین میں سے ہونا 8، 10;ابراہیم (ع) کی ادلہ و براہین2; ابراہیم کی اولاد 1;ابراہیم کی توحید 2; ابراہیم کی جزا ء 10;ابراہیم کی نسل 6 ; ابراہیم کی نسل کی کثرت 1;ابراہیم کی ہدایت 2; ابراہیم کی ہدایت یافتہ نسل 10; ابراہیم کے فضائل 10; ابراہیم کیلئے خدا کی عطا کردہ نعمتیں 1; ابراہیم کے مقامات 2
اسحاق(ع) :
اسحاق(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; اسحاق(ع) کے براہین 2; توحید اسحاق 2; فضائل اسحاق(ع) 1; مقامات اسحاق(ع) 2;ہدایت اسحاق (ع) 2
انبیائ(ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ابراہیم(ع) سے پہلے کے انبیا 4
انسان :
فضائل انسان 5
ایوب(ع) :
اجداد ایوب(ع) 6 7;ایوب(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت ایوب(ع) 6، 7
توحید :
آثار توحید 13; براہین توحید کے حامل لوگ 2، 3;

263
توحید کی ہدایت 2، 3
خدا تعالی :
خدا کی جزا 9; خدا کی خاص ہدایت 2، 12; خدا کی طرف سے ہدایت 6، 7;خدا کی نعمتیں 5
داوؤد(ع) :
اجداد داؤد(ع) 6، 7; داؤد(ع) کا محسنین میں ہونا 8; ہدایت داؤد(ع) 6، 7
سلیمان(ع) :
اجداد سلیمان(ع) 6، 7; سلیمان(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت سلیمان(ع) 6، 7
شرك :
شرك کے خلاف جنگ 13
فرزند (اولاد):
نيك و صالح اولاد کی قدر و قیمت 5
محسنین : 8
جزائ محسنین 9، 10، 11، 12; فضائل محسنین 13; مقامات محسنین 11، 13; ہدایت محسنین 12
موسی (ع) :
اجداد موسی (ع) 6، 7; موسی کا محسنین میں سے
ہونا 8; ہدایت موسی 6، 7
مہتدین : 3، 6، 7
نسل :
نيك نسل کا نعمت ہونا 9; نيك وصالح نسل کی کثرت کی اہمیت 9; نيك نسل کی ہدایت 9
نوح(ع) :
جزاء نوح 11، قصہ نوح(ع) 4; مقامات نوح 3، 11; نسل نوح(ع) 7; نسل نوح(ع) کا زیادہ ہونا 11; نوح(ع) کا احسان کرنے والوں میں ہونا 8،11; ہدایت نوح(ع) 3
ہارون(ع) :
اجداد ہارون(ع) 6، 7; ہارون(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت ہارون(ع) 6، 7
یعقوب(ع) :
براہین یعقوب 2; توحید یعقوب(ع) 2; فضائل یعقوب 1 مقامات یعقوب 2; ہدایت یعقوب(ع) 2; یعقوب کا محسنین میں سے ہونا 8
یوسف(ع) :
اجداد یوسف(ع) 6، 7; ہدایت یوسف(ع) 6، 7; یوسف(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

264

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ .85

اور زکریا ، یحیی ، عیسی ، اور الیاس کو بھی رکھا جو سب کے سب نیك کرداروں میں تھے(85)
1_ زکریا(ع) یحیي(ع) اور الیاس(ع) نسل ابراہیم(ع) میں سے تھے_
و من ذریتہ ... و زکریا و یحیی و عیسی و الیاس
2_ زکریا(ع) یحیی (ع) اور الیاس(ع) حضرت نوح(ع) کے پوتوں میں سے تھے_
و من ذریتہ ... و زکریا و یحیی و عیسی و الیاس
3_ ابراہیم(ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، نوح(ع) ، داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ، موسی (ع) ، ہارون(ع) ، زکریا(ع) ، یحیی (ع) ،عیسي(ع) اور الیاس(ع) سب صالحین میں سے تھے_
و وھبنا ... کل من الصلحین
4_ زکریا(ع) ، یحی (ع) ،عیسی اور الیاس(ع) خداوندعالم کی خاص ہدایت سے بہرہ مند تھے_
و کلا ھدینا ... و من ذریتہ ... و زکریا و
یحیی و عیسی و الیاس
5_ بیٹی کی اولاد (نواسے) مرد کی نسل اور اولاد شمار ہوتی ہے_
و زکریا و یحیی و عیسی و الیاس
اس میں کوئي شك نہیں کہ حضرت عیسی اپنی ماں مریم (ع) کی جانب سے حضرت ابراہیم(ع) سے منسوب تھے_ چونکہ قرآن نے حضرت عیسی پر بھی ذریت کا اطلاق کیا ہے_ پس جد (دادا) کے ساتھ منسوب ہونے میں بیٹی اور بیٹے کی اولاد (نواسوں اور پوتوں) میں کوئي فرق نہیں_
6_ صالحین کے لیے خدا کی طرف سے جزا خاص ہدایت کی شکل میں ہے_
کلا ھدینا ... کل من الصلحین
گذشتہ آیت میں انبیا(ع) کیلئے خصوصی ہدایت کی بات ہورہی تھی اور یہ آیت انھیں صالحین کے زمرے میں شمار کررہی ہے_ بنابراین مذکورہ

265

صفت کا "ہدایت خاص" کے حصول میں خصوصی کردار ہونا چاہیئے_
7_ نیك و صالح نسل، خداوند عالم کی جانب سے نیکی کرنے والوں کی جزاء ہے_
و کذلك نجزی المحسنین ... کل من الصلحین

ابراہیم(ع) :
ابراہیم(ع) صالحین میں سے تھے 3; نسل ابراہیم(ع) 1
اسحاق(ع) :
اسحاق(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
الیاس(ع) :
اجداد الیاس(ع) 1، 2; الیاس کا صالحین میں سے ہونا 3; ہدایت الیاس(ع) 4
ایوب(ع) :
ایوب(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7 خدا کی خاص ہدایت 4، 6; خدا کی طرف سے جزا 6
داؤد(ع) :
داؤد(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
زکریا(ع) :
زکریا(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3; زکریا(ع) کے اجداد 1، 2 ;ہدایت زکریا(ع) 4
سلیمان(ع) :
سلیمان(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
صالحین : 2، 3
صالحین کی جزا 6; صالحین کے مقامات 6; ہدایت صالحین 6
عیسی (ع) :
عیسی (ع) کا صالحین میں سے ہونا 3; ہدایت عیسی (ع) 4
فرزند (اولاد) :
اولاد کے احکام 5; بیٹی کی اولاد 5
محسنین :
محسنین کی جزا7
موسی (ع) :
موسی کا صالحین میں سے ہونا 3
مهتدین (ہدایت یافتہ لوگ) : 4
نسل :
نيك نسل کا عطا ہونا 7;نيك و صالح نسل کی اہمیت 3
نوح(ع) :
نسل نوح 2; نوح کا صالحین میں سے ہونا 3

ہارون(ع) :
ہارون کا صالحین میں سے ہونا 3
يحيي(ع) :
یحیی کا صالحین میں سے ہونا 3;یحیی کی ہدایت 4; یحیی کے اجداد 1، 2;
یعقوب(ع) :
یعقوب(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
یوسف(ع) :
یوسف(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ .86
اور اسماعیل ، ایسع ، یونس اور لوط بھی بنائے اور سب کو عالمیں سے افضل و بہتر بنایا (86)
1_ اسماعیل (ع) ، الیسع (ع) ، یونس (ع) اور لوط(ع) نسل نوح(ع) میں سے تھے_
و نوحاً هدينا من قبل و من ذريته ... و اسمعيل و اليسع و يونس و لوطا
2_ اسماعیل، الیسع(ع) ، یونس(ع) اور لوط(ع) صالحین کے زمرے میں سے تھے اور خداوند عالم کی خاص ہدایت سے بہرہ مند تھے_
كلا هدينا ... و من ذريته ... كل من الصلحين ... و اسمعيل واليسع و يونس و لوطا
3_ ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، نوح(ع) ، داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ، موسی (ع) ، اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہارون(ع) وہ پیغمبر تھے کہ جنہیں اپنے زمانے کے تمام لوگوں سے برتری حاصل تھي_
و وهبنا لہ اسحق و یعقوب ... و کلاً فضلنا علی العلمین
انبیا(ع) میں سے ہر ایك کا تمام لوگوں پر برتری و فضیلت حاصل کرنا کہ جو کلمہ "العالمین" پر نظر پڑتے ہی ذہن میں آتا ہے، کا لازمہ یہ ہے کہ انبیا میں سے ہر ایك دوسرے پر فضیلت و برتری رکھتاہے_ لہذا "العالمین" کی عمومیت کو حقیقی نہیں کہہ سکتے بلکہ اسے عرفی عمومیت کہہ سکتے ہیں کہ جو ان سب انبیا کے ہم عصر معاشروں کی جانب اشارہہے_

267

4_ زکریا(ع) ، یحیي(ع) ، عیسی (ع) ، الیاس(ع) ، اسماعیل(ع) ، الیسع(ع) ، یونس(ع) اور لوط(ع) اپنے زمانے کے تمام لوگوں پر فضیلت و برتری پانے والے انبیاتھے_
و زکریا و یحی ... و کلا فضلنا علی العلمین
5_ سب انبیا(ع) تمام دنیا والوں پر برتری و فضیلت رکھتے ہیں_
و کلا فضلنا علی العلمین
6_ تمام دنیا والوں پر انبیا کی برتری و فضیلت، ان کے لئے خداوند کی طرف سے ایك نعمت و عطا ہے_
و کلا فضلنا علی العلمین
7_ تمام دنیا والوں پر انبیا(ع) کی فضیلت و برتری کا معیار، ان کا نیکوکار اور صالح ہوناہے_
نجزی المحسنین ... کل من الصلحین ... فضلنا علی العلمین
8_ نیکی اور احسان کو اپنا وتیرہ بنانا، بارگاہ خدا میں ارتقاء درجات کے اسباب فراہم کرتاہے_
نجزی المحسنین ... کل من الصلحین ... فضلنا علی العلمین
گذشتہ آیات میں، احسان و صلاح جیسی دو صفات کو انبیائ(ع) کی برتری و امتیاز کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے_ لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے کہ یہ دو صفات معنوی و روحانی درجات و مقامات کے ارتقاء میں بنیادی کردار کی حامل ہیں_

ابراہیم(ع) :
فضائل ابراہیم(ع) 3
احسان :
احسان کے آثار 7، 8
اسحاق(ع) :
فضائل اسحاق(ع) 3
اسماعیل(ع) :
اجداد اسماعیل(ع) 1; اسماعیل(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; فضائل اسماعیل(ع) 4; ہدایت اسماعیل(ع) 2
اقدار :
قدروں کا معیار 7
الیاس(ع) :
فضائل الیاس(ع) 4
الیسع(ع) :
الیسع(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; الیسع(ع) کی ہدایت 2;الیسع(ع) کے اجداد 1; الیسع(ع) کے فضائل 4
انبیا(ع) :
انبیا پر خدا کی بخشش و عطا 6; انبیا کی برتری کے علل و اسباب 7; انبیا کی فضیلت 3، 4، 5، 6; فضائل انبیا 5(ص) ، 6، 7

268

ایوب(ع) :
فضائل ایوب(ع) 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تقرب :
تقرب کے آثار 8
خدا تعالی :
خدا کی خاص ہدایت 2
داؤد(ع) :
فضائل داود(ع) 3
رشد :
رشد کے علل و اسباب 8
زکریا(ع) :
فضائل زکریا(ع) 4
سلیمان(ع) :
فضائل سلیمان(ع) 3
صالحین : 2
صلاح :
صلاح کے آثار 7، 8
عیسی (ع) :
فضائل عیسی (ع) 4
لوط(ع) :
لوط کا صالحین میں سے ہونا 2;لوط کے اجداد، 1;لوط (ع) کے فضا ل 4; ہدایت لوط(ع) 2
موسی :
فضائل موسی (ع) 3
نوح(ع) :
فضائل نوح(ع) 3; نسل نوح(ع) 1
ہارون(ع) :
فضائل ہارون(ع) 3
یحیی (ع) :
فضائل یحیی (ع) 4
یعقوب(ع) :
فضائل یعقوب(ع) 3
یوسف(ع) :
فضائل یوسف(ع) 3
یونس(ع) :
فضائل یونس(ع) 4; ہدایت یونس(ع) 2; یونس(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; یونس (ع) کے اجداد، 1

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ .87

اور پھر ان کے باپ دادا ، اورلد اور برادری میں سے اور خود انھیں بھی منتخب کیا اور سب کو سدھے راستہ کی ہدایت کردی (87)

1_ خداوندعالم نے گذشتہ انبیاء (ابراہیم (ع) ، اسحاق، یعقوب(ع)) کے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انکے بھائیوں کو چن لیا اور انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت کي_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و من ابائهم و ذريتهم و اخوانهم و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
2_ خداوند عالم نے گذشتہ انبیا(ابراہیم (ع) ، اسحق(ع) و غیرہ) کے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انکے بھائیوں کو اپنے زمانے کے تمام لوگوں پر فضیلت و برتری عطا کي_
كلا فضلنا على العلمين ... و من ابائهم و ذريتهم و اخوانهم
3_ انبیا الھی آپس میں نسبی روابط رکھتے تھے_
و من ابائهم و ذرى تهم و اخوانهم
گذشتہ آیات میں کچھ انبیاء کے نام صراحت کے
ساتھ بیان کرنے اور بعض دوسرے انبیاء کا اجمالي
تذکرہ "آباۂ" "ذریّات" اور "اخوان" کے عنوان کے تحت کرنے سے ظاہر ہوتاہے کہ تمام انبیاء کو شمار کرنے کی پوری کوشش کی گئي ہے_ بنابرایں مذکورہ افراد میں انبیاء کے حصر سے جو ايك دوسرے کے عزیز و اقارب ہیں مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
4_ انبیا(ع) خدا کے برگزیدہ اور صراط مستقیم کی جانب ہدایت یافتہ افراد ہیں_
و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
5_ انبیا کا انتخاب اور ہدایت خداوند عالم کی جانب سے ہے_
و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
6_ راہ ہدایت میں، بلند ترین مرتبہ، صراط مستقیم ہے_
و هدينهم الى صراط مستقيم

ابراہیم(ع) :
ابراہیم کے عزیز و اقارب 1، 2
اسحاق(ع) :
اسحق(ع) کے عزیز و اقارب 1، 2
انبیا:
انبیاء کا انتخاب 5;انبیاء کا برگزیدہ ہونا4;انبیاء کی برگزیدہ اولاد 2،1;انبیاء کی ہدایت 5; انبیاء کے با فضیلت عزیز و اقارب2; انبیاء کے برگزیدہ آباء 2،1; انبیاء کے برگزیدہ بھائي 1;انبیاء کے برگزیدہ عزیز و اقارب 1; انبیاء کے عزیز و اقارب 3
انبیاء کے عزیزوں کی ہدایت 1;انبیاء کے مقامات 4
برگزیدہ لوگ :4
برگزیدہ لوگوں کی ہدایت 1
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کی اہمیت 6
مہتدین (ہدایت یافتہ افراد) : 1، 4
ہدایت :
صراط مستقیم کی ہدایت 1، 4;مراتب ہدایت 6
یعقوب(ع) :
یعقوب(ع) کے عزیز و اقارب 1

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .88
یہی خدا کی ہدایت ہے جسے جی بندے کو چاہتا ہے عطا کردیتا ہے اور اگر یہ لوگ شرك اختیار کر لیتے تو ان کے بھی سارے اعمال برباد ہو جاتے (88)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا ہى خداوند عالم كى خاص ہدايت ہے_
و هدينهم الى صراط مستقيم، ذلك هدى الله
2_ صراط مستقيم، با عظمت اور عالى رتبہ ہے_
و هدينهم الى صراط مستقيم ذلك هدى الله
3_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا، مشيّت الهى سے

271
مشروط ہے_
ذلك هدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
4_ خدا اپنے بندوں ميں سے صراط مستقيم طے كرنے والوں كو چن ليتاہے_
ذلك هدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
5_ بارگاہ خدا ميں عبوديت اختيار كرنا، صراط مستقيم پر چلنے كى شرط اور مقدمہ ہے_
ذلك هدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
6_ انبيا الهى اور صراط مستقيم پر چلنے والے افراد بھى اگر شرك كريں تو ان كے اعمال ضائع ہوجاتے ہيں_
ذلك هدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
7_ خداوند عالم كے بارے ميں شرك كرنا، انسان كے اعمال كى تباہى كا موجب بنتاہے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
8_ انبيائے الہى كبھى بھى شرك ميں مبتلا نہيں ہوئے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
حرف شرط "لو" غالباً ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں اس كى شرط ايك ممتنع (وناممكن) بات ہو_ لہذا آيت شريفہ ميں "شرك" كو انبيا كے بارے ميں ايك ناممكن امر فرض كيا گيا ہے_
9_ توحيد، انسان كے نيك اعمال كا اچھا نتيجہ اور ثمرہ آور ہونے كى بنيادى شرط اور مقدمہ ہے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
10_ عمل كے ساتھ شرك كى آميزش كى صورت مينعمل كى قدر و قيمت اور اس كا تسلسل اسے تباہى سے نہيں بچا سكتا_
ذلك هدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
"اشركوا" كے فاعل، انبيا الہي(ع) اور صراط مستقيم كى جانب ہدايت پانے والے افراد ہيں_ اس نكتہ كى جانب توجہ اور اسى طرح "كانوا يعملون" كا مفاد كہ جو ماضى استمرارى ہے_ يہ دونوں باتيں، مندرجہ بالا مفہوم ميں بيان كيے گئے دو نكات (يعنى عمل كى "قدر و قيمت" اور "دوام") پر گواہ ہيں_

انبيا(ع) :
انبيا اور شرك 8; انبيا كو تنبيہ 6;تنزيہ انبيا 8; توحيد انبيا 8
برگزيدہ لوگ : 4
توحيد :
توحيد كے آثار 9
خدا تعالى :
افعال خدا 4; خدا كى خاص ہدايت 1;مشيت خدا 3

272
رشد :
عوامل رشد 5
شرك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شرك کے آثار 6، 7، 10
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کی قدر و منزلت 2
عبودیت :
عبودیت کے آثار 5
عمل :
عمل کے حبط ہونے کے علل و اسباب 6، 7; عمل کے ضائع ہونے کے موانع 10;عمل کے نتیجہ بخش ہونے کے علل و اسباب 9; مسلسل عمل کی اہمیت10
مهتدین (ہدایت یافتہ افراد) :4
مهتدین کو خبردار کرنا 6
ہدایت :
صراط مستقیم کی طرف ہدایت 1، 3، 4، 5;اسباب ہدایت 5; شرائط ہدایت 5; عوامل ہدایت 3

أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاء فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِينَ .89
یہی وہ افارد ہیں جنھیں ہم نے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کی ہے _ اب اگر یہ لوگ ان باتوں کا بھی انکا کرتے ہیں تو ہم نے ان باتوں کا ذمہ دار ایك ایسی قوم بنایا ہے جو انکار کرنے والی نہیں ہے(89)
1_ انبیا کا سلسلہ، بارگاہ خدا میں، بلند و بالا منزلت کا حامل ہے_
اولئك الذین ء اتینهم الکتب
2_ نوح(ع) ، ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، داؤد (ع) ، یوسف (ع) ، موسی اور ہارون(ع) ، آسمانی تعلیمات (کتاب) سے بہرہ مندنیز مقام نبوت اور منصب قضاوت کے حامل تھے_
اولئك الذین اتینهم الکتب والحکم و النبوة
"اولئك" گذشتہ آیات میں مذکورہ انبیا کی

جانب اشارہ ہے_
3_ زکریا(ع) ، یحیی (ع) ، عیسی (ع) ، الیاس(ع) ، اسماعیل(ع) ، الیسع(ع) ، یونس (ع) ، اور لوط(ع) آسمانی تعلیمات (کتاب) سے بہرہ مند نیز منصب قضاوت اور مقام نبوت کے حامل تھے_
اولئك الذین اتینهم الکتب والحکم والنبوة
4_ گذشتہ انبیا (ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع)) کے بعض اجداد، اولاد اور بھائي آسمانی تعلیمات (کتاب) سے بہرہ مند نیز منصب قضاوت اور مقام نبوت کے حامل تھے_
و من ابائهم و ذریتهم او اخوانهم ... اولئك الذین اتینهم الکتب والحکم و النبوّ ة
5_ خدا انبیا(ع) کو کتاب نیز منصب قضاوت اور نبوت عطا کرنے والا ہے_
اولئك الذین اتینهم الکتب والحکم والنبوة
6_ انبیا کرام(ع) کو لوگوں کے درمیان حکومت اور قضاوت کرنے کا حق حاصل ہے_
اولئك الذین اتینهم الکتب والحکم و النبوة
کلمہ "حکم" کے لیے ذکر کئے گئے معانی میں سے ایك قضاوت اور دوسرا حکومت ہے اور جاننا چاہیئے کہ یہ دو نوں معانی ایك دوسرے کے طول میں اور آپس میں متقارب ہیں_
7_ نیکی کرنا اور صراط مستقیم پر چلنا_ انبیا(ع) کے انتخاب کا معیار ہے_
کذلك نجزی المحسنین ... کل من الصلحین ... هدینهم الی صراط مستقیم ... اتینهم الکتب
8_ حضرت محمد(ص) ، خداوند عالم کی جانب سے حامل کتاب نیز، مقام حکم و قضاوت اور (منصب) نبوت کے حامل ہیں_
اولئك الذین اینهم الکتب والحکم والنبوة فان یکفر بها هولاۓ
اگر چہ اس آیت میں حضرت محمد(ص) کا نام صراحت سے نہیں آیا_لیکن گذشتہ انبیاء کو یاد کرنا، اور انکے مقامات کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جانب اشارہ کرنا، اسی طرح مکہ کے لوگوں کے کفر کی بات ، اپنی تمام تر لطافت کے ساتھ اس جانب اشارہ ہے کہ خداوند عالم نے وہی مقامات (و منصب) حضرت محمد(ع) کو بھی عطا فرمائے ہیں_
9_ مشرکین مکہ، پیغمبر اکرم(ص) اور گذشتہ انبیائ(ع) کا انکار کرتے تھے_
اولئك الذين اتينهم ... فان يكفر بها هؤلائ
"هولائ" مشرکین مکہ کی جانب اشارہ ہے_
10_ رسالت پیغمبر(ص) کی حقانیت کا انکار کرنا، تمام انبیائ(ع) اور آسمانی کتابوں سے کفر کرنا ہے_
فان يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا
"هولائ" کفار مکہ کی جانب اشارہ ہے_ البتہ اس بات کے پیش نظرکہ ان آیات میں ان لوگوں

274
کا ایسا قول نقل نہیں ہوا کہ جو گذشتہ انبیاء سے انکار و کفر پر دلالت کرتاہو_
یہ ظاہر ہے کہ گذشتہ انبیا سے ان کا کفر، پیغمبر اسلام(ص) سے انکار و کفر کے تابع ہے_ چونکہ تمام انبیا(ع) ،اسلام و قرآن اور پیغمبر(ص) کے تصدیق شدہ ہیں لہذا پیغمبر(ص) کے بارے میں کفر و انکار سب انبیا(ع) سے کفر و انکار ہے_
11_ مشرکین مکہ کے کفر کے باوجود، ثابت قدم اور پائیدار مؤمنین کے ظاہر ہونے کی بشارت دیکر خداوندعالم کا پیغمبر اکرم(ع) کو تسلی و تشفی دینا_
فان يكفر بها هؤلاء فقدو كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين
12_ خداوندعالم ، ہر زمانے میں بعض لوگوں کو، انبیائ(ع) کے مقاصداور اہداف کی حمایت کے لیے مامور کرتاہے_
فان يكفر بها هؤلاء فقد و كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين
13_ دین خدا کی حمایت اور حفاظت کرنے والے، خدا کے نزدیك بلند مقام و مرتبے کے حامل ہیں_
فان يكفر بها هؤلاء فقد و كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين
"قوماً" کا نکرہ ہونا، اکرام و بزرگواری پردلالت کرتاہے_ اس کے علاوہ اس قوم کی "وکلنا" اور اس کے بعد کے جملات کے ذریعے توصیف بھی مدح و ستائشے سے خالی نہیں_
14_ ہر زمانے میں بعض لوگ، کسی بھی صورت میں تعلیمات انبیائ(ع) سے منہ موڑنے اور ان سے کفر اختیار کرنے پرتیار نہیں ہوتے_
فقد وكلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين

آنحضرت(ص) :
آنحضرت پر اللہ کی نعمتیں8;آنحضرت(ص) کو بشارت11 ; آنحضرت(ص) کو تسلی 11 ; آنحضرت(ص) کی تکذیب 10 ;
آنحضرت (ص) کی قضاوت 8 ; آنحضرت(ص) کی کتاب 8 ;آنحضرت کی نبوت 8 ; آنحضرت (ص) کے مقامات 8
ابراہیم (ع) :
قضاوت ابراہیم 2; مقامات ابراہیم(ع) 2; نبوت ابراہیم(ع)
احسان :
احسان کے آثار 7
اسحاق(ع) :
قضاوت اسحق(ع) 2; مقامات اسحاق(ع) 2; نبوت اسحاق(ع)
اسماعیل (ع) :
قضاوت اسماعیل(ع) 3; مقامات اسماعیل(ع) 3; نبوت اسماعیل(ع) 3
الیاس(ع) :
قضاوت الیاس(ع) 3;مقامات الیاس(ع) 3; نبوت الیاس(ع) 3
275
الیسع(ع) :
ایسع(ع) کی قضاوت 3; ایسع(ع) کی نبوت 3;ایسع(ع) کے مقامات 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیا(ع) :
انبیاء پر ایمان لانے والے مؤمنین 14;انبیاء پر خدا کی نعمتیں 5; انبیاء کی اولاد کی قضاوت 4 ; انبیاء کی اولاد کے مقامات 4 ; انبیاء کی حکومت 6 ; انبیاء کی ذمہ داری کی حدود 6 ;انبیاء کی کتاب 8 ;انبیاء کی نبوت 5; انبیاء کے آبائو اجداد کی قضاوت 4 ; انبیاء کے آباؤ اجداد کی نبوت 4; انبیاء کے آباء و اجداد کے مقامات 5 ;انبیاء کے اختیارات 6;انبیاء کے بھا یوں کی قضاوت 4; انبیاء کے بھائیوں کی نبوت 3; انبیاء کے بھائیوں کے مقامات 4; انبیاء کے عزیز و اقارب کی قضاوت 4; انبیاء کے عزیز و اقارب کی نبوت 4; انبیا ء کے عزیز و اقارب کے مقامات 4; انبیاء کے فیصلے 6،5;انبیاء کے مقاصد و اہداف کے محافظ 12; انبیاء کے منتخب ہونے کا معیار 7
خدا تعالی :
افعال خدا 12; بشارت خدا 11
داؤد(ع) :
قضاوت داؤد(ع) 2; مقامات داؤد 2; نبوت داؤد 2
دین :
دین کی حفاظت 12، 13; محافظین دین کے مقامات 13
زکریا(ع) :
قضاوت زکریا(ع) 3; مقامات زکریا(ع) 3; نبوت زکریا(ع) 3
صلاح :
آثار صلاح 7
عیسی (ع) :
قضاوت عیسی 3; مقامات عیسی 3; نبوت عیسی 3
قضاوت :
مقام قضاوت 5
کفر :
آنحضرت(ص) سے کفر 9; انبیا سے کفر 9، 10; کتب آسمانی سے کفر 10; کفر کے مواقع 10; کفر کے موجبات 10
لوط(ع) :
قضاوت لوط(ع) 3; مقامات لوط(ع) 3; نبوت لوط(ع) 3
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کا کفر 9، 11
مقربین : 1
موسی (ع) :
قضاوت موسی (ع) 2; مقامات موسی (ع) 2; نبوت موسی (ع) 2
مؤمنین :
مؤمنین تاریخ کی نظر میں 14
نبوت :
مقام نبوت 5
نوح(ع) :

قضاوت نوح(ع) 2; مقامات نوح(ع) 2; نبوت نوح(ع) 2
ہارون(ع) :
قضاوت ہارون(ع) 2; مقامات ہارون(ع) 2; نبوت ہارون(ع) 2
ہدایت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یحیی (ع) :
قضاوت یحیی (ع) 3; مقامات یحیی (ع) 3; نبوت یحیی (ع) 3
یعقوب(ع) :
قضاوت یعقوب(ع) 2; مقامات یعقوب(ع) 2; نبوت یعقوب(ع) 2
(ع) یوسف:
قضاوت یوسف(ع) 2; مقامات یوسف(ع) 2;نبوت یوسف(ع) 2
یونس(ع) :
قضاوت یونس(ع) 3; مقامات یونس (ع) 3; نبوت یونس (ع) 3

أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لاَّ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ .90

یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی ہے لہذا آپ بھی اسی ہدایت کے راستہ پر چلیں اور کہہ دیجئے کہ ہم تم سے اس کار تبلیغ و ہدایت کا کوئي اجر نہیں چاہتے ہیں یہ قرآن تو عالمین کی یاد دہانی کا ذریعہ ہے (90)
1 _ انبیاء اللہ تعالی کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں_
اولئك الذين هدى الله
2_ گذشتہ انبیا(ع) کی تعلیمات و راہنمائي کی اقتدا کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_
اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده
3_ طول تاریخ میں تمام انبیاء الہی مشترکہ اصول و اہداف اور اقدار کے حامل تھے_
اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده
گذشتہ انبیا کی اقتدا کرنے پر پیغمبر(ص) کی ذمہ داری سے ظاہر ہوتاہے کہ ان سب انبیا کے ارکان دعوت اور اصول ایك تھے_ چونکہ چند متضاد

راہنماؤں کی اقتدا ممکن نہیں ہے_
4_ گذشتہ انبیاکی تعلیمات کو جاننے اور سب لوگوں کے لیے ان کی اقتدا کرنا ضروری ہونا_
اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده
5_ ہدایت یافتہ افراد کی پیروی کرنا ضروری ہے_
اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده
6_ جن لوگوں کی ہدایت خداوند عالم نے کی ہو انہی کی پیروی کی جانی چاہیئے_
اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده
انبیائے سلف کی جملہ "ھدی اللہ " سے توصیف، انکی اقتداء کا فرمان دینے کے لیے ایك تمہید ہے_ لہذا خداوند عالم نے اتباع اور پیروی کا معیار واضح طور پر بیان کردیا ہے اور وہ معیار خداوند عالم کی جانب سے ہدایت یافتہ ہونا ہے_
7_ گذشتہ آسمانی ادیان و مذاہب کے شرعی احکام، اخلاقی تعلیمات اور عقائد حجت اور قابل عمل ہیں_
اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده
گذشتہ انبیا کی ہدایات اور تعلیمات انکی دعوت کے تمام مطالب پر مشتمل ہیں_ خصوصاً گذشتہ آیت میں انبیاالہی کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خصوصیات کی جانب اشارہ کیا گیا ہے یعنی وہ کتاب ، حکم اور نبوت کے حامل تھے_
8_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ وہ لوگوں میں، تبلیغ رسالت اور اپنی ذمہ داری کے انجام دینے پر کسی قسم کی اجرت طلب نہ کرنے کا اعلان کریں_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
9_ دینی مبلغین کو لوگوں کی طرف سے کسی قسم کی اجر ت پر نظریں نہیں رکھنی چاہیے اور نہ ہی اس کے انتظار میں رہنا چاہیئے_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
10_ دین کی تبلیغ کے مد مقابل میں لوگوں سے اجر ت کی امید رکھنا دینی اہداف کی تکمیل کے راستے میں اہم ترین رکاوٹ ہے_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
11_ انبیاء اکرام(ع) تبلیغ اور اپنی ذمہ داری کو انجام دینے کے حوالے سے لوگوں سے کسی قسم کی اجرت طلب نہیں کرتے تھے_
اولئك الذین ھدی الله فبھدی ھم اقتداہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
جملہ "قل لا اسئلکم" کہ جو گذشتہ انبیاء کی ہدایت کی اقتدا کرنے کے امر کے بعد بغیر کسی وقفے کے بیان ہوا ہے، اس نکتہ کی جانب اشارہ کررہاہے کہ اس جملے کا مفاد گذشتہ انبیا کی ہدایات میں سے برجستہ ترین ہدایت ہے_
12_ سابقہ انبیا(ع) کو خداوند عالم کی ہدایات میں سے ایك ، تبلیغ دین اور ابلاغ رسالت کے مقابلے میں لوگوں سے اجر ت طلب نہ کرنا ہے_

فبھدھم اقتدہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
13_ تبلیغ دین کی روش کے حوالے سے انبیا الھی کی سنن اور طور طریقوں کا اتباع کرنا ضروری ہے_
فبھد ھم اقتدہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
14_ الٰہی پیام کے ابلاغ کرنے سے پیغمبر(ص) کا مقصد، دنیا والوں کو نصیحت کرنا ہے_
ان ھو الا ذکری للعلمین
"ھو" کی ضمیر کا مرجع، جملہ "قل لا اسئلکم علیہ اجرا" کے قرینے سے ابلاغ رسالت ہے_
15_ قرآن، دنیا والوں کے لیے ایك نصیحت ہے_
ان ھو الا ذکری للعالمین
16_ انبیاء (ع) اور آسمانی کتب کی راہنمائي انسان کو نصیحت کرنے اور اس کی فطرت کو بیدار کرنے سے متعلق ہے_
ان ھو الا ذکری للعلمین
"ذکر" کا معنی یاد آوری ہے، عام طور پر یہ لفظ وہاں استعمال ہوتاہے کہ جہاں مورد نظر موضوع کے بارے میں پہلے سے آگاہی حاصل ہو لیکن بھول گیا ہو_ بنابراین، انبیاء (ع) کی ہدایات، فطری تعلیمات کی یاد دہانی ہے_
17_ پیغمبر(ص) کی رسالت و نبوت تمام دنیا والوں کے لیے ہے_
ان ھو الا ذکری للعالمین

آسمانی کتب:
آسمانی کتابوں کا کردار 16; آسمانی کتابوں کا ہدایت کرنا 16
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا انبیاء کی اتباع کرنا 2; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کا بدون اجرت ہونا 8; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کی اجرت 8; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کے اہداف 4; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 2،8; آنحضرت(ص) کی رسالت کا عالمیگر ہونا 14; آنحضرت(ص) کی رسالت کی حدود 17
ادیان :
تعلیمات ادیان پر عمل 7;تعلیمات ادیان کی حجیت 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اطاعت :
انبیا(ع) کی اطاعت کرنے کی اہمیت 4، 13; شرائط اطاعت 6
انبیاء :
انبیاکا آپس میں ہم آہنگ ہونا 3;انبیاء کا کردار 16; ; انبیاء کا ہدایت کرنا 16;انبیا (ع) کو نمونہ عمل بنانا

279

13; انبیا(ع) کی تعلیمات کو پہچاننے کی اہمیت 4; تبلیغ انبیا(ع) 11; تبلیغ انبیا(ع) کا طریقہ 13; ہدایت انبیاء 1، 12
تبلیغ :
اجرت تبلیغ 9، 10، 11، 12;تبلیغ کی آفات کی شناخت 10; تبلیغ میں مؤثر عوامل 10
تذکر :
تذکر و نصیحت کی اہمیت 14، 15، 16
خدا تعالی :
ہدایت خدا 1، 6، 12
دین :
تبلیغ دین 12
فطرت :
بیداری فطرت کے عوامل 16
قرآن :
قرآن کا عالمگیر ہونا 15; قرآن کا کردار 15
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داري9
ہدایت یافتہ لوگ1:
ہدایت یافتہ لوگ کی اطاعت 5، 6

280

وَمَا قَدَرُواْ اللّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاء بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُواْ أَنتُمْ وَلاَ آبَاؤُكُمْ قُلِ اللّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ .91

اور ان لوگوں نے واقعی خذا کی قدر نہیں کی جب کہ یہ کہہ دیا کہ اللہ نے کسی بشر کجھ نہیں نازل کیا ہے تو ان سے پوچھئےکہ یہ کتاب جو موسی لے کر آئے تھے جونور اور لوگونکے لئے ہدایت تھی اور جسے تم نے چند کاغذات بنادیا ہے اور کچھ حصّہ ظاہر کیا اور کچھ چھپا دیا حالانکہ اس کے ذریعہ تمھیں وہ سب بتادیا گیا تھا جو تمھارے باپ دادا کو بھی نہیں معلوم تھا یہ سب کس نے نازل کیا ہے اب آپ کہہ دیجئے کہ وہ وہی اللہ ہے اور پھر انہیں چھوڑ دیجئے یہ اپنی بکواس میں کھیلتے پھریں (91)
1_ جو لوگ بشر پر نزول وحی اور اسکے رسالت و نبوت حاصل کرنے کا انکار کرتے ہیں وہ خدا کو اس طرح نہیں پہنچانتے جس طرح پہنچاننے کا حق ہے_
و ما قدرو الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله علی بشر
2_ وحی اور انسان کے مقام رسالت پر فائز ہونے کے انکار کا سبب خداوند عالم کے بارے میں معرفت انسان کی کمی ہے_
و ما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله علی بشر

281

3_ ہر فرد کے بنیادی عقائد کی صحت خداوند کے بار ے میں اسکی معرفت اور فکری سطح کے ساتھ گہرا ربط رکھتی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے_
و ما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ
چونکہ آیت میں انکار رسالت کا سبب معرفت خدا کی کمی بتایا گیا ہے اور پھر اس عقیدے اور دوسرے عقائد میں کوئي اصولی فرق نہیں ہے، بنابرایں تما م عقائد میں اسی قسم کا رابطہ موجود ہے_
4_ یہودی پیغمبر(ص) کی رسالت کا انکار کرنے کی وجہ سے، انسان پر ہر قسم کی وحی کے منکر ہوگئے ہیں_
اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ
5_ صدر اسلام کے یہودي، دعوت پیغمبر(ص) کے مقابلے میں غیر منطقی اور ہٹ دھرمی پر مبنی موقف رکھتے تھے_
اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ
اس آیت کے بعد والے جملات قرینہ ہیں کہ یہ آیت یہودیوں کے بارے میں نازل ہوئي ہے اگر چہ یہود، بظاہر نبوت موسی کے معتقد تھے اور دوسرے انبیائے الہی پر بھی اعتقاد رکھتے تھے_ لہذا بشر کے کسی بھی فرد پر نزول وحی سے انکارفقط بغض و دشمني، کی بناپر ہی ہوسکتاہے_
6_ عصر پیغمبر(ص) کے یہودیوں کا بشر پر وحی نازل نہ ہونے کا دعوی ، نبوت موسی (ع) اور آپ(ع) پر وحی کے نزول کے بارے میں یہودی عقائد سے متناقض ہے_
اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيء قل من انزل الكتب الذى جاء به موسى
7_ موسی (ع) خداوندعالم کی جانب سے نازل شدہ کتاب (تورات) کے حامل تھے_
قل من انزل الكتب الذى جاء به موسى
8_ لوگوں کے (مختلف) طبقات کی ہدایات کرنا، انکے لیے (علم كي) روشنی پھیلانا اور (حقائق كي) وضاحت کرنا، تورات کی خصوصیات میں سے ہے_
الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس
"نور" کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایك روشنی ہے اور دوسرا اپنے پر اردگرد میں موجود چیزوں کو روشن کرنا ہے_ تورات کی ان صفات کے ساتھ توصیف ظاہر کرتی ہے کہ یہ دونوں خصوصیات اس آسمانی کتاب میں موجود ہیں_
9_ کتاب ہدایت کی لازمی خصوصیت روشنی اور روشنی پھیلانا ہے_
الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس
10_ تورات زمانہ بعثت میں، مکتوب اوراق کی صورت میں موجود تھي_
الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس تجعلونه قراطيس
"قراطیس" جمع "قرطاس" ہے جس کا معنی وہ

چیز ہے کہ جس پر لکھا جائے_ خواہ وہ چیز کاغذ کی جنس سے ہو یا چمڑے، ہڈی یا دوسری چیزوں سے ہو_
11_ یہودی علما تورات کے بعض حقائق لوگوں کے لیے بیان کرتے تھے جبکہ بہت سے حقائق لوگوں چھپالیتے تھے _
تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا
12_ یہودی علماء اپنی آسمانی کتاب (تورات) کے حقائق تك لوگوں کی دسترس اور رسائي کی راہ میں رکاوٹ بنتے تھے_
هدى للناس تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا
13_ تورات ایسے حقائق پر مشتمل تھی کہ جنکا بیان کرنا یہودی علماکے مفادکے خلاف تھا_
تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا
14_ آسمانی کتابوں کے تمام حقائق اور معارف کو ہر قسم کے ذاتی مفاد سے ہٹ کر، لوگوں کے لیے بیان کرنا چاہیئے_
تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا
تورات کے حقائق کے بارے میں اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے پر علمائے یہود کی مذمت، تمام آسمانی کتابوں کے علماء کے لیے تنبیہہ ہے کہ ان (مقدس کتابوں) کی تفسیر و توضیح میں اپنے شخصی ذاتی مفادات کو نظر میں نہیں رکھنا چاہیئے_ بلکہ ان تمام حقائق سے لوگوں کو آگاہ کرنا چاہیئے جو ان کتابوں میں ذکر ہوئے ہیں_
15_ آسمانی کتابوں کے حقائق و معارف کا چھپانا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_
تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

16_ علمائے یہود نے تورات کے بہت سے معارف و حقائق پنہان رکھ کر اس کی تحریف کی ہے_
تجعلونہ قراطیس تبدونھا و تخفون کثیرا
تورات کی بہت سی تحریروں کا لوگوں کی نظر سے چھپانے کا قدرتی نتیجہ یہ تھا کہ اس کے بہت سے حصے لوگ فراموش کر بیٹھے جس کے نتیجے میں یہ آسمانی کتاب ناقص اور ادھوری شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کی گئي اور یہی ایك قسم کی تحریف کہلاتی ہے_
17_ تورات کے نزول کے ساتھ یہودیوں کو نئے معارف و حقائق حاصل ہوئے_
و علمتم ما لم تعلموا انتم ولا اباؤکم
18 _ تورات ایسے حقائق و معارف کی حامل تھی کہ جس سے نہ تو زمانہ پیغمبر(ص) کے یہودی آگاہ تھے اور نہ ہی ان کے آباؤ اجداد_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم

283

19_ نزول تورات کے ساتھ، وحی کے ذریعے معارف بیان کرنے کا ایك جدید اور کامل مرحلہ شروع ہوا تھا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
جملہ "و لا اباؤکم" بظاہر یہود کے آبا و اجداد کے تمام طبقات کو شامل ہے_ چونکہ بنی اسرائیل کے باپ دادا، انبیائے الہی میں سے تھے اور ان کا سلسلہ ابراہیم (ع) اور نوح(ع) تك پہنچتاہے_ احتمال ہے کہ جو کچھ تورات میں بیان ہوا ہے جملہ "و لا اباؤکم" کے مضمون کے مطابق، گذشتہ کتابوں میں بیان نہیں ہوا، لہذا تورات اس سلسلے میں ایك جدید و ترقی یافتہ نظریہ کی حامل ہے_
20_ تورات ایسے معارف پر مشتمل تھی کہ جن سے بشر بغیر وحی کے آگاہ نہیں ہوسکتاتھا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
21_ خدا (ہي) موسی (ع) پر کتاب تورات نازل کرنے والا ہے_
قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی ... قل اللہ
22_ آسمانی کتابوں کا، انسانی علوم و تعلیمات کی ترقی میں عظیم کردار ادا کرنا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
23_ تورات کا نزول، پیغمبر اسلام(ص) پر وحی نازل ہونے پر ایك دلیل ہونے کے علاوہ بشر پر نزول وحی کے منکرین کے بطلان پر بھی گواہ ہے_
اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر ... قل من انزل الکتب ... قل اللہ
24_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ ان آیات میں بیان شدہ مقدار سے زیادہ یہودیوں سے بحث و مباحثہ نہ کریں_
قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون
مذکورہ آیت خود بخود یہودیوں کے خلاف دلیل لارہی ہے اور جملہ "ثم ذرھم" یہود سے ترك احتجاج کا حکم دے رہاہے_ ان دونوں جملوں میں جمع کا تقاضا یہ ہے کہ احتجاج (حجت و دلیل پیش کرنا) مذکورہ حد تك ہونا چاہیئے اور اس سے زیادہ نہیں
25_ جو لوگ جان بوجھ کر اور عناد و ہٹ دھرمی کی بنا پر حقائق کا انکار کرتے ہیں ان کی کوئي کی قدر و منزلت نہیں _
ما انزل اللہ علی بشر ... قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون
کلمہ "ذر" ان مواقع پر استعمال ہوتاہے کہ جب کسی چیز کو حقیر ہونے کی بناپر چھوڑ کر اس سے گذر جائیں یہ آیہ مبارکہ بھی ان یہودیوں سے بحث و مباحثہ ترك کرنے کا فرمان دے رہی ہے کہ جو پیغمبر(ص) سے عناد و دشمنی کی وجہ سے بشر پر نزول وحی کے ہی منکر ہوگئے ہیں_ لہذا ان کی حقارت و پستی کی وجہ سے یہ کلمہ (ذر) استعمال کیا گیا ہے_

284

26_ضد اور عناد رکھنے اور حق کو قبول نہ کرنے والے افراد سے بحث و مجادلہ کرنے سے پرہیز کرتے ہوئے فقط (پیام حق) کے ابلاغ پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے_
قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

27_ وحی اور رسالت کی مخالفت کرنے والے ضدی اور ہٹ دھرم افراد کا مجادلہ اور بحث و تکرار بے بنیاد اور ایك كھیل تماشا ہے_
قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون
28_ بے نتیجہ بحث و تکرارسے بچتے ہوئے، دین کے خلاف پیدا کیئے گئے شبہات کا جواب دینا ضروری ہے_
اذ قالوا ما انزل الله ... قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون
29_ دین میں مغالطہ ڈالنے والے ضدی اور ہٹ دھرم افراد کو اپنی گمراہی کی حالت میں آزاد چھوڑ دینا چاہیئے_
اذ قالوا ما انزل الله ... قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون

آسمانی کتب :
آسمانی کتابوں کا کردار22; آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی تبلیغ 14
آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) پر وحی کا نزول 23;آنحضرت (ص) کا یہود سے احتجاج 24; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 24;
آنحضرت(ص) کی رسالت کو جھٹلانے والے 4
احتجاج :
یہود سے احتجاج کا ترك کرنا 24
ادیان :
تعلیمات ادیان میں ارتقائ19
اہمیت:
اہمیتسے مفقود لوگ 25
تبلیغ :
تبلیغ میں مصلحت اندیشی 14
تورات :
تاریخ تورات 10; تحریف تورات 16; تعلیمات تورات 17، 18، 19، 20; تورات اور صدر اسلام 10; تورات کا پنہان کرنا 13;تورات کا کردار 19;

تورات کا نزول 12،23; تورات کا وحی ہونا 7،21; تورات کا ہدایت کرنا 8;تورات کی خصوصیت 8; تورات کی نورانیت 8; تورات میں جدت 17
جہالت :
خدا سے لا علم ہونے کے آثار 2
حق :
حق قبول نہ کرنے والوں کی ہٹ دھرمی 26; حق کو جھٹلانے والوں کا بے وقعت ہونا 25; حق کو چھپانے پر مذمت15;
حق کو عمداً جھٹلانا25; حق کو قبول نہ کرنے والوں سے نپٹنے کا طریقہ 26
خدا تعالی :
افعال خدا 21;خداشناسی کے آثار 3
دانش :
علم و دانش کی رشد و ترقی کے علل و اسباب 22
دین :
دین کی حفاظت 28; دینی تعلیمات کو چھپانے پر سرزنش 15
شبہات :
شبہات کا جواب 28

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عقیدہ :
صحیح عقیدے کے علل و اسباب 3
علم :
علم کے آثار 3، 25
علمائے یہود :
علمائے یہود اور تورات 11، 12، 16; علمائے یہود اور حق چھپانا 11، 12، 13، 16;علمائے یہود کا تحریف کرنا 16;
علمائے یہود کی روش تبلیغ 11;
عمل :
ناپسندیدہ عمل 15
کتاب ہدایت :
کتاب ہدایت کی خصوصیت 9
مجادلہ :
مجادلے سے اجتناب 28; حق قبول نہ کرنے والوں سے ترك مجادلہ 26
مغالطہ :
دین میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 29; دین میں مغالطہ ڈالنے والوں کی ضد 29;دین میں مغالطہ ڈالنے والوں کی گمراہی 29
موسی (ع) :

286
کتاب موسی (ع) 7; موسی (ع) پر وحی 21
نبوت :
مخالفین نبوت کا بے منطق ہونا 27; نبوت بشر کو جھٹلانے کے علل و اسباب 1، 2، 4; نبوت بشر کے جھٹلانے والے 1، 6، 23
وحی :
تکذیب وحی کے اسباب 1، 2;مخالفین وحی کا بے منطق ہونا 27; مخالفین وحی کی ہٹ دھرمی 27; مکذبین وحی 1، 4، 6;
نزول وحی کے دلائل 23; وحی کا کردار 20
ہٹ دھرمی :
ہٹ دھرمی کے آثار 26
یہود :
صدر اسلام کے یہود کا عقیدہ 6; صدر اسلام کے یہود کا مؤقف 5;صدر اسلام کے یہودکی جہالت 18;صدر اسلام کے یہود کی لجاجت5; عقیدہ یہود 4;عقیدہ یہود میں تناقض 6; یہود اور تکذیب محمد(ص) 4; یہود اور تورات 17، 18; یہود اور محمد(ص) 5; یہود اور نبوت بشر 4، 6; یہود اور نبوت موسی (ع) 6

وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ .92
اور یہ کتاب جحو ہم نے نازل کی ہے یہ بابرکت ہے اور اپنے پہلے والی کتابون کی تصدیق کرنے والی ہے اور یہ اس لئے ہے کہ آپ مکہ اور اس کے اطراف والوں کو ڈارئیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں (92)
1_قرآ ن ا پنے زمانہ نزول کے دوران میں ، یہانتك کہ مکہ کے لوگوں میں بعنوان "کتاب" پہچانا جاتا تھا_ و ھذا کتب انزلنہ
2_ قرآن خداوند متعال کی جانب سے نازل شدہ اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ايك عظيم كتاب ہے_
و هذا كتب انزلنہ
3_ قرآن ايك گراں قدر، عالى رتبہ اور مبارك كتاب ہے (كہ جو رشد و تكامل بخشنے والى اور خير كثير كى حامل ہے)_
و هذا كتب انزلنہ مبارك
"بركة" يعنى رشد اور كثرت (لسان العرب) اور "مبارك" وہ چيز كہ جس ميں بركت ہو (مفردات راغب)
4_ نزول قرآن، بشر پر وحى نازل نہ ہونے كے دعوى كے بطلان پر دوسرا گواہ ہے_
ما انزل الله على بشر ... من انزل الكتب الذى جاء بہ موسى ... و هذا كتب
5_ قرآن، سابقہ آسمانى كتابوں كى صداقت پر گواہ ہے_
مصدق الذى بين يديہ
6_ تمام آسمانى كتابيں مشتركہ اہداف اور اصول كى حامل ہيں_
مصدق الذى بين يديہ
سابقہ آسمانى كتابوں كى تصديق كے لوازم ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ وہ اصول و مبانى ميں ايك دوسرے كى ضد نہ ہوں_ كيونكہ اگر ايسا نہ ہو يعنى ان ميں تضاد پايا جاتا ہو تو وہ ايك دوسرے كى تصديق نہينكرسكتى بلكہ ايك دوسرے كى نفى كرنے والى ہوں گي_
7_ نزول قرآن اور بعثت پيغمبر(ص) ، گذشتہ آسمانى كتابوں ميں ايك غيبى خبر كے عنوان سے ثبت شدہ تھي_
و هذا كتب انزلنہ مبارك مصدق الذى بين يديہ
"مصدق" كے احتمالى معانى ميں سے ايك "قرآن اور پيغمبر(ص) كے آنے كے بارے ميں گذشتہ كتابوں ميں موجود اخبار كى تصديق ہے" يعنى اس لحاظ سے كہ يہ خبريں ان قديمى كتب ميں موجود تھيں، نزول قرآن اوربعثت پيغمبر(ص) نے ان خبروں كى صداقت كو ظاہر كرديا ہے_
8_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك مكہ (ام القرى) كے لوگوں اور اس كے اطراف ميں بسنے والوں كو انذار كرنا (يعنى عذاب الهى سے ڈرانا) ہے_
و هذا كتب ... ؤ لتنذر ام القرى و من حولها
9_ شہر مكہ كى آبادى كا قديم ہونا_
و لتنذر ام القرى و من حولها
بظاہر "ام القري" سے مراد، شہر مكہ ہے_ خداوند عالم كى جانب سے اس نام كا استعمال ہونا، مكہ كى اور اس كى آبادى اور اس ميں معاشرے كى تشكيل و شہرى زندگى كى قديم ہونے كى دليل ہے_

10_ قرآن تمام دنيا والوں كو انذار كرنے كيلئے نازل ہوا تھا يہ كسى خاص جگہ تك محدود نہيں ہے_
و لتنذر ام القرى و من حولها
"ام القري" كا استعمال توصيفى صورت ميں مكہ كے ليے ہونے كے باوجود دوسرے شہروں اور علاقوں كى جانب بھى متوجہ ہے_ اور پھر "من حولها"كا الحاق ، كہ جو تمام دوسرے علاقوں (ممالك) كو بھى شامل ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اسلام اور قرآن كى دعوت تمام لوگوں اور تمام علاقوں كے ليے ہے_
11_ ظہور اسلام كے اوائل ميں شہر مكہ سرزمين حجاز كا مركز تھا_
و لتنذر ام القرى و من حولها
12_ تبليغ و انذار كے دوران، مركزى حيثيت كے حامل علاقوں كو اولويت اور اہميت دينا ضرورى ہے_
و لتنذر ام القرى و من حولها
13_ قرآن اور آسمانى اديان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں آخرت پر ايمان ركھنے كا بنيادى كردار_
و هذا كتب ... والذين يؤمنون بالاخرة يؤمنون بہ
14_ قرآن اور اسلام كے بارے ميں لوگوں كے عقائد كى بنيادوں كا استحكام، آخرت پر ان كے ايمان كى مضبوطى كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ذریعے ہی میسر ہے_
والذین یؤمنون بالآخرة یومنون بہ
15_ قرآن پر ایمان رکھنے والے مؤمنین کی خصوصیات میں سے ہے کہ وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں_
والذین یؤمنون بالاخرة یومنون بہ و ھم علی صلاتھم یحافظون
16_ آخرت پر ایمان، نماز کی حفاظت اور اہتمام کا پیش خیمہ ہے_
والذین یؤمنون بالآخرة یومنون بہ و ھم علی صلاتھم یحافظون
17_ نماز، صدر اسلام میں عملی طور پر مسلمان ہونے کی کھلی علامت تھي_
والذین یؤمنون بالاخرة یومنون بہ و ھم علی صلاتھم یحافظون

آسمانی کتابیں :
آسمانی کتابوں کا آپس میں ہم آہنگ ہونا 6; آسمانی کتابوں کی پیش گوئي 7; آسمانی کتابوں کی حقانیت کے گواہ 5
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) آسمانی کتابوں میں 7

289
ام القری : 8
ایمان :
آخرت پر ایمان کی اہمیت 13، 14;آخرت پر ایمان کے آثار 14، 16; اسلام پر ایمان 14; ایمان میں اضافے کے علل و اسباب 14; قرآن پر ایمان 14; متعلق ایمان 13، 14، 16
تبلیغ :
تبلیغ میں اولیت 12; مرکزی علاقوں میں تبلیغ 12
جزیرة العرب :
جزیرة العرب کا مرکز 11
ڈرانا :
ڈرانے میں اولیت 12; لوگوں کو ڈرانا 10
رشد :
رشد و ترقی کے اسباب 3
قرآن :
آسمانی کتب میں قرآن 7 ; صدر اسلام میں قرآن 1;قرآن کا عالمگیر ہونا 10; قرآن کا کردار 3،4، 5، 8 ; قرآن کا نزول 2،4; قرآن کا وحی ہونا 2; قرآن کا ہدایت کرنا3 ; قرآن کی برکت 3; قرآن کی تاریخ 1; قرآن کی خصوصیت 10; قرآن کی عظمت 2،3; قرآن کی گمراہی 5; قرآن کے نزول کا فلسفہ 8،10
مسلمان :
صدر اسلام کے مسلمانوں کی نشانیاں 7
مکہ :
تاریخ مکہ 9، 11; مکہ کی آبادکاری 9;مکہ کی مرکزیت 11;مکہ کے لوگوں کو انذار 8;
مومنین :
مومنین کی خصوصیت 15
نبوت :
نبوت بشر کی تکذیب 4
نماز :
اہمیت نماز 17; نماز کا اہتمام 15; نماز کے اہتمام کا پیش خیمہ16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

290

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللّهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ .93

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹا الزام لگا ئے یا اس کے نازل کئے بغیر یہ کہہ دے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئے ہے اور جو یہ کہہ دے کہ میں بھی خدا کی طرح باتیں نازل کر سکتا ہوں اور اگر آپ دیکھتے کہ ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور ملائکہ اپنے ہاتھ بڑھائے ہوئے آواز دے رہے ہیں کہ اب اپنی جان نکال دو کہ آج تمھیں تمھارےجھوٹے بیانات اور الزامات پر رسوائي کا عذاب دیا جائے گا کہ تم آیات خدا سے انکار اور استکبار کررہے تھے(93)

1_ خداوندعالم پر افتراسب سے بڑا ظلم اور عظیم ترین گناہ ہے_

و مَن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا

2_ سب سے بڑے ظالم لوگ وہ ہیں جو خدا کی طرف جھوٹی نسبت دیتے ہیں اور اس پر افترا باندھتے ہیں_

و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا

3_ بشر پر نزول وحی کا انکار کرنا، خداوند عالم پر افترا باندھنے کے مترادف ہے_

ما انزل اللہ علی بشر من شیئ ... و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا

291

4_ کسی بھی انسان پر وحی نازل نہ ہونے کا دعوی کرنے کے سبب یہودی سب سے بڑے ظالم ہیں_

اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیئ ... و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا

5_ اپنے اوپر نزول وحی کا جھوٹا دعوی کرنے والے ظالم ترین لوگ ہیں_

و من اظلم ... او قال اوحی الی و لم یوح الیہ شیئ

6_ وحی اور آسمانی کتابوں جیسی (کتاب اور وحي) لانے کا دعوي، سب سے بڑا ظلم ہے_

و من اظلم ... و من قال سانزل مثل ما انزل اللہ

7_ وحی اور آسمانی کتب جیسی (کتاب اور وحي) لانے کی کسی فرد میں بھی طاقت نہیں_

و من قال سانزل مثل ما انزل اللہ

8_ ظلم گناہوں کی قباحت کا اندازہ معین کرنے کا معیار ہے اور اسکے مراتب ہیں_

و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا

"اذنب" اور "اعصي" کی جگہ "اظلم" کا کلمہ انتخاب کرنے کا مقصد ہو سکتا یہ ہو کہ اول افترا کے ظلم ہونے کی وضاحت کے جائے دوم یہ کہ افترا اور جھوٹ کے گناہ کی جڑ اور بنیاد ہونے کی جانب اشارہ کیا جائے، بنابراین، ظلم، گناہ کی پہچان اور اسکے مراتب معین کرنے کا ایك معیار ہے_

9_ اسلام اور پیغمبر(ص) کے خلاف جنگ کرنے کے لیے، مخالفین کے طریقوں میں سے ایك وحی کے نازل نہ ہوسکنے کا دعوی کرنا ، نبوت کا جھوٹا دعوی کرنا اور قرآن کی نظیر لانے کا دعوی کرنا ہے_

ما انزل اللہ علی بشر ... افتری علی اللہ کذبا او قال اوحی الی ... سانزل مثل ما انزل اللہ

10_ خداوند پر جھوٹ اور افترا باندھنے والے لوگ جان کنی کے وقت، انتہائي سخت حالت سے دوچار ہونگے_

و من اظلم ممن افتری ... و لو تری اذا الظلمون فی غمرات الموت

11_ قرآن جیسی کتاب لانے کا دعوی کرنے والے اور وحی کے جھوٹے مدعی احتضار کی حالت میں سختی اور بہت مشکل میں گرفتار ہونگے_

اوحی الیّ و لم یوح الیہ شیء و من قال ... و لو تری اذا الظلمون فی غمرات الموت

12_ بڑے بڑے ظالموں کی اخروی سزا اور عذاب کا آغاز جان کنی کے ابتدائي لحظات سے ہی ہوجائےگا_

و لو تری اذا الظلمون فی غمرات الموت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

292
13_ بڑے بڑے ظالموں کی جان کنی کا منظر، عبرت آموز اور دیکھنے کے قابل ہے_
و لو تری اذ الظلمون فی غمرات الموت
14_ بعض فرشتے، بنی آدم کی جان لینے میں، خداوند عالم کے کارندے ہیں_
و لو تری اذ الظلموت فی غمرات الموت و الملائیکة باسطوا ایدیهم
15_ ملائکہ، ظالموں کی جان پوری طاقت اور سختی کے ساتھ قبض کرتے ہیں_
و لو تری اذ الظلموت فی غمرات الموت و الملائکة باسطوا ایدیهم
جملہ "باسطوا ایدیهم" ممکن ہے اس قدرت اور شدت کے لیے کنایہ ہو جسے ملائکہ ظالموں کی قبض روح کے وقت کام میں لاتے ہیں_
16_ ارواح قبض کرنے والے ملائکہ ایسے ہاتھوں کے حامل ہیں جنہیں وہ ظالموں کی جان لیتے وقت پھیلا دیتے ہیں_
اذ الظلمو فی غمرات الموت و الملائکة باسطوا ایدیهم
17_ ظالمین، اپنے آپ کو موت کی سختی اور اسکے بعد ذلیل و خوار کرنے والے عذاب سے نجات نہیں دلوا سکتے_
والملئکة باسطوا ایدیهم اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الهون
جملہ "اخرجوا انفسکم" ظالموں سے ملائکہ کا خطاب ہے کہ اگر اس مہلکہ سے اپنے آپ کو نجات دلواسکتے ہو (تو نجات حاصل کرو) ملائکہ کا یہ کلام مذاق اور ظالموں کے عجز کی بنا پر ہوگا_
18_ روح قبض کرنے والے ملائکہ کا ظالموں کی جان لیتے وقت ان سے تمسخر کرنا اور ان کا موت سے نجات پانے کے بارے میں انکے عجز و ناتوانی کا اظہار کرنا_
اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الهون
19_ روح، انسان کی اصلی حقیقت ہے اور اس کے بدن سے نکل جانے کے ساتھ موت واقع ہوتی ہے_
اخرجوا انفسکم
ممکن ہے ملائکہ نے ظالموں کو ان کی جانیں نکالنے کے فرمان دیتے ہوئے "اخرجوا انفسکم" کہا ہو_ اس صورت میں چونکہ "روح" پر "نفس" کا اطلاق کیا گیا ہے_ لہذا یہ روح کی اصالت اور انسانی وجود میں اسکے بنیادی کردار کا بیان ہے_
20_ برزخ میں ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ،خدا کے بارے میں غلط باتوں کی نسبت دینے اور اس پر افترا باندھنے کی سزا ہے_
الیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تقولون

293
علی الله غیر الحق
21_ آیات الهی کے مقابلے میں تکبّر کرنے کا نتیجہ موت کے بعد (برزخ میں) ذلت آمیز عذاب کا سامنا کرناہے_
الیوم تجزون عذاب الهون ... کنتم عن ایته تستکبرون
22_ انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا کے بارے میں اپنی زبان اور باتوں کی طرف دھیان رکھے_
بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق
23_ خداوند عالم کے بارے میں ناحق بات کہنے کا نتیجہ سنگین عذاب ہے_
بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق
24_ خداوند پر جھوٹ باندھنا، وحی دریافت کرنے کا جھوٹا دعوی کرنا اور قرآن کی مانند کتاب لانے کا دعوی کرنا، ایك ناحق بات ہے_
ممن افتری علی الله کذبا او قال ... بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق
25_ ظالم اور مستکبر لوگ، برزخ میں عذاب الہی میں گرفتار ہونگے_
و لو تری اذ الظلمون ... الیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم ... عن ای ته تستکبرون
بظاہر "الیوم" سے مراد، موت کے بعد اور قیامت سے پہلے کا زمانہ ہے جسے برزخ کہتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

26_ غرور اور تکبر کرنا، خداوند کے بارے میں ناحق بات کہنے کا پیش خیمہ ہے_
بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق و کنتم عن ای تہ تستکبرون
27_ آخرت میں اعمال کی جزا، عمل کرنے والے کی کیفیت عمل اور نیت کے مطابق ہے_
الیوم تجزون عذاب الھون ... کنتم عن ایتہ تستکبرون
خداوندعالم ، ظالموں کی استکباری نفسیات اور تکبر و غرور کے مقابلے میں، انھیں ذلت آمیز عذاب کی خبر دیتاہے_
28_ عن ابی جعفر(ع) : "و من اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا ..." قال : من ادعی الامامة دون الامام (1)
امام محمد باقر (ع) سے " و من اظلم ... " کے بارے میں منقول ہے کہ جو شخص (منجانب اللہ) امام نہ ہو اور پھر امامت کا دعوی کرے، وہ خداوندعالم پر افترا باندھنے والا ہے_
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 370 ح 61_ نور الثقلین ج 1 ص 746 ح 182_

294
29_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ : "اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون" : قال : العطش (1)
امام صادق(ع) سے اس آیت "اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون" کے بارے میں منقول ہے کہ ذلت آمیز عذاب سے مراد (جان کنی کے وقت کي) پیاس ہے_

آسمانی کتابیں :
آسمانی کتابوں کا بے مثل ہونا 6، 7; آسمانی کتابوں کی مثل لانے کا ادعا 6
آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) سے جنگ 9 ; آنحضرت(ص) کے مخالفین کا طریقہ جنگ9
اسلام :
اسلام کے خلاف جنگ کا طریقہ 9
افترا :
خدا پر افترا 3، 24، 28;خدا پر افترا باندھنے کا ظلم ہونا 1; خدا پر افترا باندھنے کے آثار 10; خدا پر افترا کا پیش خیمہ 26; خدا پر افترا کا گناہ 1; خدا پر افترا کی سزا 20، 23
امامت :
منصب امامت کادعوی کرنا 28
انسان :
انسان کی روح کا قبض ہونا 19;انسان کی حقیقت19
تکبر:
تکبر کے آثار 26; خدا کی آیات سے تکبر کی سزا 21
جان کنی :
جان کنی کے وقت پیاس 29;جان کنی کے وقت سختی کے اسباب 10، 11
خدا تعالی :
خدا کے مقرر کردہ فرشتے 14;خدا کے بارے میں تکلم 22، 23
خدا پر افترا باندھنے والے :
خدا پر افترا باندھنے کا ظلم 2 ;خدا پر افترا باندھنے والوں کی جان کنی 10
روایت : 28، 29
روح :
روح کا کردار 19

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سزا:
سزا کا عمل کے مطابق ہونا 27 ; سزا کا نظام 27; سزا کے اسباب 23; سزا کے مراتب 23;
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 370 ح 63، نور الثقلین ج/1 ص 746 ح 184_

295
ظالمین : 2، 4، 5
ظالمین اور عالم برزخ 25; ظالمین کا اخروی عذاب 17 ; ظالمین کا عجز 17 ،18 ; ظالمین کا مذاق اڑانا 18 ;ظالمین کی اخروی سزا 12; ظالمین کی جان کنی کا منظر 12 ، 18 ;ظالمین کی ذلت آمیز سزا 17 ; ظالمین کی روح قبض ہونا 12،15،16 ; ظالمین کی موت 12 ،18 ;ظالمین کی موت سے عبرت حاصل کرنا 13; ظالمین کی ہلاکت 17
ظلم :
آثار ظلم 8; سب سے بڑا ظلم 1، 6; ظلم کے مراتب 1، 8; موارد ظلم 1
عبرت :
عبرت کے اسباب 13
عذاب :
اہل عذاب 17، 25 ;برزخ کا عذاب 20، 21، 25; ذلت آمیز عذاب0 2، 21، 29; مراتب عذاب 20، 21; موجبات عذاب 21
عزرائیل :
عزرائیل کا کردار 14، 15; عزرائیل کا مذاق کرنا 18;عزرائیل کے ہاتھ 16
عمل :
عمل کی اخروی سزا و جزاء 27
قدروں کا تعین :
قدروں کے تعین کا معیار 8
قرآن :
قرآن کی مثل لانے کا دعوی 9، 11، 24
گفتگو4 :
باطل گفتگو 24،26
گناہ :
عظیم ترین گناہ 1; گناہ کبیرہ 1; گناہ کی برائي کا معیار 8;گناہ کے مراتب 1
متبنی (نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والے) :
متبنی افراد کا ظلم 5;متبنی افراد کے دعوے9
مستکبرین :
مستکبرین کا عالم برزخ میں حشر 25
ملائکہ :
ملائکہ کا کردار 14، 15، 16; ملائکہ موت14، 16، 18
موت :
موت کی حقیقت 19
نبوت :
نبوت کے جھوٹے مدعی 5، 9
وحی :
بشر پر نزول وحی کی تکذیب 3; بشر پر وحی کے نزول کی تکذیب کرنے والے 4; وحی دریافت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے کا دعوی 24;وحی کا بے مثل ہونا 7 ; وحی کا جھوٹا دعوی کرنے والوں کی جان کنی 11; وحی کو جھٹلانے والے 9
یہود:
یہود اور بشر پر وحی کا نزول 4;یہود کا دعوي4; یہود کا ظلم 4

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاء ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاء لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ .94

اور بالآخر تم اسی طرح ہمارے پاس تنہا آئے جس طرح ہم نے تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ تمھیں دیا تھا سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جنھیں تم نے اپنے لئے خدا کا شریك بنایا تھا _ تمہارے ان کے تعلقات قطع ہوگئے اور تمہارا خیال تم سے غائب ہوگیا(94)
1_ انسان موت کے بعد، اپنی اولین خلقت کی طرح، تن تنہا بارگاہ الہی میں حاضر ہوگا_
و لقد جئتمونا فردی کما خلقنکم اول مرة
2_ انسان مرتے ہی ہر اس چیز (اور نعمت) کو چھوڑ دے گا جو خداوند عالم نے اسے عطا کی ہوئي تھي_
و ترکتم ما خولنکم وراء ظهورکم
"تحویل" کا معنی اعطا اور تملیك ہے اور یہاں "خولنکم" سے مراد وہ نعمات ہیں کہ جو خدانے انسان کو دنیا میں عطا فرمائي ہیں_
3_ انسان کی حیات اور اسکی زندگی کے دوسرے وسائل سب کے سب خداوند متعال کی ملکیت ہیں اور اسی کے عطا کردہ ہیں_
کما خلقنکم اول مرة و ترکتم ما خولنکم و راء ظهورکم
4_ مشرکین کا خیال تھا کہ مرنے کے بعد اپنے خداؤں

کی شفاعت سے بہرہ مند ہونگے_
و ما نری معکم شفعاء کم الذین زعمتم انهم فیکم شرکؤا
5_ موت کے ساتھ، انسان اور اس کی طرف سے خداوند عالم کے ساتھ قرار دیئے گئے شریکوں کے درمیان جدائي ہو جائے گي_
لقد تقطع بینکم و ضل عنکم ما کنتم تزعمون
6_ انسان کی غفلت اور حقائق سے دوری کا نتیجہ ہے کہ وہ اپنے خزانونپر مغرور ہوجاتاہے اور خیالی معبودوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا باطل خیال رکھنے لگتاہے_
و ترکتم ما خولنکم وراء ظهورکم و ما نری معکم شفعاء کم الذین زعمتم
یہ آیت مشرکین سے مخاطب ہے اور موت کے بعد ان کی حالت بیان کررہی ہے یہ جملات "و ترکتم ..." اور "ما نری ..." مشرکین کی گمراہی اور برے انجام کے دو بڑے عوامل کا بیان ہے کہ ان میں سے ایك ان کا دنیا پر مغرور ہوناہے اور دوسرا اپنے خیالی معبودوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا توہم کرنا ہے_
7_ خداوند کے لیے شریك قرار دینا اور ان شریکوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا خیال، محض ایك خیال اور موہوم چیز ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الذين زعمتم انهم فيكم شركوا
8_ موت کے آتے ہي، مشرکين اپنے خيالی معبودوں کی شفاعت کے بيہودہ اور لغو ہونے کی حقيقت سے آگاہ ہوجائيں گے_
و ما نری معکم شفعآء کم الذين زعمتم انهم فيکم شرکوا ... و ضل عنکم ما کنتم تزعمون
"لسان العرب" کے مطابق "ضل" کے معانی ميں سے ايك " پنہان اور غائب ہونا ہے بنابرايں جملہ "و ضل عنکم" کا معنی يہ ہے کہ "جن کو آپ لوگ اپنی موت کے بعد اپنی شفاعت کا ذريعہ سمجھتے تھے وہ غايب اور پنہان ہوگئے ہيں_
9_ موت کے ساتھ ہی انسان کی آنکھيں حقائق کو ديکھنے لگيں گي_
و ضل عنکم ما کنتم تزعمون

انسان :
انسان ابتدا ء خلقت سے 1; انسان موت کے بعد 1;حيات انسان 3; موت انسان 2
ثروت :
دولت و ثروت کا فريب دينا 6
خدا تعالی :
عطائے خدا 3; نعمات خدا 3
خدا کی طرف بازگشت : 1

298
شرك :
شرك کا خلاف عقل و منطق ہونا 7
عقيده :
باطل عقيدے کے آثار 6
غفلت :
غفلت کے اسباب 6
قرآن :
تشبيہات قرآن 1
مشرکين :
عقيده مشرکين کا باطل ہونا8;مشرکين اور باطل معبود 4;مشرکين اور شفاعت 4; مشرکين کا عقيده 4; مشرکين کی موت 5
معبودان باطل :
باطل معبودوں کی شفاعت 4، 6، 7، 8
موت:
موت کے آثار 2، 5، 8، 9; موت کے بعد حقائق کا ظاہر ہونا 8، 9

إِنَّ اللّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ .95
خدا ہی وہ ہے جو گھھلی اور دانے کا شکافتہ کرنے والا ہے _ وہ مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے يہی تمھارا خدا ہے تم تم کدھر بہکے جارہے ہو (95)
1_خداوندمتعال ، بيج اور گٹھلی کو اگانے کے ليے شگافتہ کرنے والا ہے_
ان الله فالق الحب والنوی
"حب" گندم و جو کے دانوں کو کہا جاتاہے (راغب) اور "نوی " "نواة" کی جمع ہے_ جس کا معنی گٹھلی ہے_
2_ خدا بے جان اور مردہ طبيعت کے قلب سے زندگی و حيات نکالنے والا ہے_
ان الله ... يخرج الحی من الميت
3_ دانوں اور گٹھليوں سے پودے اور درخت اگنا، مردہ سے زندہ موجودات کو نکالنے کا ايك نمونہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان الله فالق الحب و النوى يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي
4_ زندہ موجودات کا مردہ چیزوں کے قلب سے اور زندہ چیزوں کے باطن سے مردہ کا نکلنا، عالم طبیعت کا ایك دائمی قانون ہے_
يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي
جملہ "يخرج الحي" ایك جملہ فعلیہ ہے جو فعل مضارع سے شروع ہوا ہے_ اور استمرار اور تجدید پر دلالت کررہاہے_
اسی طرح دوسرا جملہ "مخرج الميت ..." جو کہ جملہ اسمیہ ہے، دوام اور ثبوت پر دلالت کرتاہے_
5_ خداوند عالم جاندار موجودات کے باطن سے بے جان اور فاقد حیات موجودات کو نکالتاہے_
ان الله ... و مخرج الميت من الحي
6_ مردہ دانے اور گٹھلی سے زندہ پودے اگانے پر خدا کی قدرت، موت کے بعد انسان کو زندہ کرنے پر اس کی قدرت کی ایك دلیل ہے_
لقد جئتمونا فردى كما خلقنكم اول مرة ... ان الله فالق ... مخرج الميت من الحي
7_ دانوں اور گٹھلیوں کے شگافتہ ہونے کی کیفیت اور پودوں کے اگنے اور موت و حیات کے پیدا ہونے میں غور و فکر کرنا، توحید تك رسائي اور شرك سے بچنے کا مقدمہ ہے_
ان الله فالق الحب والنوى ... ذلكم الله
8_ عالم طبیعت اور اس کے نظام کا مطالعہ، توحید تك پہنچنے کا ایك راستہ ہے_
ان الله فالق الحب و النوى ... ذلك الله فانى تؤفكون
9_ توحید کی جانب رجحان ایك فطری اور معقول بات ہے اور شرك اختیار کرنا، حقیقت سے دور اور باعث تعجب ہے_
ذلكم الله فانى تؤفكون
"مفردات راغب" کے مطابق "افك" کا معنی جھوٹ اور ہر وہ چیز ہے کہ جو اپنے صحیح راستے پر نہ ہو_ جملہ "فانى تؤفكون" استفہام اور تعجب کے ساتھ شرك کے انحراف اور جھوٹ ہونے اور توحید کی حقانیت و سچائي کی جانب اشارہ کررہاہے_
10_ عن ابى عبدالله(ع) : ... قال الله عزوجل "يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي" فالحى المؤمن الذى تخرج طينته من طينة الكافر و الميت الذى يخرج من الحى هو الكافر الذى يخرج من طينة المؤمن ... (1)
امام صادق(ع) سے آیت "يخرج الحي ..." کے بارے منقول ہے کہ "حي" وہ مؤمن ہے جو
---

1) كافي، ج/2 ص 5 ح / 7 نور الثقلين ج/ 1 ص 748 ح 193_

کافر سے متولد ہو اور "میت" کہ جو "حي" سے نکالتاہے، وہ کافر ہے کہ جو مؤمن سے متولد ہوتاہے ...

امور :
حیرت انگیز امور 9
انسان :
انسانی رجحانات 9
پودے :
پودوں کا اگنا، 3، 6; پودوں کا بیج 1; پودوں کی گٹھلی 3، 6، 7;پودوں کے اگنے کا سرچشمہ1
تعقل :
آفاقی آیات میں تعقل 8; پودوں کے اگنے میں تعقل 8; تعقل کے آثار 8،7; حیات میں تعقل 7; خلقت میں تعقل 7; طبیعت میں تعقل 8; موت میں تعقل 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

توحید :
توحید کا پیش خیمہ7، 8; توحید کا فطری ہونا، 9
حیات :
بے جان موجودات سے حیات کا پیدا ہونا 2، 3، 4; منشائے حیات 2
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 2، 5; خالقیت خدا 5; قدرت خدا 6
رجحانات :
فطری رجحانات 9
روایت : 10
شرك :
شرك کا بطلان 9; موانع شرك 7
طبیعت :
طبیعت کا قانون کے مطابق ہونا 4
کافر :
مؤمن سے کافر کا متولد ہونا 10
مردے :
مردوں کا زندہ ہونا 1
موجودات :
جانداروں سے بے جان موجودات کا پیدا ہونا 4، 5; خلقت موجودات 4
مؤمن :
کافر سے مؤمن کا تولد 10

فَالِقُ الإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ .96

وہ نور سحر کا شکافتہ کرنے والا ہے اور اس نے رات کو وجہ سکحون اور شمس و قمر کو ذریعہ حساب بنایا ہے _ یہ اس صاحب عزّت و حکمت کی مقرر کردہ تقدیر ہے (96)

1_ خداوندعالم ، سیاہ رات کے قلب سے صبح کا اجالا نمودار کرتا ہے_

فالق الاصباح

2_ خداوند عالم نے رات کو سکون و آرام اور دن کو کام کرنے کا وقت قرار دیا ہے_

فالق الاصباح و جعل اللیل سکنا

رات کو سکون قرار دینے سے پہلے صبح کا ذکر کرنا، دن اور رات کے درمیان فرق کی جانب ایك لطیف اشارہ ہے کہ در حقیقت، دن، رات کا نقطہ مقابل ہے اور سعی و کوشش اور کام کرنے لیے اسے مناسب وقت قرار دیا گیا ہے_

3_ خداوندمتعال نے سورج اور چاند کو زمانہ کے حساب اور اندازہ گیری کا وسیلہ قرار دیا ہے_

و الشمس والقمر حسبانا

4_ سورج اور چاند ہر پہلو سے ایك دقیق نظم، حساب اور پروگرام کے تحت کا م کررہے ہیں_

والشمس و القمر حسبانا

مندرجہ بالا مفہوم اس مناسبت سے اخذ کیا گیا ہے کہ جب جملہ "جعل ... الشمس والقمر حسبانا" زید عدل کی طرح مبالغہ کے طور پر ہو_ یعنی خود سورج اور چاند، بعینہ حساب اور پروگرام ہیں_ یہ بیان ظاہر کرتاہے کہ ذرات میں سے کوئي ذرہ اور حرکات میں سے کوئي حرکت، حساب و کتاب اور نظام سے باہر نہیں_

5_ صبح کاشگافتہ ہونا ، رات کا سکون اور سورج و چاند کا نظم و حساب پر چلنا، خداوند عزیز و علیم کی تدبیر کے تحت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واقع ہے_
فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
6_ خداوند، عزيز (غالب) اور عليم (باخبر دانا) ہے_

302
ذلك تقدير العزيز العليم
7_ عالم ہستی کا جاری نظام، خداوند عالم کے وسیع علم اور قدرت مطلقہ کا ايك نمونہ ہے_
فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
8_ پروگرام کی تدبیر اور اس کے کامیاب اجرا کے لیے قدرت اور علم، لازمی شرط ہے_
ذلك تقدير العزيز العليم
9_ عالم طبیعت،آسمانی کرات اور انکے دقیق نظام کا مطالعہ توحید کو درّ ك کرنے کا ايك راستہ ہے_
فانی تؤفکون_ فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
گذشتہ آیات میں_ توحید، نفی شرك اور اسکے انجام کا بیان تھا_ اس آیت میں بھی جملہ "فانی تؤفکون" کے بعد جو کہ گذشتہ آیت کا ٹکڑا ہے، توحید تك انسان کی رسائي کے لیے ايك دلیل و راہنمائي ہے_

آرام و سکون :
رات کا آرام و سکون 2، 5
آفرینش (خلقت) :
خلقت و آفرینش کا قانون کے مطابق ہونا 7
اسما و صفات :
عزیز 6; علیم 6
تفکر:
آسمانی کرات میں تفکر 9; آفاقی آیات میں تفکر 9; تفکر کے آثار 9; خلقت کے نظم میں تفکر 9
توحید :
توحید کا مقدمہ 9
چاند :
چاند کا کردار 3;چاند کا نظم 4، 5
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 2، 3; حاکمت خدا 4; عزت خدا 5; علم خدا 5; علم خدا کی نشانیاں 7; قدرت خدا کی نشانیاں 7
دن :
دن کی خصوصیت 2
رات:
رات کی تاریکی 1، رات کی خصوصیت2
سال شماری :
سال شماری کے آلات و وسائل 3
سورج:
سورج کا کردار 3 ; سورج کا نظم وضبط 4،5

303
صبح :
طلوع صبح 1، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم :
اہمیت علم 8
قدرت :
اہمیت قدرت 8
کامیابي:
کامیابی کی شرائط 8

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُواْ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .97
وہی وہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے مقرر کئے ہیں کہ ان کے ذریعہ خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کر سکو_ہم نے تمام نشانیوں کو اس قوم کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے جو جاننے والی ہے(97)
1_ خداوند عالم نے خشکی و تری کی تاریکیوں میں انسان کی راہنمائي کے لیے ستاروں کو بنایا ہے_
و هو الذی جعل لکم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمت البر والبحر
2_ ستارے ، ان کی جگہ اور مدار ایك نظم، حساب اور معین نظام کے تحت واقع ہے_
جعل لکم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمت البر والبحر
ستاروں کے ذریعے راہنمائي اس وقت ممکن ہے جب ان کامدار اور محل وقوع ایك معین نظام کے مطابق ہو_ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو ان کے ذریعے راستہ تلاش کرنا ناممکن ہے_
3_نظام شمسی اور اس کے ستاروں کے محل وقوع اور مدار کا مطالعہ، توحید اور معرفت خدا کے درك کے لیے ایك راستہ ہے_
و هو الذی جعل لکم النجوم لتهتدوا بها
4_ قرآن میں طبیعت (و خلقت) کی آیات بیان

کرنے سے خداوند عالم کا ہدف علماء کو فکر کی دعوت دینا ہے_
ان الله فالق ... فالق الاء صباح ... النجوم لتهتدوا ... قد فصلنا الای ت لقوم یعلمون
5_ علماء اور دانشور حضرات عالم طبیعت میں خدا کی طرف سے واضح طور پر بیان کی گئي آیات اور مظاہر سے بہرہ مند ہوتے ہں_
قد فصلنا الای ت لقوم یعلمون
6_ عالم طبیعت و خلقت میں مطالعہ کے ذریعے خداوندعالم اور اسکی یکتائي کی معرفت تك انسان کی رسائي کی شرط علم ہے_
فالق الاصباح ... قد فصلنا الای ت لقوم یعلمون
7_ علما اور دانشور افراد خداوند عالم کی بارگاہ میں عزت و منزلت رکھتے ہیں_
قد فصلنا الای ت لقوم یعلمون
خداوند عالم نے آیات کو کھول کر بیان کرنے کا ہدف علما کا استفادہ بتایاہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ گروہ (علمائ) خداوند کے نزدیك کتنی قدر و منزلت کا حامل ہے _ چونکہ خداوند نے انہیں اپنے کلام کا مخاطب قرار دیا ہے_

آفرینش (خلقت) :
نظام آفرینش 1، 4
آیات خدا : 5
تفکر:
آفاقی آیات میں تعقل 6; تفکرکے آثار 3; خلقت میں تعقل 3; ستاروں میں تعقل 3
توحید :
شرائط توحید 6;مقدمات توحید 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
افعال خدا 1;معرفت خدا کی شرائط 6; معرفت خدا کے دلائل 3، 6
دانشور :
دانشور اور آفاتی آیات 5
راہ پانا :
بیابان میں راستہ تلاش کرنا 1; تاریکی میں راہ پانے کے وسائل 1; سمندر میں راستہ پانا 1
ستارے :
ستاروں کا کردار 1; ستاروں کا نظم 2; ستاروں کی خلقت کا مقصد 1; ستاروں کے مدار 2، 3
علم :
علم کی قدرت و قیمت 7;علم کے آثار 6

305

علما :
علما اور آیات آفاقی 5 علما کے فضائل 7
قرآن :
قرآن اور دانشمند افراد 4;قرآن اور علما 4;قرآن کی آفاقی آیات کا فلسفہ 4

وَهُوَ الَّذِيَ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ .98
وہی وہ ہے جی نے تم سب کو ایك نفس سے پیدا کیا ہے پھر سب کے لئے قرار گاہ اور منزل ودیعت مقرر کی ہے _ ہم نے صاحبان فہم کے لئے تمام نشانیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے (98)
1_ بنی آدم کو پیدا کرنے والا فقط خداوند عالم ہے_
و هو الذی انشاکم من نفس واحدة
2_ خداوندعالم نے تمام بنی آدم اور اس کی مختلف نسلوں اور قبیلوں کو ایك فرد (آدم (ع)) سے پیدا کیا_
و هو الذی انشاکم من نفس واحدة
3_ انسان کی مختلف نسلوں اور قبیلوں میں کسی قسم کا ذاتی اور بنیادی فرق موجود نہیں ہے_
هو الذی انشاکم من نفس واحدة
4_ بنی آدم میں سے بعض افراد زمین پر مستقر ہوچکے ہیں_اور بعض دوسرے (ابھي) پیدا نہیں ہوئے، اورصلبوں میں امانت کے طور پر موجود ہیں_
انشاکم من نفس و حدة فمستقر و مستودع
اپنی ابتدائي خلقت کے بعد بنی آدم کا دو گروہوں "مستقر" اور "مستودع" میں تقسیم ہونا اس مطلب کی تائیدہے کہ "مستقر" یعنی زمین پر استقرار حاصل کرنے والا اور "مستودع" سے مراد وہ، جو امانت اور ودیعت کے طور پر صلبونمیں موجود ہیں_ البتہ اس سلسلے میں مفسرین نے اور وجوہات و اسباب بھی ذکر کیئے ہیں_
5_ (زمین پر) استقرار اور (صلبوں میں) امانت دو حالتیں کہ جن میں سے ایك میں بنی آدم ہیں _
انشاکم من نفس واحدة فمستقر و مستودع

306

6_ بنی آدم، زمین پر استقرار رکھنے کے باجود ثبات و دوام نہیں رکھتے بلکہ زمین پر بطور ودیعت و امانت رکھے گئے ہیں_
انشاکم من نفس و حدة فمستقر و مستودع
انسانوں کی "مستقر" اور "مستودع" جیسے کلمات سے توصیف کرنا ظاہر کرتاہے کہ انسانوں میں سے ہر فرد اس وصف کا حامل ہے بنابرایں ہر فرد "مستقر" بھی ہے اور "مستودع" بھي_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
7_ خلقت انسان کی کیفیت کے سلسلے میں آیات الھی کے بیان سے صاحبان عقل بہرہ مند ہوتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

هو الذی انشاکم ... قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
8_ دانا اور نعمت عقل سے بہرہ مند لوگ خداوند عالم کے نزدیك قدر و منزلت کے حامل ہیں_
قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
9_ خلقت انسان کی کیفیت میں غور و فکر کرنا توحید تك رسائي کا ایك ذریعہ ہے_
و هو الذی انشاء کم ... قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
10_ عن ابی بصیر عن ابی جعفر(ع) قال : قلت : "هو الذی انشاکم من نفس واحدة فمستقر و مستودع" قال : ... المستقر ما استقر الایمان فی قلبہ فلا ینزع منہ ابدا و المستودع الذی یستودع الایمان زمانا ثم یسلبہ ... (1)
ابوبصیر کہتے ہیں، میں نے امام محمد باقر(ع) سے آیت "هو الذی انشاکم ..." کے بار ے میں پوچھا تو آپ(ع) نے فرما یا : "مستقر" وہ ہے کہ جس کے دل میں ایمان استقرار پاچکاہے اور کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوگا_ اور "مستودع" وہ ہے کہ جس کے پاس کچھ عرصے کے لیے ایمان بطور ودیعت رکھا جائے اور اس کے بعد اس سے واپس لے لیا جائے_

آدم(ع) :
نسل آدم 2
اقدار :
قدروں کا معیار 8
انسان :
اجداد انسان2;انسان زمین پر 6; انسان کا خالق 1;انسان کی چند روزہ زندگی 6;انسان کی زندگی 5; انسانوں کا مساوی ہونا 3; انسانوں کی خلقت کا منشائ2;انسانی نسلیں 2;پیدا نہ ہوئے انسان 5،4; پیدا ہوچکے انسان 5،4
---

1) تفسیر عیاشی ج1، ص 371، ح 69، نور الثقلین ج 1،ص 750،ج 25

تفکر :
تفکر کے آثار 7 ،9; خلقت انسان میں تفکر7، 9
تفقّہ :(سمجھ لوجھ)
اہل تفقّہ 7; اہل تفقّہ کے فضائل 8
توحید :
مقدمات توحید 9
خدا تعالی :
خدا سے مخصوص امور 1; خالقت خدا ، 1، 2
روایت : 10
مستودع (امانت شدہ) :
مستودع سے مراد 10
مؤمنین :
ثابت قدم مؤمنین10
نسلی تعصب :
نسلی تعصب کا ردّ 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَهُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِراً نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُّتَرَاكِباً وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُواْ إِلِى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ 99.

وہی خدا وہ ہے جی نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے ہرشی کے کوئے نکالے پھر ہری بھری شاخیں نکالیں جس سے ہم گتھے ہوئے دانےنکالتے ہیں اور کھجور کے شگونے سے لٹکتے ہوئے گچّھے پیدا کئے اور انگور و زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جو شکل میں ملتے جلتے اور مزہ میں بالکل الگ الگ ہیں _ ذرا اس کے پھل اور اس پکنے کی طرف غور سے دیکھو کہ اس میں صاحبان ایمان کے لئے کتنی نشانیاں پائي جاتی ہیں (99)

1_ آسمان سے بارش برسانے والا خداوند عالم ہے_

و هو الذی انزل من السماء مائ

2_ اللہ تعالی بارش کے پانی کے ذریعے پودوں کو زمین سے اگاتاہے_

انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

3_ پودوں کے اگنے اور ہر رشد کرنے والی شئے کا اصلی جوہر پانی ہے_

فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

4_ زمین کی سرسبزی اور پودوں کا رشد کرنا، بارش کا مرہون منت ہے _

انزل من السماء مائ ... فاخرجنا منہ خضرا

5_ خداوند عالم طبیعت کا نظام چلانے اور زندگی کا سلسلہ جاری رکھنے کے لیے علل و اسباب کے ذریعے عمل کرتاہے_

انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

"بہ" میں حرف جر کا معنی آلہ ہے_ یعنی ہم پانی کے ذریعے اگنے والے پودوں کو دانے اور گٹھلی سے باہر لاتے ہیں_

6_ خداوندمتعال سبز پودوں سے، با ہم جڑے ہوئے دانوں والے خوشے نکالتاہے_

فاخرجنا منہ خضرا نخرج منہ حبا متراکبا

7_ خداوند بارش کے ذریعے، کھجور کے درخت کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تیار خوشے نکالتاہے_

فاخرجنا ... و من النخل من طلعها قنوان دانیہ

"طلع" کا معنی کھجور کا شگوفہ ہے اور "قنوان" کا معنی بھی خوشہ ہے "قنوان دانیہ" یعنی وہ نزدیك خوشے جو دسترس میں ہوں_

8_ خدا بارش کے پانی سے انگور، زیتون اور انار کے باغات پیدا کرتاہے_

و جنت من اعناب و الزیتون والزمان

9_ زیتوں اور انار کے پھل اور درخت آپس میں شباھت رکھنے کے باوجود ایك دوسرے سے متفاوت ہیں_

والزیتون والرمان مشتبها و غیر متشبہ

10_ زیتون اور انار کے پھلوں اور درختوں میں تنوع اور امتیاز توحید اور خداشناسی کی آیات میں سے ہے_

والزیتوں والرمان مشتبها و غیر متشبہ

11_ ایك پھل کے درختوں میں تنوع اور ان کی ایك دوسرے سے شباہت کے باوجود ان کے ثمرات میں تفاوت، خداشناسی اور توحید کی آیات میں سے ہے_

و هو الذي ... والزیتون و الرمان مشتبها و غیر متشبہ

12_ انار کے درخت میں پھلوں کی کلیاں نکلنے کے وقت سے لیکر اس کا پھل پکنے تك کا زمانہ،غور و فکر کرنے کے قابل ہے_

انظروا الی ثمرہ اذا اثمر وینعہ

13_ کھجور کے نخل، انگور کی بیل اور انار و زیتون کے درخت کی کلیاں نکلنے اور پھل پکنے تك کا زمانہ، غور و فکر اور مطالعے کے قابل اور معرفت خدا حاصل کرنے کا راستہ ہے_

و من النخل ... و من اعناب و الزیتون والرمان ... انظروا الی ثمرہ اذا اثمر وینعہ ان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

310
فی ذلکم الای ت
ہوسکتاہے "ثمرہ" کی ضمیر کا مرجع "الرمان" ہو اور یہ بھی ہوسکتاہے کہ بدل کی صورت میں "النخل" "اعناب" اور "الزیتون" ہو_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے، لہذا "انظروا" کا حکم آیت میں مذکور تمام موارد کو شامل ہے_
14_ درختوں کی کلیاں نکلنے اور انکے پھل پکنے کی کیفیت کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنا ضروری ہے_
انظروا الی ثمرة اذا اثمر وینعہ
15_ مؤمنین عالم طبیعت میں موجود آیات الہی کے ادراك کی ضروری صلاحیت رکھتے ہیں_
و هو الذی أنزل ... ان فی ذلك لای ت لقوم یؤمنون
"ذلکم" آیت میں مذکورہ موارد، جیسے نزول بارش، پودوں کا رشد کرنا، اور پھل دینے والے درختوں میں تشابہ اور امتیاز و غیرہ کی جانب اشارہ ہے_
16_ جو لوگ ایمان کے طالب ہیں اور ضد، ہٹ دھرمی اور عناد سے دور ہیں وہ، قدرتی آیات (نشانیوں) سے معرفت خدا اور اسکی توحید کا راستہ پالیتے ہیں_
ان فی ذلك لای ت لقوم یومنون
17_ عالم طبیعت میں مطالعے و تحقیق کے ذریعے ایمان حاصل کرنا، علم و فہم کی علامت ہے_
الای ت لقوم یعلمون ... یقوم یفقهون ... لقوم یؤمنون
گذشتہ دو آیات میں علم و فہم کو قدرتی آیات سے بہرہ مندی کی شرط کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے اور اس آیت میں ایمان کا ذکر آیا ہے_ ان تین آیات کے آخر میں ایمان کو ذکر کرنا شاید اس نکتے کی جانب اشارہ ہو کہاور اہل علم ہی ایمان تك پہنچتے ہیں_ لہذا ایمان بھي، علم و فہم رکھنے والوں کی علامت ہے_
18_ قدرتی و طبیعی امور کا جاری رکھنا اور انکے نظام کو چلانا، ارادہ خداکے دائرہ کار اور اس کے حیطہ قدرت میں ہے_
و هو الذي ... فاخرجنا ... نخرج

آفرینش (خلقت) :
تدبیر خلقت کے اسباب 5
آیات خدا :
10، 11، 13; آیات خدا کا ادراك 15
انار :
انار کے باغ 8
انگور :
انگور کے باغ 8
ایمان :

311
مقدمات ایمان 17
بارش :
بارش برسنے کا منشاء 1;بارش کے فوائد 2، 4، 7، 8
پانی :
پانی کا کردار 2، 3
پودے :
پودوں کا خوشہ 6; پودوں کا بیج (دانہ) 6; پودوں کی روئیدگی کے اسباب 2، 3، 4
پھل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پھلوں کا تنوع 11; پھلوں کا مختلف ہونا9;پھلوں کا مشابہہ ہونا9; پھلوں کی پیدائشے کے اسباب 8;پھلوں میں تنوع کے آثار 10
تعقل :
آفاتی آیات میں تعقل 16، 17; انار کے درخت میں تعقل 12، 13; انگور کے درخت میں تعقل 13;پھلوں کی پیدائشے میں تعقل 14; تعقل کی اہمیت 14;درختوں کے شگوفے پھوٹنے میں تعقل 14; زیتون کے درخت میں تعقل 13;طبیعت میں تعقل 17; کھجور کے درخت میں تعقل 13
توحید :
مقدمات توحید 10، 11، 16
حق طلبی :
حق طلبی کے آثار 16
حیات :
منشائے حیات 2، 3، 7، 8
خداتعالی :
ارادہ خدا 18; افعال خدا ،1، 2، 5، 6، 7، 8; خدا کی معرفت کے دلائل 10، 11، 13، 16; قدرت خدا 18
درخت :
درختوں کاامتیاز9; درختوں کا تنوع 11;درختوں کا مشابہہ ہونا9;درختوں کے تنوع کے آثار 10; میوہ دار درخت 11
زمین :
زمین کی سرسبزی کا منشا4
زیتون :
زیتون کے باغ 8
علم :
علم کی نشانیاں 17
عوامل طبیعی :
(قدرتی عوامل) کا عمل 5
کھجور کا درخت:
کھجور کے درخت کا اگنا7; کھجور کے درخت کے خوشے6
موجودات :
موجودات کی حیات کے اسباب 3; موجودات کی تدبیر 18
312
مؤمنین :
مؤمنین کی معرفت خدا 15
ہٹ دھري:
ہٹ دھری سے اجتناب کے آثار16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ .100

اور ان لوگوں نے جنّات کو خدا کا شریك بنادیا ہے حالانکہ خدانے انھیں پیدا کیا ہے پھر اس کے لئے بغیر جانے بوجھے بیٹے اور بیٹیاں بھی تیار کردی ہیں _ جب کہ وہ بے نیاز اور ان کے بیان کر دہ اوصاف سے کہیں زیادہ بلندو بالا ہے(100)

1_ بعض مشرکین جنات میں سے بعض کو خدا کا شریك جانتے تھے_

و جعلوا لله شرکاء الجن

2_ جنات خداوند عالم کی مخلوق ہیں_ لہذا اس کے شریك نہیں ہوسکتے_

و جعلوا لله شرکاء الجن و خلقهم

3_ جنات (مخفی قوتیں اور مخلوقات)خداوند کی مخلوق ہیں_

و جعلوا لله شرکاء الجن و خلقهم

4_ مخلوق اپنے خالق کی شریك نہیں ہوسکتي_

و جعلوا لله شرکاء الجن و خلقهم

5_ بعض مشرکین خداوند عالم کے لیے بیٹے اور بیٹیوں کا عقیدہ رکھتے تھے_

و خرقوا له بنین و بنت بغیر علم

6_ خداوند متعال کے لیے شریك قرار دینا اور اس سے اولاد کی نسبت دینا ایك باطل عقیدہ ہے جو نادانی کی بنا پر اختیار کیا گیا ہے_

و خرقوا له بنین و بنات بغیر علم

7_ خداوندعالم اور اس کی صفات کے بارے میں انسان کے عقائد، علم پر مبنی ہونے چاہیے_

و خرقوا له بنین و بنت بغیر علم

8_ خداوند عالم کے بارے میں علم سے عاری اور

جاہلانہ تصورات سے بچنے کی ضرورت_

و خرقوا له بنین و بنات بغیر علم سبحنه

9_ خداوند اولاد اور شریك رکھنے سے پاك و منزہ ہے_

و خرقوا له بنین و بنت ... سبحنه و تعالی عما یصفون

10_ خداوند عالم ان صفات سے پاك و بلند ہے جو جہالت کی بنا پر اس سے منسوب کی جاتی ہیں_

بغیر علم سبحنه و تعالی عما یصفون

اسما و صفات :

صفات جلال 6، 9، 10

جنات :

جنات کا مخلوق ہونا 2، 3

جہل :

جہل و نادانی کے آثار 6

خدا تعالی :

تنزیہ خدا 9، 10 ;خالقیت خدا 3; خدا اور اولاد 5، 6 ،9; خدا اور بیٹا 5; خدا اور بیٹی 5

شرك :

بطلان شرك 6، 9; بطلان شرك کے دلائل2، 4

عقیدہ :

باطل عقیدے سے اجتناب 8;باطل عقیدے کا منشا 6; خدا پر عقیدہ 8;خدا کے بارے میں باطل عقیدہ 1، 5، 6، 8، 10; عقیدے میں برہان 7; عقیدے میں علم کا کردار 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشرکین :
مشرکین اور جنات 1; مشرکین کا عقیدہ 1، 5; مشرکین کے خدا 1
موجودات :
موجودات پنہان 3

314

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ .101

وہ زمین و آسمان کا ایجاد کرنے والا ہے _ اس کے اولد کس طرح ہوسکتی ہے اس کی تو کوئي بیوی بھی نہیں ہے اور وہ ہر شے کا خالق ہے اور ہر چیز کا جاننے والا ہے (101)
1_خداوندعالم پہلے سے موجود نمونے اور ماڈل کے بغیر آسمان و زمین کو ایجاد کرنے والا ہے_
بدیع السماوات والارض
"بدیع" یعنی خالق اور مبدع، خداوند عالم کے بدیع ہونے کا معنی یہ ہے کہ وہ کائنات کا خالق ہے بغیر کسی نمونے اور مثال کے (لسان العرب)
2_ خداوند عالم عدم کی تاریکیوں سے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والا ہے_
بدیع السموات والارض
3_ خداوندعالم کی نہ تو اولاد ہے اور نہ ہی کبھی کوئي بیوی تھی _
انی یکون لہ ولد و لم تکن لہ صاحبة
4_ خداوند عالم کی بیوی نہ ہوتے ہوئے اس کے لیے اولاد کے وجود کا تصور ایك نامعقول بات ہے_
انی یکون لہ ولد و لم تکن لہ صحبة
5_ توالد (فقط) زوجیت کے ذریعے ممکن ہے_
انی یکون لہ ولد و لم تکن لہ صحبة
6_ ہستی و کائنات کوپیدا کرنے والا (خداوندعالم) ہی اولاد اور شریك سے منزہ اور تسبیح کیے جانے کے لائق ہے_
سبحنہ و تعالی عما یصفون_ بدیع السموات والارض
7_ خداوند، تمام موجودات کو خلق کرنے والا ہے_
و خلق کل شیئ

315

8_ ہر چیز کو خداوند عالم کی مخلوق سمجھتے ہوئے اس کے لیے اولاد کا تصور کرنا، ایك نامعقول بات ہے_
انی یکون لہ ولد ... و خلق کل شیئ_
9_ خدا تمام موجودات ہستی کے بارے میں گہری اور وسیع آگاہی رکھتاہے_
و ھو بکل شیء علیم
10_ کائنات کی خلقت و آفرینش کی بنیاد، خداوند عالم کا وسیع علم ہے_
خلق کل شیء و ھو بکل شیء علیم
11_ کائنات اور ہستی کی خلقت و آفرینش کا فقط خداوندعالم سے مخصوص ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اولاد اور شریك سے بے نیاز ہے_
انی یکون لہ ولد ... و خلق کل شیء و ھو بکل شیء علیم

آسمان :
خالق آسمان 1، 2
آفرینش (خلقت) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خالق آفرینش 6; خلقت آفرینش 10
اسما و صفات :
صفات جلال 3، 4، 6، 11; علیم 9
امور :
نامعقول امور 4، 8
خدا تعالی :
خدا اور اولاد 3، 4، 6، 8، 11; خدا اور بیوی 3، 4; خدا سے مخصوص امور 11;خدا کا کسی نمونے کے بغیر تخلیق کرنا 1، 2، 6;خدا کی بے نیازی کے دلائل 11; خدا کی تسبیح 6; خدا کی تنزیہ ، 3، 6، 11; خدا کی خالقیت2، 6، 7، 11; خدا کی خالقیت کی خصوصیت1
زمین :
خالق زمین 1، 2
موجودات :
خالق موجودات 7; موجودات کا مخلوق ہونا 8
نسل:
نسل کے اسباب 5

316

ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ .102

وہی اللہ تمھارا پروردگار ہے جس کے علاوہ کوئي خدا نہیں _ و ہر شی کا خالق ہے اسی کی عبادت کروہ _ وہی ہر شی کا نگہبان ہے (102)

1_ فقط خداوندعالم، آسمانوں اور زمین کا مبدع، کائنات کا خالق، کسی دوسرے شریك سے بے نیاز اور بنی آدم کی پرورش کرنے کے لائق ہے_

بدیع السموات ...ذلکم اللہ ربکم لا الہ الا ھو

گذشتہ آیت میں خداوند عالم کی متعدد صفات ذکر کی گئي ہیں_ اس آیت میں "ذلکم" گذشتہ آیت میں مذکور تمام صفات کے ساتھ خدا کی جانب اشارہ ہے_

2_ الوہیت، فقط اس پروردگار کے لیے مخصوص ہے جو کائنات کا خالق ہے اور شریك و اولاد سے بے نیاز ہے_

بدیع السموات والارض انی یکون لہ ولد و لم
تکن لہ صحبة ... ذلکم اللہ

3_ سوائے خداکے کوئي اور ایسا معبود نہیں ہے کہ
جو کائنات و ہستی کا مبدع، تمام چیزوں کا خالق اور بیوی بچوں کے بغیر ہے_

بدیع السموات ... انی یکون لہ ولد و لم تکن لہ صاحبة ... لا الہ الا ھو خلق کل شیئ

4_ خداوند، ہر موجودکا خالق ہے_

ذلکم اللہ ... خلق کل شیئ

5_ غیر خدا ،انسانوں کی تدبیر اور ربوبیت میں کسی قسم کا کردار ادا نہیں کر سکتا_

و جعلوا للہ شرکاء الجن ... سبحنہ ... ذلکم اللہ ربکم

شرك کی بات کے بعد خداوندعالم کی ربوبیت میں یکتائي کی صفت بیان کرنا، در حقیقت غیر خدا کی ربوبیت کے تصور کو ردّ کرنا ہے_

6_ کائنات و ہستی کے واحد خالق کی عبادت کرنے اور عبادت میں اس کے ساتھ کسی کو شریك نہ کرنے کی ضرورت_

317

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و جعلوا لله شركاء الجن ... ذلكم الله ربكم لا الہ الا ھو ... فاعبوده
7_ ساری کائنات کا خالق خدا ہی عبادت کے لائق ہے_
لا الہ الا ہو خلق کل شيء فاعبدوه
8_ خداوندعالم میں خالقیت و ربوبیت کے منحصر ہونے کی جانب توجہ، انسان کو اسکی عبادت کرنے پر آمادہ کرتی ہے_
ذلك الله ربكم لا الہ الا ھو خلق کل شيء فاعبدوه
9_ خداوند عالم کے علاوہ ہر موجود مخلوق ہے اور عبادت کے لائق نہیں_
لا الہ الاہو خلق کل شيء فاعبدوه
10_ پروردگار اور خالق کائنات کے سامنے انسان کا اہم ترین فریضہ اسکی عبادت میں توحید اختیار کرنا ہے_
ذلك الله ربكم ... خلق کل شيء فاعبدوه
چونکہ خداوند عالم میں الوہیت کے منحصر ہونے اور خالقیت میں اسکی یکتائي کے بیان کے بعد، عبادت کا حکم دیا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے کہ خداوند کے سامنے بندے کا اہم ترین فریضہ اس کی عبادت و پرستش ہے_
11_ خداوندعالم کی عبادت معرفت و شناخت کی بنیاد پر عالمانہ انداز سے ہونی چاہیئے_
ذلكم الله ربكم ... فاعبدوه
12_ فقط خداوندعالم ، تمام موجودات ہستی کے امور کا ذمہ دار اور کار ساز ہے_
و ھو على کل شيء وكيل
13_ خداوندعالم کائنات کا ایجاد کرنے والا اور تمام موجودات ہستی کا ذمہ دار اور کار ساز ہے_
خلق کل شيء فاعبدوه و ھو على کل شيء وكيل
آفرینش کی بات کے بعد، جملہ "و ھو على کل شيء وكيل" کا مضمون ان لوگوں کے توھم کو ردّ کرنا ہے کہ جو تدبیر کائنات میں، غیر خالق، کے لیے کسی نہ کسی کردار کے قائل ہیں_ دوسرے لفظوں میں پہلا جملہ خلق میں توحید اور دوسرا جملہ امر میں توحید کو بیان کررہاہے_
14_ کائنات پر الہی نگہبانی کی جانب توجہ، انسان میں عبودیت خداوند کی جانب رجحان اور شرك و نافرمانی سے بچنے کا سبب بنتی ہے_
فاعبدوه و ھو على کل شيء وكيل

آسمان :
خالق آسمان 1
318
آفرینش :
خالق آفرینش 1، 2، 7، 10، 13
ابھارنے :
ابھارنے اور آمادہ کرنے کے عوامل 8
اسما و صفات :
وکیل 12
الوہیت :
الوہیت کی شرائط 2
انسان :
انسانوں کی تدبیر5; انسان کی ذمہ داری 10
توحید :
توحید ذاتی 2; توحید ربوبی 1 ;توحید عبادی 3، 7، 8، 9، 10;توحید عبادی کی اہمیت 6
خدا وند تعالی :
ابداع خدا 1; افعال خدا 13; الوھیت خدا 2; بے نیازی خدا ،1، 2; تنزیہ خدا 1، 2; خالقیت خدا ،1، 4، 8; خدا اور اولاد 2;خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سے مخصوص امور 1، 2، 3، 5، 7، 8، 9، 12;ربوبیت خدا 8; نگہبانی خدا 14; وکالت خدا 12، 13
ربوبیت :
شرائط ربوبیت 1; غیر خدا کی ربوبیت کی نفی 5
زمین :
خالق زمین 1
شرك :
شرك سے اجتناب 6; شرك سے اجتناب کے اسباب 14
عبادت :
شرائط عبادت 11; عبادت میں آگاہی 11; عوامل عبادت 14
عصیان :
عصیان و نافرمانی کے موانع 14
علم :
علم کے آثار 8
معبود :
سچے معبود کی شرائط 3
موجودات :
خالق موجودات 4; موجودات کی مخلوقیت 9
نظریہ کائنات :
جہان بینی اور آئیڈ بالوجی 14

لاَّ تُدْرِكُهُ الأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ .103

نگاہیں اے پا نہیں کتیں اور وہ نگاہوں کا برابر ادراك رکھتا ہے کہ وہ لطیف بھی ہے اور خبیر بھی ہے(103)
1_ آنکھ کے ساتھ خدا کا دیدار ممکن نہیں_
لا تدرکہ الابصار
ہوسکتاہے "ابصار" جمع "بصر" ہوجسکا معنی "آنکھ" ہے_ لہذا "ادراك البصر" یعنی آنکھ کے ساتھ دیکھنا ہے_
2_ انسان کی باطنی قوتیں خداکی حقیقت اور ذات کے ادراك سے قاصرہیں_
لا تدرکہ الابصر
یہ اس بنا پر ہے کہ جب "بصر" بصیرت کے معنی میں ہو چنانچہ راغب کے بقول : " ... و یقال لقوة القلب المدرکة بصیرة و بصر ... و جمع البصر الابصار" نیز وہ کہتا ہے کہ ادراك یعنی کسی چیز کی انتہا و گہرائي تك جانا_
3_ جو انسان کی حس ، تصور اور وہم میں سما جائے وہ خدا نہیں_
لا تدرکہ الابصار
چونکہ خداوند نے "ابصار" کو ادراك خدا سے قاصر کہا ہے_ پس جو چیز بھی بعنوان (خدا) درك و تصور کی جائے وہ خدا نہیں ہوگي_
4_ انسان کا علم و ادراك محدود ہے_
لا تدرکہ الابصر
5_ حقیقی خدا، انسانی تصور و ادراك سے بالا اور جسمانی خصوصیات سے پاك و منزہ ہے_
لا تدرکہ الابصر
خدا کو دیکھنے کا امکان نہ ہونا، اس کے جسمانی خصوصیات سے مبرا ہونے کی علامت ہے_
6_ فقط خداوندعالم ، انسان کے افکار و ادراك سے مکمل طور پر آگاہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و هو يدرك الابصر
جیسا کہ راغب نے مفردات میں کہا ہے کہ "بصر" کا معنی "بصیرۃ" بھی ہے اور "بصیرت" یعنی : انسان کی ادراکی قوت، بنابرایں "یدرك الابصار" سے مراد، افکار و

320
ادراکات کی گہرائیوں کو دریافت کرنا ہے_
7_ فقط خدا ہی لطیف و خبیر ہے_
و هو اللطيف الخبير
8_ چونکہ خدا لطیف ہے لہذا وہ رؤیت و ادراك سے ماورا ہے_
لا تدركہ الابصر ... و هو اللطيف الخبير
جملہ "و هو اللطيف الخبير" صدر آیت کے لیے، لف و نشر کی صورت میں ایك تعلیل ہے_ راغب لطیف کا معنی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں "لطیف" اس چیز کو کہا جاتاہے جس کا ادراك حواس نہیں کرسکتے_ شاید خداپر صفت لطیف کا اطلاق اسی لیے کیا جاتاہے_
9_ خداوندعالم بنی آدم کے کردار سے آگاہ ہونے کے باوجود ان پر لطف و کرم کرتاہے_
هو يدرك الابصار و هو اللطيف الخبير
"لطیف" کے معانی میں سے ایك "کرم و لطف ہے اور لطیف و خبیر جیسی دو صفات کے ایك ساتھ آنے خصوصاً جب "الخبیر" "اللطیف" کی صفت ہو تو مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
10_ فقط خداوندعالم کائنات و ہستی کے تمام پہلوؤں اور اس کی حقیقت سے آگاہ ہے_
و هو اللطيف الخبير
"الخبیر" کے لیے متعلق ذکر نہ ہونا اس کے اطلاق اور وسیع ہونے کی حکایت کررہاہے_
11_ عن ابی الحسن الرضا(ع) : ... قال الله "لا تدركہ الابصار ..." هذه الابصار ليست هی الاعين انما هی الابصار التی فی القلب لا يقع عليہ الاوهام و لا يدرك كيف ہو (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : آیت "لا تدرکہ الابصار ..." میں "ابصار" سے مراد آنکھ نہیں، بلکہ مراد چشم قلب اور قلبی ادراك کی قدرت ہے چونکہ اوھام، خداوندعالم پر احاطہ نہیں کر سکتے اور اسکی ذات جسطرح کہ ہے قلبی ادراك سے ماورا ہے_
12_ عن ابی الحسن(ع) فی حدیث : ... انما قلنا اللطيف للخلق اللطيف و لعلمہ بالشيء اللطيف او لا ترى الى اثر صنعہ فی النبات اللطيف ... و من الحيوان الصغار ... و ما هو اصغر منها ما لا يكاد تستبينہ العيون ... (2)
ابوالحسن (امام رضا یا امام ہادی علیہما السلام) سے منقول ہے کہ : ... خداوند پر صفت "لطیف" کا اطلاع اس لیے ہوتاہے کہ وہ
---

1) تفسير عياشي، ج/ 1 ص 373 ح 79_ تفسير برهان، ج/1 ص 548 ح 8_
2) كافی ج/ 1 ص 119 ح / 1 نور الثقلين ج/ 1 ص 755، ح / 228_

321
لطیف اشیاء کا خالق ہے اور لطیف اشیاء کا علم رکھتاہے_ کیا تم، لطیف پودوں میں اور چھوٹے سے چھوٹے حیوانات میں کہ جو آنکھ سے نظر نہیں آتے_ اس کی آفرینش کی واضح نشانیاں نہیں دیکھتے ... ؟
13_ عن ابی الحسن الرضا(ع) : ... و اما اللطيف فليس على قلة و قضافة و صغر، و لكن ذلك على النفاذ فی الاشياء و الامتناع من ان يدرك ... و كذلك
لطف الله تبارك و تعالى عن ان يدرك بحد او يحد بوصف ... و اما الخبير فالذی لا يعزب عنہ شيء و لا يفوتہ شيئ، ليس للتجربة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و لا الاعتبار بالاشياء فيفيده التجربة و الاعتبار علما ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : ... صفات خداوند میں "لطیف" کا معنی کمي، ذرہ اور چھوٹا پن نہیں بلکہ اس کی ذات اقدس پر اس صفت کا اطلاق، اشیا میں اس کے نفوذ اور ذات باری تعالی کے ادراك کے ناممکن ہونے کی وجہ سے ہے ... اور "خبیر" کا معنی یہ ہے کہ کوئي بھی شيء اس سے پنہان نہیں اور کوئي بھی چیز اس کے دائرہ علم سے باہر نہیں_خدا کا علم، تجربے و کسب کا محتاج نہیں ہے ...

آنکھ:
آنکھ کی بینائي کا محدود ہونا1
اسما و صفات :
خبیر 7; صفت جلال 5; لطیف 7، 8
انسان :
ادراکات انسان کی محدودیت 4، 5; انسانی قوتوں کی محدودیت 2; علم انسان کی محدودیت 4;عمل انسان 9
خدا تعالی :
حقیقت خدا 3، 5;خدا کا علم غیب 6، 9، 10; خدا کا علمی احاطہ 13; خدا کے ساتھ خاص 6، 7، 10; ذات خدا کا ادراك 2، 3، 8، 11; رؤیت خدا 1، 8;
رویت قلبی خدا 11; لطف خدا 9، 12، 13
روایت 11، 12، 13
موجودات :
ظریف و لطیف موجودات کی خلقت 12
---

1)توحید صدوق ص 189 ح / 2 ب 39 نور الثقلین ج/ 1 ص 756 ح 229_

قَدْ جَاءكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ .104

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلائل آچکے ہیں اب جو بصیرت سے کام لے گا وہ اپنے لئے اور جو اندھابن جائے گا وہ بھی اپنا ہی نقصان کرے گا اور میں تم لوگوں کا نگہبان نہیں ہوں (104)
1_ آیات قرآن، انسانوں کی جانب، پروردگار کی طرف سے آنے والی معلومات ہیں_
قد جاء کم بصائر من ربکم
2_ انسان کو آگاہ کرنا، ربوبیت اور لطف الھی کا ایك نور ہے_
قد جاء کم بصائر من ربکم
ضمیر "کم" کا تکرار اور "رب" کا اس کی جانب اضافہ اپنے بندوں پر اس کے لطف و مہربانی کی علامت ہے_
3_ تمام انسان خداوند عالم کی جانب سے علم حاصل کرنے اور ہدایت پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں_
قد جائکم بصائر من ربکم
4_ تربیت و پرورش میں آگاہی اور بصیرت عطا کرنے کا بنیادی کردار_
قد جائکم بصائر من ربکم
بصیرت عطا ہونے کے بیان کے بعد "رب" جیسے مقدس نام کو ضمیر خطاب "کم" کے ساتھ ذکر کرنا یہ ظاہر کررہاہے کہ یہ کام ربوبیت کی شان میں سے ہے_ لہذا طبعاً تربیت و پرورش میں مؤثر ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ قرآن، رسول اور خدا کی جانب سے نازل ہونے والے براہین (آیات)، انسان کے لیے بصیرت و آگاہی کے پیغمبر ہیں_
قد جائکم بصائر من ربکم
6_ حق و باطل کے روبرو ہونے پر انسان کو ان میں سے کسی ایك کو) انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے_
قد جاء کم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ

و من عمی فعلیھا
7_ خداوندعالم کی جانب سے عطا ہونے والی بصیرت و آگاہي، انسان کے کمال، اور منافع کے لیے ہے_
فمن ابصر فلنفسہ
8_انسان کا نفع و نقصان، خدا کی جانب سے عطا ہونے والی بصیرت کو قبول یا ردّ کرنے سے وابستہ ہے_
فمن ابصر فلنسفہ و من عمی فعلیھا
9_ آیات الہی کو قبول نہ کرنا، دل کے اندھے پن کی وجہ سے ہے نہ کہ (خود) آیات کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے_
قد جاء کم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ و من عمی فعلیھا
فعل "عمي" کا استعمال ان لوگوں کے لیے ہوتاہے جو خدا کی روشن آیات کو درك نہیں کرتے_ اس سے ظاہر ہوتاہے کہ وہ لوگ حقائق سے اپنی آنکھیں بند کرلیتے ہیں نہ یہ کہ حقائق ان سے پوشیدہ ہوتے ہیں_
10_ آیات الہی پر ایمان، بینائي اور ان سے کفر و انکار اندھاپن ہے_
قد جائکم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ و من عمی فعلیھا
11_ پیغمبر(ص) لوگوں کو صحیح فکر و بصیرت عطا کرنے والے اور اسکی وضاحت کرنے والے ہیں نہ کہ اسے قبول کرنے پر لوگوں کے نگہبان اور انہیں ابھارنے والے_
قد جاء کم بصائر من ربکم ... و ما انا علیکم بحفیظ
"حفیظ" بمعنی "حافظ" ہے اور اس کا متعلق محذوف ہے البتہ توجہ رہے کہ بحث، بصیرت و عقائد کے بارے میں ہے_ لہذا اس کا متعلق بھی اسی مضمون کی مناسبت سے ہوگا کہ جو ایك نظریاتی مضمون ہے_
12_ لوگوں کو دینی حقائق و معارف کو قبول کرنے پر وادار کرنا، دینی مبلغین اور پیشواؤں کی ذمہ داری کی حدود سے باہر ہے_
قد جائکم بصائر من ربکم ... و ما انا علیکم بحفیظ

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کا کردار 5; آنحضرت(ص) کا ہدایت کرنا11; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری کی حدود11
آیات خدا :
آیات خدا کا واضح ہونا 9
انتخاب :
حق انتخاب 6

انسان :
اختیار انسان 6، 11; انسان کی خصوصیت 6;انسان کی ہدایت پذیری 3; انسانی استعداد 3 ;انسانی حقوق 6; انسانی منافع 7، 8; علم انسان کا منشا2، 5، 7
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 10; متعلق ایمان 10
بصیرت :
منشائے بصیرت 2; موارد بصیرت 10
تربیت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تربیت میں آگاہی 4; تربیت میں مؤثر عوامل 4
خدا تعالی :
خدا کی حجت اور براہین 5; خدا کی حجت و براہین کو قبول کرنا 8; خدا کی ربوبیت2; خدا کی نعمتیں 5، 7، 8; لطف خدا 2
دل کا اندھاپن:
دل کے اندھے پن کے آثار 9
دین :
دین میں اکراہ 12
رشد :
رشد و ترقی کے اسباب 7
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داری کی حدود 12
ضرر :
ضرر کے اسباب 8
عقیدہ :
صحیح عقیدے کا منشا11
علم :
علم کے آثار 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 10; قرآن کا کردار 1، 5; قرآن کا ہدایت کرنا 1
کفار :
کفار کا اندھاپن 10
کفر :
آیات خدا سے کفر 10
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری کی حدود 12

وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ وَلِيَقُولُواْ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .105

اور اسی طرح ہم پلٹ پلٹ کر آیتیں پیش کرتے ہیں اور تا کہ وہ یہ کہیں کہ آپ نے قرآن پڑھ لیا ہے اور ہم جاننے والوں کے لئے قرآن کو واضح کردیں (105)

1_ خداوندعالم ، انسانوں کو بصیرت عطا کرنے کے لیے اپنی آیات مختلف صورتوں میں ظاہر کرتاہے_

قد جائكم بصائر ... كذلك نصرف الاى ت و ليقولوا

"ليقولوا" محذوف پر عطف ہے جو بصائر سے متعلق گذشتہ آیت کے قرینے سے ہوسکتاہے فعل "لتبصروا" ہو یا ہر وہ فعل ہو جو اس معنی کی حکایت کررہاہے_

2_ حقائق کی وضاحت کرنے میں تنوع اور بیان کے گوناگوں ہونے کا اہم کردار_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و كذلك نصرف الاى ت ... لنبينہ لقوم يعلمون
3_ كفار پيغمبر(ص) پر تہمت لگاتے تھے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں سے سيكھا ہے_
و ليقولا درست
"ليقولوا" ميں "لام" عاقبت كے معنى ميں ہے_ يعنى تصريف آيات (آيات كے تنوع)
كے مقابلے ميں منكرين كا آخرى حربہ يہ ہے كہ وہ پيغمبر(ص) كے بارے ميں كہنے لگے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں
سے سيكھا ہے_
4_ زمانہ بعثت كے مشركين اور كفار آيات قرآن كى عظمت اور اسكے اعلى و بلند مطالب پر مشتمل ہونے كا اعتراف كرتے
تھے_
و ليقولوا درست
چونكہ اگر آيات، مشركين كى نظر ميں كم اہميت ہوتيں تو ان كے ردّ كے ليے وہ ان كے كم اہميت ہونے كى جانب اشارہ
كرتے نہ كہ يہ كہتے كہ پيغمبر(ص) نے (يہ كلام) دوسروں سے حاصل كيا ہے_
5_ قرآن كى متنوع آيات اہل علم افراد كى بصيرت كو تقويت بخشنے اور كفار كى بہانہ جوئي كا باعث تھيں_
و ليقوا درست و لنبينہ لقوم يعلمون

326
6_ قرآنى بيان كے متنوع ہونے كا مقصد، آگاہ و جاننے والوں كے ليے آيات كى وضاحت كرنا ہے_
و كذلك نصرف الاى ت ... و لنبينہ لقوم يعلمون
7_ پيغمبر اكرم(ص) نے خداوندعالم سے علوم اخذ كيے ہيں نہ كسى بشرى معلم سے_
و كذلك نصرف الاى ت و ليقولوا درست و لنبينہ لقوم يعلمون
فعل متكلم "نصرف" اور "نبين" كا تكرار ان لوگوں كا اشارے كنائے ميں جواب ہے جو قرآن كے الھى ہونے كے منكر تھے
اور ناحق اسے دانش بشر كاثمرہ سمجھتے تھے_
8_ علم و آگاہي، آيات الہى كے ادراك اور قبول كرنے كا مقدمہ ہے_
لنبينہ لقوم يعلمون
9_ اسلامى اقدار پر مشتمل نظام ميں، علما بلند مقام و منزلت كے حامل ہيں_
لنبينہ لقوم يعلمون
10_ علما آيات قرآن كے تنوّ ع، اور اسكے بلند پايہ رموز سے بہرہ مند ہوتے ہيں_
و كذلك نصرف الاى ت ... و لنبينہ لقوم يعلمون

آيات خدا :
آيات خدا كا تنوع 1;آيات خدا كا ہدايت كرنا 1; آيات خدا كو قبول كرنے كے اسباب 8; آيات خدا كے ادراك كے اسباب 8
اسلام :
تاريخ صدر اسلام 3
اقدار :
قدروں كا معيار 9
بصيرت :
بصيرت كے اسباب 1
تعليم :
روش تعليم 2
حقائق :
حقائق كى وضاحت كرنے ميں متنوع بيان 2
رشد :
رشد و ترقى كے اسباب 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم :
علم کے آثار 8
علمائ:
علماء اور قرآن 5، 10; علما ء کے فضائل 9

327
قرآن :
آیات قرآن کا تنوع 5، 10; آیات قرآن کی عظمت 4; آیات قرآن کی وضاحت6;آیات قرآن کے تنوع کا فلسفہ 6;قرآن کی تنوع بیانی 6
کفار :
صدر اسلام کے کفار اور قرآن 4; کفار اور قرآن 5;کفار کی بہانہ جوئي کے اسباب 5;کفار کی تہمتیں 3
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین اور قرآن 4

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ .106
آپ اپنی طرف آنے والی وحی الہی کا اتباع کریں کہ اس کے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے اور مشرکیں سے کنارہ کشی کر لیں (106)
1_ پیغمبر(ص) کو وحی کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے_
اتبع ما اوحی الیك من ربك
2_ پیغمبر(ص) خداوند عالم کے خصوصی لطف و عنایت سے بہرہ مند ہیں_
الیك من ربّك
3_ وحی و رسالت کے حاملین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے پیام پر عمل کرنے میں پہل کریں_
اتبع ما اوحی الیك
4_ وحی کا نازل کرنا، ربوبیت الہی کی عظمتوں میں سے ہے_
ما اوحيَ الیك من ربك
5_ کفار کی بہانہ جوئي اور اتہامات کو مؤمنین کے تزلزل اور پریشانی کا باعث نہیں بننا چاہیئے_
و لیقولوا درست ... اتبع ما اوحی الیك
کفار کے شبہات کی جانب اشارے کے بعد وحی کی پیروی کرنے کا حکم دینا_

328
در حقیقت کفار کے شبہات کے مقابلے میں مؤمنین کو محکم کرنے کی ضرورت پرایك تاکید ہے_
6_ وحي، انسانوں کی تربیت کے لیے نازل کی جاتی ہے_
اتبع ما اوحی الیك من ربك
7_ وحی کا اصلی محور اور مضمون، توحید ہے_
اتبع ما اوحی الیك من ربك لا الہ الا ھو
8_ خداوندعالم کی یکتائي اسکے فرامین و احکام کی پیروی کرنے کے لازمی ہونے پر ایك برھان ہے_
اتبع ما اوحی الیك من ربك لا الہ الا ھو
9_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ(ص) مشرکین سے روگردانی کریں اور ان کی طرف سے لگائي جانے والی تہمتوں کو اہمیت نہ دیں_
و اعرض عن المشرکین

آنحضرت(ص) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) اور مشرکین 9; آنحضرت (ص) کا وحی کی اتباع کرنا1; آنحضرت(ص) کی ذمہ داري1،9; آنحضرت(ص) کے فضائل2
اطاعت :
خدا کی اطاعت 8
انبیا :
انبیاکا پہل کرنا 3; انبیاء کی ذمہ داری 3
تربیت :
تربیت کے علل و اسباب 6
توحید :
توحید کی اہمیت 7; توحید کے آثار 8
خدا تعالی :
ربوبیت خدا 4; لطف خدا 2
کفار :
کفار کی بہانہ جوئي 5; کفار کی تہمتیں 5
مشرکین :
مشرکین سے روگردانی 9; مشرکین کی تہمتوں سے بے اعتنائي 9
مؤمنین :
مؤمنین کی پریشانی کا سبب 5; مؤمنین کو خبردار کیا جانا 5; مؤمنین کے ثابت قدم رہنے کی اہمیت 5; مؤمنین کے متزلزل ہونے کا سبب 5
وحی :
نزول وحی 4; وحی کا کردار 6، 7;وحی کا مضمون 7

وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكُواْ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ .107

اور اگر خدا چاہتا تو یہ شرگ ہی نہ کر سکتے اورہم نے آپ کو ان کا نگہبان نہیں بنایا ہےاور نہ آپ ان کے ذمہ دار ہیں (107)

1_ اگر مشیت الہی یہ ہوتی کہ بنی آدم مشرك نہ ہوں تو کوئي بھی شخص شرك نہ کرتا _
و لو شاء الله ما اشركوا
2_ مشیت الہی نافذ اور ناقابل تخلف ہے_
و لو شاء الله ما اشركوا
3_ خداوندعالم چاہتاہے کہ بنی آدم مکمل آزادی کے ساتھ خود ایمان کا انتخاب کریں_
و لو شاء الله ما اشركوا
4_ بنی آدم کا توحید یا شرك کی جانب رجحان ، مشیت الہی سے وابستہ اور اس کی قلمرو میں (انجام پاتا) ہے_
و لو شاء الله ما اشركوا
5_ پیغمبر(ص) لوگوں کو ایمان لانے پر واردار کرنے اور انکے شرك ترك کرنے کے ذمہ دار نہیں_
و ما جعلنك عليهم حفيظا
6_ پیغمبر(ص) کا لوگوں کو توحید کی جانب ہدایت کرنے کے سلسلے میں شدید احساس ذمہ داری کرنا_
و ما جعلنك عليهم حفيظا
7_ پیغمبر(ص) لوگوں کے ایمان و شرك کے ذمہ دار اور جوابدہ نہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما انت علیهم بوکیل
"وکیل" اس کو کہا جاتاہے کہ جو کسی دوسرے کی طرف سے کوئي کام انجام دینے کی ذمہ داری قبول کرتاہے_
پیغمبر(ص) کا لوگوں پر وکیل نہ ہونے کا معنی یہ ہوسکتاہے کہ خدالوگوں کے اعمال و عقائد کی خاطر، پیغمبر(ص) سے سؤال نہیں کرے گا_
8_ پیغمبر(ص) ، پیام الھی پہنچانے اور تبلیغ رسالت کے مسئول ہیں نہ کہ لوگوں کو ایمان لانے پر واردار و

کرنے کے ذمہ دار ہیں_
و ما جعلنك علیهم حفیظا و ما انت علیهم بوکیل
9_ دینی مبلغین کا فریضہ ہے کہ وہ فقط لوگوں کو دین خدا کی طرف دعوت دیں نہ کہ وہ انہیں اس کی طرف واردار کرنے کی تگ و دو شروع کردیں_
و ما جعلنك علیهم حفیظا و ما انت علیهم بوکیل

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کا احساس ذمہ داري6; آنحضرت(ص) کا ہدایت کرنا6; آنحضرت(ص) کی تبلیغی سیرت 6; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود 8،7،5
انسان :
اختیار انسان 1، 3، 5
توحید :
منشا توحید 4
خدا تعالی :
مشیتّ خدا 1، 3، 4;مشیت خدا کا حتمی ہونا 2
دین :
دین میں اختیار کا کردار 3، 5، 8، 9; دین میں اکراہ کی نفی 3، 5، 8، 9
شرك :
منشائے شرك 1، 4
عمل :
عمل کا جوابدہ 7
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری کی حدود 9

وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .108

اور خبردار تم لوگ انھیں بُرا بھلا نہ کہو جن کو یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہیں کہ اس طرح یہ دشمنی میں بغیر سمجھے بوجھے خدا کو بر ا بھلا کہیں گے ہم نے اسی طرح ہر قوم کے لئے اس کے عمل کو آراستہ کردیا ہے اس کے بعد سب کی بازگشت پروردگار ہی کی بارگاہ میں ہے اور وہی سب کو ان کے اعمال کے بارے میں باخبر کرے گا (108)
1_ بتوں اور مشرکین کے دوسرے مقدسات کو گالی دینے سے اجتناب کرنا ضروری ہے_
و لا تسبوا الذین یدعون من دون الله
(الذین ...) کے موصول کے بارے میں دو احتمال ہیں ایك یہ کہ اس سے مشرکین مراد ہیں دوم یہ کہ ان کے معبود (بت)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مراد ہیں یعنی : "لا تسبوا الذین یدعونهم" البتہ یہاں عائد صلہ (هم) حذف ہوگیا ہے_
2_ دوسری اقوام و ملل کے مقدسات کی بے حرمتی کرنے کی ممانعت _
و لا تسبوا الذین یدعون من دون الله
فعل نہی "لا تسبوا" کا ظہور "حرمت" مینہے_ یہ بات قابل توجہ ہے کہ یہ مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ جملہ "فیسبوا الله ..." نہی کی حکمت ہو نہ کہ علت_
3_ خداوند عالم کی حریم مقدس کو دوسروں کی بدگوئي سے بچانا ضروری ہے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
4_ جب کفار کے رد عمل اور مقابلے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں انھیں اور ان کے مقدسات کو برا بھلا کہنا اور گالی دینا حرام ہے_
و لا تسبوا ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
یہ اس صورت میں ہے کہ جب جملہ

332
"فیسبوا ..." نہی کی علت ہو نہ کہ اسکی حکمت، کفار اور ان کے مقدسات کو برا بھلا کہنے اور گالی دینے کی حرمت اس وقت ہے کہ جب مشرکین کے رد عمل اور مقابلے کا موجب بنے_
5_ کفار کے خلاف دشنام طرازی باعث بنتی ہے کہ وہ خداوند عالم کے خلاف جاہلانہ دشمني، کینہ اور لاپرواهی پر مبنی رویہ اپنا لیں_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
6_ ایسے غلط رویے سے پرہیز کرنا چاہیئے جو دین کے خلاف دشمنوں کے سرگرم ہونے اور مسلمانوں کے مقدسات کی بے حرمتی و اهانت کا باعث بنے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
7_ خداوند عالم کو بُرا بھلا کہنا، ایك جاہلانہ عمل اور حریم مقدس الهی پر تجاوز ہے_
فیسبوا الله عدوا بغیر علم
"عدوا" کی اصل "عدي" ہے_ جس کا معنی ، ظلم، تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے_
8_ جاہلانہ حرکتوں اور باتوں کے جال سے بچنے کے لیے، غصے اور جذبات کو قابو میں رکھنا ضروری ہے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
کلمات "عدوا" اور "بغیر علم" ایسے مقدمات کا بیان ہے جو مشرکین کی غیر اخلاقی حرکتوں اور دشنام طرازی کا باعث بنتے ہیں_ اسی طرح یہ سب کے لیے ایك قسم کی تنبیہ بھی ہے کہ انسان کو اس قسم کے جذبات و احساسات کا اسیر نہیں ہونا چاہیئے_
9_ اپنے نظریات کے دفاع کی خاطر خدا کو گالی دینا، مشرکین کی نظر میں ایك صحیح اور بہتر فعل ہے_
فیسبوا الله عدوا بغیر علم کذلك زینا لکل امة عملهم
10_ مشرکین اپنے مشرکانہ عقائد کو اچھا اور صحیح سمجھتے ہیں_
و لا تسبوا الذین ... کذلك زینا لکل امة عملهم
11_ ہر امت کے اعمال کو اس کی نظر میں زینت دینا، سنت خداوندی ہے_
کذلك زینا لکل امة عملهم
جملہ "زینا لکل امة ..." جو کہ ایك کلی قاعدے و قانون کی صورت میں بیان ہوا ہے اور جو تمام امتوں اور قوموں کے لیے اس زینت کے جاری رہنے کو ظاہر کررہاہے اور آفرینش انسان کے نظام میں ایك (دائمي) سنت کی علامت ہے_
12_ ہر معاشرہ اور قوم اپنے عقائد اور اعمال کو خواہ وہ ناحق اورکتنے ہی برے ہوں، اچھے اور صحیح سمجھتاہے_

333
فیسبوا الله عدوا بغیر علم کذلك زینا لکل امة عملهم
13_ اعمال کا اچھا اور زیبا نظر آنا، انکی حقانیت اورصحیح ہونے کی دلیل نہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم کذلك زینا لکل امة عملھم
مشرکین کے اعمال کا جہالت پر مبنی ہونے کے باوجود ان کی نظروں میں پسندیدہ اور زیبا ہونا، ظاہر کرتاہے کسی چیز کا خوبصورت نظر آنا اسکی حقانیت اور صحیح کی دلیل نہیں_
14_ انسان فطرتا زیبائي اور خوبصورتی کی جانب رجحان رکھتاہے_
کذلك زینا لکل امة عملھم
15_ لوگوں کا، کسی عقیدے اور عمل پر متفق ہونا، اس عقیدے اور عمل کو ایك اچھائي کے طور پر قبول کرنے کا مقدمہ بنتاہے_
و کذلك زینا لکل امة عملھم
16_ تمام بنی آدم کا ہر قسم کے اعتقاد و عمل کے ساتھ، خداکی جانب پلٹنا_
کذلك زینا لکل امة عملھم ثم الی ربھم مرجعھم
17_ سب لوگوں کا خدا کی جانب پلٹنا اور قیامت کے دن اپنے اعمال کی حقیقت سے آگاہ ہونا، ربوبیت الہی کا ایك جلوہ ہے_
ثم الی ربھم مرجعھم فینبئھم بما کانوا یعملون
18_ انسان کا مبدا (آغاز) بھی خدا ہے اور اسکا آخری مرجع (جائے پناہ) بھی وہی ہے_
ثم الی ربھم مرجعھم
کلمہ "مرجع" رجوع سے ہے_ راغب کے بقول "الرجوع العود الی ما کان منہ البدئ"رجوع اس جگہ کی طرف لوٹنے کو کہتے ہیں کہ جہاں سے اسکا آغاز ہوتاہے_
19_ قیامت، انسانی اعمال اور انکی حقیقت کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
کذلك زینا لکل ... فینبئھم بما کانوا یعملون
20_ قیامت، اعمال کی جزا اور سزا کا دن ہے_
و کذلك زینا لکل امة عملھم ... فینبئھم بما کانوا یعملون
قیامت کے دن بنی آدم کو انکے اعمال سے مطلع کرنا، ہوسکتاہے انکی جزا اور سزا کی جانب (ایك) کنایہ ہو_
21_ عن ابی الحسن الرضا(ع) : ان مخالفینا وضعوا اخبارا ... و جعلوھا علی ثلاثة اقسام ... ثالثھا التصریح بمثالب اعدائنا

فاذا سمع الناس ... مثالب اعدائنا باسمائھم ثلبونا باسمائنا و قد قال اللہ عزوجل : "و لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم" ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : ہمارے مخالفین نے اپنی طرف سے کچھ احادیث وضع کرلی ہیں ... اور انھیں تین حصوں میں تقسیم کردیا ہے ... ان میں سے تیسری قسم ان اخبار کی ہے جن میں ہمارے دشمنوں کے عیوب کی صراحت کی گئي ہے_ پس جب لوگ ہمارے دشمنوں کے عیوب ان کے نام کی صراحت کے ساتھ سنتے ہیں تو ہمیں ہمارے نام کے ساتھ ہمیں گالیاں دیتے ہیں_ جبکہ خداوند متعال نے فرمایا ہے کہ ان لوگوں کے خداؤں کو برا نہ کہو جو غیر خدا کو پکارتے ہیں، مبادا وہ بھی کینہ و دشمنی کی بنا پر اور جہالت کی وجہ سے خدا کو برا بھلا کہنے لگیں_
22_ عن ابی عبد اللہ(ع) ... کان المؤمنون یسبون ما یعبد المشرکون من دون اللہ و کان المشرکون یسبون ما یعبد المؤمنون_ فنھی اللہ المؤمنین عن سب آلھتھم لکی لا یسب الکفار الہ المؤمنین ...فقال : "و لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً بغیر علم(2)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : ... مؤمنین ان غیر خدامعبودوں کو گالیاں دیتے تھے کہ جن کی پرستش مشرکین کرتے تھے_ مشرکین بھی مؤمنین کے معبود کو ناسزا کہتے_ پس خداوند نے مؤمنین کو، مشرکین کے معبودوں کے بارے میں دشنام طرازی سے منع کردیا تا کہ کفار بھی مومنین کے معبود کو برا نہ کہیں اور یہ آیت "و لا تسبوا الذین ..." اسی سلسلے میں نازل ہوئي ہے_
23_ عن ابی عبداللہ(ع) فی حدیث طویل : ... و ایاکم و سب اعداء اللہ حیث یسمعونکم فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم و قد ینبغی لکم ان تعلموا حد سبھم للہ کیف ھو ؟ انہ من سب اولیاء اللہ فقد انتھك سب اللہ و من اظلم عند اللہ ممن استسب للہ ولاولیاء اللہ ؟ ...(3)
امام صادق(ع) سے ایك طولانی حدیث کے ضمن میں منقول ہے کہ : ... تم خدا کے دشمنوں کو گالیاں دینے سے بچو جبکہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وہ سن رہے ہوں کیونکہ پھر وہ بھی دشمنی اور جہالت کی وجہ سے اللہ تعالی کو گالیاں بکنے لگیں گے_آپ کو جاننا چاہیئے کہ

---

1) عیون اخبار الرضا ج 1 ص 304، ح 63_ ب 28_ نور الثقلین ج/ 1 ص 758 ح 240_
2) تفسیر قمی ج/ 1 ص 213_ نورالثقلین ج/ 1، ص 758 ح 239
3) كافي، ج/ 8 ص 7 ح 1، نورالثقلین ج/ 1 ص 757 ح 238_

335
مشرکین کی کون سی بات خدا کو بُرا بھلا کہنے کے برابر ہے_ جس نے خداوند کے مقرر کردہ ولی کو گالی دی اس نے گویا خدا کو گالی دی ہے_ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا اور اولیائے خدا کو گالی دینے کا موجب ہے ؟ ...

آئمہ(ع) :
مخالفین ائمہ کے عیوب ظاہر کرنا 21
اقدار :
اقدار کے پیدا ہونے کے اسباب 15;قومی و ملی اقدار پیدا ہونا 15
اقوام :
اقوام کے مقدسات کی حرمت 2
امم :
عقیدہ امت کی تزیین 12; عمل امت کی تزیین 11، 12
انسان :
انسان کا انجام 16، 18;انسان کا زیبائي طلب ہونا 14; انسانی رجحانات 14; مبدا انسان 18
اولیاء اللہ :
اولیا ء اللہ کو دگالی دینا 23
اہانت :
خدا کی اہانت 9; قوموں کے مقدسات کی اہانت 2
حقانیت :
حقانیت کا معیا ر 13
خدا کی طرف بازگشت 16، 17، 18
خدا تعالی :
حریم خدا پر تجاوز 7; حریم خدا کی حفاظت 3;ربوبیت خدا 17; سنن خدا، 11
خدا کی طرف پلٹنا:16،17،18
دشمن :
دشمن کا مقابلہ کرنے کی روش 6;دشمنوں کو ابھارنے سے بچنا 6
دشمنان خدا :
دشمنان خدا کو گالی دینا 23
دشمنی :
خدا کے ساتھ دشمنی کے اسباب 5
روایت : 21، 22، 23
عمل :
جاہلانہ عمل 7;عمل کی اخروی جزا 20; عمل کی اخروی سزا 20;عمل کی تزیین 13; قیامت کے دن عمل کی حقیقت 17،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

19; ناپسندیدہ عمل کی تزئین 12
غضب :

336
غضب پر قابو پانے کی اہمیت 8; غضب کے آثار 8
قیامت :
قیامت کی خصوصیات 20;قیامت کے دن حقائق کا ظہور 17، 19
کفار :
کفار سے مقابلہ کرنے کی روش 4
گالی دینا:
باطل خداؤں کو گالی دینا 22; بتوں کو گالی دینے سے اجتناب1; خدا کو گالی دینا 7،23; کفار کو گالي دینا4; کفار کو گالی دینے کے آثار 5; کفار کے مقدسات کو گالی دینا4; گالی سے اجتناب کی اہمیت کا علم 1; گالی کی حرمت4
محرمات : 4
مشرکین :
مشرکین اور عمل صالح 9; مشرکین سے مقابلہ کرنے کا طریقہ 1; مشرکین کا عقیدہ 10; مشرکین کے افکار 9; مشرکین کے مقدسات کی حرمت 1
مقدسات :
مقدسات کی حفاظت کرنے کی اہمیت 3، 6

وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ .109
اور ان لوگون نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ ان کی مرضی کی نشانی آئي تو ضرور ایمان لے آئیں گے تو آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو سب خداہی کے پاس ہیں اور تم لوگ کیا جانو کہ وہ آبھی جائیں گی تو یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے (109)
1_ مشرکین مکہ نے قسم کھائي کہ اگر ان کا پسندیدہ معجزہ آگیا تو وہ ایمان لے آئیں گے_
و اقسموا باللہ جھد ایمنھم لئن جاء تھم اية
2_ مشرکین مکہ "اللہ" پر اعتقاد رکھتے تھے اور اسکی قسم کھاتے تھے_
و اقسموا باللہ

337
3_ پیغمبر(ص) کے پیش کردہ معجزے کے علاوہ مشرکین اپنا پسندیدہ معجزہ دیکھنا چاہتے تھے_
و اقسموا باللہ جھد ایمنھم لئن جاء تھم اية
واضح ہے کہ پیغمبر(ص) نے یقیناً انہیں معجزات دکھائے ہیں اس کے باوجود وہ بہانہ بناتے ہوئے دوسرے معجزات طلب کرتے تھے_
4_ منکرین نبوت کے بہانوں میں سے ایك، پیغمبر(ص) کی جانب سے پیش کردہ معجزات کے معجزہ ہونے سے انکار کرنا تھا_
لئن جاء تھم اية ليؤمنن بھا
اس میں کوئي شك نہیں کہ پیغمبر(ص) لوگوں کو معجزات دکھاتے تھے_ لیکن مشرکین دوسری آیات (معجزات) کے نزول کا تقاضا کرکے گویا ان معجزات کا انکار کرنا چاہتے تھے_
5_ معجزہ دکھانا صرف مشیّت خدا سے مربوط ہے نہ کہ لوگوں کے تقاضے اور انبیا(ع) کے اختیار سے_
انما الای ت عند اللہ
"انما الای ت" میں آیات سے مراد معجزات ہے اور اس میں مذکورہ حصر یہ ظاہر کررہاہے کہ معجزہ فقط مشیت خدا کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تحت پیش کیا جا سکتاہے_ اس کے سواء کسی اور کو اس سلسلے میں اختیار حاصل نہیں_
6_ بعض مشرکین اپنا پسندیدہ معجزہ دیکھنے کے باوجود ہرگز ایمان نہیں لائیں گے_
و ما یشعرکم انها اذا جاء ت لا یؤمنون
"ما یشعرکم" میں "ما" استفہام انکاری کے لیے ہے لہذا استفہام اور سوال کے ساتھ ساتھ انکار کا معنی بھی موجود ہے_
7_ آیات (معجزات) کے نزول کی صورت میں ایمان لانے پر مبني، مشرکین کی جھوٹی قسموں اور مکرو حیلے سے بعض مؤمنین (جلد) متاثر ہوجاتے تھے_
و ما یشعرکم انها اذا جائت لا یؤمنون
"کم" مؤمنین سے خطاب ہے_ اس خطاب سے یہ ظاہر ہوتاہے کہ احتمالاً بعض مؤمنین، مشرکین کے تقاضوں سے متاثر تھے اور انکے تقاضوں کے عملی ہونے کے خواہشمند تھے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے معجزہ کی تکذیب 4
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 3
اللہ تعالی :
زمانہ جاہلیت میں "اللہ" کا عقیدہ 2
انبیا(ع) :
اختیارات انبیاء کی حدود 5
خدا تعالی :
خدا سے مخصوص امور 5; مشیّت خدا 5
قسم :
اللہ کی قسم2

338
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کے تقاضے 3;مشرکین اور آنحضرت(ص) 3; مشرکین کا اللہ پر عقیدہ 2; مشرکین کا ہدایت قبول نہ کرنا 6;مشرکین کی سازش 7; مشرکین کی قسم 2، 7;مشرکین کے ایمان کی شرائط 7
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور معجزہ 1;مشرکین مکہ کا عہد 1; مشرکین مکہ کی قسم 1
معجزہ :
درخواستی معجزہ 6; معجزے کا تقاضا 3; معجزے کا کردار 6منشائے معجزہ 5
مؤمنین :
مؤمنین کا متاثر ہونا 7
نبوت :
نبوت کو جھٹلانے والوں کی بہانہ جوئي 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُواْ بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ .110

اور ہم ان کے قلب و نظر کو اس طرح پلٹ دیں گے جس طرح یہ پہلے ایمان نہیں لائے تھے اور ان کو گمراہی میں ٹھور کر کھانے کے لئے چھوڑ دیں گے(110)

1_ بعض ہٹ دہرم مشرکین کے دل اور آنکھوں کو الٹ دینا، سنت خداوندی ہے_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنو به اول مرة

2_ انسان کا قلب اور قوہ ادراك، کفر و ہٹ دھرمی کے نتیجے میں مسخ ہوجاتاہے_

لئن جاء تهم اية ... لا يؤمنون و نقلب

افئدتهم و ابصرهم

"فؤاد" کا معنی دل و قلب ہے_ الٹا دینا یہ نہیں کہ اسکی جسمانی صورت کو الٹا دیا جاتاہے بلکہ خصوصیات و (صفات) کا منقلب ہونا الٹ جاناہے_ لہذا اس کو مسخ ہوجانے سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں_

3_ مشرکین اپنا من پسند معجزہ دیکھیں یا نہ دیکھیں ہر حال میں انکی دشمني، عناد اورحق کو قبول نہ کرنا ایك جیسا ہے_

و نقلب ... كما لم يؤمنوا به اول مرة

4_ حق کے مقابلے میں کفر و عناد اختیار کرنے اور حقائق کو صحیح طور پر درك نہ کرنے کے درمیان متقابل رابطہ برقرار ہے

و نقلب افئدتهم ... كما لو يؤمنوا به اول مرة

متقابل رابطہ اس لحاظ سے ہے کہ "عناد" اور دل اور آنکھ کے الٹ جانے کے درمیان ایسا رابطہ برقرار ہوجاتاہے کہ ان مینسے ہر ایك دوسرے سے متاثر ہونے کی صلاحیت و قابلیت رکھتاہے_ ایك طرف سے کفر دل کے الٹنے و منقلب ہوجانے کا باعث بنتاہے اور دوسری طرف سے یہ حالت (عناد) بھی انسان کو کفر و عصیان کی جانب کھینچے لگتی ہے_

5_ رسالت پیغمبر(ص) اور آیات خداپر ایمان انسان کے قلب و بصیرت کی سلامتی سے مشروط ہے_

و نقلب افئدتهم ... كما لم يؤمنوا به اول مرة

6_ مشرکین مکہ، پیغمبر(ص) کی جانب سے پیش کردہ معجزات پر ایمان نہ لانے کے با وجود، مزید معجزات کا تقاضا کرتے تھے_

و اقسموا ... لئن جاء تهم اية ... اذا جائت لا يؤمنون ... كما لم يؤمنو به اول مرة

7_ حق کے مقابلے میں کفر و ہٹ دھرمی اختیار کرنے کا نتیجہ، ہدایت سے محرومیت ہے_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنوا به اول مرة

8_ حق کو قبول نہ کرنا اور آیات الھی کا انکار کرنا، نافرمانی اور سرگردانی کا باعث بنتاہے_

كما لم يؤمنوا به اول مرة و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

9_ سرکشی میں سرگردان رہنا کفار کی طرف سے حق کے انکار کا نتیجہ اور سزا ہے_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

10_ خداوندعالم حق کو قبول نہ کرنے والے مشرکین کو انکی سرکشی میں سرگردان چھوڑ دیتاہے_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

11_ سرکشی کرنے والے لوگ حیرت و سرگردانی میں مبتلا ہوجاتے ہیں_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

آیات خدا :

آیات خدا کی تکذیب کے آثار 8

ادراك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ادراك کے موانع 2، 4

340
ایمان :
آنحضرت(ص) پر ایمان 5; آیات خدا پر ایمان 5;شرائط ایمان 5; متعلق ایمان 5
تحيّر (حيرانگي) :
تحیّر و حیرانگی کے علل و اسباب 8، 9، 11
حق :
حق قبول نہ کرنے کے آثار 7، 8; حق کو قبول نہ کرنے کی سزا 9
خدا تعالی :
سنن خدا، 1
دشمنی :
حق کے ساتھ دشمنی 4;دشمنی کے آثار 4
سرکشي:
سرکشی کے علل و اسباب 10; سرکشی کے موارد 8
سرکشی کرنے والے :
سرکش افراد کی سرگردانی 11
شناخت :
شناخت و معرفت کے موانع 2
قلب :
سلامتی قلب کے آثار 5; قلب کا مسخ ہونا 2
کفار :
کفار کا حق کو قبول نہ کرنا 9;کفار کی سرکشی 9; کفار کی سرگردانی 9
کفر :
آنحضرت(ص) سے کفر 6;کفر کے آثار 2، 4، 7
مشرکین :
حق کو قبول نہ کرنے والے مشرکین 10; مشرکین اور آنحضرت(ص) 6; مشرکین کا حق کو قبول نہ کرنا 3; مشرکین کا معجزے سے متاثر نہ ہونا 3;مشرکین کی آنکھ کا مسخ ہونا 1; مشرکین کی دشمنی 3; مشرکین کی سرکشی 10; مشرکین کے دل کا مسخ ہونا 1
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کے تقاضے 6
معجزہ :
درخواستی معجزہ 3، 6; معجزے کا تقاضا 6
ہٹ دھرمی :
ہٹ دھرمی کے آثار 2، 7
ہدایت :
ہدایت سے محرومیت کے اسباب 7

341

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلآئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

111.

اور اگر ہم ان کی طرف ملائکہ نازل بھی کردیں اور ان سے مردے کلام بھی کرلیں اور ان کے سامنے تمام چیزوں کو جمع بھی کردیں تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے مگر یہ کہ خداہی چا ہ لے لیکن ان کی اکثریت جہالت ہی ہے کام لیتی ہے (111)
1_ مشرکین کے درخواستی معجزات یہ تھے کہ ملائکہ خود ان پر نازل ہوں اور مردے ان سے گفتگو کریں_
لئن جاء تهم اية ... و لو انزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
آیت میں ملائکہ کے نزول کا ذکر اور مردوں سے باتیں کرنے کا تذکرہ ظاہر کرتاہے کہ مشرکین اس قسم کے معجزات کا تقاضا کرتے تھے_
2_ ضدی اور ہٹ دھرم مشرکین پر اگر ملائکہ بھی نازل ہوجاتے تو پھر بھی وہ ایمان نہ لاتے_
و لو اننا نزلنا اليهم الملئكة ... ما كانوا ليؤمنوا
3_ اگر آیات الھی کے منکرین اوربہانہ جو افراد کے لیے غیبی امور محسوس شکل بھی اختیار کرلیں تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے_
و لو اننا نزلنا اليهم الملئكة و كلمهم الموتى و حشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤمنوا
ملائکہ، مردوں کا باتیں کرنا اور موجودات کا شہادت دینا یہ سب غیبی امور ہیں کہ جن کے محسوس اور قابل لمس ہوجانے کی صورت میں بھي(مشرکین میں سے) ایك گروہ ایمان نہیں لائے گا_
4_ ضدی اور ہٹ دھرم لوگوں سے اگر مردے باتیں کرنے لگیں اور رسالت پیغمبر(ص) کی گواہی بھی دےدیں تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے_
و لو اننا ... و كلمهم الموتى ... ما كانوا

342
ليؤمنوا
5_ اگر تمام موجودات گروہ گروہ ہوکر جمع ہوجائیں اور حقانیت پیغمبر(ص) پر گواہی دیں، تب بھی بعض کفار ایمان نہیں لائیں گے_
وحشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤ منوا
یہاں "قبلا" "قبیل" کی جمع ہے اور گروہ و صنف کا معنی دے رہا ہے "و القبيل الجماعة ... من اقوام شيء (قاموس اللغة)
6_ واضح ترین معجزات دیکھنے کے باوجود، کفار کے ایمان نہ لانے کی بنیادی وجہ، ان کے دل و ادراك کا مسخ ہوناہے_
و نقلب افئدتهم و ابصرهم ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
7_ چونکہ مشرکین کسی قسم کے معجزے سے متاثر نہیں ہوتے لہذا ان کے (پسندیدہ) معجزات کا تقاضا پورا نہیں کیا جاتا_
و ما يشعركم انها اذا جائت لا يؤمنون ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
8_ اگر مشیّت خدا ہو تو ضدّی اور سرکش کفار بھی ایمان لے آئیں_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
9_ ہدایت الھی اور ایمان کا دلوں میں داخل ہونا قانون کے مطابق اور مشیت الھی کے تابع ہے_
ما كانوا ليؤمنو الا ان يشاء الله
10_ کوئي بھی چیز مشیّت الھی کے نافذ ہونے میں رکاوٹ نہیں بن سکتي_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
کفار کے قلوب کے ناقابل نفوذ ہونے کی تاکید کے بعد خداوندعالم کی مشیت کے نفوذ کی یاد دہانی کرانا، اس حقیقت کو بیان کررہاہے کہ حتی اس قسم کے (یعنی کفار کے) دل بھی مشیت الھی کے سامنے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے_
11_ ایمان کی جانب رجحان کے علل و اسباب کی تاثیر بھی مشیّت الھی سے مشروط ہے_
و ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
12_ بعض گمراہ مشرکین اور کفار علل و اسباب کی تاثیر میں مشیت الھی کے کردار سے آگاہ تھے_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون
13_ نزول معجزات کا تقاضا کرنے والے اکثر (افراد) ، کفار پر ان معجزات کی عدم تاثیر سے آگاہ نہیں تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ماكانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون

343
"اكثرهم" ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے وہ مؤمنين ہوں جو آيات (معجزات) كے نزول اور مشركين كے تقاضوں كے پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے_ چنانچہ گذشتہ آيات ميں بھى يہى احتمال ديا گيا ہے_
14_ بہت سے منكرين، اپنے دل پر كسى بھى معجزے اور آيت كے اثر نہ كرنے سے لاعلم ہيں_
و لكن اكثرهم يجهلون
"يجهلون" كا متعلق، كلام ميں مذكور نہيں ليكن آيت ميں جن موضوعات سے بحث كى گئي ہے ان كے قرينے سے، اس كا متعلق ہوسكتا ہے كہ "يجهلون عدم ايمانهم"ہو اس مفہوم كے مطابق "اكثرهم" كى ضمير كا مرجع، وہى مشركين ہيں جو قسم كھائے ہوئے تھے كہ وہ آيت و معجزے نازل ہونے كى صورت ميں (بھي) ايمان نہيں لائيں گے_
15_ ايمان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں مشيّت الھى كے اہم كردار سے اكثر ضدى و ہٹ دھرم مشركين كالاعلم ہونا_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون
"يجهلون" كا متعلق ہوسكتاہے "مشية الله" ہو يعنى اكثر مشركين مشيت الھى كے كردار سے آگاہ نہيں_
16_ حق كے مقابلے ميں ضد و ہٹ دھرمى دكھانے كى بنيادى وجہ جہالت ہے_
ماكانوا ليؤمنوا ... و لكن اكثرهم يجهلون
17_ المروى عن اهل بيت(ع) فى قولہ تعالى : "ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله" ان يجبرهم على الايمان (1)
اہل بيت(ع) نبوت سے، خداوند عالم كے اس كلام مبارك "الا ان يشاء الله" كے بارے ميں مروى ہے كہ (جب تك) خدا انہيں مجبور نہ كرے وہ ايمان نہيں لائيں گے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہي5;آنحضرت(ص) كى نبوت پر گواہ4
آيات خدا :
آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ہدايت قبول نہ كرنا 3
ايمان :
آيمان كا مقدمہ 11; ايمان كے اسباب 9، 15; ايمان كے موانع 6
بہانہ جو افراد :
---

1) مجمع البيان ج/ 4 ص 542 نور الثقلين ج/ 1 ص 758 ح 243_

344
بہانہ جوئي كرنے والے افراد كا ناقابل ہدايت ہونا 3
جہالت :
جہالت كے آثار 16
حق :
حق دشمنى كے علل و اسباب 16
خدا تعالى :
مشيّت خدا، 8، 9، 10، 11; مشيت خدا كا كردار 15; ہدايت خدا ،9
دل :
دل كے مسخ ہونے كے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روایت : 17
ضدّ ی :
ضدّ ی شخص پر معجزہ کا اثر نہ کرنا 4
طبیعی اسباب:
طبیعی اسباب کی تاثیر11،12
کفار :
سرکش کفار کا ایمان 8; ضدی کفار کا ایمان 8; کفار اور مشیت خدا12;کفار پر معجزے کا اثر نہ ہونا 3، 5، 6، 13; کفار کا ناقابل ہدایت ہونا 6;کفارکا نظریہ کائنات 12;کفار کے دل کا مسخ ہونا 6; ناقابل ہدایت کفار 5
مشرکین :
اکثر مشرکین کی جہالت 14، 15; ضدی مشرکین 15; مشرکین اور مشیت خدا، 12; مشرکین پر معجزے کا اثر نہ ہونا 2، 7، 14;مشرکین کا شرك 2; مشرکین کا نظریہ کائنات12;مشرکین کی بے ایمانی 17; مشرکین کی ضد 2; مشرکین کے تقاضے 1; درخواستی معجزہ کا ردّ ہونا 7
معجزہ :
درخواستی معجزہ 1، 13; مردوں کا تکلم 4; مردوں کے بولنے جیسے معجزے کا تقاضا 1;معجزے کا تقاضا 1; ملائکہ کے نزول کا تقاضا 1
مؤمنین :
اکثر مؤمنین کی جہالت 13
ہٹ دھرمی :
ہٹ دھرمی کے اسباب 16
ہدایت :
ہدایت کا قانون کے مطابق ہونا

345

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً وَلَوْ شَاء رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ .112

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلے جنات و انسان کے شیاطین کو ان کا دشمن قرار دے دیا ہے یہ آپس میں ایك دوسرے کی طرف دھوکہ دینے کے لئے مہمل باتوں کے اشارے کرتے ہیں اور اگر خدا چاہ لیتا تو یہ ایسا نہ کرسکتے لہذا اب آپ انھیں ان کے افترا کے حال پر چھوڑ دیں (112)
1_ تمام انبیا(ع) کا شیطان جنوں و انس سے مقابلہ کرنا، سنت الہی ہے_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طين الانس و الجن
2_ انبیا (ع) کی پوری تاریخ کے دوران حق و باطل کی جنگ جاری رہی ہے_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طين الانس و الجن
3_ انسان کے راہ حق اور ہدایت کے پانے میں، تاریخی علم و بصیرت کا تعمیری کردار_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا
اس تاریخی نکتے کی طرف توجہ دلانا کہ تمام انبیائے الہی دشمنوں سے دوچار تھے_ شاید تاریخی علوم و اطلاعات کے اہم کردار کو ظاہر کرنے کے لیے ہو_
4_ حق کو قبول نہ کرنے والے، ضدی و ہٹ دھرم کفار، انسانی شیاطین میں سے ہیں_
و لو اننا ... ما كانوا ليؤمنوا ... و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طين الانس
5_ خداوندعالم کا مخالفین کی ضد و ہٹ دھرمی پر پیغمبر(ص) کی پریشانی دور کرنے کے لیے آپ(ص) کو تسلی و تشفی دینا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

346
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا
پیغمبر (ص) کو یہ تاریخی نکتہ یاد دلانے کا مقصد، ممکن ہے آپ(ص) کی تسلی و تشفی اور کفار کی دشمنی کے بارے میں پریشانی دور کرنا ہو_
6_ پیغمبر اسلام(ص) بھی دوسرے تمام انبیاء (ع) کی طرح جنی و انسی شیطانوں کے خلاف جنگ میں مشغول رہے_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طين الانس و الجن
7_ جن بھی حیات، شعور اور ارادہ رکھنے والی مخلوق ہے_
عدوا شی طين الانس و الجن
8_ بعض بنی آدم اور جنّات کا شیاطین میں سے ہونا_
عدوا شی طين الانس والجن
9_ جن و انسانی شیاطین اشاروں کنائیوں کے ذریعے ایك دوسرے سے مربوط رہتے ہیں_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا
وحی کا معنی اشارہ ... اور خفیہ کلام ہے (لسان العرب) لہذا مندرجہ بالا مفہوم میں وحی کا معنی اشارہ کنایہ کیا گیا ہے_
10_ وسوسہ اور ریاکاري، شیاطین کی روش ہے_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القولی غرورا
11_ شیاطین ایك دوسرے کے ساتھ بناوٹی اور بظاہر منطقی باتیں کرکے لوگوں کو گمراہ کرنے کی سعی و کوشش کرتے ہیں_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا
راغب کے بقول : "الزخرف الزينة المزوقة ..." یعنی زخرف ظاہری زینت کو کہتے ہیں_ لہذا زخرف القول کا مطلب، بظاہر خوبصورت اور دلپسند قول ہے_
12_ انبیا(ع) کے دشمن خفیہ طورپر مسلسل ایك دوسرے سے ارتباط رکھتے ہیں_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول
"يوحي" یعنی شیطان خفیہ طور پر وسوسہ، ڈالتا ہے اور کانا پھوسی کرتاہے (مجمع البيان)_ "يوحي" کا مضارع ہونا دوام اور مسلسل ارتباط کا معنی دیتاہے_
13_ بعض شیاطین، بعض دوسرے شیاطین کو شیطانی طریقوں کی تعلیم دیتے ہیں_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول
یہ کہ بعض اپنے وسواس القاء کرنے کے لیے اشارہ کرتے ہیں اور طبعی طور پر بعض دوسرے ان کے اشاروں پر عمل کرتے ہیں_ مندرجہ بالا مفہوم اسی سے اخذ کیا گیا ہے_
14_ جن و انسانی شیاطین لوگوں کو دھوکہ دینے اور انبیا ء (ع) کے خلاف جنگ کرنے کے لیے دھوکہ دھی پر مبنی پروپینگنڈے سے استفادہ کرتے ہیں_

347
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا
"زخرف القول" آراستہ اور بناوٹی کلام کو کہتے ہیں_ کہ جو فن و ہنر کے مصادیق میں سے ہے_ کہا جا سکتاہے کہ یہ مورد فقط بعنوان مثال ذکر کیا گیا ہے_ یہ بھی یاد رہے کہ "غروراً" مندرجہ بالا مفہوم میں مفعول لہ واقع ہوا ہے_
15_ کلام و تحریر اور تبلیغات و پروپیگنڈے میں آرایش و بناوٹ اہم کردار ادا کرتی ہے_
يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول
16_ جن و انسانی شیاطین کے مکر و حیلے اور فریب پر مبنی پروپینگنڈے کے مقابلے میں ہوشیار رہنے کی ضرورت_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا ... يوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا
17_ جن و انس کے کام اور سرگرمیاں، مشیت الھی کے دائرے میں ہیں_
و لو شاء ربك ما فعلوه

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

18_ مشیت خدا یہ نہیں کہ شیاطین کو تکویناً (وجبراً) انبیاء (ع) سے دشمنی کرنے اور پرفریب پروپیگنڈے سے روك دیا جائے_
و لو شاء ربك ما فعلوه
19_ جن و انسانی شیاطین کو آزادی و اختیار حاصل ہے_
و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما یفترون
20_ دشمنوں کو پیغمبر(ص) کے خلاف جنگ و جدال سے نہ روکنا ربوبیت الہی کے مظاہر میں سے ہے اور رشد و تربیت کا باعث ہے_
و لو شاء ربك ما فعلوه
21_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ آپ(ص) بے اعتنائي کے ذریعے، مشرکین مکہ کے شبہات اور جھوٹے (پروپیگنڈے) کے خلاف منفی جہاد کریں_
و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما یفترون
مشرکین کو انکے حال پر چھوڑ دینا اور انکی باتوں کی پروا نہ کرنا ایك قسم کا منفی مقابلہ ہے کہ جسکا خداوندعالم نے پیغمبر(ص) کو حکم دیا ہے_
22_ حق کو قبول نہ کرنے والے دشمنوں کو کھلا چھوڑ دینا اور انکے افترا و جھوٹ کی پروا نہ کرنا، حکم الھی ہے_
فذرهم و ما یفترون
23_ جھوٹی باتیںاور افترانبیا(ع) ء کے دشمنوں کے پروپیگنڈے کا طریقہ ہے_
فذرهم وما یفترون
24_ روی عن ابی جعفر(ع) فی معنی قولہ "یوحی بعضهم الی بعض" ان الشیاطین یلقی بعضهم بعضا فیلقی الیہ ما یغوی بہ الخلق ... (1)
---

1) تفسیر تبیان ج/ 4 ص 242_ نور الثقلین ج/ 1 ص 759 8 ح 248_

امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ "یوحی بعضهم ..." سے مراد یہ ہے کہ بعض شیاطین بعض دوسرے شیاطین سے ملاقات کرتے ہیں اور انہیں لوگوں کو گمراہ کرنے کے طریقے سکھاتے ہیں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشرکین مکہ 21;آنحضرت(ص) کی تسلی 5; آنحضرت(ص) کی پریشانی دور کرنا5;آنحضرت(ص) کی جنگ6;آنحضرت(ص) کی جنگ کے حوالے سے سیرت 21;آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 21; آنحضرت(ص) کی منفی جنگ21; آنحضرت(ص) کے دشمنوں کا آزاد ہونا20; آنحضرت(ص) کے دشمنوں کی ضد5
انبیا ء (ع) :
انبیاء کے خلاف جنگ 14; انبیا ء (ع) کے دشمنوں کا باہمی رابطہ 12; انبیاء کے دشمنوں کا افترا و جھوٹ 23; تاریخ انبیا ئ2; دشمنان انبیاء کی دروغگوئي 23
انسان :
عمل انسان 17
تاریخ :
تاریخ کے فوائد 3; علم تاریخ کے آثار 3
تبلیغ :
تبلیغ میں مؤثر عوامل 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 20
جنّات :
جنات کا ارادہ 7; جنات کا شعور 7;جنات کی حیات 7; جناّ ت کے اعمال 17
جھوٹے افراد:22
حق :
حق و باطل کی جنگ 2
خدا تعالی :
اوامر خدا 22; ربوبیت خدا 20; سنن خدا 1; مشیت خدا 18; مشیت خدا کی حدود 17
دشمن :
دشمن کا افترا 22;دشمنوں سے بے اعتنائي 22; دشمنوں کا جھوٹ بولنا22; دشمنوں کے پروپیگنڈے کا طریقہ 23
دشمنی :
انبیا ء سے دشمنی 1، 18; آنحضرت(ص) سے دشمنی 20

رشد :
رشد و ترقی کے علل و اسباب 20
روایت : 24
شیاطین :
انسی شیاطین سے جنگ6;انسی شیاطین کا گمراہ کرنا 14; انسی شیاطین کامکر 61; انسی شیاطین کی آزادي19; جنی شیاطین سے جنگ 6; جنی شیاطین کا گمراہ کرنا14; جنی شیاطین کا مکر 16; جنی شیاطین کی آزادی 19; شیاطین انسانی 1،4،8،9; شیاطین جنی 1،8،9; شیاطین کا القا کرنا9; شیاطین کا باہمی رابطہ 9،11،12; شیاطین کا کردار 24; شیاطین کا گمراہ کرنا11; شیاطین کا مکر 10; شیاطین کی آزادی 18; شیاطین کی تعلیم 13، 24; شیاطین کی دشمنی 18; شیاطین کی ملاقات 24; شیاطین کے فنون 14،16; شیاطین کے مقابلے کا طریقہ 10،14
کفار :
حق کو قبول نہ کرنے والے کفار 4; ضدی کفار 4
کلام :
بناوٹی و آراستہ کلام 15
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 24
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ سے بے اعتنائي 21; مشرکین مکہ کا جھوٹ بولنا21;مشرکین مکہ کے خلاف جنگ 21
ہدایت :
ہدایت کے اسباب 3
ہنر :
فن وہنر سے غلط فائدہ اٹھانا14
ہوشیاری :
شیاطین کے مقابلے میں ہوشیاری 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُواْ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ .113

اور یہ اس لئے کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا ایمان آخرت پر نہیں ہے ان کے دل ان کی طرف مائل ہو جائیں اور وہ اسے پسند کرلیں اور پھر خود بھی انھیں کی طرح افترا پردازی کرنے لگیں (113)

1_ منکرین قیامت، شیاطین انس و جن کے پر فریب پروپینگنڈے سے متاثر ہوجاتے ہیں_
و لتصغی الیہ افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة

2_ شیاطین کو انبیا(ع) کے مقابلے میں ایك خاص فلسفے، سبب اور مخصوص مقاصد کی تکمیل کی خاطر لایا گیا ہے_
و کذلك جعلنا ... و لتصغی الیہ افئدة الذین
جملہ "لتصغی الیہ" ایك مقدر کلمے پر عطف ہے لہذا معنی یہ ہوگا "جعلنا ... لغایات و لتصفی الیہ"

3_ قیامت پر اعتقاد نہ رکھنا، شیطانی القائات اور پروپیگنڈے کو قبول کرنے کا پیش خیمہ بنتاہے_
و لتصغی الیہ افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة

4_ معاد اور آخرت کے منکرین کے دلوں کو جذب
کرنے کے لیے شیاطین (دشمنان انبیائ) کا پر فریب پروپینگنڈا_
یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا ... و لتصغی الیہ افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة
یہ اس وقت ہے کہ جب "لتصغی " گذشتہ آیت میں موجود مفعول لہ "غروراً" پر عطف ہو "تصغي" "صغي" یا "صغو" سے ہے جسکا معنی جھکنا ہے_ (قاموس اللغة)_ لہذا "لتصغی " یعنی جذب ہونے اور جھکنے کے لیے_

5_ شیطانی وسواس اور دشمنان انبیائ(ع) کے پروپیگنڈے سے قیامت کے منکرین خوش ہوتے ہیں_
و لتصغی ... و لیرضوہ

6_ شیاطین کے پر فریب پرپیگنڈے کے اغراض و

مقاصد سے قیامت و آخرت کے منکرین کا اندرونی طور پر راضی ہونا_
زخرف القول غروراً ... و لیرضوہ و لیقترفوا ما ھم مقترفون"لیرضوہ" "غرورا" پر عطف ہے_ جس کے نتیجے میں اس کا عامل، فعل "یوحي" ہے یعنی "یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول لیرضوہ"

7_ کسی بات میں دلچسپی لینا، اس پر راضی ہونا اور پھر عمل کرنا شیطانی پروپیگنڈے کی تاثیر کے مراحل ہیں_
و لتصفی ... و لیرضوہ و لیقترفوا
"اقتراف" کا معنی کسی چیز کو حاصل کرنا ہے اور اکثر ان موارد میں استعمال ہوتاہے کہ جہاں کوئي ناپسندیدہ کام ہو_

8_ پر فریب پروپیگنڈا لوگوں کے فکری اور عملی انحراف میں مؤثر کردار ادا کرتاہے_
یوحی بعضھم الی بعض ... و لتصفی الیہ افئدة الذین لا یؤمنون ... و لیرضوہ و لیقترفوا ما ھم مقترفون

9_ اپنی زندگی کے بارے میں انسانی سوچ اور طرز زندگی انتخاب کرنے میں آخرت پر ایمان یا اسکے افکار کا تاریخ ساز کردار_
یوحی بعضھم الی بعض ... و لتصفی الیہ افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة و لیقترفوا
یہ چند آیات عقائد کے بنیادی اصول اور (زندگی میں) انکے کردار کو بیان کررہی ہیں_ ایك طرف انبیاء (ع) ہیں جبکہ دوسری جانب شیاطین اور ان کے پیروکار کھڑے ہیں ان دونوں محاذوں میں سے کسی ایك طرف رجحان رکھنے کا نام آخرت پر ایمان یا اس سے انکار ہے_

10_ شیاطین کے پر فریب پروپیگنڈے کے مقاصد میں سے ایك، منکرین آخرت کو شیطانی کردار سے ہم آہنگ کرناہے_
و لیتقربوا ما ھم مقترفون

آخرت :
تکذیب آخرت کے آثار 9; مکذّبین آخرت کی رضایت 5
القائات :
شیطانی القائات 5; شیطانی القائات کو قبول کرنے کا مقدمہ 3; شیطانی القائات کی تاثیر 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیا :
انبیاء کے دشمن 4 ; انبیاء کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 5 ; انبیاء کے دشمنوں کے اہداف 2
انحراف :
فکری انحراف میں مؤثر عوامل 8
ایمان :
آخرت پر ایمان کے آثار 9;متعلق ایمان 9

352
تبلیغ :
تبلیغ کے آثار 8
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اساس 9
شیاطین :
انسی شیاطین کے گمراہ کرنے کی تاثیر 1; جنی شیاطین کے گمراہ کرنے کی تاثیر 1; شیاطین اور آخرت کے جھٹلانے والے 10 ; شیاطین کے پروپیگنڈے کے مقاصد 10; شیاطین کے گمراہ کرنے کا فلسفہ 4،6; شیاطین کے مقابلے کے اہداف 2; شیاطین کے وجود کا فلسفہ 2
عمل :
ناپسندیدہ عمل 7
قیامت :
قیامت کو جھٹلانے والونکا اثر قبول کرنا 1
کفر:
قیامت سے کفر کے آثار 3
گناہ:
گناہ پر رضایت 7
معاد:
معاد کو جھٹلانے والوں کی رضایت 6
نظریہ کائنات:
نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی 9

أَفَغَيْرَ اللّهِ أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ .114
کیا میں خدا کے علاوہ کوئي حکم تلاش کروں جب کہ وہی وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دے ہے انہیں معلوم ہے کہ یہ قرآن ان کے پروردگار کے طرف سے حق کے ساتھ ناز لہوا ہے لہذا ہرگز آپ شك کرنے والوں میں شامل نہ ہوں (114)
1_ فقط خداوندعالم فیصلہ اور انصاف کرنے لائق ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما

353
2_ قرآن کو تفصیل کے ساتھ نازل کرنے والا خدا ہی حکم کرنے کے لائق ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
3_ قرآن، حق و باطل کے بارے میں خداوندعالم کا حکم اور فیصلہ بیان کرنے والا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و هو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
"مفصّل" کا معنی "مبیَّن" ہے اور صدر آیت میں "حکماً" کے قرینے سے آیت کا موضوع حق و باطل کے درمیان بوقت ضرورت، حکم اور فیصلہ کرنا ہے یعنی یہ کہ قرآن حق اور باطل کی تشخیص کے لیے ان موارد میں ایك کافی و شافی بیان ہے_
4_ قرآن کے نزول کے ساتھ مشرکین کے درخواستی معجزات کے نزول کا تصور باقی نہیں رہتا_
و لو اننا نزلنا الیھم ... افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب
ظاہر ہوتاہے کہ استفہامی اور توبیخی جملہ "افغیر اللہ ابتغی ..." گذشتہ آیات کے قرینے سے ان لوگوں کی جانب اشارہ ہے جو قرآن کے علاوہ کوئي اور دلیل اور معجزہ طلب کرتے ہیں_ اور جملہ "و ھو الذی انزل ..." اس کنائے کا تتمہ ہے یعنی قرآن کے ہوتے ہوئے دوسرے تقاضوں کی ضرورت باقی نہیں رہتي_
5_ حقانیت پیغمبر(ص) کے اثبات کے لیے نزول قرآن ایك مکمل معجزہ ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب مفصلاً
6_ معجزات نازل کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اور ان کی دوسری شرائط و مقدمات کا بہترین فیصلہ کرنے والا خداوندعالم ہے_
انما الای ت عند اللہ و مایشعرکم انھا اذا جائت لا یؤمنون ... افغیر اللہ
7_ خداوندعالم کی جانب سے قرآن جیسا روشن معجزہ نازل ہونا، اس کے قضاوت کرنے کے لائق ہونے کی بہترین دلیل ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
8_ خداوندعالم کا یہ فیصلہ کہ بعض مشرکین ہرگز ایمان نہیں لائیں گے_ہمارے لیے، قابل اعتماد ہے نہ کہ دوسرے معجزات کی ضرورت کے بارے میں مشرکین کا دعوي_
ما کانوا لیؤمنوا ... افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذي
گذشتہ آیات مشرکین کے دعوی کے بارے میں تھیں کہ "لئن جاء تھم ایة لیؤمن بھا" جبکہ خداوندعالم کا حکم ہے کہ "ما کانوا لیؤمنوا" لہذا ممکن ہے کہ گذشتہ آیت میں "و ما یشعرکم" کے مخاطب مسلمان ہوں_ یہ

آیت مؤمنین کو یقین دہانی کرا رہی ہے کہ بعض مشرکین پر کوئي بھی معجزہ اثر نہیں کرتا_
9_ اہل کتاب (علمائے یہود و نصاری) آگاہ تھے کہ قرآن خدا کی جانب سے نازل شدہ ہے اور حقانیت پر مبنی ہے_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق
10_ حق کی بنیاد پر نزول قرآن_ پیغمبر(ص) کے لیے ربوبیت الھی کا جلوہ ہے_
انہ منزل من ربك بالحق
11_ پیغمبر(ص) پر اہل کتاب (یہود و نصاری) کا ایمان نہ لانا اور ان کا آنحضرت(ص) کی مخالفت کرنا، لوگوں کی دلوں میں شبہ پیدا کرنے کا باعث بنتاتھا_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق فلا تکونن من الممترین
بظاہر آیت وہ شك دور کررہی ہے کہ جو اہل کتاب کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے بعض افراد کے دلوں میں پیدا ہوگیا تھا_ کہ وہ (اہل کتاب) قرآن کی حقانیت کو جانتے ہیں لیکن بعض دوسری وجوہا ت کی وجہ سے اس کا انکار کرتے ہیں_ پس مسلمانوں کو ان کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے شك میں نہیں پڑنا چاہیئے_
12_ تورات و انجیل میں قرآن، پیغمبر (ص) کی حقانیت کے دلائل موجود ہونا_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق
13_ پیغمبر اکرم(ص) اور مؤمنین کو مشرکین کی معجزہ طلبی کے، حق اور حقیقت کی جستجو کی بنا پر نہ ہونے میں کسی قسم کا شك نہیں کرنا چاہیئے_
فلا تکونن من الممترین
"ممترین" کا متعلق، مضمون آیت کے مناسب کوئي چیز ہونی چاہیئے_ آیت کا اصلی پیام یہ ہے کہ کفار کی معجزہ طلبی اور پیغمبر(ص) سے اہل کتاب کی مخالفتیں حق جوئي کی بناپر نہیں_ لہذا "لا تکونن من الممترین" یعنی اس مسئلے میں کسی قسم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی تردید نہیں ہونی چاہیئے_
14_ جس شخص نے قرآن کی حقانیت اور اعجاز کو درك کر لیاہے اس کا غیر خدا کی جانب قضاوت کے لیے رجوع کرنا ایك ناپسندیدہ اور مذموم عمل ہے_
افغیر الله ابتغی حکما ... فلا تکونن من الممترین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) انجیل میں 12; آنحضرت(ص) پر تفضل10 ; آنحضرت(ص) تورات میں 12; آنحضرت(ص) کی حقانیت کے دلائل 5،12; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 13
355
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 11
اہل کتاب :
اہل کتاب اور آنحضرت(ص) 11;اہل کتاب اور حقانیت قرآن9; اہل کتاب اور نزول قرآن 9; اہل کتاب کا آنحضرت(ص) کے بارے میں کفر 11 ; اہل کتاب کی آگاہی 9
خداتعالی :
افعال خدا 2; حاکمیت خدا 6;خدا سے مخصوص امور1، 2، 6; ربوبیت خدا 10; قضاوت خدا 1، 2، 3، 4، 7، 8
شبہات :
شبہات کے علل و اسباب 11
علمائے مسیحیت :
علمائے مسیحیت اور قرآن 9;علماء مسیحیت کی آگاہی 9
علماء یہود :
علمائے یہود اورقرآن 9;علماء یہود کی آگاہی 9
عمل :
ناپسندیدہ عمل 14
قرآن :
اعجاز قرآن 5، 7، 14;تصدیق قرآن کے آثار 14; حقانیت قرآن 9 ،10; حقانیت قرآن کے دلائل 12; قرآن انجیل کی نظر میں 12; قران تورات کی نظر میں21; قرآن کا تفصیلی نزول 2; قرآن کا کردار 3، 4، 5، 7; نزول قرآن کا منشا 2
قضاوت :
غیر خدا کی طرف قضاوت کے لئے رجوع کرنا 14
مشرکین :
مشرکین کی بہانہ جوئي 13;مشرکین کے بے جا تقاضے 4; مشرکین کے دعوی کی بے اعتباری 8; ناقابل ہدایت مشرکین 8
معجزہ:
معجزہ کا منشاء 6; معجزہ کی درخواست 4،13; معجزہ کی شرائط6
مؤمنین :
مؤمنین کی ذمہ داری 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

356

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَّ مُبَدِّلِ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .115

اور آپ کے رب کا کلمہ قرآن صداقت اور عدالت کے اعتبار سے بالکل مکلمل ہے اس کا کوئي تبدیل کرنے والا نہیں ہے اور وہ سننے والا بھی ہے اور جاننے والا بھی ہے(115)

1_ قرآن، پروردگار کا سچائي اور عدالت پر مبنی مکمل کلمہ ہے_

و هو الذی انزل الیکم الکتی ب ... و تمّت کلمت ربك صدقا و عدلا

گذشتہ آیت کے قرینے سے کہ جس میں نزول کتاب کا تذکرہ تھا "کلمت" سے مراد، قرآن مجید ہی ہے_

2_ اسلام، آخری آسمانی دین، پیغمبر(ص) خاتم الانبیائ(ع) اور قرآن آخری آسمانی کتاب ہے_

و تمت کلمت ربك صدقا و عدلا

آخری زمان تك قرآن کے کامل ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ قرآن آخری آسمانی کتاب اور اس کا محتوی "اسلام" بھی آخری دین ہو_

3_ معجزات کا نزول اور ان کی حدود مقرر کرنا، کفار کے دل اور آنکھوں کو الٹانا اور منقلب کرنا اور انبیائ(ع) کے مقابلے میں دشمن کھڑے کرنا، یہ سب کلمات خدا، سنن الہی اور ناقابل تغییر ہے_

انما الایت عند الله ... و نقلب ... و کذلك جعلنا ... و تمت کلمت ربك

گذشتہ آیات میں چند قوانین اور سنن الہی کا تذکرہ کیا گیاہے جن میں سے چند ایك یہ ہیں "نقلب افئدتهم" اور "ما کانوا لیؤمنوا" و "لکل نبی عدوا"_ لہذا اگر "کلمت" سے مراد سنن الہی ہو تو یہ سب مذکورہ موارد اس میں شامل ہیں_

357

4_ قرآن، پیغمبر(ص) کی نبوت و رسالت کے اثبات کے لیے ایك مکمل کتاب ہے_

و تمّت کلمت ربك صدقا و عدلا

اگر "کلمت" سے مراد قرآن ہو تو اس کا مکمل ہونا اس معنی میں ہوسکتاہے کہ قرآن ان مقاصد و اہداف کی تکمیل کے لحاظ سے کافی ہو کہ جن کے لیے اس کا نزول ہوا ہے_ گذشتہ آیات کے قرینے سے نزول قرآن کے من جملہ مقاصد میں سے ایك، رسالت پیغمبر(ص) کی حقانیت کا اثبات ہے_

5_ قرآن اور اسلام انسانی ہدایت کے تمام تقاضے پورے کرنے کے ضامن اور پروردگار کی جانب سے حجت تامہ کی حیثیت رکھتے ہیں_

و تمت کلمت ربك

قرآن اور اس کے نتیجے میں اسلام کے تام ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ تمام ضروریات اور بشری تقاضوں کے اس طرح جوابدہ ہوں کہ اپنے سوا انہیں کسی غیر کی ضرورت محسوس نہ ہو_ جیسا کہ راغب کہتے ہیں "تمام ... انتهائة الی حد لایحتاج الی شیء خارج عنہ"_

6_ دین اسلام، گذشتہ ادیان کا تکمیل کرنے والا ہے_

و تمّت کلمت ربك

اگر اسلام، گذشتہ ادیان کا مکمل کرنے والا نہ ہوتا تو اس کے بعد ایك اور دین کی ضرورت تھی تو اس صورت میں اس پر کامل ہونا صادق نہ آتا_

7_ بعثت پیغمبر(ص) کے ذریعے "اتمام دین" ہونا، ربوبیت خدا کا ایك جلوہ ہے_

و تمت کلمت ربك صدقا و عدلا

8_ نظام ہستی میں، قوانین خدا اور سنن الہی کا معیار اور بناء صدق و عدل ہے

و تمت کلمت ربك صدقا و عدلا

اگر "کلمت رب" سے مراد خداوند عالم کے جاری قوانین اور سنن ہوں تو صدق و عدل، ان سنن و قوانین کی دو بڑی خصوصیات ہیں_

9_ قرآن کی خبریں سچی اور اس کے معارف، احکام اور قوانین، میزان عدل پر قائم ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا
10_ قرآن اور كلام الهي، صدق و عدل كے لحاظ سے، بلند ترين مرتبے پر فائز ہيں_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا
اگر "صدقا و عدلا" نسبت كے لئے تميز ہوں تو تماميت كى جہت بيان كررہے ہيں_ جسكا مضمون مندرجہ بالا مفہوم ميں ذكر كيا گيا ہے_
11_ سچائي اور عدالت اسلام كے بنيادى اور اہم ميزان اورمفاہيم ميں سے ہيں_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا
12_ قرآن اور كلام الهى ناقابل تغيير اور ہر قسم كے نقص و

تغيّر سے محفوظ ہيں_
و تمّت كلمت ربك ... لا مبدل لكلمتہ
"تبديل" يعنى كسى چيز كو كسى دوسرى چيز كى جگہ ركھ دينا اسى طرح مجازى طور پر ابطال اور نقض كے معنى ميں بھى استعمال ہوتاہے_ لہذا آيت ميں تبديلى كى نفى كا يہ معنى بھى ليا گيا ہے_
13_ فقط خدا سميع (سب كچھ اور بہت سننے والا) اور عليم (بہت جاننے والا) ہے_
و ھو السميع العليم
14_ دين كا كمال اور كلمات خداوند كا ناقابل تبديل ہونا، اس كے سميع (بہت كچھ سننے والا) اور عليم (وسيع علم والا) ہونے پر قائم ہے_
و تمت كلمت ... و ھو السميع العليم
15_ خداوندعالم ، مشركين كے تقاضوں اور باتوں كو سننے والا ہے اور ان كے تمام پہلوؤں سے آگاہ ہے_
و اقسموا باللہ ... زخرف القول غرورا ... و تمت كلمت ربك ... و ھو السميع العليم
16_ مخالفين كے تمام شبہات اور بہانوں كو مد نظر ركھتے ہوئے پروردگار كے كلمات تام (قرآن) كو نازل كيا گيا ہے_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا ... و ھو السميع العليم
"السميع" اور مضمون آيت ميں تناسب برقرار كرنے كى متحمل وجوہ ميں سے ايك يہ ہے كہ اس وصف (السميع) كا تذكرہ ان شبہات كى طرف اشارہ كے طور پر كيا گيا ہے كہ جو قرآن كے بارے ميں پيدا كيے جاتے ہيں_ يعنى كلام خدا تام ہے اور خداوند عالم نے شبہات كو نظر ميں ركھتے ہوئے اور ان كى جانب توجہ كرتے ہوئے، اسے نازل فرمايا ہے_
17_ عن النبي(ص) فى قولہ : "و تمت كلمة ربك صدقا و عدلا" قال : لا الہ الا اللہ(1)
رسول خدا(ص) سے آيت "و تمت كلمة ربك ..." كے بارے ميں منقول ہے كہ آيت ميں "ربك" سے مراد "لا الہ الا اللہ" ہے_

آسمانى كتب :
آخرى آسمانى كتاب 2
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى بعثت كے آثار7; آنحضرت(ص) كى خاتميت 2; آنحضرت كى نبوت كے دلائل4
اديان :
اديان كو مكمل كرنے والا6
---

1) الدرالمنثور ج 3_ ص 345_

اقدار : 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قدروں کا معیار 11
اسلام :
اسلام کا ہدایت کرنا 5;جامعیت اسلام 5; خاتمیت اسلام 2; خصوصیت اسلام 2، 5
اسماء و صفات :
سمیع 13; علیم 13
انبیاء (ع) :
خاتم الانبیا ء 2
توحید :
کلمہ توحید 17
خدا تعالی :
خدا کی حجت کا اتمام ہونا5; خدا کی ربوبیت 7; خدا کی سماعت 14، 15; خدا کی سنتوں کا حتمی ہونا 3; خدا کی سنتوں کی خصوصیات 8; علم خدا 14،15; کلام خدا کی خصوصیات 10، 12; کلام خدا کی سچائي 10
دشمنی :
انبیا سے دشمنی 3
دین :
اخری دین 2; اتمام دین 7; کمال دین کا منشا 14
روایت : 17
صداقت :
اہمیت صداقت 8;صداقت کی قدر و قیمت 11
عدالت :
عدالت کی اہمیت 8;عدالت کی قدر و منزلت 11
قرآن :
احکام قرآن 9; اخبار قرآن 9; اعتدال قرآن 1; جامعیت قرآن 1، 5; خاتمیت قرآن 2: صداقت قرآن 1، 9، 10; قرآن کا تبدیلی سے محفوظ ہونا 12; قرآن کا کردار 4; قران کا ہدایت کرنا 5; قرآن کی خصوصیت 1، 2، 4، 5،10،12،16; کمال قرآن 1 ; مخالفین قرآن کی بہانہ جوئي 16; نزول قرآن 16
کفار :
کفار کا اندھاپن 3;کفار کے دلوں پر مہر 3
کلمات اللہ:1،3،16
کلمات اللہ سے مراد 17;کلمات اللہ کا ناقابل تغییر ہونا 14
مشرکین :
مشرکین کے تقاضے 15
معجزہ :
معجزہ کا منشا 3

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ .116

اور اگر آپ روئے زمیں کی اکثر یت کا اتباع کرلیں گے تو یہ راہ خدا سے بہکا دیں گے ، یہ صرف گمان کا اتباع کرتے ہیں اور صرف اندازنں سے کام لیتے ہیں (116)
1_ پیغمبر(ص) کو عقائد و احکام (الهي) میں لوگوں کی اکثریت کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے_
افغیر الله ابتغی حکما و هو الذي ... و ان تطع اکثر من فی الارض

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گذشتہ آیات میں مشرکین کی طرف سے جدید معجزات کے مطالبے کی بات تھی اور پچھلی آیت میں بھی حکم الھی کو قبول کرنے کی تاکید کی گئي ہے اور اس کے بعد قرآن کو حکم خدا کے مظہر کے طور پر پیش کیا گیا ہے_ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ عقائد اور احکام میں پیروی کرنے کی ممانعت ان موارد میں ہے کہ جب قرآن میں اس مسئلے کا حکم موجود ہو_ نہ تمام امور میں_ کلمہ "سبیل اللہ" کی جانب توجہ سے یہ مسئلہ مزید واضح ہوجاتاہے_

2_ انبیائے کرام(ع) حکم خدا کے تابع ہیں نہ کہ لوگوں کی رائے کے_

و ان تطع اکثر من فی الارض

3_ زمین پر بسنے والے اکثر لوگ، گمراہ اور اپنے عقائد میں غلط ظنون کے تابع ہیں_

و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ

4_ راہ خدا پر چلنا ضروری ہے خواہ لوگوں کی رائے کے خلاف ہی کیوں نہ ہو_

و ان تطع اکثر ... عن سبیل اللہ

5_ راہ خدا پر چلنے والوں کی اقلیت گمراہ لوگوں کی اکثریت کے مقابلے میں، سالکین (راہ الھي) کے

ڈگمگانے کا باعث نہیں بننی چاہیئے_

و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك

6_ بنیادی اور اصولی مسائل میں ظن و گمان پر تکیہ کرنا، گمراہی کا سبب بنتاہے_

یضلوك عن سبیل اللہ ان یتبعون الا الظن

7_ عقائد اور افکار میں لوگوں کی اکثریت کی ہاں میں ہاں ملانا راہ حق کے سالکین کے لیے خطرناك لغزش ہے_

و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك

اکثریت کی پیروی سے نہي، ظاہر کرتی ہے کہ اکثریت کے عقائد میں بڑی کشش پائي جاتی ہے اور وہاں لغزش کا خطرہ زیادہ ہے_

8_ لوگوں کی اکثریت کی پیروی کرنے کا نتیجہ، گمراہی ہے_

و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ

9_ ظن و گمان کے جال میں پھنسنے اور عقائد و افکار کے انحراف سے بچنے کے لیے بہترین اور کاملترین راہنما، قرآن ہے_

و تمت کلمت ربك صدقا و عدلا ... و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ

10_ ظن و گمان سے دور اور عالمانہ رائے رکھنے والے افراد کی پیروی کرنے کا جواز_

و ان تطع اکثر من فی الارض ... ان یتبعون الا الظن

جملہ "ان یتبعون ..." لوگوں کی اکثریت کی پیروی کرنے کی ممانعت کا فلسفہ بیان کررہاہے_ لہذا جہاں اس قسم کی حکمت و فلسفہ موجود نہ ہو تو ممانعت کا حکم بھی نہیں ہوگا_ بالفاظ دیگر حکم "منصوص العلة" ہے جب وہ علت نہ ہو تو حکم بھی نہیں ہوگا_

11_ اللہ تعالی سمیع (بہت زیاد سننے والا) اور علیم (بہت زیادہ جاننے والا) پیروی کے لائق ہے نہ کہ غلط گمان کی پیروی کرنے والی اکثریت_

و ھو السمیع العلیم ... و ان تطع اکثر من فی الارض ... ان یتبعون الا الظن

12_ لوگوں کی اکثریت کے عقائد اور آراء ظن و گمان پر مبنی ہونے کی وجہ سے بے اعتبار ہیں_

ان یتبعون الا الظن و ان ھم الا یخرصون

13_ عقائد اور الھیات میں، ظن و گمان کا بے اعتبار ہونا_

ان یتبعون الا الظن و ان ھم الا یخرصون

14_ کفار اور مشرکین کے عقائد، بے بنیاد ظن و گمان پر مبنی ہیں_

یضلوك عن سبیل اللہ ... و ان ھم الا یخرصون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داري1
احکام :
احکام کا منشا 1
اطاعت :
اکثریت کی اطاعت 1; خدا کی اطاعت 2، 11; خدا کی اطاعت کی اہمیت 5 ;علماء کی اطاعت 10; لوگوں کی اطاعت 2
اکثریت :
اکثریت کا فاقد اعتبار ہونا 12; اکثریت کا گواہ ہونا 3،5; اکثریت کی اطاعت کے آثار 7،8; اکثریت کی پیروی نہ کرنا 11;
اکثریت کی مخالفت 4
انبیا ء (ع) :
انبیاء کا حکم خدا کی اتباع کرنا 2
انحراف :
انحراف کے موانع 9
خدا تعالی :
خدا کا سمیع ہونا 11; علم خدا ،11
دین :
دین کی آفات کاپہچاننا 6، 7
سبیل اللہ :
سبیل اللہ کی اہمیت 4
ظن :
ظن سے بچنا 9، ظن کا اتباع 3; ظن کا بے اعتبار ہونا 12، 13; ظن و گمان کے اتباع کے آثار 6
عقیدہ :
دینی عقیدے کا منشا1
قرآن :
قرآن کی خصوصیت 9; قرآن کا ہدایت کرنا 9
کفار :
عقیدہ کفار کاباطل ہونا 14; عقیدہ کفار کی بنیادیں 14
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب، 6، 8
لغزش :
لغزش کے علل و اسباب 5، 7
مشرکین :
مشرکین کے عقیدے کی بنیادیں 14;مشرکین کے عقیدے کی بے اعتباری 14
مؤمنین :
مؤمنین کو خبردار 5;مؤمنین کی اقلیت 5

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ .117

آپ کے پروردگار کو خوب معلوم ہے کہ کون اسك ے راستے سے بھکنے والا ہے اور کون ہدایت حاصل کرنے والا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(117)
1_ فقط خداوند متعال، گمراہ اور ہدایت یافتہ لوگوں کے بارے میں سب سے زیادہ آگاہ ہے_
ان ربّك هو اعلم ... بالمهتدين
ضمیر "ھو" کہ جو "إنَّ" کے اسم اور خبر کے درمیان ہے، ضمیر فصل ہے اور جملہ میں اسکا کردار حصر اور تاکید ہے_
2_ راہ ہدایت اور ضلالت اور اس پر چلنے والوں کے بارے میں وسیع و عمیق شناخت فقط خدا کی راہنمائي سے ہی میسرہے_
ان ربّك هو اعلم من يضل
3_ تربیت کرنے کےلئے، وسیع و عمیق علم اور آگاہی کی ضرورت ہے_
ان ربك هو اعلم
"ربّ" جیسا مقدس نام انتخاب کرنے اور پھر ضمیر خطاب کی طرف اضافہ کرنے کے بعد اسے اعلمیت سے متصف کرنا ظاہر کرتاہے کہ علم و
ربوبیت میں گہرا رابطہ ہے_
4_ خدا کا وسیع علم دلیل ہے کہ گمراہی و ہدایت کے سلسلے میں اس کی راہنمائي اور فرامین کوضرور قبول کیا جائے_
و ان تطع ... ان ربك هو اعلم من يضل
جملہ "انَّ ربك هو اعلم" گذشتہ آیت کے مطالب کی علت ہے_
5_ رہبری اور قیادت کی صلاحیت رکھنے کی بنیادی شرائط میں سے ایك شرط "علم" ہے_
و ان تطع اكثر ... ان ربك هو اعلم من يضل
6_ اعلم (زیادہ جاننے والے) کا اتباع ایك ضروری اصول ہے_
و ان تطع اكثر من فی الارض يضلوك ... ان ربك هو اعلم
جملہ "ھو اعلم" اتباع خدا کے ضروری ہونے

364
کی ایك علت ہے_ اسی لیے کسی خاص مورد سے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر مورد میں (جہاں اعلمیت ہو) کار ساز ہے اور اس سے استفادہ کیا جا سکتاہے_

اطاعت :
علما کی اطاعت 6
تربیت :
تربیت پر مؤثر عوامل 3;تربیت میں آگاہی و علم 3
خدا تعالی :
خدا کا علم 1، 4;خدا کیساتھ خاص ،1; خدا کے فرامین
اور احکام کو قبول کرنا 4; ہدایت خدا 2، 4
رہبری :
شرائط رہبری 5; علم رہبری 5
علم :
علم کی اہمیت 5
گمراہ لوگ : 1
گمراہ لوگوں کی پہچان 2
ہدایت :
راہ ہدایت 2
ہدایت یافتہ لوگ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدایت یافتہ لوگوں کی پہچان2

فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ .118
لہذا تم لوگ صرف اس جانور کا گوشت کھاؤ جس پر خدا کا نام لیا گیا ہو اگر تمہار ا ایمان اس کی آیتوں پر ہے (118)
1_ حیوان ذبح کرتے وقت، خداوندعالم کا نام لینا، اسکے کھانے کے حلال ہونے کی شرط ہے_
فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
جملہ "مما ذکر اسم ..." اگر چہ اس گوشت کو کھانے کے مباح ہونے کا بیان ہے کہ جس پر ذبح کے وقت نام خدا لیا گیا ہے_ اس کے باوجود ہوسکتاہے یہ ذبح کے وقت "تسمیة" کے شرط ہونے کی جانب اہنمائي ہو_
2_ وہ ذبیحہ کھانا جائز ہے، جس پر ذبح کرتے وقت خدا

365

کا نام لیا گیا ہو_
فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ان کنتم بای تہ مؤمنین
3_ خداوندعالم کا، ہدایت اور ضلالت کے راستے سے آگاہ ہونے کی وجہ سے اس کے احکام اور فرامین کو قبول کرنا ضروری ہے_
ان ربك هو اعلم ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
جملہء "فکلوا مما" گذشتہ آیت کے جملے "ان ربك هو اعلم" پر متفرع ہے_لہذا اس کا مطلب یہ ہوجائے گا چونکہ فقط خدا عالم ہے_ بس
احکام پر عمل (میں اسکی بات) قبول کی جانی چاہیئے_
4_ جس چیز کو خداوند عالمنے مباح قرار دیا ہے اسے حلال سمجھنا، ہدایت یافتہ ہونے کی علامت ہے_
و هو اعلم بالمهتدين_ فکلوا مما ذکر اسم اللہ
5_ خداوند کے احکام (ہي) سبیل اللہ ہیں_
هو اعلم من يضل عن سبيله ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
جملہ "فکلوا ..." شرط محذوف کا جواب ہے یعنی "ان انتهيتم عن اتباع المضلين ... فکلوا" چونکہ آیت میں "اضلال عن سبیل اللہ" کی بات ہورہی تھي، تفریع کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا مضمون "سبیل اللہ" ہو_ دوسری جانب "سبیل اللہ" فقط احکام ذبیحہ سے مخصوص نہیں لہذا تمام احکام کو شامل ہے_
6_ آیات خدا پر ایمان رکھنے والے مؤمنین، اس کے قوانین کے آگے سر جھکا دیتے ہیں_
فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ان کنتم بای تہ مؤمنین
7_ نام خدا کے ساتھ ذبح کیئے گئے حیوان کے حلال ہونے کے بارے میں شك کرنا، اسلام اور پیغمبر(ص) کے خلاف مکہ میں (مخالفین کے) پروپیگنڈے کا اہم محور تھا_
و ان تطع اكثر من فی الارض ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
8_ احکام خداوند پرعمل سے وابستگی آیات الہی پر ایمان رکھنے کی علامت ہے_
فکلوا ... ان کنتم بای تہ مؤمنین
9_ آیات خداوند پر ایمان لانا، خدا کے احکام پر عمل کرنے کا مقدمہ ہے_
فکلوا ... ان کنتم بای تہ مؤمنین
10_ عن ابی جعفر محمد بن علي(ع) : انہ سئل عن ذبيحة اليهودی والنصرانی و المجوسی ... فتلا قول اللہ عزوجل: "فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ" ... قال :

366

اذا سمعتموهم يذكرون اسم اللہ علیہ فکلوه ... (1)
امام محمد باقر(ع) ، یہود و نصاری اور مجوس کے ذبیحہ کے بارے میں ایك سوال کے جواب میں آیت "فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ..." تلاوتکرنے کے بعد فرماتے ہیں اگر آپ نے سنا کہ وہ لوگ ذبح کرتے وقت خدا کا نام لیتے ہیں تو اسے کھالیں_
11_ سال محمد بن مسلم ابا جعفر(ع) عن رجل ذبح فسبح او کبر اور هلل او حمد اللہ عزوجل قال : هذا كلہ من اسماء اللہ لا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

باس بہ (2)
محمد بن مسلم نے امام باقر(ع) سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو ذبح کرتے وقت "سبحان اللہ" یا "اللہ اکبر" یا "لا الہ الا اللہ" یا "الحمدللہ" کہے، تو امام(ع) نے فرمایا : یہ سب خداوند عالم کے نام ہیں_ لہذا کوئي حرج نہیں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے دشمنوں سے طرز مقابلہ7;آنحضرت کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 7
آیات خدا:
آیات خدا پر ایمان لانے والے6
احکام : 2،1
احکام کی اہمیت 5
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 7; دشمنان اسلام کا طرز مقابلہ 7
ایمان :
آثار ایمان 6، 9; آیات خدا پر ایمان 8، 9; علائم ایمان 8;متعلق ایمان 8، 9;
خدا تعالی :
علم خدا 3; فرامین اور نصائح خداوندعالم کو قبول کرنا 3; نام خدا، 1، 2، 7
ذبح :
احکام ذبح 1، 2، 11;ذبح کے وقت بسم اللہ 1، 2، 7، 10، 11
ذبیحہ :
اہل کتاب کا ذبیحہ 10;ذبیحہ کا حلال ہونا 1، 2، 11; ذبیحہ کے حلال ہونے کی شرائط 1
روایت : 10، 11
سبیل اللہ :
سبیل اللہ کے موارد 5
---

1) دعائم الاسلام ج 2 ص 177، ح 639_ بحار الانوار ج 63 ص 28 ح 29_
2) من لا یحضرہ الفقیہ ج 3 ص 211 ح 68_ باب 96_ نور الثقلین ج/ 1ص 763 ح 265_

شبہات :
شبہہ کے علل و اسباب 7
شرعی فریضہ :
شرعی فرائض پر عمل کے آثار 8شرعی فریضے پر عمل کا مقدمہ 6، 9
غذائیں :
حلال غذائیں 2
مباحات :
مباحات کا حلال ہونا 4
ہدایت :
ہدایت کی علائم 4

وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيراً لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ .119
اور تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم وہ نہیں کھاتے ہو جس پر نام خدا لیا گیا ہے جب کہ اس نے جن چیزوں کو حرام کیا ہے انھیں تفصیل سے بیان کردیا ہے مگر یہ کہ تم مجبور ہو جاؤ تو اور بات ہے اور بہت سے لوگ تو اپنی خواہشات کی بنا پر لوگون کو بغیر جحانے بو جھے گمراہ کرتے ہیں _ اور تمھارا پروردگار ان زیادتی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (119)
1_ زمانہ جاہلیت کے بعض لوگ، خدا کے نام سے ذبح کئے گئے حیوان کا گوشت کھانا حرام سمجھتے تھے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
2_ صدر اسلام کے بعض مسلمان، مشرکین کی جانب سے شبہات پیدا ہوجانے کی وجہ سے، نام خدا کے ساتھ ذبح شدہ حیوان، کھانے سے پرہیز کرتے

تھے_
فکلوا مما ذکر اسم اللہ ... و ما لکم الا تاکلوا
آیت کا عتاب آمیز لہجہ ظاہر کرتاہے کہ کفار کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر بعض مسلمان بھی حلال ذبیحہ کھانے سے پرہیز کرنے لگے تھے_
3_ صدر اسلام کے بعض مسلمان، اپنے زمانے کی جہالت پر مبنی معاشرتی رسوم سے متاثر تھے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
4_ اللہ تعالی کے نام کے ساتھ ذبح کئے گے حیوان کے گوشت کو حرام جاننے کی بناء پر اللہ تعالی کی طرف سے صدر اسلام کے بعض مسلمانوں کی مذمت _
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
5_ خداوند عالم نے، سورہ انعام کی آیات کے نزول سے پہلے لوگوں کے لیے حرام کھانوں کی دقیق حدود پوری تفصیل کے ساتھ بیان کردی تھي_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم
"قد فصل" فعل ماضی اور بمعنی "قد بیّن" ہے اور ماضی میں فعل کے حتمی وقوع پر دلالت کرتاہے_ بنابرایں، ان آیات کے نزول سے پہلے چاہیئے کہ بعض کھانوں کی حرمت کے بارے میں کچھ آیات نازل ہوچکی ہوں کہ جو ظاہراً سورۂ نحل کی آیت 115 ہے_
6_ کھانے پینے کی چیزوں میں (فقہی قواعد کے مطابق) اصل حلیت جاری ہوتی ہے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ و قد فصل لکم ما حرم علیکم
اس آیہ مبارکہ میں موجود محرمات کے علاوہ بقیہ موارد کو مباح اور جائز شمار کیا جاسکتاہے_ لہذا کھانے پینے کی چیزوں میں اصل حلیت ہے (یعنی تمام اشیائے خوردنی حلال ہیں) سوائے انکے جو کسی دلیل کے ساتھ حرام قرار دی گئي ہوں) یعنی جن کی حرمت بیان کردی گئي ہو_
7_ جن چیزوں کی حرمت پر کوئي دلیل (آیت، روایت) ہو ان کے علاوہ ہر شئے میں اصل حلیت جاری ہوتی ہے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ و قد فصل لکم ما حرم علیکم
یہ احتمال ہے کہ "ما حرم سے مراد تمام محرمات ہیں خواہ کھانے پینے کی اشیا میں ہوں یا دوسری اشیائ_
8_ حلال و حرام فقط خدا ہی معین کرسکتاہے_
و ما لکم الا تاکلوا ...ؤ قد فصل لکم ما حرم علیکم
9_ اضطرارکی حالت ، فرائض الہی کو ختم کردیتی ہے_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطرر تم الیہ

10_ اضطرار کی حالت میں نام خدا کے بغیر ذبح شدہ حیوان کا گوشت کھانا جائز ہے_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم
11_ الہی تکالیف انسانی طاقت کے مطابق ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الا ما اضطررتم اليہ
12_ بہت سے لوگ، اپنی خواہشات نفسانی کی وجہ سے نادانستہ طور پر دوسروں کی گمراہی کا باعث بنتے ہیں_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
"باهوائهم" میں "بائ" سببیہ ہے_ لیکن "بغیر علم" میں الصاق کا معنی دے رہا ہے_
13_ جو لوگ، اپنی خواہشات پر مبنی افکار کے ذریعے دوسروں کی گمراہی کا باعث بنتے ہیں (انتہائي) نادان اور جاہل ہیں_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
14_ گمراہی کے اصلی اسباب میں سے ایك جہالت اور خواہشات نفس ہے_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
15_ خواہش نفس، خداکے احکام حلال و حرام میں خدشہ اور شك کاباعث بنتی ہے_
و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
16_ دین میں بدعت ایجاد کرنے والے اور لوگوں کو گمراہ کرنے والے لوگ، زیادتی کرنے والے ہیں_
و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرا ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين
17_ فقط خداوندعالم ، حدود الھی سے تجاوز کرنے والوں اور احکام الھی میں بدعت ایجاد کرنے والوں کو سب سے زیادہ پہچانتاہے اور ان کی بہتر شناخت کروا سکتاہے_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
ضمیر فصل "ھو" کہ جو "انَّ" کے اسم اور خبر کے درمیان ہے، حصر کا معنی دے رہی ہے_
18_ خداوندعالم کا دین میں بدعت ایجاد کرنے والوں اور شرایع و احکام الہی کی حدود سے تجاوز کرنےوالوں کو خبردار کرنا_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
19_ دین میں بدعت ایجاد کرنے والوں اور حدود الہی سے تجاوز کرنے والوں کے بارے میں دقیق آگاہی و علم رکھنا، ربوبیت الھی کا ایك جلوہ ہے_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
20_ دین کے بارے میں بغیر علم و آگاہی کے کوئي بات کرنا زیادتی ہے_
فكلوا ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين
21_ مشرکین مکہ کے پروپیگنڈے میں، اسلام اور

مسلمانوں پر، بدعت ایجاد کرنے اور و دین الہی کے احکام میں تجاوز کرنے کا الزام_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
فعل تفضیل "اعلم" اور "انَّ" اور ضمیر فصل "ھو" کے ذریعے تاکید و حصر ان موارد میں ہوتاہے کہ جب مدعی و منکر ایك دوسرے کے مقابلے میں موجود ہوں_ یعني، بسا اوقات خود مشرکین فقط احکام اسلام کی پابندی کرنے کی وجہ سے مسلمانوں پر بدعت گذاری کی تہمت لگاتے تھے_

احکام : 10
احکام ثانوی 9، 10; احکام کا وضع کیا جانا 8
اسلام :
اسلام پر تہمت 21;تاریخ صدر اسلام 2، 3
اصل حلیت : 6
اصل و قاعدہ حلیت کی حدود 7
اضطرار :
اضطرار کے آثار 9
Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بدعت گذار لوگ :
بدعت گذاروں کا تجاوز کرنا 16; بدعت گذاروں کو خبردار کیا جانا 18;بدعت گذاروں کی تشخیص 17; بدعت گذاروں کے عمل سے آگاہی 19
تجاوز :
تجاوز و زیادتی کرنے کے موارد 20
جہلا ئ: 13
جہلا ء کی رسوم 1، 3
جہل :
جہل کے آثار 14
خداتعالی :
خدا کا علم 17; خدا کا نام4; خدا کی ربوبیت 19; خدا کی سرزنشیں4; خدا کی طرف سے خبر دار کیا جانا8; خدا کے ساتھ مختص8،17
دین :
دین پر تہمت 21; دین کے بارے میں جاہلانہ باتیں 20
ذبح :
احکام ذبح 4 ذبح میں بسم اللہ 1، 4
ذبیحہ :
ذبیحہ کھانا 1، 2; حرام ذبیحہ کھانا 10
شبہات :
احکام میں شبہات پیدا کرنا 2;شبہہ کے اسباب 2،15
شرعی تکلیف:
شرعی تکلیف اٹھ جانے کے عوامل 9، 10; شرعی تکلیف میں اضطرار 9; شرعی تکلیف میں سہولت 11; شرعی تکلیف میں قدرت11
371
غذائیں:
حرام غذائیں 5; غذا کی چیزوں کے احکام 5، 6، 10; غذاؤں کیلئے احکام کا وضع ہونا 5 ; مباح غذاؤں کی تحریم 1
گمراہ کرنے والے :
گمراہ کرنے والوں کا تجاوز کرنا 16
گمراہی :
گمراہی کے اسباب 12، 13، 14;لوگوں کو گمراہ کرنا 13
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 1 ;مباحات کی حرمت 4
متجاوزین : 16
متجاوزین سے آگاہی 19;متجاوزین کو تنبیہ 18; متجاوزین کی تشخیص 17
مسلمان :
صدر اسلام کے مسلمانوں کا متاثر ہونا 3; صدر اسلام کے مسلمانوں کی سرزنش 4; مسلمانوں پر تہمت 21; مسلمانوں کا اثر قبول کرنا2
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا پروپینگنڈا1، 2;مشرکین کے شبہہ ڈالنے کی تاثیر 2
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کا پروپیگنڈا 21; مشرکین مکہ کا طرز مقابلہ 21;مشرکین مکہ کی تہمتیں 21

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نفسانی خواہشات کی اطاعت:
نفسانی خواہشات کی اطاعتکے آثار 12، 13، 14، 15

تفسیر راھنما جلد5

371

وَذَرُواْ ظَاهِرَ الإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُواْ يَقْتَرِفُونَ .120

اور تم لوگ ظاہری اور باطنی تمام گناہوں کو چھوڑ دو کہ جو لوگ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں عنقریب انھیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا(120)
1_ ہر قسم کے ظاہری اور باطنی گناہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے_
و ذروا ظهر الاثم و باطنہ
"ظاہر" کا "الاثم" کی جانب اضافہ ہونا،

372
ممکن ہے صت کا موصوف کی طرف اضافہ ہو، یعنی ظاہر کا گناہ "باطنہ" کا مطلب باطنی گناہ ہے_
2_ تمام گناہوں سے بچنا ضروری ہے خواہ ان کی قباحت ظاہری ہو یا باطني_
و ذروا ظهر الاثم و باطنة
"ظاہر الاثم" ہوسکتاہے محذوف کے لیے صفت ہو، اس صورت میں جملے کا معنی یہ ہوجائے گا "ذروا عصیانا ظاہر الاثم و باطنہ"
3_ عملی اور قلبی گناہوں سے بچنا ضروری ہے_
و ذروا ظهر الاثم و باطنہ
"باطن الاثم" کے بارے میں ذکر شدہ احتمالات میں سے ایك یہ ہے کہ وہ گناہ ہیں جو انسان کے اندر پنہان ہیں اور ان کا واضح مصداق، قلبی گناہ ہیں مثلا بدگمانی و غیرہ اور اس کے مقابلے میں وہ گناہ ہیں جو عملی پہلو کے حامل ہیں انھیں (ظاہر الاثم) کہا جاتاہے_
4_ گناہ پر اصرار کا نتیجہ خداوند عالم کی طرف سے حتمی سزا اور عذاب ہے_
ان الذين يكسبون الاثم سيجزون بما كانوا يقترفون
فعل "یکسبون" اور "کانوا یقترفون" کہ جو ماضی استمراری ہیں ان میں ہمیشگی کا معنی پایا جاتا ہے_
ضمناً "انَّ" اور "سیجزون" کا سین، تاکید پر دلالت کررہے ہیں_
5_ گناہگاروں کا عذاب انکے اپنے عمل کا نتیجہ ہے_
ان الذين يكسبون الاثم سيجزون بما كانوا يقترفون

خدا تعالی :
خداوندعالم کی طرف سے سزائیں 4
سزا:
سزا کا نظام5
عمل :
عمل کے آثار 5
گناہ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اقسام گناہ 3;باطنی گناہ سے اجتناب 1; ظاہری گناہ سے اجتناب 1; عملی گناہ 3; قلبی گناہ 3; گناہ سے اجتناب کی اہمیت 1، 2، 3; گناہ کا براہونا 2; گناہ کے عذاب کا دائمی ہونا 4 ; گناہ کے کیفر و سزا کی حتمی ہونا 4
گناہگار :
گناہگاروں کی سزا 5

373

وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ .121

او ردیکھو جس پر نام خدا نہ لیا گیا ہوا سے نہ کھانا کہ یہ فسق ہے او رشیاطین تواپنے والوں کی طرف خفیہ اشارے کرتے ہی رہتے ہیں تا کہ یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں او راگر تم لوگوں نے ا ن کی اطاعت کرتی تو تمہارا شمار بھی مشرکین میں ہوجائے گا (121)
1_ جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اسکا کھانا حرام ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
2_ جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اسکا کھانا فسق (خدا کی نافرماني) ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
ہوسکتاہے ضمیر (انَّہ) کا مرجع "اکل" ہو_ جو
جملہ "لا تاکلوا "سے اخذ کیا گیا ہے_
3_ حیوان ذبح کرتے وقت، جان بوجھ کر خداوندعالم کا نام نہ لینا، فسق (نافرمانی خدا) ہے_

و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
374
ضمیر "انہ" کا مرجع ہوسکتاہے "ترك التسمية" ہو جو جملہ "مما لم يذكر" کے مضمون سے اخذ کیا گیا ہے_ اور مندرجہ بالا مفہوم اسی کا نتیجہ ہے_
4_ مردار کھانا حرام ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
"و ما لم يذكر اسم الله" کے مسلم مصادیق میں سے ایك وہ حیوان ہے کہ جو خود بخود مرگیا ہو اور ذبح نہ کیا گیا ہو_
5_ جو حیوان، نام خدا سے ذبح نہ کیا جائے، مصداق فسق ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
ہوسکتاہے "انَّہ" کی ضمیر کا مرجع "مما لم يذكر"کا "ما" ہو لہذا نام خدا کے بغیر ذبح کیا گیا جانور، عین فسق ہے_
6_ نام خدا کے بغیر ذبح کیا گیا حیوان کھانا، ایك ایسی نافرمانی ہے جس کی قباحت پنہان ہے_
و ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم
گذشتہ آیت میں گناہوں کی تقسیم "ظاہر الاثم و باطنہ" کے بعد جس حیوان کے اوپر نام خدا نہ لیا گیاہو اس کا گوشت کھانے کو "فسق" کہنے پر تاکید کرنا، ظاہر کرتاہے کہ یہ ایك باطنی گناہ ہے_
7_ اسلام میں ذبیحہ کے احکام اور اسکی حلیت کی شرائط کے مقابلے میں مشرکین مکہ کا شدید رد عمل ظاہر کرنا_
فكلوا مما ذكر اسم الله ... و ما لكم الا تاكلوا ... و ذروا ظهر الاثم ... و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
اس حکم پر خدا کی تاکید سے ظاہر ہوتاہے کہ مشرکین نے اس کے مقابل میں شدید رد عمل ظاہر کیا تھا_
8_ احکام الھی کے خلاف فضول شبہات پیدا کرنا، شیاطین کے کامونمیں سے ہے_
ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم
9_ شیاطین سے دوستی اور رفاقت، ان کے باطل شبہات کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم ليجدلوكم
10_ ادیان الھی اور ان کے احکام کے خلاف جنگ، گناہ اور بدعت کا اہم ترین عامل (سبب) شیاطین ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لیجدلوکم
11_ خداوند کے روشن اور واضح احکام کے بارے میں بحث و تکرار کرنے والے شیاطین کے دوست ہیں_
و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لی جدلوکم
12_ شیطان کے دوست دین اور احکام الہی کے خلاف جنگ کا راستہ اپنائے ہوئے ہیں_
و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لیجدلوکم
13_ دشمنان دین کے شیطانی پروپیگنڈے سے متاثر ہونے کے بارے میں خداوندعالم کا مسلمانوں کو خبردار کرنا_
و ان الشی طین ... و ان اطعتموهم انکم لمشرکون

375

14_ شیطان اور اس کے دوستوں کی اطاعت کرنا، شرك ہے_
و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
15_ ، ذبیحہ کا گوشت کھانے اور اسلام میں ذبیحہ کے احکام کے بارے میں، مشرکین صدر اسلام کے مسلمانوں سے بحث و تکرار کرتے تھے_
و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم الله علیہ ... ان الشی طین لیوحون الي ... و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
16_ خداوند عالم کی شریعت کے مقابلے میں غیر خدا کی پیروی کرنا ایك قسم کا شرك ہے_
و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
آیت کا موضوع احکام ذبیحہ میں شیاطین اور مشرکین کی اطاعت ہے لیکن بظاہر اسی موضوع سے مخصوص نہیں بلکہ اس جیسے تمام تر دوسرے موارد کو بھی شامل ہے_
17_ محمد بن مسلم قال: سالت ابا جعفر(ع) عن الرجل یذبح و لا یسمی ؟ قال : ان کان ناسیا فلا باس اذا کان مسلما ...(1)
محمد بن مسلم کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو ذبح کرتے وقت خدا کا نام نہیں لیتا_ آپ(ع) نے فرمایا : اگر وہ مسلمان ہو اور خدا کا نام لینا بھول گیا ہو تو کوئي حرج نہیں_اس روایت کا مفاد آیت "و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم الله علیہ" کے حکم کی تخصیص ہے_

ادیان :
ادیان کے خلاف جنگ 10
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 15
اطاعت :
شیطان کی اطاعت 14; شیطان کے دوستوں کی اطاعت 14;غیر خدا کی اطاعت 16
بدعت :
بدعت کے اسباب 10
خدا تعالی :
خداوند کا تنبیہ کرنا 1; نام خدا ،1، 2، 3
دشمنان :
دشمنوں سے متاثر ہونا 13; دشمنوں کا پروپیگنڈا 13
دوستی :
---

1) کافی ج/ 6 ص 233 ح 2، نور الثقلین ج/ 1 ص 763، ح 266_

376

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شیاطین سے دوستی کے آثار 9
دین :
دین کے خلاف جنگ 12
ذبح :
احکام ذبح 1، 3، 7، 17; ذبح کے وقت بسم اللہ " 1، 2; ذبح کے وقت بسم اللہ کا ترك کرنا 3، 5، 6، 17
ذبیحہ :
حرام ذبیحہ 1، 2، 6; حلیت ذبیحہ کی شرائط 7، 17
روایت : 17
شبہات :
احکام الھی میں شبہہ پیدا کرنا 8; شبہہ کے عوامل 8
شرك :
موارد شرك 14، 16
شیاطین :
شیاطین کا کردار 10;شیاطین کے وسواس 8 ; شیطانی وسواس قبول کرنے کا پیش خیمہ 9
شیطان :
شیطان کے دوست 11، 12
عصیان (نافرماني) :
خدا کی نافرمانی 2; عصیان و نافرمانی کے موارد 6
فسق :
مظاہر فسق 5; موارد 2، 3
کھانے پینے کی اشیاء :
حرام کھانا پینا 4; کھانے پینے کی چیزوں کے احکام 1، 2، 4
گناہ:
اسباب گناہ
مجادلہ :
احکام میں مجادلہ کرنے والے 11;
محرمات : 1، 4
مردار :
مردار کا خبیث ہونا 5; مردار کو کھانا 4، 6;مردار کے احکام 4
مسلمان :
مسلمانوں کا متاثر ہونا 13; مسلمانوں کو تنبیہ 13
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا مجادلہ 15; مشرکین اور احکام ذبح 15; مشرکین اور صدر اسلام کے مسلمان 15
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور احکام ذبح 7

أَوَ مَن كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُوراً يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .122

کی یا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیااو رراس کے لئے ایك نور قراردیا جس کے سہارے وہ لوگوں کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

درمیان چلتا ہے اس کی مثال اس کی جیسی ہو سکتی ہے جو تاریکیوں اسی طرح ہم نے سے نکل بھی نہ سکتاہو _ اسی طرح کفار کے لئے ان کے اعمال کو راستہ کردیا گیا ہے (122)

1_مشرك، مردہ اور معنوی و روحانی زندگی سے بے بہرہ ہوتاہے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون، او من كان ميتا فاحينه

2_ توحید اور ایمان کے مرتبے پر فائز ہونا ہی انسانی حیات کا موجب بنتاہے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا

چونکہ گذشتہ آیات میں شرك، توحید، ایمان اور آیات الھی سے کفر و انکار کی بات ہورہی تھی لہذا اس آیت میں جو مقایسہ کیا گیا ہے وہ انہی دو گروہوں کے درمیان ہے کہ جن میں سے ایك کو

مردہ اور دوسرے کو زندہ سمجھا کیا گیا ہے_

3_ ایمان حیات ہے جو نور کا باعث بنتاہے اور کفر موت ہے اور تاریکی _

اور من كان ميته فاحييناه ... كمن مثله فى الظلمت

4_ گمراہی پھیلانے والے کفار، ایسی ظلمت و تاریکی میں گرفتار ہیں جس سے ان کی نجات کی کوئي امید نہیں_

كمن مثله فى الظلمت ليس بخارج منها

5_ مؤمن نور الھی کے ذریعے معاشرے اور لوگوں کے

درمیان زندگی گذارنے کا صحیح راستہ پالیتا ہے_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

6_ نور ایمان، مؤمنین کے لیے معاشرے کے مختلف افکار اور راستے روشن کردیتاہے_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

7_ مؤمنین کو اگر اپنی معنوی و روحانی زندگی اور نور الھی سے انکی بہرہ مندی کی جانب متوجہ کرایا جائے تو وہ ہرگز مشرکین اور گمراہوں کی اطاعت نہیں کریں گے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون_ او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس_

مذکورہ تمثیل، مسلمانوں کو مشرکین کی اطاعت سے روکنے کے لیے ہے_

8_ معاشرے میں مؤمن کی حیثیت ایك متحرك عنصر جیسی ہے نہ کہ جامد، گوشہ نشین اور تشخیص و تمیز سے عاری فرد جیسي_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

واضح ہے کہ "لوگوں کے درمیان چلنے، سے مراد گلی اور بازار میں چلنا نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ مؤمن معاشرے میں فعال و سرگرم کردار ادا کرتاہے اور حق و باطل کے درمیان تمیز و تشخیص دے سکتاہے_

9_ کفر و گمراہی کی متعدد اور مختلف اقسام اور شکلیں ہیں_

و جعلنا له نورا ... مثله فى الظلمت

"ظلمات "کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانا ممکن ہے اس نکتے کی جانب توجہ دلانے کے لیے ہو کہ گمراہی کا فقط ایك شعبہ نہیں بلکہ گمراہی کی انواع و اقسام ہیں اور مختلف شعبے ہیں_

10_ انسان کے تحرك کے اہم ترین عوامل میں سے ایك اس کا اپنے اعمال و افکار کو اچھا سمجھنا ہے_

و كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

11_ کفار ظلمت و گمراہی میں ہونے کی وجہ سے اپنے برے کردار کو اچھا اور زیبا سمجھتے ہیں_

كمن مثله فى الظلمت ... كذلك زين للكفرين

12_ اپنے اعمال کو اچھا سمجھنا انسان کے رشد و ترقی کرنے اور تاریکی و ظلمت سے نکلنے کی راہ میں رکاوٹ ہے_

ليس بخارج منها كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

13_ اپنے اعمال پر راضی رہنا، کفار کی خصوصیات میں سے ہے_

كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

14_ عن ابى جعفر(ع) فى قول الله تبارك و تعالى : "او من كان ميتا فاحييناه و جعلنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لہ نورا یمشی بہ فی الناس" فقال : "میتا" لا یعرف شیئا "و نورا یمشی بہ فی الناس" اماما یا تم بہ "کمن مثلہ فی الظلمت لیس بخارج منھا" قال : الذی لا یعرف الامام (1)
امام باقر(ع) آیت "او من کان میتا ..." کے بارے میں فرماتے ہیں کہ"میتا" سے مراد وہ شخص ہے کہ جسکو کسی شئے کی شناخت حاصل نہیں اور "نورا یمشی بہ فی الناس" سے مراد وہ امام ہے جس کی اقتداء کرتے ہیں_ اور "کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منھا" سے مراد وہ شخص ہے جو امام کو نہیں پہچانتا_

اطاعت :
گمراہوں کی اطاعت کے موانع 7
امامت :
امامت سے جاہل افراد 14; امامت کا نور ہونا 14
انسان :
انسان کے رجحانات 10
ایمان :
ایمان کے آثار 2، 3، 6; حقیقت ایمان 3; نورانیت ایمان 3، 6
بصیرت :
بصیرت کے علل و اسباب 5
تحریك :
تحریك کرنے کے علل و اسباب 10
توحید :
توحید کے آثار 2
حیات :
روحانی حیات سے محروم افراد ،1; روحانی حیات کی اہمیت 7; روحانی حیات کے علل و اسباب 2، 3
رجحانات:
زیبائي کی طرف رحجان10
رشد :
رشد و ترقی کے علل و اسباب 2; رشد و ترقی کے موانع 12
روایت : 14
ظلمت :
ظلمت و تاریکی سے نکلنے کے موانع 12
عمل :
عمل کی تزیین 10; عمل کی تزیین کے آثار 12; ناپسندیدہ عمل کی تزیین 11
کفار :
کفار کا ظلمت میں ہونا 114; کفار کا عمل 13; کفار کا
---

1) کافی ج 1 ص 185ح 13، نور الثقلین ج 1 ، ص 763، ح 270

گھمنڈ 13; کفار کی خصوصیت 13; کفار کی سوچ 11; کفار کی گمراہی 4، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفر :
کفر کی حقیقت 3;کفر کی ظلمت3;کفر کے آثار 3; کفر کے متعدد راستے 9
گمراہی :
گمراہی کے راستوں کا متعدد ہونا 9
مشرکین:
مشرکین کا مردہ ہونا 1; مشرکین کی اطاعت سے موانع 7
مؤمنین :
مؤمنین کی بصیرت 5، 6، 8; مؤمنین کی خصوصیت 5، 6، 8; مؤمنین کی معنوی زندگی 7; مؤمنین کی نورانیت 5، 7;
مؤمنین کی ہدایت 5

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُواْ فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلاَّ بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ .123
او راسی طرح ہم نے ہر قریہ میں بڑے بڑے مجرمین کو موقع دیا ہے کہ وہ مکّاری کریں اوران کی اثر خودان کے علاوہ او رکسی پر نہیں ہوتا ہے لیکن انھینای کا بھی شعور نہیں ہے (123)
1_ ہر معاشرے کے مجرموں میں سے ان کے سرداروں کا ظاہر ہونا (یعنی ان کی نمائندگی کرنا) سنن الہی میں سے ہے_
و كذلك جعلنا فی كل قرية اكبر مجرميها
آیت کا مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ کیا گیا ہے کہ "اکابر مجرمیها" مضاف و مضاف الیہ اور "جعل" کے لیے مفعول اول ہو اور "فی کل قریة" اسکا مفعول دوم ہو_
2_ مکر و فریب، ہر معاشرے کے مجرموں کے سرداروں کا شیوہ ہے_
جعلنا فی كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها
3_ ہر معاشرے کے بڑے اور سردار، اس معاشرے کو فریب دینے اور منحرف کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں_
اكبر مجرميها ليمكروا فيها
4_ ہر معاشرے کے متجاوز (ظالم) اپنے مذموم مقاصد

کی تکمیل کے لیے بعض (گمراہ) سرداروں اور پیشواؤں کے گرد جمع ہوجاتے ہیں_
و كذلك جعلنا فی كل قرية اكبر مجرميها ليمكرو
"جرم" کا معنی تعدی و تجاوز ہے_ (لسان العرب) جب "اکابر" "مجرمیها" کی جانب مضاف ہو تو مجرمین اور ان کے سرداروں کے درمیان ایك قسم کا رابطہ ذہن میں نقش ہوجاتاہے_ یعنی وہ سب کے سب اپنے سرداروں کے جھنڈے تلے جمع ہوکر، لوگوں کے خلاف مکر و فریب اور جنگ کرتے ہیں_
5_ طول تاریخ کے دوران، مؤمنین اور مجرمین کے درمیان جنگ ہوتی رہی ہے_
و ان الشی طين ... ليجدلوكم ... و كذلك جعلنا فی كل قرية اكبر مجرميها
6_ تمام انسانی معاشرے (قومیں) اپنے مجرم سرداروں اور بڑوں کے مکر و فریب کے خطرات سے دوچار ہیں_
و كذلك جعلنا فی كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها
7_ مکہ کے بڑے بڑے سردار مجرم، ایك ساتھ ملکر، صدر اسلام کے مسلمین کے خلاف سازشیں اور منصوبے بناتے تھے_
و كذلك جعلنا فی كل قرية
چونکہ یہ سورہء مبارکہ مکی ہے، آیت میں تمام علاقوں کے مجرم سرداروں کي،مذکورہ تشبیہ، مکہ کے مجرم سرداروں سے ہے_ لہذا اس زمانے کے حالات و احوال کو بیان کررہی ہے_
8_ مجرم سردار اپنے ہی مکرو فریب اور سازشوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں_
و ما يمكرون الا بانفسهم
9_ مجرم سردار اسلام کے سازشیں کرنے سے صرف اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں_
و كذلك جعلنا فی كل قرية ... و ما يمكرون الابانفسهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ کفر و شرك کے سردار، اس بات کے ادراك سے قاصر ہیں کہ ان کی سازشوں اور مکر و فریب کے آثار خود انھی کی جانب پلٹتے ہیں_
و ما یمکرون الا بانفسھم و ما یشعرون

اسلام :
اسلام کے خلاف سازش 9تاریخ صدر اسلام 7
اشراف مکہ (مکہ کے سردار) :
اشراف مکہ کا مکرو فریب 7;اشراف مکہ کی سازش 7
انحراف :
اجتماعی انحراف کا منشاء 3

382
خدا تعالی :
سنن خدا ،1
رہبر:
ظالم رہبراور اسلام 9; ظالم رہبراور معاشرہ 6; ظالم رہبروں کا پیدا ہونا 1;ظالم رہبروں کا طرز مقابلہ 2; ظالم رہبروں کا مکرو فریب 2، 6، 8، 9; ظالم رہبروں کی دھمکیاں 6; ظالم رہبروں کی سازشیں 8، 9
رہبری :
رہبری کا کردار 3
قریش :
قریش کے سرداروں کا مکر و فریب 7;قریش کے سرداروں کی سازشیں 7
کفر :
کافر رہبروں کا بے شعور ہونا 10; کفر کے رہبروں کا سازش کرنا 10
متجاوزین
متجاوزین کا گٹھ جوڑ 4; متجاوزین کی رہبری 4
مجرمین :
مجرمین کے خلاف جنگ 5
مسلمان :
مسلمانوں کے خلاف ساز : 7
مؤمنین :
مؤمنین اور مجرمین 5;مؤمنین کی جنگ 5

وَإِذَا جَاءتْهُمْ آيَةٌ قَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللّهِ اللّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُواْ صَغَارٌ عِندَ اللّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُواْ يَمْكُرُونَ .124
اورجب ان کے پاس کوئي نشانی آتی ہے کو دی گئي ہے جب کہ اللہ جانتا کہ اپنی رسالت کوکہاں رکھے گا اور عنقریب مجرمین کوان کے جرم کی پاداش میں خدا کے یہاں ذلّت او رشدید ترین عذاب کا سامنا کرنا ہو گا(124)
1_ مکہ کے مجرم سردار ، رسالت پیغمبر(ص) اور آیات خدا پر ایمان لانے سے مختلف بہانوں کے ذریعے پہلو

383
تہی کرتے تھے_
اکبر مجرمیھا ... قالوا لن نؤمن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ پیغمبر(ص) پر ایمان لانے کے لیے، مجرموں کے سرداروں کی ایك بے جا شرط یہ تھی کہ ان پر بھی وحی نازل ہو اور وہ بھی نبوت و رسالت کے عہدے پر فائز ہوں_
و اذا جاء تهم ا یة قالوا لن نؤمن حتی نؤتی مثل ما اوتی رسل الله
3_ مجرم سرداروں پر آیات (معجزات) الهی کا اثر نہ کرنا_
و اذا جاء تهم ا یہ قالوا لن نؤمن حتی نوتی مثل ما اوتی رُ سُل الله
4_ مشرکین مکہ کے سردار، اپنے آپ کو وحی اور آسمانی کتاب کے نزول کا مستحق ہونے میں خود کہ پیغمبر(ص) کے ہم مرتبہ سمجھتے تھے_
اکبر مجرمیها ... لن نؤمن حتی نؤتی مثل ما اوتی رسل الله
5_ نبوت پیغمبر(ص) کا انکارکرنے کے لیے، مجرم سرداروں کا رسالت انبیائے الهی کا مذاق اڑانا_
و اذا جاء تهم ا یة قالوا لن نؤمن حتی نؤتی مثل ما اوتی رسل الله
مجرمین کے سرداروں کی جانب سے نزول وحی اور مقام رسالت کا تقاضا ممکن ہے فقط استہزا کرنے کے لیے ہو نہ کہ وہ حقیقی طور پر نبوت و وحی کے خواہان ہیں_
6_ خداوندعالم انبیاکی صلاحیت کے بارے میں اپنے کامل علم کی بنیاد پر رسول کا انتخاب کرتا ہے_
الله اعلم حیث یجعل رسالته
7_ انبیا اپنی صلاحیت و لیاقت کی بنیاد پر مقام رسالت پر فائز ہوتے ہیں
الله اعلم حیث یجعل رسالته
8_ مجرمین کے سرداروں کے لیے، بارگاہ الهی میں ذلت و خواری اور شدید عذاب آمادہ ہے_
سیصیب الذین اجرموا صغار عند الله و عذاب شدید
9_ سازشیوں کی ذلت اور شدید عذاب میں گرفتار ہونے کا اہم ترین سبب ان کا دین کے خلاف مسلسل سازشیں کرنا اور (لوگوں کو) فریب دینا ہے_
سیصیب الذین ... بما کانوا یمکرون
10_ ذلت و خواري، مجرمین کے سرداروں کے تکبر و استکبار کی سزا ہے_
اکبر مجرمیها ... و اذا جائتهم ایة ...

سیصیب الذین اجرموا صغار عند الله
11_ الهی جزا و سزا کے نظام میں گناہ اور اسکی سزا کے درمیان ایك قسم کا تقابل و تناسب پایا جاتاہے_
و اذا جاء تهم ا یة قالوا لن نؤمن ... سیصیب الذین اجرموا صغار عند الله
خداوند عالم نے آیات الهی کے مقابلہ میں تکبر کرنے والوں کے لیے ذلت و خواری کی سزا مقرر کی ہے_ جو ایك دوسرے کے متضاد ہیں_
12_ مجرمین کے سرداروں کے مکر و فریب میں سے ایك، انبیا(ع) اور آیات الهی کے مقابلے میں بہانہ جوئي اختیار کرنا اور شبہات پیدا کرنا تھا_
اکبر مجرمیها لیمکروا ... لن نؤمن حتی نؤتی بما کانوا یمکرون
کفر و شرك کے سرداروں کے مکر و فریب کا تذکرہ کرنے کے بعد ان کے شبہات و اعتراضات کی یاد دہانی کرانا، ممکن ہے ان کے مکر و فریب کا ایك واضح مصداق بیا ن کرنے کے لیے ہو_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو جھٹلانا5
اشراف مکہ :
اشراف مکہ کی بصیرت 4; اشرف مکہ کی بہانہ جوئي 1; اشراف مکہ کا کفر 1
انبیا :
انبیا (ع) کا مذاق اڑانا 5; انبیا(ع) کی صلاحیت 6، 7; انبیا(ع) کے انتخاب کا معیار 6،7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان :
آیات خدا پر ایمان 1; حضرت محمد(ص) پر ایمان 1، 2; متعلق ایمان 1، 2
تکبر:
تکبر کی سزا 10
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے عذاب 8; علم خدا ،6
دین :
دین کے خلاف سازش کی سزا 9
ذلت :
ذلت کے اسباب 9، 10
رہبر:
ظالم رہبر اور آیات خدا، 12،3; ظالم رہبر اور انبیاء 12; ظالم رہبروں پر معجزے کا اثر نہ کرنا 3; ظالم رہبروں کا شبہات پیدا کرنا 12; ظالم رہبروں کا عذاب 8; ظالم رہبروں کا مذاق اڑانا 5; ظالم رہبروں کا کفر12;ظالم رہبروں کی بہانہ جوئي 12; ظالم رہبروں کی ذلت 10،8; ظالم رہبروں کی سزا،10; ظالم رہبروں کی شرائط 2; ظالم رہبروں کے تقاضے 2; مغرور رہبر10

385
عذاب :
اہل عذاب 8، 9; مراتب عذاب 8; موجبات عذاب 9
قریش :
قریش کے سرداروں کا کفر 1
نظام جزا و سزا : 11

فَمَن يُرِدِ اللّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاء كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ .125

پس خدا جسے ہدایت دینا چاہتاہے ا س کے سینے کو اسلام کے لئے کشادہ کردیتا ہے اروجس کو گمراہی میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کے سینے کو ایسا تنگ او ردشوار گذار دیتا ہے جیسے آسمان کی طرف بلند ہو رہاہو ، وہ اسی طرح بے ایمانوں پر کی کثافت کو مسلّط کردیتا ہے (125)
1_ شرح صدر، انسان کے ہدایت قبول کرنا کا مقدمہ ہے_
فمن یرد اللہ ان یھدیہ بشرح صدرہ
شرح صدر کا معنی انسان کے دل و دماغ اور فکر کا وسیع و کھلا ہونا ہے اس کے مقابلے میں ضیق صدر (سینے و دل کا تنگ ہونا) ہے_
2_ شرح صدر ایك عطیہ الہی ہے_
یشرح صدرہ
3_ انسان کا حق کے سامنے تسلیم ہونا اور حق کو قبول کرنے کا حوصلہ و ہمت رکھنا، ہدایت اور توفیق الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدرہ للاسلام
اس آیت میں ہوسکتاہے اسلام اپنے لغوی معنی میں ہو جوکہ "تسلیم" ہے_
4_ اسلام کے آسمانی معارف کے مقابلے میں انفعالی حالت، شرح صدر کی علامت ہے_
فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدرہ للاسلام
مندرجہ بالا مفہوم میں اسلام کو اس کے اصطلاحی معنی میں لیا گیا ہے جو کہ "دین اسلام" ہے_
5_ شرح صدر، مؤمنین کے دل میں ایك نور الھی ہے
و جعلنا لہ نورا يمشي ... فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدرہ
"فمن يرد ..." میں "فائ" گذشتہ آیات پر عطف اور تفریع ہے آیت 122 (اومن کا میتا ...) میں لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے: حیات رکھنے والے جو نور کے حامل ہیں اور تاریکی و ظلمت میں پڑے رہنے والے ،اس آیت میں، تمام آیات کا نتیجہ اخذ کرتے ہوئے، ہدایت یافتہ افراد شرح صدر کے حامل اور گمراہ افراد ضیق صدر (تنگی قلب) میں مبتلا شمار کیئے گئے ہیں_ احتمال ہے کہ شرح صدر سے مراد وہی نور ہو جس کا ذکر آیت 122 میں کیا گیا ہے_
6_ ضیق صدر اور دل کا شدید تنگ ہونا (حق و ہدایت کو قبول نہ کرنا) انسان کی گمراہی و ضلالت کا مقدمہ ہے_
و من يرد ان يضلہ يجعل صدرہ ضيقا حرجا
حرج کامعنی شدید تنگ و سخت ہونا ہے_ مجمع البیان میں ہے کہ "الحرج اضيق الضيق"
7_ حق کو قبول کرنے میں ضیق صدر اور دل کی سختي، حق کو قبول نہ کرنے والوں کےلیے، خداوند کی جانب سے ایك قسم کی سزا ہے_
يجعل صدرہ ضيقا
8_ انسان کی ہدایت و گمراہی ارادہ خداوند عالم کے تابع ہے_
فمن يرد الله ان يهديہ ... و من يرد ان يضلہ يجعل
9_ آسمان کی جانب صعود کرنے (چڑھنے) کے وقت، انسان کا دل اور سینہ تنگ و سخت کردیا جاتاہے_
يجعل صدرہ ضيقا حرجا كانما يصعد فی السمائ
10_ حق (اسلام) کا راستہ، حق قبول نہ کرنے والے دل کے ساتھ تلاش کرنا آسمان کی بلندیوں پر چڑھنے کی طرح دشواریا نا ممکن ہے _
و من يرد ان يضلہ يجعل صدرہ ضيقا حرجا كانما يصعد فی السمائ
11_ ضیق صدر (سینے اور دل کا تنگ ہونا) انسان کی گمراہی

کا مقدمہ ہے اور انسان کو گمراہی کے انتہائي قریب کردیتاہے_
و من يرد ان يضلہ يجعل صدرہ ضيقا حرجا
12_ ضیق صدر (تنگ دلی اور حق ناپذیري)، انسان پر پلیدی کے مسلط ہونے کی علامت ہے_
و من يرد ان يضلہ ... كذلك يجعل الله الرجس
13_ ایمان کا انکار کرنے والوں کا ضیق صدر (تنگی دل) میں مبتلا ہونا سنت خداوندی ہے_
و من يرد ان يضلہ ... كذلك يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون
14_ ضیق صدر (تنگی دل) اور قلب کا ایمان سے خالی ہونا، اس پر پلیدی کے غلبے کی علامت ہے_
كذلك يجعل الله الرجس على الذين لايؤمنون
15_ کفار پر پلیدی مسلط ہے_
يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون
16_ لما نزلت هذه الاية سئل رسول الله(ص) عن شرح الصدر ما هو ؟ فقال : نور يقذفہ الللہ فی قلب المؤمن فينشرح لہ صدرہ و ينفسح ... (1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جب آیت "فمن یرد الله ..." نازل ہوئي تو رسول خدا(ص) سے پوچھا گیا کہ شرح صدر سے کیا مراد ہے ؟ تو آپ(ص) نے فرمایا : یہ ایك نور ہے کہ جو خدا مؤمن کے دل میں ڈال دیتاہے، اور اس سے اس کا سینہ کھل جاتاہے_

17_ عن ابی جعفر(ع) : ان القلب ینقلب من لدن موضعه الی حنجرته ما لم یصب الحق فاذا اصاب الحق قرّ ... و قرء هذه الآیة "فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام ... (2)

امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ : انسان کا دل جب تك حق کو پا نہ لے اس وقت تك اس طرح مضطرب رہتاہے کہ گویا ابھی اچھل کر حلق میں آجائے گا، پس جب وہ حق کو پالیتاہے تو اسے اطمینان حاصل ہوجاتاہے، اس کے بعد آپ(ع) نے آیت "فمن یرد الله ..." کی تلاوت کي ...

18_ عن ابی عبدالله(ع) قال : ان الله عزوجل اذا اراد بعبد خیرا نکت فی قلبه نکتة من نور و فتح مسامع قلبه و وکل به ملکا یسدده و اذا اراد بعبد سوء ا نکت فی قلبه نکتة سوداء وسد مسامع قلبه ووکل به شیطانا یضله ثم تلا هذه الایة "فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام و من یرد ان یضله یجعل صدره ضیقا حرجا (3)

---

1) مجمع البیان ج/ 4 ص 561_ نور الثقلین ج 1، ص 767 ح 284_
2) محاسن برقی ج/ 1 ص 202 ح 41_ ب 3، تفسیر برهان ج 1 ص 553 ح 4_
3) کافی ج/ 1 ص 166 ح 2_ تفسیر برهان ج/ 1 ص 552 ح 1_

388

امام صادق(ع) فرماتے ہیں_ جب بھی خداوند کسی بندے کی بھلائي چاہتا ہے تو اس کے دل میں نور کا ایك نکتہ پیدا کردیتاہے اور اس کے دل کے کان کھول دیتاہے اور ایك فرشتہ اس پرمامور کردیتاہے جو کاموں میں اس کی مدد کرتاہے اور جب بھی خداوند کسی بندے کی بدی چاہتاہے تو اس کے دل میں ایك سیاہ نکتہ پیدا کردیتاہے اور اس کے دل کا کان بند کردیتاہے اور ایك شیطان اس پر مسلط کردیتاہے تا کہ اسے گمراہ کرے اس کے بعد امام صادق(ع) نے یہ آیت (فمن یرد الله ...) تلاوت فرمائي_

19_ عن ابی الحسن الرضا(ع) فی قوله تعالی : "فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام، قال : من یرد الله ان یهدیه بایمانه ... یشرح صدره للتسلیم لله و الثقة به و السکون الی ما وعده من ثوابه ... و من یرد ان یضله ... لکفره به و عصیانه له فی الدنیا یجعل صدره ضیقاحرجا حتی یشك فی کفره و یضطرب من اعتقاد قلبه ... (1)

امام رضا(ع) آیہ مجید "فمن یرد الله ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: خداوندعالم جس شخص کی اس کے ایمان کی خاطر ہدایت کرنا چاہیئے تو اس کے سینے کو، خداوندعالم کے سامنے تسلیم ہونے، اس پر اعتماد کرنے اور اجر الہی کے وعوں کے ذریعے آرام و قرار پانے کے لیے کھول دیتاہے اور اگر خدا کسی شخص کو اس کے کفر و نافرمانی کی وجہ سے دنیا میں گمراہ کرنا چاہے تو اس کے سینے کو تنگ اور سخت کر دیتاہے یہاں تك کہ وہ اپنے کفر میں شك کرنے لگتاہے اور اپنے قلبی اعتقادات سے مضطرب و پریشان رہتاہے ...

20_ عن ابی عبدالله(ع) فی قول الله عزوجل : "و من یرد ان یضله یجعل صدره ضیقا حرجا" فقال : قد یکون ضیقا و له منفذ یسمع منها و یبصر و "الحرج "الملتئم الذی لا منفذ له یسمع له و لا یبصر به (2)

امام صادق(ع) سے آیت "و من یرد ان یضله ..." کے بارے میں منقول ہے کہ : کبھی انسان کا سینہ (دل) تنگ ہوجاتاہے_ لیکن اس کے سننے اور دیکھنے کا راستہ باقی رہتاہے_ اور "حرج" سے مراد وہ سینہ ہے کہ جو بالکل بند اور وٹھوس ہوتاہے اور اس میں نفوذ کرنے کا کوئي راستہ نہیں ہوتا کہ جس سے وہ سن سکے یا دیکھ سکے_

آسمان :

آسمان کی جانب صعود کرنا 9

---

1) عیون اخبار الرضا ج 1 ص 131 ح 27 ب 11_ نور الثقلین ج/ 1 ص 765 ح 277_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2) معانی الاخبار ص 145 ح/ 1 تفسیر برهان ج 1 ص 553 ح 6_

389
اضطراب :
اضطراب کے علل و اسباب 19
ایمان :
ایمان کے موانع 14
تسلیم :
حق کے سامنے تسلیم ہونے کے آثار 3
تشبیہات :
آسمان کی جانب صعود کرنے سے تشبیہ 10
تنگی دل:
تنگی دل کے آثار 6،11،12; تنگی دل کے اسباب 9،13،14،20
ثابت قدمی :
ثابت قدمی کے علل و اسباب 18
جبر و اختیار 8
حق :
حق قبول کرنے والوں کا حوصلہ 3،4; حق قبول نہ کرنے کے آثار 6،12;حق قبول نہ کرنے والوں کا ایمان 10; حق قبول نہ کرنے والوں کا تنگ سینہ 7; حق قبول نہ کرنے والون کا ناقابل ہدایت ہونا10; حق قبول نہ کرنے والوں کی سزا7
خباثت :
خباثت کے آثار 14; خباثت کی علائم 12
خداتعالی :
ارادہ خدا 8; توفیقات خدا 3; سنن خدا 13; نعمات خدا 2; ہدایت خدا 3
روایت :
16، 17، 18، 19، 20
سزا:
سزا کے اسباب7
شرح صدر : 2
شرح صدر کے آثار 1، 19، 20;شرح صدر کے اسباب 19، 20; شرح صدر کی اہمیت 5; شرح صدر کی حقیقت 16; شرح صدر کی علائم 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 10
قلب :
قلب کا سیاہ ہونا 18; قلب کے اطمینان کے اسباب 17; مضطرب قلب 17
کفار :
کفار کا ضیق صدر 13;کفار کی خباثت 15
کفر :

390
کفر کے آثار 19

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہ افراد :
گمراہوں کا قلب 17
گمراہی :
گمراہی کا مقدمہ 6، 11;گمراہی کا منشا8;گمراہی کے اسباب 18
مؤمنین :
مؤمنین کا شرح صدر 5; مؤمنین کے فضائل 5; مؤمنین کے قلب کی نورانیت 5، 16، 18
ہدایت :
ہدایت کا مقدمہ 1;ہدایت کا منشا 8; ہدایت کی علائم 3; ہدایت کے اسباب 18; ہدایت کے موانع 20

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ .126
اور یہی تمہارے پروردگار کاسیدھا راستہ ہے _ ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے آیات کو مفصل طور سے بیان کردیا ہے (126)
1_ اسلام اور خدا کے سامنے تسلیم ہونے کا جذبہ ہی صراط مستقیم ہے_
هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الاى ت
"هذا" ہوسکتاہے "للاسلام" کی جانب اشارہ ہو جو گذشتہ آیت میں گزارا ہے_
2_ حق سے فرار کرنے والوں کوتنگی دل کے ذریعے گمراہ کرنا اور حق کا راستہ طے کرنے والوں کو شرح صدر کے ذریعے ہدایت کرنا، پروردگار کا صراط مستقیم اور اسکی قائم و ثابت سنت ہے_
فمن يرد الله ان يهديه ... هذا صراط ربك مستقيما
بظاہر "هذا" کا مشار الیہ، گذشتہ آیت کا مطلب ہے جو کہ گذشتہ آیات کے نتیجے کی حیثیت رکھتاہے_ بنابرایں "هذا" شرح صدر اور ضیق صدر کی جانب اشارہ ہے_
3_ پیغمبر(ص) خدا کی خصوصی عنایت اور ربوبیت کے زیر سایہ ہیں_

و هذا صراط ربك مستقيما
4_ ہدایت اور گمراہی ربوبیت خدا کے مظاہر میں سے ہے_
و هذا صراط ربك مستقيما
خداوندعالم کے ہدایت کرنے (ان یھدیہ) اور اضلال الھی (یضلہ) کی طرف اشارہ کرنے کے بعد "ربّ" جیسا مبارك نام ذکر کرنا ظاہر کرتاہے کہ اس نام اور اس کے ذریعے گمراہی و ہدایت کی تجلی کے درمیان (ايك قسم كا) رابطہ برقرار ہے_
5_ جو لوگ خداندعالم کی نصیحتیں قبول کرتے ہیں اور ان سے غفلت نہیں کرتے وہی آیات الہی سے بہرہ مند ہوتے ہیں_
قد فصلنا الاى ت لقوم يذكرون
6_ جن لوگوں نے آیات الہی اور اسکے معارف حاصل کرنے کے بعد، انھیں فراموش نہیں کیا اور ان سے غفلت نہیں برتي، وہی خدا کے نزديك قدر و منزلت رکھتے ہیں_
قد فصلنا الاى ت لقوم يذكرون
7_ خدا نے کائنات میں اپنی آیات اور سنن کھول کر بیان کردی ہیں_
فصلنا الاى ت لقوم يذكرون
8_ آیات خدا اور سنن الہی کی جانب توجہ اور انھیں مسلسل یاد رکھنا، صراط مستقیم تك رسائي حاصل کرنے کا مقدمہ ہے_
و هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الاى ت لقوم يذكرون
9_ انسان ہمیشہ نصیحت اور تنبیہ کا محتاج ہے_
قد فصلنا الاى ت لقوم يذكرون
"يذكرون" صیغہ مضارع ہے جو تجدد ، تداوم اور استمرار کا معنی دیتا ہے "متذکرین" (نصیحت حاصل کرنے والوں) کی اس طرح توصیف کرنا، اس نکتے کی جانب ايك ظريف اشارہ ہے کہ انسان ہمیشہ نصیحت و یاد دہانی کا محتاج ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے فضائل 3
آیات خدا :
آیات خدا سے استفادہ 5; آیات خدا کی اہمیت 6; آیات خدا کی وضاحت 7
احتیاجات :
تنبیہ و خبردار کرنے کی احتیاج 9;نصیحت کی احتیاج 9
اسلام :
قبول اسلام کے آثار 1
392
اقدار :
اقدار کا معیار 6
انسان :
انسان کی ضروریات 9
تسلیم :
خدا کے آگے تسلیم ہونے کے آثار 1
حق :
حق قبول کرنے والوں کا شرح صدر 2; حق قبول کرنے والوں کی ہدایت 2; حق قبول نہ کرنے والوں کا ضیق صدر 2; حق قبول نہ کرنے والوں کی گمراہی 2
خدا تعالی :
خدا کی تنبیہات کو قبول کرنا 5;خدا کی خاص
عنایت 3; خدا کی ربوبیت 3،4; خدا کی سنن2; خدا کی سنن کی وضاحت7 ; تعلیمات دین کو قبول کرنا 6
ذکر :
آیات خدا کا ذکر 8;ذکر کے آثار 8; سنن خدا کا ذکر 8
صراط مستقیم 1، 2
گمراہی :
گمراہی کا منشاء 4
مقربین : 4
ہدایت :
صراط مستقیم کی جانب ہدایت 8;منشائے ہدایت 4

لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .127
ان لوگوں کے لئے پروردگار کے نزدیك دارالسّلام ہے او ر وہ ان کے اعمال کی بناپر ان کا سرپرست ہے (127)
1_ ہدایت یافتہ اور آیات و معارف الھی کو یاد کرنے والے افراد کے لیے خدا کے حضور سلامتی والا ٹھکانہ ہے_

393
فمن یرد الله ... قد فصلنا الای ت لقوم یذکرون لهم دار السلام عند ربهم
2_ بہشت مکمل امن و سلامتی کا گھر ہے_
لهم دار السلام
جیسا کہ مفسرین کا کہنا ہے کہ دار السلام سے مراد بہشت ہے کہ سلامتی اور پرامن ہونا اسکی خصوصیات میں سے ہے_
3_ سلامتی اور پرامن ہونا دو قیمتی نعمتیں ہیں_
فمن یرد الله ... لهم دار السلام عند ربهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"متذکرین" (نصیحت قبول کرنے والوں)کے لیے خصوصی اجر و ثواب کے عنوان سے "دار السلام" (سلامتی و امن کا گھر) کی یاد دلانا، ظاہر کرتاہے کہ یہ ایك خاص، قیمتی اور غیر معمولی نعمت ہے_
4_ ہوشیار اور نصیحت حاصل کرنے والے ہدایت یافتہ افراد بارگاہ پرودرگار میں مقرب اور اسکی ولایت کے زیر سایہ ہوتے ہیں_
فمن یرد الله ان یهدیه ... لقوم یذکرون لهم دار السلم عند ربهم و هو ولیهم
5_ دار السلام (امن و سلامتی کے گھر) تك پہنچنے والوں کے امور کی سرپرستی خود خداوند متعال کرے گا_
لهم دار السلم عند ربهم و هو ولیهم
6_ ہدایت یافتہ لوگوں کا اجر و ثواب ان کے پروردگار کے حضور محفوظ ہے_
و من یرد الله ... لهم دار السلم عند ربهم
7_ ہوشیار اور نصیحت حاصل کرنے والے ہدایت یافتہ افراد کو اجر و ثواب دینا، خدا کی ربوبیت کے خواص میں سے ہیں _
لهم دار السلم عند ربهم
8_ دار السلام (بہشت اور امن و سلامتی کا گھر)، ہدایت یافتہ افراد کے مسلسل اعمال کا اجر ہے_
لهم دار السلام ... بما کانوا یعملون
9_ ایمان کے زیر سایہ (نیك) عمل (ہي) بہشت اور ولایت الهی سے بہرہ مند ہونے کی قیمت ہے_
لهم دار السلم ... بما کانوا یعملون

آرام و اطمینان :
آرام و اطمینان کے اسباب 1;نعمت اطمینان و آرام 3
آیات خدا :
آیات خدا کو یاد رکھنے والوں کے مقامات 1
اجر و ثواب :
اجر و ثواب کا محفوظ ہونا6

394
امن:
امن و سلامتی کی نعمت 3
ایمان :
ایمان اور عمل 9;ایمان کے آثار 9
بہشت :
بہشت میں آرام و اطمینان 2; بہشت میں امن و سلامتی 2، 8; بہشت میں جانے کے اسباب 9
خداتعالی :
افعال خدا 5;خداوند کی طرف سے اجر و ثواب 6; ربوبیت خدا 7; ولایت خدا 5; ولایت خدا سے بہرہ مند ہونا 9
دار السلام :
دار السلام میں امن 8
عمل :
عمل کے آثار 9
مقربین : 1، 4
مہتدین :
مہتدین اور بہشت 8; مہتدین اور دار السلام 5، 8; مہتدین (ہدایت یافتہ افراد) کا آرام و سکون 1; مہتدین کا اجر 6،7،8;مہتدین کا تقرب 4;مہتدین کی ہوشیاری 4، 7; مہتدین کے مقامات 1، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ولایت :
ولایت خدا سے بہرہ مند افراد 4
یاد:
آیات خدا کو یاد کرنے کی اہمیت 1

395

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ الإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِيَ أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ .128

اور جس دن وہ سب کو محشور کرے گا تو کہے گا کہ اے گروہ جنّات تم نے اپنے کو انسانوں سے زیادہ بنا لیا تھا اور انسانوں میں ان کے دوست کہیں گے کہ پروردگار ہم میں سب نے ایك دوسرے سے فائدہ اٹھایا ہے او راب ہم اس مدّت کو پہنچ گئے ہینجو تو نے ہماری مہلت کے واسطے معین کی تھی _ ارشاد ہو گا تواب تمہارا ٹھکانہ جہنّم ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے مگر یہ کہ خدا ہی آزادی چاہ لے _ بیشك تمہارا پروردگار صاحب حکمت بھی ہے او رجاننے والا بھی ہے (128)
1_ خدا قیامت کے دن تمام جن و انس کو محشور کرے گا_
و یوم یحشرهم جمیعا یمعشر الجن قد استکثر تم من الانس
2_ گمراہ لوگ، قیامت کے دن اپنے اعمال کا حساب دینے کے لیے اور ان کی جزاء پانے کے لیے اٹھائے جائیں گے_
و من یرد ان یضلہ ... و یوم یحشرهم جمیعا ی معشر الجن
3_ قرآن کی تبلیغ و انذار کے طریقوں میں سے ایك، قیامت کی یاد دلانا ہے_
کذلك یجعل الله الرجس علی الذین لایؤمنون ... و یوم یحشر هم جمیعا

396

"یوم" ظرف ہے اور "اذکر" جیسے ایك محذوف فعل سے متعلق ہے_ یعنی اس دن (قیامت) کی لوگوں کو یاد دلاؤ_
4_ جنات بھی ارادہ، اختیار اور شرعی ذمہ داریوں کی حامل مخلوق ہیں_
ی معشر الجن قد استکثر تم من الانس
قیامت کے دن جنات کے پوچھ گچھ کرنے سے ظاہر ہوتاہے کہ وہ ایك مکلف (شرعی ذمہ داریوں کی حامل) اور صاحب اختیار مخلوق ہے_
5_ جنات اور انسانوں سے قیامت کے دن ایك ساتھ پوچھ گچھ کی جائے گي_
یمعشر الجن ... و قال اولیاؤ هم من الانس
6_ جنات کو بنی آدم میں نفوذ کرنے اور ان پر مسلط ہونے کی قدرت حاصل ہے_
یمعشر الجن قد استکثرتم من الانس
7_ گمراہ کرنے والے جنات جب خداوندمتعال کی جانب سے مواخذہ اور پوچھ گچھ کا سامنا کریں گے تو بنی آدم کو گمراہ کرنے کے بارے میں ان کے پاس کوئي عذر اور جواب نہیں ہوگا_
ی معشر الجن قد استکثرتم من الانس و قال اولیاؤهم من الانس
جنات سے سوال کرنے پر جنات کے جواب کو نقل کرنے کے بجائے، بنی آدم کا جواب نقل کرنا، ہوسکتاہے انکے جواب دینے سے عاجز ہونے اور عذر خواہی نہ کر سکنے کی جانب اشارہ ہو_
8_ جنات کوشش کرتے ہیں کہ بنی آدم پر اپنا نفوذ و تسلط بڑھا کر ان کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو گمراہ کریں_
یمعشر الجن قد استکثرتم من الانس
(لسان العرب) میں ہے کہ "استکثر من الشیئ" رغب فی الکثیر منہ_ یعنی ان کی کثرت میں اس نے میل و رغبت کي_ لہذا "استکثرتم من الانس" کہ جو جنات سے خطاب ہے_ یعنی تم (جنات) بہت سے آدمیوں مینرغبت و میلان رکھتے ہوتا کہ انھیں گمراہ کرسکو_
9_ بہکانے والے جنات، بنی آدم میں سے زیادہ سے زیادہ افراد کو اپنے جیسے گمراہ شیطانوں میں تبدیل کرنے کی سعی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرتے ہیں
ی معشر الجن قد استکثرتم من الانس
"استکثار" کا معنی "بہت زیادہ طلب کرنا" ہے لہذا "استکثرتم من الانس" کے محتمل معانی میں سے ایك یہ ہے کہ استکثار اس لحاظ سے کہ شیاطین اپنے علاوہ انسانوں میں بھی شیطانوں کی کثرت کے طالب ہیں_ یعنی وہ چاہتے ہیں زیادہ سے زیادہ شیطان انسان پیدا ہوں_

397

10_ بنی آدم کو چاہیئے کہ وہ ورغلانے اور بہکانے والے جنات (شیاطین) کے وسوسے کے مقابلے میں ہوشیار رہیں اور اپنی حفاظت کریں_
یمعشر الجن قد استکثرتم من الانس
خداوند متعال کا جنات کے تسلط اور اعمال کی خبر دینا، بنی آدم کے لیے ایك تنبیہ ہے کہ وہ اپنے دشمن کو پہچانیں اور اس کے مقابلے کے لیے ضروری تدابیر اختیار کریں_
11_ بعض گمراہ انسانوں اور جن (شیاطین) کے درمیان ایك قسم کی دوستی اور پیروی کا رابطہ برقرار ہوتاہے_
و قال اولیاؤ هم من الانس
12_ جن شیاطین کے پیروکار، ان کے دوست ہیں_
ی معشر الجن قد استکثرتم من الانس و قال اولیاؤ هم من الانس_
13_ ور غلانے والے جنات اور انکے پیروکار انسان، انحراف اور گمراہی کے لیے ایك دوسرے سے استفادہ کرتے ہیں_
و قال اولیاؤ هم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض
"استمتع" سے مراد، فائدہ و لذت اٹھاناہے_ ادر "بعض" سے مراد بعض جنات اور انسان ہیں_ چونکہ ان دونوں گروہوں کے دنیا میں باہمی رابطہ کے بارے میں سؤال کی بات ہورہی ہے (لہذا دونوں گروہ مراد ہیں)
15_ جنات انسانوں کو ورغلا اور بہکا کر لطف اٹھاتے ہیں_
و قال اولیاؤهم من الانس ربنا استمنع بعضنا ببعض
16_ انسان بھی جنات کے ذریعے گمراہ ہوکر لذت و لطف حاصل کرتے ہیں_
و قال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض
17_ انسان اور جن خداوندمتعال کی جانب سے ایك مقرر شدہ اجل (عمر) لیکر آتے ہیں_
و بلغنا اجلنا الذی اجلت لنا
18_ گمراہ لوگوں کا قیامت کے دن عمر کے آخری لحظے تك اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کرنے کا اعتراف کرنا_
ربنا استمتع بعضنا ببعض و بلغنا اجلنا الذی اجلت لنا
"ربنا استمتع ..." کے بعد، جملہء "و بلغنا" عمر کے آخر لحظے تك، گمراہوں کی دنیوی لذات سے بہرہ مندی کے جاری رہنے کا بیان ہے_ بنابراین ان کی پوری عمر اسی مقصد کے حصول میں گذر گئي ہے_
19_ گمراہوں کی توانائیوں کا، خواہشات نفسانی کے راستے میں صرف ہونا_

398

و بلغنا اجلنا الذی اجلت لنا
"اجل" سے مراد "وقت اور فرصت کا ختم ہونا ہے_ جملہ "و بلغنا اجلنا ..." ممکن ہے، مرتبے اور درجے کے بارے میں کنایہ ہو_ بنابراین "و بلغنا اجلنا" کا معنی یہ ہوگا کہ "ہم اس مرتبے اور مقام تك پہنچ گئے ہیں کہ جو ہمارے لیے مقرر کیا گیا ہے_
20_ ور غلانے اور بہکانے والے جنّات (شیاطین) اور ان کے پیروکار انسانوں کا ابدی ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے_
قال النار مثو کم خلدین فیها
"مثوی " اسم مکان ہے جسکا معنی ٹھکانہ اور جائے قرار ہے (راغب)
21_ دوزخیوں کا خلود اور عدم خلود (جہنم میں ہمیشہ رہنا یا نہ رہنا) مشیت خداوند سے مربوط ہے_
خلدین فیها الا ما شاء الله

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

22_ جہنم میں ابدی سزا یافتہ افراد، ممکن ہے مشیت خدا کے زیر سایہ اس سے نجات پالیں_
خلدین فیھا الا ما شاء اللہ
23_ خداوند متعال حکیم (استواری اور پائیداری بخشنے والا) اور علیم (بہت زیادہ جاننے والا) ہے_
ان ربّك حکیم علیم
24_ خداوندمتعال کے افعال علم و حکمت کی بنیاد پر (قائم) ہیں
قال النار مثو کم ... ان ربك حکیم علیم
25_ مشیت الھي، خداوند متعال کے علم و حکمت سے مربوط ہے_
الا ما شاء اللہ ان ربك حکیم علیم
26_ ربوبیت کی لازمی شرط، علم و حکمت ہے_
ان ربك حکیم علیم

اجل :
اجل مسمی 17
اسما و صفات :
حکیم 23; علیم 23
انذار :
انذار (ڈرانے) کا طریقہ 3
انسان :
انسان اور جنات 11; انسان اور قیامت کادن5; انسانوں کا اخروی حشر1; انسانوں کا اخروی مواخذہ 5; انسانوں کا خبردار کیا جانا10; انسانوں کی اجل 17; انسانوں کی ذمہ داری 10; انسانوں کی لذائذ 16
تبلیغ :

399
روش تبلیغ 3
جنات :
جنات اور انسان 6،8،9،13; جنات اور انسان کو ورغلانا15;جنات اور قیامت 5; جنات کا آخرت میں محشور ہنا 1; جنات کا اختیار 4; جنات کا اخروی حشر 1،4; جنات کا لفظ 6; جنات کا ورغلانا 7; جنات کی اطاعت 11; جنات کی شرعی ذمہ داری 4; جنات کی طاقت6; جنات کے رجحانات 14; جنات کے روابط11; جنات کے لذائذ14،15; ورغلانے والے جنات 7; ورغلانے والے جنات کا انجام 20; ورغلانے دالے جنات کا عذاب 20; ورغلانے والے جنات کا کردار 8،9،13; ورغلانے والے جنات کے پیروکار13
جہنم :
جہنم سے نجات 22; جہنم میں دائمی قیام 20
جہنمی افراد : 20
جہنمی افراد کی ابدیت 21، 22; جہنمیوں کی نجات 22
حکمت :
حکمت کی اہمیت 26
خدا تعالی :
افعال خدا، 1، 24; حکمت خدا 24، 25; علم خدا 24، 25 ;مشیت خدا 21، 22; مشیت خدا کا منشاء 25
دوستی :
جنات سے دوستی 11
ذکر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت کا ذکر 3
ربوبیت :
ربوبیت کی شرائط 26
شیاطین :
شیاطین انسی 9;شیاطین جنی 12;شیاطین کا انجام 20;شیاطین کا عذاب 20;شیاطین کے پیروکار 12; شیاطین کے پیروکاروں کا انجام 20; شیاطین کے پیروکاروں کا عذاب 20; شیاطین کے دوست 12
شیطان :
شیطان کی لذتیں 14; شیطان کے میلانات14
عذاب :
اہل عذاب 20
علم :
اہمیت علم 26
قیامت :
قیامت کے دن اپنی گمراہی کا اقرار 18; قیامت کے دن حساب لیا جانا 2، 5; قیامت کے دن محشور ہونا 1

گمراہ افراد :
گمراہ اور قیامت کا دن18;گمراہوں کا اخروی اقرار 18; گمراہوں کا اخروی حشر 2; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 2;
گمراہوں کے رجحانات 19; گمراہوں کی ہوا پرستی 18
گمراہي:
گمراہی سے لذت حاصل کرنا 15، 16; گمراہی کے علل و اسباب 13، 16
ہوا پرستی :
ہوا پرستی کے آثار 18

وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضاً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ .129
او راسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال کی بنا پر بعض پر مسلّط کردیتے ہیں(129)
1_ خداوندمتعال، جس طرح جنّات میں سے شیاطین کو بنی آدم پر مسلط کرتاہے_اسی طرح بعض ظالموں کو بھی بعض دوسرے ظالموں پر مسلط کردیتاہے_
ی معشر الجن قد استکثرتم ... و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
"کذلك" جنات کے بنی آدم پر تسلط کے ساتھ، ظالموں کے ظالموں پر تسلط کی تشبیہ ہے یعنی جس طرح ہم جنات کو بنی آدم پر مسلط کرتے ہیں اسی طرح ظالم لوگوں کو دوسرے ظالم گروہ پر مسلط کردیتے ہیں_
2_ ظالم انسان، دوسرے انسانوں کو گمراہ اور منحرف کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں_
ی معشر الجن قد استکثرتم ... و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
گذشتہ آیات میں، جنات کے بنی آدم کو ورغلانے اور بہکانے کی بات تھي_ "کذلك" کی تشبیہ کا تقاضا یہ ہے کہ بنی آدم اور جنات کے متقابل روابط کی شباہت ظالموں کے درمیان روابط جیسی ہے_ یعنی جس طرح جنات، لوگوں کو درغلاتے اور بہکاتے ہیں، اسی طرح ظالمین بھی دوسرے ظالموں کو ورغلانے کی کوشش کرتے

ہیں_
3_ گمراہ کرنے والے اور گمراہ ہونے والے دونوں ظالم ہیں_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
"بعض" سے مراد گمراہ کرنے والے اور "بعضا" سے مراد گمراہ ہونے والے ہینکہ دونوں کو ظلم سے متصف کیا گیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قابل ذکر ہے کہ "بعضا" کی تنوین، مضاف الیہ کے بدلے ہے_ یعنی "نولی بعض الظالمین بعضہم"
4_ ورغلانے اور بہکانے والے جنات اور ان کے بہکاوے اور ورغلانے میں آنے والے بنی آدم، دونوں ظالم ہیں_
ی معشر الجن قد استکثرتم من الانس ... و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
5_ خود انسانوں کا ظلم، ان پر ظالمانہ حکومتوں کے تسلط کا باعث بنتاہے_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
حکم کا وصف پر معلق ہونا، علیت کی جانب اشارہ ہے_ آیہ شریفہ میں حکم "نولي" کا الظالمین جیسی صفت پر معلق ہونا، فعل کے جاری ہونے میں، صفت "ظلم" کی تاثیر کی جانب اشارہ ہے_
6_ ستم پیشہ لوگوں پر ستمگروں اور ظالموں کا حاکمیت و تسلط پانا، انسانی معاشروں میں جاری سنن الہی ہیں ہے_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
7_ معاشرے میں لوگوں کے ظالمانہ کردار کا نتیجہ یہ نکلتاہے کہ ان پر ظالم حکمران مسلط ہوجاتے ہیں_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا بما کانوا یکسبون
8_ معاشرے میں سنن خدا کا جاری ہونا، معاشرے میں لوگوں کے اعمال کے نتائج سے مربوط ہے_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا بما کانوا یکسبون
"نولي" فعل مضارع ہے کہ جو استمرار پر دلالت کرتاہے اور اس کا مقتضی ایك قانون و سنت کی حیثیت رکھتاہے_ اسی طرح جملہء "بما کانوا یکسبون" "نولي" کے جاری ہونے کی علت کا بیان ہے_ لہذا، ظالموں کا تسلط و حکومت حاصل کرنا، ایك جانب، سنت خدا ہے تو دوسری جانب سے بنی آدم کے اعمال سے مربوط ہے_
9_ یہ انسان کا عمل اور کردار ہے کہ جس کی وجہ سے یا تو وہ ولایت خدا کے سائے میں آجاتاہے یا ظالموں کی سرپرستی قبول کرلیتاہے_
و ھو ولیھم بما کانوا یعملون ... نولی بعض الظالمین بعضا بما کانوا یکسبون

10_ انسان کی تقدیر اور قسمت خود اس کے اپنے ہاتھ سے لکھی جاتی ہے_
و کذلك نولي ... بما کانوا یکسبون

انسان :
انسان پر تسلط 1
تقدیر:
تقدیر پر اثر انداز ہونے والے عوامل10
جبر و اختیار : 10
جنات :
جنات کا تسلط 1; ور غلانے والے جنات کا ظلم 4
حکومت :
ظالم حکومتوں کے تسلط کے علل و اسباب 5
خدا تعالی :
افعال خدا ،1; سنن خدا 6;سنن خدا کا جاری ہونا 8;ولایت خدا سے بہرہ مند ہونا 9
ظالمین : 3، 4
ظالمین پر حاکمیت 6; ظالمین کا تسلط 1; ظالمین کی حاکمیت 6; ظالمین کی حاکمیت کے علل و اسباب 17; ظالمین کی ولایت کا سبب 9;ظالمین کے تسلط کے عوامل 5
ظلم :
اجتماعی ظلم کے آثار 7;ظلم کے آثار 5، 7
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عمل کے آثار 9
گمراہ کرنے والے :
گمراہ کرنے والوں کا ظلم 3
گمراہ لوگ :
گمراہوں کا ظلم 3، 4
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 4
معاشرتی طبقات:2

403

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاء يَوْمِكُمْ هَـذَا قَالُواْ شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ .130

اے گروہ جن و انس ننکیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے جو ہماری آیتوں کو بیان کرتے او رتمہیں آج کے دن کی ملاقات سے ڈراتے _ وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں او ران کو زندگانی دنیا نے دھو کہ میں ڈال رکھا تھا او رانھوں نے خود اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کافر تھے (130)
1_ گمراہ جن و انس سے قیامت کے دن، ایك ساتھ پوچھ گچھ کی جائے گی اور وہ ایك ساتھ عذاب و توبیخ سے دوچار ہونگے_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل
2_ انبیائے الہي، جن و انس پر حجت خدا ہیں_
یمعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم
3_ انبیائے الھی کی اطاعت کرنے اور ان کی ہدایت سے بہرہ مند ہونے میں جن و انس کا مشترك ہونا_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
4_ جنات کے لیے خود انھی کی جنس سے انبیا کا موجود ہونا_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
جملہء "یاتکم رسل منکم" سے پتہ چلتاہے کہ جن و انس میں سے ہر ایك کے لیے ایسے انبیا و رسول ہیں جو خود انہی کی جنس سے ہیں_ "رسل میں الجن و رسل من الانس"
5_ جن شعور اور اختیار رکھتا ہے اور انبیائے الہی کی ہدایت کا محتاج ہے_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
پوچھ گچھ اور توبیخ کے صحیح ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ

404

جس سے پوچھ گچھ کی جائے اور جسے توبیخ کی جائے وہ شعور اختیار اور شرعی ذمہ داریوں کا حامل ہو_ اگر ایسا نہ ہو تو یہ مؤاخذہ، توبیخ اور سزا و جزا صحیح نہیں_
6_ انبیاء کے اہم ترین فرائض میں سے ایك، لوگوں کو آیات الہی سے آگاہ کرنا اور انھیں قیامت کے سلسلے میں ڈرانا ہے_
رسل منکم یقصون علیکم ایتی و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا
7_ قیامت پر اعتقاد، تمام ادیان الہی میں ایك مسلمہ اصول ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رسل منکم ... ینذرونکم لقاء یومکم هذا
8_ دینی مبلغین کے دو بنیادی فرائض یہ ہیں کہ وہ لوگوں کو آیات الہی اور ان کے مطالب سے آگاہ کریں اور انہیں قیامت (کے دن) سے ڈرائیں_
یقصون علیکم ایتی و ینذرونکم لقاء یومکم هذا
9_ قیامت کے دن کافر جن و انس، انبیائے الہی کے مبعوث ہونے کا اعتراف کرکے، خود اپنے خلاف گواہی دیں گے_
الم یاتکم رسل منکم ... قالوا شهدنا علی انفسنا
10_ دنیوی زندگي، پر فریب اور گمراہ کرنے والی نمود و نمائشے کی حامل ہے_
و غرتهم الحی وة الدنیا
11_ کفار کے انبیائ(ع) کے انذار سے نصیحت حاصل نہ کرنے اور آیات (الهي) کو قبول نہ کرنے کا (سب سے بڑا) سبب انکا دنیوی زندگی کے فریب میں آناہے_
و غرتهم الحی وة الدنیا
12_ گمراہی سے بچنے کے لیے، دنیا کے پرفریب نظاروں کے مقابلے میں، ہوشیار رہنے کی ضرورت_
و غرتهم الحیوة الدنیا
13_ انبیا(ع) کی نبوت کا انکار اور انکے انذار پر اعتقاد نہ رکھنا، کفر ہے_
الم یاتکم رسول ... ینذرونکم ... انکم کانوا کفرین
14_ قیامت کے دن شیاطین کے پیروکار دنیا میں اپنے کفر اختیار کرنے کا اعتراف کریں گے_
و شهدوا علی انفسهم انهم کانوا کفرین
15_ شیاطین کے پیروکار گمراہ افراد، قیامت کے دن، دنیا میں اپنے کفر اور (گمراہي) سے آگاہ

ہوجائیں گے_
و شهدوا علی انفسهم انهم کانوا کفرین
(شاهد) وہ عالم و آگاہ فرد ہے کہ جو کچھ اس نے حاصل کیا ہے اسے بیان کردیتاہے_ (لسان العرب) لہذا اگر"شهدوا" گواہی دینے کے معنی میں ہو تو اس کا لازمہ، اس فرد کی آگاہی ہے_

آیات خدا :
آیات خدا کو قبول کرنے کے موانع 11; آیات خدا کی وضاحت6، 8
اطاعت :
انبیا (ع) کی اطاعت 3
انبیائ(ع) :
انبیاء کا انذار قبول کرنے کے موانع 11; انبیاء کا کردار 2;انبیاء کا ہدایت کرنا 3، 5; انبیاء کی تکذیب 13; انبیاء کی ذمہ داری 6; انبیاء کے انذار 6; جنات میں سے انبیائ
انذار:
قیامت سے انذار 6، 8
انسان :
انسان کی ذمہ داری 3
جنّات :
جنّات کا اختیار 5; جنّات کا شعور 5;جنات کی ذمہ داري3; جنات کی ضروریات 5; جنّات کے انبیاء 4; کافر جنّات کا اقرار 9;گمراہ جنات کا اخروی مؤاخذہ 1; گمراہ جنات کی اخروی توبیخ 1
حق :
حق کو قبول کرنے کے موانع 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
حجت خدا 2
خود :
قیامت کے دن خود اپنے خلاف اقرار کرنا 9
دنیا :
دنیا کا پر فریب ہونا 10، 11، 12
رسل الہی :
رسل الھی کا کردار 2
شیاطین :
قیامت کے دن شیاطین کے پیروکار 14، 15
عبرت :
عبرت حاصل کرنے کے موانع 11
عقیدہ :
قیامت کا عقیدہ 7
قیامت :

406

قیامت ادیان کی نظر میں 7; قیامت کے دن اپنے کفر کا اقرار 14; قیامت کے دن اقرار 14; قیامت کے دن حقائق کا ظہور 15; قیامت کے دن سب کا مؤاخذہ ہونا 1
کفار :
کفار کا اخروی اقرار 9; کفار کی گمراہی کے عوامل 11
کفر :
موارد کفر 13; موجبات کفر 13
گمراہ افراد :
گمراہ افراد اور قیامت کا دن 15; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 1; گمراہوں کی اخروی آگاہی 15; گمراہوں کی اخروی سرزنش 1
گمراہی :
گمراہی سے بچنے کے علل و اسباب 12
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 8
ہوشیاري:
ہوشیاری کی اہمیت 12

ذَلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ .131
یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار کسی قریہ کو ظلم و زیادی سے اس طرح تباہ و برباد نہیں کرنا چاہتاکہ اس کے رہنے والے بالکل غافل او رہے خبر ہوں (131)
1_ خداوندمتعال کسی معاشرے کو تباہ و نابود کرنے اور کسی قوم کو سزا دینے میں کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی کرے گا_
ذلك ان لم يكن مهلك القرى بظلم و اهلها غافلون
2_ ہدایت بھیجے بغیر انسانی معاشروں کو ہلاك کرنا، ایك ظالمانہ کام ہے، جس سے ذات اقدس الہي، پاك و منزہ ہے_
ذلك ان لم يكن مهلك القرى بظلم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہوسکتاہے "بظلم" "ربك" کے لئے حال ہو_ اس صورت میں جملے کا معنی اسطرح ہوگا کہ

407

خدا کسی لا علم معاشرے کو ظلم کی بنا پر ہلاك نہیں کرتا_ بنابرایں، عدم ابلاغ کی صورت میں ہلاکت ایك ظالمانہ کام ہے_

3_ انسانی معاشروں پر اتمام حجت کرنا، انبیاء الہی کی بعثت کے اہداف میں سے ہے_

الم یاتکم رسل منکم ... ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم

4_ جس معاشرے کے لوگ غفلت و لاعلمی کی بنا پر ظلم و ستم کریں خداوند متعال انہیں دنیوی عذاب کے ذریعے ہلاك نہیں کرتا_

ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم و اهلها غفلون

"بظلم"کے جار و مجرور کے لیے مختلف متعلق قرار دیئے جا سکتے ہیں من جملہ "بظلم" کے جار و مجرور کا متعلق، "مهلك" بھی ہے_ یعنی " مهلك القری بسبب ظلم" مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

5_ جان بوجھ کر اور آگاہی کی بنا پر گناہ و ظلم کا ارتکاب معاشرے کی ہلاکت کا باعث بنتاہے_

ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم و اهلها غفلون

جملہ "و اهلها غافلون" سے مراد یہ ہے کہ خداوندمتعال اس ظالم معاشرے کو ہلاك نہیں کرتا جس کے لوگ تعلیمات انبیاء سے غافل تھے اور ان کا پیغام ان تك نہیں پہنچا تھا_

6_ انسانی معاشروں کا علم رکھنے ہوئے ظلم و ستم، تاریخی تحولات میں اہم کردار ادا کرتاہے_

ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم و اهلها غفلون

معاشروں کی ہلاکت و نابودي، تاریخی تحولات کا سب سے بڑا نمونہ ہے_ خداوند متعال اس آیت میں آگاہانہ ظلم کو اس کا باعث قرار دیتاہے_ لہذا ان دو حوادث (آگاہانہ ظلم اور معاشرے کی ہلاکت) کے درمیان انتہائي گہرا رابطہ ہے_

7_ اقوام و امم پر اتمام حجت ہوجانے کے بعد، ان کی شقاوت و ضلالت کے بارے میں مشیّت الہي، صادر ہوتی ہے_

و من یرد ان یضلہ ... یجعل الله الرجس ... ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم

آیت میں ہلاکت سے مراد وہ شقاوت و ضلالت ہے جس کا تذکرہ گذشتہ آیات میں کیا گیا ہے_

8_ اتمام حجت اور انبیاء (ع) بھیجنے سے پہلے ظالم معاشروں کوہلاك و نابود کرنا، سنت خدا نہیں_

الم یاتکم رسل منکم ... ذلك ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم و اهلها غفلون

9_ جو ظلم اور گناہ، غفلت و ناآگاہی کی بنا پر ہو اس پر

408

خدوند عذاب اور سزا نہیں دیتا_

ان لم یکن ربك مهلك القری بظلم و اهلها غفلون

اتمام حجت :7،8

اتمام حجت کی اہمیت 3

اسماء و صفات :

صفات جلال 1

امم :

ظالم امتوں کی شقاوت و بدبختی 7; ظالم امتوں کی گمراہی 7

انبیاء (ع) :

بعثت انبیاء کا فلسفہ 3

تاریخ :

تاریخی تحولات کا منشا ئ6; محرك تاریخ 6

جہالت :

جہالت کے آثار 4، 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
تنزیہ خدا 3; خدا اور ظلم 1; خداکی سزائیں 9; سنن خدا 8;مشیت خدا 7
ظلم :
آگاہانہ ظلم کے آثار 5، 6; اجتماعی ظلم کے آثار 6; جاہلانہ ظلم کی سزا 9;جاہلانہ ظلم کے آثار 4
عذاب :
دنیوی عذاب 4
غفلت :
غفلت کے آثار 4، 9
کیفر و سزا:
بغیر بیان و اعلان کے کیفر و سزا 2; ظالمانہ کیفر و سزا 2; کیفر و سزا کا نظام 1، 2 4، 7، 8، 9
گناہ :
آگاہانہ گناہ کے آثار 5; جاہلانہ گناہ کی سزا،9
معاشرہ :
ظالم معاشروں کی ہلاکت 8;معاشروں کی ہلاکت 2، 4; معاشروں کی ہلاکت کے علل و اسباب 5

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ .132

او رہرایك كے لئے اس كے اعمال كے مطابق درجات ہیں او رتمہارا پروردگار ان كے اعمال سے غافل نہیں ہے (132)
1_ جن و انس كے افراد میں سے ہر ایك فرد، قیامت كے دن، اپنے خاص درجے اور مرتبے میں ہوگا_
و لكل درجت مما عملوا
"و لكل" كی تنوین، محذوف كے عوض ہے_ اور آیت 128، 130 كے قرینے سے وہ محذوف "جن و انس" ہے یعنی : "لكل من الجن والانس ..." چونكہ گذشتہ آیات میں قیامت كا نقشہ كھینچا كیا گیا تھا، ظاہر یہی ہوتاہے كہ آیت میں مذكور درجات، بھی اسی دن سے مربوط ہیں_
2_ انسان اور جنّات كے اخروی درجات، ان كے دنیوی اعمال كا انعكاس ہیں_
لكل درجت مما عملوا
3_ قیامت، درجات عطا ہونے یا طبقات دوزخ میں گرنے كا دن ہے_
و لكل درجت مما عملوا
اگر چہ آیت میں فقط درجات كا ذكر كیا گیا ہے_
لیكن دركات (طبقات دوزخ) كو بھی شامل ہے_ چونكہ درجات اور دركات، ایك دوسرے سے ملے ہوئے ہیں_
4_ پرودگار (عالم) كبھی بھی جنّات اور انسانوں كے اعمال و كردار سے غافل نہیں ہوتا_
و ما ربك بغفل عما یعملون
5_ آخرت كے درجات و مراتب، جن و انس كے اعمال سے خداوندمتعال كی آگاہی اور دقیق محاسبے كی بنیاد پر عطا كیے جاتے ہیں_
و لكل درجت مما عملوا و ما ربك بغفل عما یعملون
6_ (اپنے) اعمال پر نظر ركھنے اور درجات و دركات (طبقات جہنم) كے تعین میں انكے اہم كردار كی جانب توجہ كا ضروری ہونا_
و لكل درجت مما عملوا و ما ربك بغفل عما

یعملون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اخروی نعمتیں :
اخروی نعمتوں کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 5
انسان :
انسان اور قیامت کا دن 1; انسان کا عمل 4، 5; انسانوں کے اخروی درجات 1، 2، 5
جنات :
جنات اور قیامت 1; جنات کا عمل 4، 5;جنات
کے اخروی درجات 1،2، 5
خدا :
تنزیہ خدا 4; خدا اور غفلت 4; علم خدا 4، 5
عمل :
عمل کی جانب توجہ رکھنے کی اہمیت 6;عمل کے آثار 6; عمل کے اخروی آثار 3
قیامت :
قیامت کی خصوصیات 3;قیامت کے درجات 3; قیامت کے درجات پر انداز ہونے والے عوامل 6; قیامت کے درکات3; قیامت
کے درکات درکات پر موثر عوامل 6

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ .133
او ر آپ کا پروردگار بے نیاز او رصاحب رحمت ہے _ وہ چاہے تو تم سب دنیا سے اٹھالے او رتمہاری جگہ پر جس قوم
کو چاہے لے آئے جس طرح تم کو دوسری قوم کی اولاد میں رکھا ہے (133)
1_ فقط پروردگار (عالم) ہی بے نیاز مطلق اور وسیع رحمت والا ہے_
و ربّك الغنی ذو الرحمة
مبتدا و خبر کا معرفہ ہونا اور "الغني" پر "ال" ہونا، حصر کا معنی دیتاہے_
2_ بندوں کی نسبت، خداوندمتعال کی بے نیازی کے

عروج پر ہونے کے باوجود اس کی وسیع رحمت، ان کے شامل حال ہوتی ہے_
و ربّك الغنی ذو الرحمة
3_ پیغمبر(ص) پر خداوندمتعال کی خاص ربوبیت و عنایت (کا سایہ) ہونا_
لم یکن ربك ... و ما ربك ... ربك الغني
4_ خداوندمتعال کی بے نیازی کے باوجود، انبیائے الہی کا مبعوث ہونا اور عمل و جزا کا نظام قائم کیا جانا، اس کی وسیع
رحمت کا ایك جلوہ ہے_
لکل درجت مما عملوا ... و ربك الغنی ذو الرحمة
5_ انسانوں کے ہونے اور نہ ہونے سے خداوندمتعال کو کوئي نفع و نقصان نہیں پہنچتا_
و ربك الغنی ذو الرحمة ان یشا یذهبکم
جملہ "و ربك ذو الرحمة ..." جملہ شرطیہ "ان یشا ..." کے لیے ایك تمہید کی مانند ہے یعنی خداوند متعادل محتاج نہ ہونے
کی وجہ سے، اگر چاہے تو بنی آدم کو اس زمین سے اٹھالے_
6_ اگر جن و انس، اطاعت یا نافرمانی کا راستہ اپنائیں تو خداوندمتعال کوکسی قسم کا نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے_
و ربك الغنی ذو الرحمة
7_ عدل کا لحاظ نہ کرنے اور ظلم کی طرف رجحان رکھنے کے دو بڑے سبب سنگ دلی اور محتاجی ہے_
لکل درجت مما عملوا ... و ربك الغنی ذو الرحمة
بندوں کو اجر و ثواب عطا کرنے میں خداوند متعال کے عدم ظلم کو بیان کرنے کے بعدبے نیازی اور رحمت جیسی دو
صفات کا ذکر، کرنا بتاتاہے کہ ظلم، ضرورت یا شقاوت کی وجہ سے پیدا ہوتاہے جبکہ خداوندمتعال کے بارے میں یہ دونوں
باتیں محال ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ اگر خداوندمتعال چاہتا تو، ظالم و کافر لوگوں کو ہلاك و نابود کردیتا اور ان کی جگہ دوسری نسلوں (اور قوموں) کو لے آتا_
ان یشا یذھبکم و یستخلف من بعدکم ما یشائ
9_ اگر خداوند چاہے تو بنی آدم کی ایك نسل کو اپنے وقت سے پہلے ہلاك و نابود کر دے اور دوسری نسلوں (اور قوموں) کو ان جگہ پرلے آئے_
ان یشا یذھبکم و یستخلف من بعدکم ما یشائ
چونکہ نسلوں و قوموں کا آنا و جانا ایك قدرتی و معمولی امر ہے_ جملہ "ان یشا ..." کو ایك خلاف معمول اور غیر قدرتی امر ہونا چاہیئے_ اس کا احتمالی مفہوم یہی ہے کہ ایك نسل اپنے معمولی توقف سے پہلے، منظر تاریخ سے ہٹ جائے اور ہلاك کردی جائے_

412

10_ نسلوں کے تحولات اور ان کا ایك دوسرے کی جگہ لینا، مشیت الھی کے مطابق ہے_
ان یشا یذھبکم ... کما انشاکم من ذریة قوم اخرین
11_ خداوندمتعال کی رحمت اور بے نیازی کے باعث، کافر اور ظلم پیشہ معاشروں کو مہلت دی جاتی ہے اور انھیں ہلاك و نابود کیا جاتاہے_
و ربك الغنی ذو الرحمة ان یشا یذھبکم و یستخلف من بعدکم
12_ ایك معاشرے کو اپنی نسل کے نابود ہونے کا خطرہ در پیش ہونا (در حقیقت) خداوندمتعال کی جانب سے کافر و ظالم معاشروں کے لیے (ایك قسم) کی تنبیہ ہے_
ان یشا یذھبکم ... کما انشاکم من ذریة قوم اخرین
13_ صدر اسلام کے دوران مکہ کے لوگ، اس سرزمین کے اصلی ساکنین کی نسل سے نہیں تھے_
کما انشاکم من ذریة قوم اخرین
بظاہر "انشاکم" کے مخاطب مکہ کے لوگ ہیں_ چونکہ ان آیات کے نزول کی جگہ مکہ تھي_ بنابرایں، مکہ اور اس کے اردگرد کی سرزمین کے لوگ، اس کے اصلی ساکنین کے علاوہ دوسرے لوگوں کی نسل سے تھے_
14_ گذشتہ اقوام کی جگہ موجودہ نسلوں اور معاشروں کو وجود میں لانا، ظالم معاشروں کو ہلاك اور نابود کرنے پر قدرت خدا کی علامت ہے_
و ان یشا یذھبکم ... کما انشاکم من ذریة قوم اخرین
15_ حضرت آدم(ع) اور انکی اولاد سے پہلے، زمین پر انسان جیسی مخلوق کی سکونت_
کما انشاکم من ذریة قوم اخرین
اگر "انشاکم" زمین کے تمام لوگوں کی جانب خطاب ہو تو مفاد آیت یہ ہے کہ زمین کے موجودہ ساکنین، پہلے ساکنین کی نسل سے نہیں تھے_ چونکہ "کما انشاکم ..." کی تشبیہ کا تقاضا یہ ہے کہ پہلے تمام ساکنین ہلاك ہوچکے ہیں اور موجودہ انسانی نسل ایك دوسری قوم (قوم اخرین) کی ذریت سے ہے نہ کہ اس کے پہلے ساکنین کی نسل سے_
16_ اگر خداوند متعادل چاہے تو وہ بنی آدم کو ہلاك کرکے دوسری مخلوق (موجودات) کو انکی جگہ لے آئے گا_
ان یشا یذھبکم و یستخلف من بعدکم ما یشائ
فعل "یذھبکم" تمام بنی آدم سے خطاب ہے اور جملہ " ... ما یشا" (وہ جو کچھ چاہے) عمومیت رکھتاہے اور فقط انسان میں ہی منحصر نہیں_

413

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے فضائل 3
اطاعت :
اطاعت کے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیائ(ع) :
بعثت انبیاء کا فلسفہ 4
انسان :
آدم(ع) سے پہلے کے انسان 15; انسان کا عصیان و نافرمانی 6; انسانوں کی ہلاکت 16;تاریخ انسان 15
تاریخ :
تاریخی تحولات کا منشاء 10
جنات :
جنات کا عصیان 6
خدا تعالی :
خدا سے خاص امور ،1; خدا کی بے نیازی 1، 2، 4، 5، 6;خدا کی بے نیازی آثار 11;خدا کی رحمت 2،2،4; خدا کی رحمت کے اثار 11; خدا کی طرف سے تنبیہ 12; خدا کی قدرت 8،9،10،16; خدا کی قدرت کی نشانیاں 14; خدا کی مخصوص ربوبیت 3; خدا کی مشیت 8،9،10،16; خدا کیلئے مضر ثابت ہونا 6
شقاوت:
شقاوت کے آثار7
ظالمین :
ظالموں کو تنبیہ 12; ظالمین کو مہلت ; ظالمین کی جانشینی 8 ; ظالمین کی ہلاکت 8 ; ظالمین کی ہلاکت 8 ،14
ظلم :
ظلم کے علل و اسباب 7
عدالت :
عدالت کے موانع 7
عصیان :
عصیان و نافرمانی کے آثار 6
کفار :
کفار کو تنبیہ 12;کفا رکو مہلت 11; کفار کی ہلاکت 8
گذشتہ اقوام :
گذشتہ اقوام کی جانشینی 9، 14
معاشرہ :
معاشروں کی نابودی کا خطرہ 12; معاشروں کی ہلاکت 8، 9، 14
مکہ :
تاریخ مکہ، 13;صدر اسلام کے دوران اہل مکہ 13;
موت :

414

وقت سے پہلے کی موت 9
نظام جزائي : 4
نیازمندی (احتیاج) :
نیازمندی و احتیاج کے آثار 7

إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لآتٍ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ .134
یقینا جوتم سے کیا گیا ہے وہ سامنے آنے والا ہے او رتم خدا کو عاجز بنانے والے نہیں ہو (134)
1_ خداوند متعال کے وعدے ناقابل تخلف ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان ما توعدون لات:
2_ قیامت کے دن ظالموں کو حاضر کیا جانا، ان سے پوچھ گچھ ہونا اور انہیں سزا ملنا، خداوندمتعال کے ناقابل تخلف وعدوں میں سے ہے_
و ینذرونکم لقاء یومکم هذا ... ان ما توعدون لات
3_ خدا کے ارادوں اور وعدوں کو روکنا اور ان سے فرار کرنا، انسان کے بس کی بات نہیں_
ان ما توعدون لات و ما انتم بمعجزین
"لسان العرب" میں ہے کہ : "معنی الاعجاز الغوث والسبق" یعنی اعجاز، جھکا لینا اور پیچھے چھوڑنا ہے_ معجزہ اسکا اسم فاعل ہے_ جسکا معنی پیچھے چھوڑنے والا اور سبقت لے جانے والا ہے_ یعنی آپ لوگ، قیامت آنے اور خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کو نہیں روک سکتے اور اس پر سبقت حاصل نہیں کر سکتے اور اس کے دائرہ قدرت سے خارج نہیں ہوسکتے (بالفاظ دیگر خدا کو عاجز نہیں کرسکتے)_

انسان :
عجز انسان 3
خدتعالی ا :
خدا کے وعدوں کا حتمی ہونا 1، 2، 3
ظالمین :
قیامت کا دن اور ظالمین 2; ظالموں کا اخروی مؤاخذہ 2;ظالموں کی سزا، 2
قیامت :
قیامت کے دن مؤاخذہ 2

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ .135

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ تم بھی اپنی جگہ پر عمل کرو او رمیں بھی رہاہوں _ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ انجام کا ر کس کے حق میں بہتر ہے _بیشك ظالم کامیاب ہونے والے نہیں ہیں (135)
1_ کفار کو ان کے برے انجام کے بارے میں خبردار کرنا، پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_
قل ی قوم اعملوا علی مکانتکم
2_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ آپ(ص) کفار کے مقابلے میں اپنے دین پر قاطعیت کے ساتھ عمل پیرا ہونے اور ثابت قدم رہنے کا اعلان کریں_
قل ی قوم اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعملون
3_ انسان اپنے اعمال کے سلسلے میں جوابدہ ہے_
اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون
4_ کفار، قیامت کے دن مؤمنین کا نیك انجام دیکھ لیں گے_
فسوف تعلمون من تکون لہ عقبة الدار
5_ انسان کی اخروی سعادت مندی یا بدبختي، اس کے دنیوی کردار سے مربوط ہے_
اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون من تکون لہ عقبة الدار
6_ ہر انسان نیك انجام کی تلاش میں ہے اور ہر اس راستہ کو طے کرتاہے جسے وہ سعادت سمجھتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اعملوا ... فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
7_ نيك انجام اور حسن عاقبت كى جانب انسان كے رجحان سے استفادہ كرنا لوگوں كو دين كى طرف دعوت دينے اور تبليغ كرنے كا ايك طريقہ ہے_

416
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
8_ اعمال كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار عمل كا انجام اور نتيجہ ہے_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
چونكہ خدا نے اعمال كى قدر و منزلت كو بيان كرنے كے ليے، ان كے انجام اور نتيجے كو تشخيص كا ايك معيار قرار ديا ہے_ لہذا ہوسكتاہے كہ يہى اعمال كى قدر و منزلت معين كرنے كے ليے ايك معيار اور نمونے كى حيثيت ركھتا ہو_
9_ نيك انجام فقط پيغمبر(ص) اور مؤمنين كے ليے ہے اور ظالم لوگ اس سے محروم ہيں_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار انہ لا يفلح الظلمون
10_ نيك انجام، سعادت و رستگارى ہے_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار انہ لا يفلح الظلمون
11_ راہ انبياء (ع) كى مخالفت كرنا اور اس سے كفر كرنا ظلم ہے اور سعادت و رستگارى كے مانع ہے_
اعملوا على مكانتكم ... انہ لا يفلح الظلمون
12_ جو لوگ كفر اختيار كركے اپنے آپ كو ظالمين كے زمرے ميں قرار ديتے ہيں_خداوندمتعال انہيں رستگار و سعادت مند نہيں بناتا_
انہ لا يفلح الظلمون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كا حسن انجام 9; آنحضرت(ص) كى ثابت قدى 2; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى1،2
انبياء :
انبياء كى مخالفت 11
انجام :
حسن انجام كى اہميت 9، 10
انسان :
انسان كى ذمہ دارى3; انسان كى سعادت طلبى 6،7; انسانى رحجانات 6; انسانى رحجانات كا ابھرنا7
تبليغ :
روش تبليغ 7
خدا تعالى :
افعال خدا 12
دين :
تبليغ دين 7; دين ميں ثابت قدمى 2
رستگارى :
رستگارى كے موارد 10;رستگارى كے موانع 11، 12

417
سعادت :
اخروى سعادت كى راہ ہموار ہونا 5
شقاوت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اخروی شقاوت کی راہیں5
ظالمین : 12
ظالمین کا برا انجام ;9
ظلم :
موارد ظلم 11
عمل :
آثار عمل 5; عمل کا جوابدہ 3;عمل کی قدر و منزلت معین کرنا 8
قدر و قیمت معین کرنا :
قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 8
قیامت :
قیامت کے دن حقائق کا ظہور 4
کفار :
کفار اور قیامت کا دن 4; کفار کا برا انجام 1، کفار کو تنبیہ1
کفر :
کفر کے آثار 11، 12
مؤمنین :
مؤمنین کا نیك انجام 4، 9

وَجَعَلُواْ لِلّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالأَنْعَامِ نَصِيباً فَقَالُواْ هَـذَا لِلّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَـذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلاَ يَصِلُ إِلَى اللّهِ وَمَا كَانَ لِلّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَآئِهِمْ سَاء مَا يَحْكُمُونَ .136

او ران لوگوں نے خدا کی پیدا کی ہوئي کھیتی میں او رجانوروں میں اس کا حصّہ بھی لگایا ہے او ریہ ان کے خیال کے مطابق خدا کے لئے ہے او ریہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے _ اس کے بعد جو شرکاء کا حصّہ ہے وہ خدا نك نہیں جاسکتا ہے او رجو خدا کاحصّہ ہے وہ ان کے شریکونتك پہنچ سکتا ہے _کس قدر بدترین فیصلہ ہے جو یہ لوگ کررہے ہیں (136)
1_ عصر جاہلیت میں،مشرکین کے رسم و رواج میں سے ایك یہ تھا کہ وہ زراعت اور مویشیوں میں سے ایك حصہ خدا کے لیے اور ایك حصہ اپنے خیالی شریکوں (جنّات ، بتوں و غیرہ) کے لیے مقرر کردیتے تھے_
و جعلوا الله مما ذرا ... فقالوا ہذالله
اسی سورہ کی آیت 100 و جعلوا الله شرکاء الجن کے قرینے سے مشرکین کے عقائد میں سے ایك جنات کو خداوندمتعال کا ساتھ شریك ٹھرانے کا عقیدہ ہے_
2_ مشرکین کی یہ جاہلانہ سنت اور رسم کہ جس کے مطابق وہ زراعت اور مویشیوں میں سے ایك حصہ خداوند متعال کے لیے اور ایك حصہ اپنے خیالی شریکوں کے لیے قرار دیتے تھے، ایك بے بنیاد اور ظن و گمان پر قائم سنت و رسم ہے_
و جعلوا لله ... هذا لله بزعمهم
"زعم" گمان اور بے بنیاد بات کو کہتے ہیں (مصباح اللغة)
3_ جس چیز کو خداوند متعال نے خود خلق کیا ہے اس میں سے اس کے لیے حصہ مقرر کرنا، مشرکین کا بیہودہ

خیال ہے_
و جعلوا لله مما ذرا من الحرث و الانعم نصيباً فقالوا هذا لله بزعمهم
4_ زراعت اور مویشیوں کی پرورش، زمانہ جاہلیت کے لوگوں کے (دوبڑے) ذرائع درآمد تھے_
مما ذرا من الحرث والانعم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ شرك، مشركين كے خيالات و اوہام كا پيدا كردہ ايك بے بنياد عقيدہ ہے_
فقالوا هذ لله بزعمهم و هذا لشركائنا فما كان لشركائهم
شركاء كى مشركوں كى طرف نسبت دينانہ كہ خدا كى طرف يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جسے وہ خدا كا شريك قرار ديتے ہيں وہ فقط ان كى خام خيالى اور من گھڑت ذہنى توہمات ہيں _
6_ مشركين بتوں پر اعتقاد ركھنے كے ساتھ ساتھ "الله" كے بھى معتقد تھے_
فقالوا هذا لله بزعمهم و ہذا لشركائنا
7_ مشركين، جس مال كو خداوندمتعال كے ليے مختص كرتے تھے، اسے اپنے شريكوں (بتوں) كے ليے خرچ كر ڈالتے تھے_
فما كان لله فهو يصل الى شركائهم
8_ مشركين، خداوندمتعال كے ساتھ خيالى شريكوں كے حصے كو راہ خدا ميں صرف كرنے كو ناجائز سمجھتے تھے_
فما كان لشركائهم فلا يصل الى الله و ما كان الله فهو يصل الى شركائهم
9_ خداوندمتعال كا حصہ بتوں اور دوسرے خيالى شريكوں كے ليے مصرف كرنا اور بتوں كا حصہ خداوند متعال كے ليے مصرف نہ كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كا بے انصافى پر مبنى ايك فيصلہ تھا_
فما كان لشركائهم ... ساء ما يحكمون
مفسرين كے مطابق فعل "يصل" اور لا "يصل" سے مراد يہ ہے كہ يہاں انشائے مشركين كى خبر دى جارى ہے يعنى مشركين جس چيز كو خداوند متعال كا حصہ قرار ديتے ہيں اسے بتوں پر خرچ كرنا جائز سمجھتے ہيں (مثلا بتكدہ كے اخراجات و غيرہ كے ليے) ليكن اس كے برعكس (يعنى بتوں كا حصہ خداوندمتعال كے ليے خرچ كرنے) كو روا نہيں سمجھتے_
10_ ايام جاہليت كے مشركين كا خدا اور بتوں كے درميان مقابلہ كرتے ہوئے غلط اور بدترين قضاوت كرنا اور بتوں كو خداوند متعال پر ترجيح دينا_
فما كان لشركائهم ... ساء ها يحكمون
11_ خداوندمتعال كے بارے ميں ظن و گمان اور خيال پر مبنى قضاوت كرنا اور كوئي بات كہنا ايك قابل مذمت اور ناپسنديدہ كام ہے_

و جعلوا الله ... ساء ما يحكمون

الله تعالى :
ايام جاہليت اور الله پر اعتقاد 6
جاہليت :
دوران جاہليت ميں اقتصادى ذرائع 4
زكات :
ايام جاہليت ميں زكات 3، 9; ايام جاہليت ميں غلات كى زكات 1، 2:ايام جاہليت ميں مويشيوں كى زكات 1، 2
شرك :
شرك كا خلاف منطق ہونا 5; منشائے شرك 5
عقيدہ :
باطل عقيدہ 2، 3، 5، 10
قضاوت :
خداوندمتعال كے بارے ميں قضاوت 11; قضاوت ميں ظن و گمان 11 ; ناپسنديدہ فيصلہ اور قضاوت 9; ناپسنديدہ قضاوت پر سرزنش 11
كھيتى باڑى :
ايام جاہليت ميں كھيتى باڑى 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشرکین :
ایام جاہلیت میں مشرکین 1،2،9،10;مشرکین اور بتوں کا حصہ 1، 2 7، 8، 9;مشرکین اور خدا کا حصہ 1،2،3،7،8،9;
مشرکین کا اللہ پر عقیدہ 6; مشرکین کا ناپسندیدہ عمل7،مشرکین کی بت پرستی 6،10; مشرکین کی بصیرت 3،5،8،10;
مشرکین کی قضاوت 10
مویشی پالنا :
ایام جاہلیت میں مویشیوں کی پرورش 4

421

وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ
137.

اور اسی طرح ان شریکوں نے بہت سے مشرکین کے لئے اولاد نکے قتل کوبھی آراستہ کردیا ہے تا کہ ان کو تباہ و برباد کردیں اد ران پردین کو مشتبہ کردیں حالانکہ خدا اس کے خلاف چاہ لیتا تو یہ کچھ نہیں کرسکتے تھے لہذا آپ ان کو ان کی ا فترار پردازیوں پر چھوڑ دیں او رپریشان نہ ہوں (137)
1_ خداوندمتعال کے ساتھ خیالی اور وہمی شریکوں کے لیے قربانی کرنا اور اولاد کو قتل کرنا زمانہ جاہلیت کے مشرکین کی بدترین رسم تھي_
ساء ما يحكمون، و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدهم
آیہء شریفہ میں اولاد کو قتل کرنے کی تزیین "شرکائ" کی جانب منسوب نہیں کی گئي_ لہذا احتمال ہے کہ بتوں کے آگے اولاد کی قربانی مراد ہو_ اگر چہ ایام جاہلیت میں عرب دوسری وجوہات کی بنا پر بھی اپنی اولا کو قتل کرتے تھے مثلاً فقر اور بیٹی کو باعث ننگ و عار سمجھنے کی وجہ سے_
2_ عصر جاہلیت کے بہت سے مشرکین کی نظر میں اولا کو قتل کرنا ایك اچھا اور شائستہ فعل تھا_
و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدہم
3_ مشرکین کی نظروں میں اولاد کے قتل کے شائستہ اور اچھا ہونے کا (سب سے بڑا) سبب، ان کا خیالی معبودوں، خداؤں اور بتوں پر اعتقاد تھا_
و كذلك زين قتل اولدهم شركاؤ هم
4_ کسی کام کی اچھائي اور برائي کی تعیین کرنے اور اس کی توجیہ کرنے میں کائنات کے بارے میں انسانی نظریئے کردار_
و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدهم

422
شركاؤهم
5_ پورے حقائق بیان کرنا اور مبالغے سے بچنا، ایك ایسا معیار ہے کہ دوسروں تك خبر نقل کرنے میں جس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے_
زين لكثير من المشركين
6_ ناشائستہ اور خلاف فطرت، اعمال کی جانب انسانی رجحان (کا سب سے بڑا) سبب، اسکے جاہلانہ اور شرك آلود عقائد ہیں_
و كذلك زين ... قتل اولدهم شركاؤهم
7_ بہت سے دوسرے مشرکین کے برعکس، زمانہء جاہلیت کے بعض مشرکین اولاد کے قتل کو اچھا اور شائستہ کام نہیں سمجھتے تھے_
كذ لك زين لكثير من المشركين قتل اولدهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ کسی کام کو اچھا سمجھنا، انسان کو اسے انجام دینے پر واردار کرنے میں اہم کردار ادا کرتاہے_
زين لكثير من المشركين قتل اولدهم شركاؤهم
9_ خداوندمتعال کے لیے اموال میں سے ایك حصہ مقرر کرنا اور اس کے خیالی شریکوں کے لیے بھی ایك حصہ مقرر کرنا اور پھر خداوندمتعال کے حصے کو شریکوں کے لیے خرچ کرنے کو جائز قرار دینا_ (چند ایك) ایسے کام ہیں جنہیں زمانہ جاہلیت کے مشرکین اچھا اور قابل تحسین سمجھتے تھے_
و جعلوا لله ما ذرا من الحرث ... كذلك زين لكثير من المشركين
اسم اشارہ "كذلك" گذشتہ آیت کی جانب اشارہ ہے_ اور اس میں "کاف" تشبیہ، اس شباہت کا بیان ہے جو اس کام (اولاد کے قتل) کی تزیین اور گذشتہ آیت (حصے مقرر کرنے و غیرہ) کی تزیین کے درمیان پائي جاتی ہے_
10_ لوگوں کو دین کے بارے میں غلط فہمی اور اشتباہ میں مبتلا کرنے اور انھیں بدبختی و ہلاکت میں ڈالنے کے لیے گمراہ کرنے والے افراد کے حیلوں و بہانوں میں سے ایك، انکا برے اعمال کو زینت دے کر پیش کرنا ہے_
و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم
11_ خداوندمتعال کے فرضی شریك، ناروا اعمال کو زینت دیکر، مشرکین کے لیے دین کے بارے میں غلط فہمی و سرگردانی اور ہلاکت و بدبختی کے اسباب فراہم کرتے ہیں_
و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم
"ردي" بمعنی ہلاکت اور "لبس" بمعنی اشتباہ ہے_

12_ خیالی و فرضی شریك، اذن خدا سے، مشرکین کو ہلاکت و سرگردانی میں ڈالتے ہیں_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم
13_ خداوندمتعال کے فرضی شریکوں (جنات اور بتوں) کی جانب سے مشرکین کو ہلاکت و بدبختی میں ڈالا جانا اور انھیں گمراہ کیا جانا_ مشیّت الہی کے تابع ہے_
و لو شاء الله ما فعلوه
14_ مشیت الہی ناقابل تخلف ہے_
و لو شاء الله ما فعلوه
15_ شرك و توحید کا راستہ انتخاب کرنے میں انسان کو تکوینی اختیار حاصل ہونا_
و لو شاء الله ما فعلوه
16_ پیغمبر(ص) فقط انسان کی ہدایت و ارشاد کے ذمہ دار ہیں نہ اسے زبردستی مقصد تك پہچانے کے_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم
17_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ آپ(ص) مشرکین اور انکے جھوٹ کی پروانہ کریں_
فذرهم و ما يفترون
18_ بعض لوگوں کا ناقابل ہدایت ہونا ایك ایسی حقیقت ہے جسے تبلیغ کے دوران مد نظر رکھنا چاہیئے_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم و ما يفترون
19_ خداوندمتعال کے لیے شریك قرار دینا، اس پر افتراء و جھوٹ باندھنا ہے_
فذرهم و ما يفترون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کا ہدایت کرنا16; آنحضرت (ص) کی ذمہ داري17 ; آنحضرت کی ذمہ داری کی حدود16
افترا :
افترا کے موارد 19; خدا پر افترا 19
انسان :
اختیار انسان 15; ناقابل ہدایت انسان 18
ابھارنا (تحریك کرنا) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ابھارنے و تحریك كرنے كے علل و اسباب 8
باطل معبود :
باطل معبودوں (خداؤں) كا حصہ مقرر كرنا 9; باطل معبودوں كا كردار 11، 12، 13
بت پرستی :
بت پرستی كے آثار 3
تبلیغ :
تبلیغ كی شرائط 18

424
توحید :
توحید كے انتخاب میں اختیار 15
جاہلیت :
زمانہ جاہلیت كی رسوم 1، 7
جبر و اختیار : 15
خبر :
خبر نقل كرنے كی شرائط 5
خدا تعالي:
اذن خدا 12; مال میں سے خدا كا حصہ مقرر كرنا 9;مشیت خدا 13; مشیت خدا كا حتمی ہونا 14
دین :
دین میں زبردستی 16; دین میں متحیر ہونے كے اسباب 11
رسوم :
ناپسندیدہ رسومات 1
شبہات :
دین كے بارے شبہہ ڈالنا 1، 11; شبہہ كے عوامل 10
شرك :
شرك كے آثار 6، 19; شرك میں اختیار 15
عقیدہ :
باطل عقیدہ كے آثار 3;باطل معبودوں پر عقیدہ 3; جاہلانہ عقیدے كے آثار 6
عمل :
عمل كو زینت دینے كے آثار 8; عمل كے اچھا ہونے كی تحلیل، 4; عمل كے براہونے كی تحلیل 4; ناپسندیدہ عمل كو زینت دینا، 2، 3، 10، 11; ناپسندیدہ عمل كے عوامل 6
غلو :
غلو سے اجتناب 5
فرزند كشی :
ایام جاہلیت میں فرزند كشی 1، 2، 7
قربانی :
بتوں كے لیے اولاد كی قربانی 1
گمراہ كرنے والے افراد :
گمراہ كرنے والوں كی سازش 10
مشركین :
زمانہ جاہلیت كے مشركین 1، 2، 7، 9; مشركین سے بے اعتنائي 17; مشركین كا اولاد كشی كو زینت دینا 3; مشركین كا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

باطل عقيده 3; مشركين كا عمل كو زينت دينا 9; مشركين كى حيرت 11، 12; مشركين كى دروغگوئي 17; مشركين كى گمراہى 13; مشركين كى ہلاكت 11، 12، 13
ميلانات :
ناپسنديده ميلانات كے علل و اسباب 6
نظريہ كائنات :

425
نظريہ كائنات اور آئيڈ يا لوجي، 4;نظريہ كائنات كے آثار 4
ہلاكت :
ہلاكت كے علل و اسباب 11

وَقَالُواْ هَـذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لاَّ يَطْعَمُهَا إِلاَّ مَن نَّشَاء بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لاَّ يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاء عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُواْ يَفْتَرُونَ .138
او ريہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ جا نور او ركھيتى اچھوتى ہے اسے ان كے خيالات كے مطابق دہى كھا سكتے ہيں جن كے بارے ميں وہ چا ہيں گے او ركچھ چو پائے ہيں جن كى پيٹھ حرام ہے او ركچھ چو پائے ہيں جن كو ذبح كرتے وقت نام خدا بھى نہين ليا گيا او رسب كى نسبت خدا كى طرف دے ركھى ہے عنقريب ان تمام بہتانوں كا بدلہ انہيں ددیا جائے گا (138)
1_ زمانہ جاہليت كے مشركين كے بيہودہ اعتقاد كے مطابق بعض مويشيوں اور كھيتى باڑى كى محصولات كا كھانا ممنوع تھا_
و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم
"حجر" كا معنى منع اور ممانعت ہے "انعام" و "حرث" كى ممانعت سے مراد "لا يطعمها" كے قرينے سے، انكے كھانے كى ممانعت ہے_
2_ مشركين كا ان مويشيوں اور كھيتى باڑى (زرعى پيداوار) ميں سے كھانے كى ممانعت كا بے بنياد عقيده ركھنا كہ جو خدا اور بتوں كے ليے مقرر كيے گئے ہيں_
و جعلوا لله ... و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم
"هذه" اس حصے كى جانب اشاره ہے جو مشركين نے خدا اور بتوں كے ليے مقرر كركھاہے_ جس كا بيان آيت 136 ميں گذرچكاہے_

426
3_ عصر جاہليت كے مشركين، خدا اور بتوں كے ليے وقف كيے گئے حيوان اور زراعت ميں سے كھانے كو، جس كے ليے چاہتے، جائز قرار ديتے تھے_
و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشائ
4_ عصر جاہليت كے مشركين بعض چوپايوں پر سوار ہونے كو حرام سمجھتے تھے_
و انعم حرمت ظهورها
5_ عصر جاہليت كے مشركين كا جان بوجھ كر، بعض حيوانوں كوذبح كرتے وقت خدا كا نام نہ لينا_
و انعم لا يذكرون اسم الله عليها
6_ عصر جاہليت كے مشركين، اپنے بنائے ہوئے فرضى و خيالى قوانين اور رسم و رواج كو خداوند متعال سے منسوب كرتے تھے_
و قالوا هذه انعم ... افتراء عليه
7_ (بعض مويشيوں اور زرعى پيداوار ميں سے كھانے اور بعض چوپايوں پر سوار ہونے كى ممانعت اور بعض حيوانوں كو ذبح كرتے وقت عمداً خدا كا نام نہ لينے كے بارے ميں) خداوندمتعال پر افترا و جھوٹ باندھنے كے سبب خداوندمتعال كى طرف سے مشركين كے ليے عذاب كا وعده ديا جانا_
سيجزيهم بما كانوا يفترون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا، کبیرہ گناہ ہے اور عذاب کا باعث بنتاہے_
سیجزیھم بما کانوا یفترون
9_ قانون گھڑنا اور اسے خداوندمتعال سے منسوب کرنا، گناہ کبیرہ ہے_
و قالوا ... و سیجزیھم بما کانوا یفترون

افترا :
خدا پر افترا کا گناہ 8، 9; خدا پر افترا کی سزا 7، 8
بدعت :
بدعت کا گناہ 9
جاہلیت :
ایام جاہلیت میں خدا پر افترا 6، 7; رسوم جاہلیت 1، 4، 5
حیوانات :
جاہلیت کے دوران حرام حیوانات 1، 2، 7; جاہلیت کے دوران حیوانات کا ذبح ہونا 5; جاہلیت میں حیوانات کے موقوفات، 3
خدا تعالي:
نام خدا 5، 7; وعید خدا 7
ذبح :

427
ذبح کے وقت بسملہ کا ترك 5، 7
زراعت :
ایام جاہلیت میں وقف شدہ زراعت 3
سواری :
جاہلیت کے دور میں حرام سواری 4، 7
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2
غلات :
جاہلیت کے دوران حرام غلات 1، 2، 7
کیفر :
کیفر کے اسباب 8
گناہ :
کبیرہ گناہ 8، 9
محرمات :
ایام جاہلیت کے محرمات 1، 2، 3، 4، 7
مشرکین :
افترا باندھنے والے مشرکین کی سزا 7; دوران جاہلیت کے مشرکین، 3، 4، 5; مشرکین اور مال میں سے بتوں کا حصہ 2، 3; مشرکین اور مال میں سے خدا کا حصہ 2، 3; مشرکین کا عقیدہ 2; مشرکین کی بدعت گذاری 6;مشرکین کے افترا 7
وقف :
زمانہ جاہلیت میں وقف 3

وَقَالُواْ مَا فِي بُطُونِ هَـذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاء سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ .139
او رکہتے ہیں کہ ان چو پاؤں کے پیٹ میں جو بچّے ہیں وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہیں او رعورتوں پر حرام ہیں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہاں اگر مردا رہوں تو سب شریك ہوں گے ، عنقریب خدا ان بیانات کا بدلہ دے گا کہ وہ صاحب حکمت بھی ہے اور سب کا جاننے والابھی ہے (139)
1_ عصر جاہلیت کے مشرکین، خدا یا بتوں کے لیے وقف کیئے گئے مویشوں کے پیٹ سے نکالے گئے بچوں (جنین) کو زندہ ہونے کی صورت میں مردوں کے لیے جائز اور عورتوں کے لیے حرام سمجھتے تھے_

428
و قالوا ما فی بطون هذه الانعم خالصة لذکورنا و محرم علی ازواجنا
"ازواج" سے اس کے متقابل قرینے (ذکور) کے مطابق، مطلقا:: "عورت" مراد ہے نہ کہ ان کی بیویاں_
2_ ان مویشیوں کاکھانا کہ جو ایام جاہلیت کے مشرکین کے خیال میں خدا کا حصہ ہیں یا دوسرے معبودوں (بتوں) کا حصہ ہیں ان کی نظر میں جائز نہیں ہے_
و قالوا هذه الانعم و حرث حجر لا یطعمها ... و قالوا ما فی بطون هذه الانعم خالصة
"هذه الانعام" ان خاص چوپایوں کی جانب اشارہ ہے جن کے بارے میں گذشتہ آیات میں بحث کی گئي ہے، اس آیت سے بھی کہ جو ان حیوانات کے جنین کے کھانے کے جواز کے بارے میں ہے، مشرکین کی نظر میں اس کی تحریم کا پتہ چلتاہے_
3_ عصر جاہلیت کے مشرکین خدایا بتوں کےلئے وقف شدہ حیوانات کے مردہ جنین سے استفادہ کرنا عورتوں اور مردوں دونوں کےلیے جائز سمجھتے تھے_
و محرم علی ازو جنا و ان یکن میتہ فهم فیہ شرکائ
4_ عصر جاہلیت کے مشرکین کی نظر میں، بعض، موارد میں مویشوں کے مردہ جنین کا کھانا جائز تھا_
و ان یکن میتة فهم فیہ شرکائ
5_ عصر جاہلیت کے مشرکین عورت کو ایك پست مخلوق اور مرد کو اس پر برتری اور شرافت کی حامل مخلوق سمجھتے تھے_
خالصة لذکورنا و محرم علی ازو جنا و ان یکن میتة فهم فیہ شرکائ
مشرکین کی نظر میں مردوں کے لیے زندہ جنیں کا حلال ہونا اور عورتوں کے لیے مردہ جنین کا حلال ہونا، عورت کے بارے میں ان کے نظریہ کی حکایت کررہاہے_
چونکہ وہ فقط جنین کے مردہ ہونے کی صورت میں، اسکا کھانا عورتوں کے لیے جائز سمجھتے تھے_
6_ خدا کی طرف اپنے بنائے ہوئے قوانین اور ناروا صفات کی نسبت دینے والے مشرکین کے لیے، عذاب الہی آمادہ ہے_
سیجزیهم بما کانوا یفترون_ و قالوا ما فی بطون ... سیجزیهم و صفهم
7_ خداوند پر افترا باندھنے اور اسکی جانب خود ساختہ قوانین کی نسبت دینے والوں کے لیے، اس کا عذاب آمادہ ہے_
و قالوا ما فی بطون ... سیجزیهم و صفهم
8_ خداوند حکیم (حکیمانہ اور مستحکم کام انجام دینے والا) اور علیم (سب سے زیادہ جاننے والا) ہے_
انَّہ حکیم علیم

429
9_ قیامت کے دن انسان کے عقائد اور اعمال اسکے دامن گیر ہوجائیں گے_
سیجزیهم وصفهم
10_ عصر جاہلیت کے مشرکین کے بنائے ہوئے قوانین و مقررات کا بے بنیاد ہونا نیز حکمت سے خالی اور جاہلانہ ہونا_
و قالوا ما فی بطون ... سیجزیهم و صفهم انہ حکیم علیم
جملہ "انہ حکیم علیم" ان لوگوں کی طرف کنایہ و تعریض کی حیثیت رکھتا ہے کہ جو اپنے خیالات و گمان کی بنیاد پر بغیر علم و حکمت کے احکام و قوانین وضع کرتے ہیں، جیسا کہ عصر جاہلیت کے مشرکین کرتے تھے_
11_ خداوندمتعال کی جانب خود ساختہ احکام و قوانین کی نسبت دینے والوں کو عذاب دینا، ایك حکیمانہ و عالمانہ سزا ہے_
سیجزیهم و صفهم انہ حکیم علیم
12_ جو سزائیں اور عذاب خداوندمتعال مقرر کرتاہے وہ سب عالمانہ اور حکیمانہ ہیں_
سیجزیهم وصفهم انہ حکیم علیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

13_ عورت و مرد سے مربوط قوانین میں جاہلانہ اور ناروا عدم مساوات سے بچنے کی ضرورت_
و قالوا ما فی بطون هذه الانعم خالصة لذکورنا و محرم علی ازواجنا ... سیجزیهم وصفهم

اسما و صفات :
حکیم 8; علیم 8
افترا :
خدا پر افترا باندھنے کی سزا ، 6، 7، 11
بدعت :
بدعت کی سزا ،6، 7
جاہلیت :
جاہلیت کی رسوم 1، 2، 3، 4، 5; جاہلیت میں جنین کھایا جانا 1، 3، 4;رسوم جاہلیت کا بے منطق ہونا 10; قوانین جاہلیت کا بے منطق ہونا 10
خدا تعالي:
خداوند متعال کی مقرر کر وہ سزائیں 6;خدا کی مقرر کردہ، سزاؤں کی خصوصیت 11، 12
سزا:
سزا کے اسباب 6،7;سزا و جزا کا نظام 11
عدم مساوات:
عدم مساوات (عدم مساوات) سے بچنا 13
عقیدہ :

430
عقیدے کے اخروی آثار 9
عمل :
عمل کے اخروی آثار 9
عورت :
عورت زمانہ جاہلیت میں 1، 5;عورت کے حقوق 13
قانون گذاری :
قانون وضع کرنے کا معیار 13; قانون وضع کرنے میں عدم مساوات 13
محرمات :
ایام جاہلیت کے محرمات 1، 2
مرد :
مرد عصر جاہلیت میں 5
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین 1، 2، 3، 4، 5، 10 ; مشرکین اور بتوں کا سہم المال 1، 2، 3; مشرکین اور خدا کا سہم المال 1، 2، 3; مشرکین کی سزا، 6
نظام جزائي : 12
وقف :
بتوں کے لیے وقف 1، 3; وقف اور ایام جاہلیت 1، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

430

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُواْ أَوْلاَدَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ اللّهُ افْتِرَاء عَلَى اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ .140

يقينا وہ لوگ خسارہ ميں ہيں جنھوں نے حماقت ميں بغير جانے بوجھے اپنى اولاد كو قتل كرديا و رجو رزق خدا نے انھيں ديا ہے اسے اسى پر بہتان لگا كر اپنے اوپر حرام كرليا _ يہ سب بہك گئے ہيں او رہدايت يافتہ نہيں ہيں (140)
1_ عصر جاہليت كے مشركين كى عادات اور سنن ميں سے ايك اولاد كو (قربانى كے عنوان سے) قتل كرنا اور خداوند متعال كى حلال كردہ روزى كو حرام قرار دينا تھا_
قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم
2_ اولاد كى قربانى كرنا ايك احمقانہ اور جاہلانہ كام ہے_
قتلوا اولدهم سفها بغير علم

431
3_ (قربانى كے عنوان سے) اولاد كو قتل كرنا اور رزق الہى كو حرام قرار دينا نقصان اور خسارے كى واضح علامت ہے _
قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله
4_ جہالت اور سفاہت، انحراف اور خسارے كا سبب ہے_
قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم
5_ جن قوانين اور مقررات كى بنياد علم پر نہ ہو وہ خسارے كا باعث بنتے ہيں_
قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم
"بغير علم" جيسى صفت، مشركين كے جاہلانہ كاموں كا اصلى سبب بيان كررہى ہے، اور اس كا سبب ہونا ہى اس كو عموميت عطا كرتاہے_ يعنى ہر وہ قانون اور رسم جو علم پر مبنى نہ ہو، خسارے كا باعث ہوگي_
6_ زمانہ جاہليت كے مشركين اولاد كو قتل كرنے كے سلسلے ميں اپنى سفاہت اور بے وقوفى سے آگاہ نہيں تھے_
قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم
"بغير علم" ميں "بائ" كا معنى ملابست (تعلق) اور "سفها" كى صفت ہے لہذا آيت كا معنى يہ ہوجائے گا، علم سے خالى سفاہت_
7_ خداوند متعال كے عطا كردہ ہر رزق سے انسان كا استفادہ كرنا حلال ہے مگر جسے خود خداوندمتعال حرام قرار دے_
و حرموا ما رزقهم الله افتراء على الله
8_ خداوندمتعال كى دى ہوئي روزى كو خودسرى كرتے ہوئے حرام قرار دينا (يعنى نامشروع زھد)ايك حرام فعل اور خداوندمتعال پر كھلا جھوٹ و افترا باندھنا ہے_
قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله
9_ جاہلانہ قوانين وضع كركے انھيں خداوندمتعال سے منسوب كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كى خصوصيت ہے _
و جعلوا لله ... و حرموا مارزقهم الله افتراء على الله
10_ زمانہ جاہليت كے لوگ گمراہ اور ہدايت سے دور تھے
قد ضلوا و ما كانوا مهتدين
11_ زمانہ جاہليت كے مشركين، گذشتہ دور ميں بھي، ہدايت كے سرچشمے سے بہرہ مند نہيں تھے_
قد ضلوا و ما كانوا مهتدين

احكام : 7، 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

432
افترا :
خدا پر افترا باندھنا 8، 9; موارد افترا، 8
انحراف :
انحراف کے علل و اسباب 4
جاہلیت :
جاہلیت کے رسم ازدواج 1، 6; زمانہ جاہلیت کے جاہلانہ قوانین 9
جاہلین : 6
جہالت :
جہالت کے آثار 2، 4
خدا تعالي:
خدا کی طرف سے رزق 7، 8
خسارہ:
خسارے کی علامتیں 3; خسارے و زیان کے اسباب 4، 5
زھد :
منفی زھد 8
سفاہت :
سفاہت و حماقت کے آثار 2، 4
سفہا : 6
فرزندکشی :
جاہلیت کے دوران اولاد کشی 1، 6; فرزندکشی کا خسارہ 3; فرزندکشی کا منشا 2
قانون :
جاہلانہ قانون کے آثار 5
قانون حلیت:7
قربانی :
اولاد کی قربانی 3; جاہلیت کے دوران اولاد کی قربانی 1
مباحات :
ایام جاہلیت میں تحریم 1; مباح اشیاء سے استفادہ 7; مباحات کی تحریم 3، 8
محرمات : 8
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین 1; دوران جاہلیت کے مشرکین کی جہالت 6;دوران جاہلیت کے مشرکین کی خصوصیات 9;
دوران جاہلیت کے مشرکین کی سفاہت 6; دوران جاہلیت کے مشرکین کی گمراہی 10، 11
ہدایت :
ہدایت سے محروم لوگ 11

433

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُواْ مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُواْ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ .141

وہ خدا ہے جس نے تختوں پرچڑھائے ہوئے بھی او راس کے خلاف بھی ہر طرح کے باعات پیدا کئے ہیں او ر کھجوراو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رزراعت پیدا کی ہے جس کے مزے مختلف ہیں او رزیتون او رانار بھی ہر پیدا کئے ہیں جن بعض آپس میں ایك دوسرے سے ملتے جلتے ہیں او ربعض مختلف ہیں _ تم سب ان کے پھلوں کو جب وہ تیار ہو جائیں تو کھا ؤ او رجب کا ٹنے کا دن آئے تو ان کا حق ادا کرو او رخبردار اسراف نہ کرنا کہ خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے (141)
1_ خداوندمتعال ہی نے باغات پیدا کئے کہ جن میں سے بعض، (باڑھ) پر چڑھائي ہوئي بیلیں، بعض اپنے تنوں پر کھڑے اور بعض زمین پر پڑی ہوئي بیلیں ہیں_
و هو الذی انشاء جنت معروشت و غیر معروشت
"عرش" کا معنی چھت"جنات معروشت" وہ باغات کہ جن میں انگور کے درختوں کے
لیے باڑھ جیسی چھت بنای گئي ہوں "لسان العرب" میں لکھا ہے "المعروشات الکروم والعرش ما عرشتہ بہ"
2_ خداوندمتعال ہی باغات اور کھجور کے درخت اور لہلہاتے (سرسبز) کھیت پیدا کرنے والا ہے_
و هو الذی انشاء جنت ... والنخل والزرع

3_ عالم طبیعت کے گوناگون مظاہر قدرت خدا کا جلوہ ہیں_
و هو الذی انشاء جنت
4_ اشیاء کو مباح اور حرام قرار دینے کا اختیار فقط خداوند متعال کے ہاتھ میں ہے_
و قالوا هذه انعم و حرث حجر ... و هو الذی انشائ
باغات اور انکی پیداوار پر خداوندمتعال کی مالکیت کے بارے مں آیت کی تاکید گویا مشرکین کیلئے ایك تعریض ہے کہ جو بغیر صلاحیت کے دوسرے لوگوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں یا بعض اموال کو ممنوع قرار دیتے ہوئے بے جا طور پر ان کی حرمت کا حکم لگاتے ہیں جیسا کہ اس قسم کی ممانعت کے چند نمونے گذشتہ آیات میں گذر چکے ہیں (کہ جن کے مشرکین قائل تھے)_
5_ زرعی پیداوار اور مختلف پھل قدرت الھی کے آثار میں سے ہے_
والزرع مختلفا اکلہ
"اکل" کھائے جانے والے پھل اور ثمر کو کہتے ہیں_
6_ خداوندمتعال ہی زیتون اور انار کے یکساں (ملتے جلتے) اور غیر یکساں درخت پیدا کرنے والا ہے_
و ہوالذی انشا ... والذیتون و الرمان متشبها و غیر متشبہ
7_ زیتون اور انار کے پھلوں اور درختوں کی انواع و اقسام ایك دوسرے کے متشابہ ہونے کے باوجود (آپس میں) فرق رکھتے ہیں_
والزیتون والرّ مان متشبها و غیر متشبہ
8_ پھلوں کی (ظاہري) شکل میں یکسانیت جبکہ کیفیت و ذائقے مختلف ہونا، قدرت خدا کی نشانی ہے_
و هو الذي ... الزیتون و الرّ مان متشبها و غیر متشبہ
احتمال ہے آیت میں زیتون و انار سے مراد ان کے پھل ہوں اس صورت میں "متشابہ" یعنی زیتوں کے پھلوں کا ایك دوسرے سے کے مشابہ ہونا اور اسی طرح انار کے پھلوں میں بھی شباہت پائي جانا_ "غیر متشابہ" سے مراد ان پھلوں کا رنگ اور ذائقے کے لحاظ سے ایك دوسرے سے مختلف ہونا ہے جبکہ ان میں یکسانیت و شباہت بھی موجود ہے_
9_ انسان کے لیے پھلوں اور زرعی پیداوار کی انواع و اقسام سے استفادہ کرنے کا جواز_
کلوا من ثمرة اذا اثمر
10_ خداوندمتعال نے زرعی محصولات اور پیداوار میں سے اپنا حق بھی مقرر کیا ہے_
و اتوا حقہ یوم حصاده
صدر آیت کے قرینے سے ممکن ہے "حقہ" کی

ضمیر کا مرجع "اللہ" ہو_
11_ درخت سے پھل اتارتے وقت اور فصلوں کی کٹائي کے وقت زرعی پیداوار میں سے کچھ (پھل اور غلات، راہ خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں) دینے کا ضروری ہونا_
و ء اتوا حقہ یوم حصادہ
12_ مکہ میں (دیا گیا) حکم زکات، تمام زرعی محصولات اور پیدوار کو شامل تھا_
جنت ... وانخل والزرع ... والزیتون والرمان ... و اتوا حقہ یوم حصادہ
پھل اتارنے کے دن زرعی پیداوار میں سے حق ادا کرنے کا فرمان، خاص قسم کی زرعی پیداوار سے مخصوص نہیں ہے چونکہ دوسری مکی آیات میں بھی زکات کا حکم دیا گیا ہے احتمال ہے کہ "ایتاء حق الحصاد" کا حکم، اسی زکات کی جانب اشارہ ہو_
13_ زرعی پیداوار میں سے حقوق (زکات یا حق الحصاد) ادا کرنے کا حکم، مکہ میں نازل ہوا ہے_
و اتوا حقہ یوم حصاد ہ
14_ اسراف (خرچ کرنے اور انفاق کرنے میں زیادہ روی کرنا) ایك حرام اور ناپسندیدہ فعل ہے_
و لا تسرفوا
15_ مالی لحاظ سے واجب حقوق ادا نہ کرنا، اسراف ہے_
و ء اتوا حقہ یوم حصادہ ... و لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین
16_ خدا نے فضول خرچی کرنے والوں کو اپنی محبت سے محروم کردیا ہے_
انہ لا یحب المفسرفین
17_ عن ابی عبداللہ(ع) : لا تصرم باللیل و لا تحصد باللیل ... و ان حصدت باللیل لم یاتك السؤال و ھو قول اللہ تعالی : "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" ... یعنی القبضہ بعد القبضہ اذا حصدتہ و اذا خرج فالحفنة بعد الحفنة ... (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ پھل رات کے وقت نہ اتارو اور رات کے وقت کٹائي نہ کرو ... کیونکہ اگر رات کے وقت کٹائي کرو کے تو فقرا تمہارے پاس نہیں آئیں گے_ جبکہ خدا کا فرمان ہے پیداوار کا حق کٹائي کے دن ہی ادا کردو، ... یعنی کٹائي کے وقت، دستہ دستہ اور دانے جدا کرتے وقت، مٹھی مٹھی ادا کرو_
18_ عن ابی جعفر(ع) قال : ... ان اللہ یقول : "و ا توا حقہ یوم حصادہ و لا تسرفوا انہ
---

1) کافی ج/ 3 ص 565 ح/3، نور الثقلین ج/ 1 ص 770 ح 302_

لا یحب المسرفین" قال : کان فلان ... لہ حرث و کان اذا جذہ تصدق بہ و بقی ھو و عیالہ بغیر شیء فجعل اللہ ذلك سرفا (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ آپ(ع) نے آیت "ء اتوا حقہ ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : ایك شخص کے پاس ایك کھیت تھا_ جب اس کی فصل کی کٹائي کا وقت ہوتا تو سب کی سب فصل صدقے میں دے دیتا اور اپنے اور اپنے عیال کے لیے کچھ بھی نہ چھوڑتا_ خداوندمتعال نے اس فعل کو اسراف کہا ہے_
19_ عبد اللہ بن سنان عن ابی عبداللہ(ع) قال : سالتہ عن قولہ: "و ا توا حقہ یوم حصادہ" قال: اعط من حضرك من المسلمین وان لم یحضرك الا مشرك فاعطہ (2)
عبداللہ بن سنان کہتے ہیں میں نے امام صادق(ع) سے آیت "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : اگر فصل کی کٹائي کے وقت مسلمانوں میں سے کوئي موجود ہو تو "حق الحصاد" کا حق اسے دو_ اور اگر مشرك کے علاوہ کوئي اور نہ ہو تو اسے دے دو_
20_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ : "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" قال: حقہ یوم حصادہ علیك واجب و لیس من الزکاة ...(3)
امام صادق(ع) سے آیت "و اتوا حقہ یوم حصادہ" کے بارے میں منقول ہے کہ کٹائي کے دن "حق الحصاد" (حق پیداوار) ادا کرنا تم پر واجب ہے_ اور یہ حق، زکات کے علاوہ ہے_
21_ عن النبي(ص) فی قولہ : "و اتوا حقہ یوم حصادہ" قال : ما سقط من السنبل (4)
رسول خدا(ص) سے آیت "و اتوا حقہ یوم حصادہ" کی توضیح کے سلسلے میں منقول ہے کہ :
فصل کی کٹائي کے وقت زمین پر گرنے والے خوشہ "حق الحصاد" ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) تفیسر عیاشی ج 1 ، ص 379،ح 105_ نور الثقلین ج 1 ، ص 771، ح 305
2) تفسیر عیاشی ج 1، ص 378، ح 100_ بحارالانوارج 93، ص96،ح13_
3) _ تفسیر عیاشی ج 1 ، ص 379ح 107، تفسیر برہان ج 1 ، ص 557، ح 19_
4) الدر المنثور، ج3، ص 367_

آیات خدا :
آیات آفاقی 3
احکام 11، 20:
تشریح احکام 4
اسراف :
احکام اسراف 14;اسراف پر سرزنش 14; اسراف کی حرمت41; اسراف کے موارد 15، 18
اسراف کرنے والے :
اسراف کرنے والے کی محرومیت 16
انار :
درخت انار کے پیدائشے 6
انفاق : (راہ خدا میں خرچ کرنا) :
انفاق میں اسراف 14; زرعی پیداوار سے انفاق 10، 11
انگور :
انگور کے باغ کی پیدائشے 1
باغات :
باغات کے پیدا ہونے کا منشاء 1، 2
حق الحصاد : 19
حق الحصاد کے احکام 20، 19; حق الحصاد کے مواقع 21
حق اللہ :
زرعی پیداوار میں سے حق خدا 10
خدا تعالي:
افعال خدا 1، 2، 6; خالقیت خدا 1، 2، 6; خدا سے مخصوص امور 4; عالم طبیعت میں معرفت خدا 3، 8; قدرت خدا کی نشانیاں 3، 5، 8
درخت :
درختوں کا فرق 7; درختوں کی پیدائشے کا منشا 6; درختوں کی یکسانیت 7
روایت : 17، 18، 19، 20، 21
زرعی پیداوار:
زرعی پیدا وار سے استفادہ9; زرعی پیداوار کی پیدایش2، 5; زرعی پیداوار کی کٹائي 11; زرعی پیداوار کے حقوق 17، 19، 20، 21
زکات :
احکام زکوۃ 10، 11، 12، 17، 19; احکام زکوۃ کا وضع ہونا 13; زرعی پیداوار میں سے زکات 10، 11، 12، 13; زکوۃ ادا کرنے کی اہمیت 17;ہجرت سے پہلے کی زکوۃ 12، 13;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیتون :
درخت زیتون کی پیدائشے 6

438
صدقہ :
ناپسندیدہ صدقہ 18
کھانے پینے کی اشیاء :
کھانے پینے کی اشیاء کے احکام 9
کھجور کا درخت:
(نخل) کھجور کے درخت کی پیدائشے 2
کھیتی باڑی :
کھیتی باڑی کی زرعی پیداوار سے استفادہ 9; کھیتی باڑی کی زرعی پیداوار کی پیدائشے 2، 5; کھیتی باڑی کی زرعی پیداوار کی کٹائي 11
محبت خدا :
محبت خدا سے محروم لوگ 16
محرمات : 14
مصرف :
مصرف کرنے میں اسراف 14
میوہ جات :
میوہ جات اور پھلوں سے استفادہ 9; میوہ جات کے ذائقے میں فرق 8; میوہ جات میں تشابہ 7، 8; میوہ جات میں تنوع 5;میوہ جات میں فرق 7
واجبات : 20
مالی واجبات کا ترک کرنا 15

وَمِنَ الأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ .142
او رچوپاؤں میں بعض بوجھ اٹھانے والے او ر بعض زمین سے لگ کر چلنے والے ہیں _ تم سب خدا کے دیئے ہوئے رزق کو کھا ؤ او رشیطان قدموں کی پیروی نہ کرو کہ شیطان تمہاراکھلا ہوا دشمن ہے (142)
1_ خدا نے بعض چوپائے سامان اٹھانے کے لیے اور بعض خوراك اور پوشاك حاصل کرنے کے لیے پیدا کیے ہیں_
و هو الذی انشا ... و من الانعم حمولة و فرشا
"فرشا" "حمولة" کے مقابلے میں لایا گیا ہے کہ جو چوپایوں کا ایك دوسرا گروہ ہے_ یعنی وہ حیوانات کہ جن کے چمڑے سے بچھونے کے طور پرکام لیا جاسکتاہے_ یا یہ کہ جسم و جثہ کے چھوٹا

439
ہونے کے لحاظ سے اور زمین کے ساتھ چپکے رہنے کی وجہ سے ان پر "فرش" کا اطلاق کیا گیا ہے_
2 _ (اونٹ، گائے اور بھیڑ جیسے) چوپایوں کا گوشت کھاناجائز ہے
و من الانعم ... کلوا مما رزقکم الله
"انعام "نعم" کی جمع ہے جس کا اطلاق عام طور پر، اونٹ، گائے اور بھیڑ و غیرہ پر کیا جاتاہے_ (لسان العرب)_
3_ خداوندمتعال نے چوپایوں (اونٹ، گائے اور بھیڑ و غیرہ) کے گوشت کو انسانوں کی روزی اور رزق قرار دیا ہے_
و من الانعم ... کلوا مما رزقکم الله
4_ فضول اور بے بنیاد دلائل کی بنا پر نعمات الہی سے استفادہ کرنے کو ممنوع اور حرام قرار دینا جائز نہیں_
کلوا مما رزقکم الله و لا تتبعوا خطو ت الشی طن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ بغیر دلیل یا بے بنیاد دلائل کی بنیاد پر خداوندمتعال کی نعمتوں کو حرام قرار دینا، شیطان کے راستے کی پیروی کرنا ہے_
و لا تتبعوا خطو ت الشیطن
6_ بغیر دلیل کے چوپایوں کا گوشت کھانے سے پرہیز کرنا (یعنی بے جا زھد اختیار کرنا) شیطان کے راستے کی پیروی ہے_
و من الانعم ... کلوا ... و لا تتبعوا خطو ت الشیطن
7_ شیطان کے راستے متنوّ ع اور مختلف ہیں_
و لاتتبعوا خطوت الشیطن
احتمال ہے کہ "خطوات" کو جمع کے طور پر لانا، شیطانی راستوں کے متعدد اور متنوّ ع ہونے کی وجہ سے ہو_
8_ خدا کا عطا کردہ رزق کھاکر شیطان کی پیروی کرنا، ایك قابل مذمت اور ناپسندیدہ کام ہے_
کلوا مما رزقکم اللہ و لا تتبعوا خطو ت الشیطن
9_ عصر جاہلیت کے مشرکین، شیطانی راستوں پر تھے_
و قالوا ھذہ انعم و حرث حجر ... کلوا مما رزقکم اللہ و لا تتبعوا خطوات الشیطن
10_ شیطان، انسان کا کھلم کھلا دشمن ہے_
انہ لکم عدو مبین
11_ انسان کو شیطان کی پیروی کرنے سے منع کرنے کا اصل سبب و فلسفہ، اسکي، انسان سے دشمنی اور عداوت ہے_
و لا تبعوا ... انہ لکم عدو مبین

440

12_ عن ابی جعفر(ع) : ان اصحاب محمد(ص) قالوا: یا رسول اللہ ...اذا کنا عندك فذکرتنا و رغبتنا و جلنا و نسینا الدنیا و زھدنا ... فاذا خرجنا من عندك و دخلنا ھذہ البیوت و شممنا الاولاد و راینا العیال و الاھل یکاد ان نحول عن الحال التی کنا علیھا عندك ... فقال لھم رسول اللہ(ص) : ... ان ھذہ خطوات الشیطان فیرغبکم فی الدنیا ... (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ پیغمبر اکرم(ص) کے صحابہ نے آپ(ص) کی خدمت میں عرض کي ... جب ہم آپ(ص) کے پاس ہوتے ہیں اور آپ(ص) ہمیں نصیحت کرتے ہیں اور ترغیب دلاتے ہیں تو ھم ڈرتے اور دنیا کو فرامو ش کرکے، زھد و تقوی اختیار کر لیتے ہیں ... لیکن جب آپ(ص) سے دور ہوتے ہیں اور اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو دیکھتے ہیں تو اس روحانی و معنوی حالت سے پلٹنے لگتے ہیں کہ جو حالت آپ(ص) کے قرب سے حاصل ہوتی ہے ...
رسول خدا(ص) نے فرمایا : یہی شیطانی قدم ہیں کہ جو آپ لوگوں کو دنیا کی جانب راغب کرتے ہیں ...
13_ روی عن ابی جعفر و ابی عبداللہ(ع) : ان من خطوات الشیطان الحلف بالاطلاق و النذور فی المعاصی و کل یمین بغیر اللہ تعالی (2)
امام باقر اور حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ بیوی کو طلاق دینے کی قسم کھانا، گناہوں کی نذر کرنا، اور ہر وہ قسم جو غیر خدا کے نام سے کھائي جائے، شیطانی قدموں کی پیروی ہے_

احکام : 2، 4
فلسفہ احکام 11
اطاعت :
شیطان کی اطاعت 5، 6، 11، 13
انسان :
انسان کی روزی 3; انسان کے دشمن 10، 11
اونٹ:
اونٹ کا گوشت 13; اونٹ کا گوشت کھانے کی حلیت 2
بھیڑ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بھیڑ کا گوشت 3; بھیڑ کا گوشت کھانے کی حلیت 2
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 9
---

1) کافی ج/ 2 ص424 ح 1 نور الثقلین ج/ 1 ص 772 ح 314_
2) مجمع البیان ج /1 ص 460_ نور الثقلین ج /1 ص 152 ح 493_

441
چوپائے :
چوپایوں پر بوجھ حمل کرنا 1; چوپایوں کا خالق 1; چوپایوں کا گوشت کھانے سے اجتناب 6; حلال گوشت چوپائے2، 3
خدا تعالی :3
افعال خدا 3; خالقیت خدا 1، نعمات خدا 4، 5، 8
خورد و نوش کی اشیاء :
احکام خورد و نوش 2; حلال خورد نوش 2
دنیا طلبی :
دنیا طلبی کی ترغیب 12;دنیا طلبی کے اسباب 12
دین :
دین میں بدعت 4، 5
روایت : 12، 13
زھد :
منفی زھد 6
شیطان :
شیطان کا بہکانا 12; شیطان کا ترغیب کرنا 12;
شیطان کا کردار 12; شیطان کی اطاعت کی سرزنش 8; شیطان کی دشمنی 10، 11; شیطان کے پیروکار 9; شیطانی راستوں کا متنوع ہونا 7
عمل :
ناپسندیدہ عمل 8
قسم :
ناپسندیدہ قسم کھانا 13
گائے :
گائے کا گوشت 3; گائے کا گوشت کھانے کی حلیت 2
مباحات :
مباحات کو حرام قرار دینا 4، 5
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین 9
نذر :
ناپسندیدہ نذر 13
نعمت :
نعمت سے استفادہ 8; نعمت کو حرام قرار دینا 4، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ نَبِّؤُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ .143

آٹھ قسم کے جوڑے ہیں _ بھیڑ کے دو او ربکری کے دو_ ان سے کہئے خدانے دونوں کے نے حرام کئے ہیں یا مادہ یا وہ بچّے جوان کے مادہ کے پیٹ میں پائے چاتے ہیں _ ذراتم لوگ اس بارے میں بھی خبردار اگر اپنے دعوی میں سچّے ہو (143)

1_ خداوندمتعال نے بنی آدم کے استفادہ کے لیے، بھیڑ، بکري، اونٹ اور گائے میں سے آٹھ اٹھ نر اور مادہ پیدا کئے ہیں_
ثمنية ازواج من الضان اثنين
ہو سکتا ہے "ثمانيةازواج" "حمولة و فرشا" کے لیے بدل ہوں جوکہ خود"انشائ"کے لیے مفعول ہیں_ اس صورت میں آیت کا معنی یہ ہوجاتاہے _
"انشاء من الانعام ثمانيةازواج"
2_ نر اور مادہ بھیڑ اور بکری اور ان کے جنین کے کھانے کی حلیت_
من الضان ... قل أ الذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليہ ارحام الانثيين
3_ مکمل وضاحت کے ذریعے، شبہات ختم کرنے اور

خرافات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت_
ثمنية ازواج من الضان
چوپایوں کے آٹھ مصادیق اور انکی مختلف صورتوں کا تفصیلی ذکر شاید شبہ ختم کرنے اور مکمل طور پر اس کی بنیادوں کو اکھاڑنے کی غرض سے کیا گیاہے_
4_ خداوندمتعال کا، عصر جاہلیت کے مشرکین کي، بعض چوپایوں اور ان کے جنین کو بلا وجہ حرام قرار دینے پر سرزنش کرنا_
قل أ الذكرين حرم ام الانثيين ... نبؤنی بعلم ان كنتم صد قين
5_ ماکولات (کھانے پینے کی چیزوں) میں اصل حلیت جاری ہے اور انکی حرمت ثابت کرنے کے لیے یقین آور دلیل کی ضرورت ہوتی ہے_
قل أ الذكرين حرم ... نبئونی بعلم ان كنتم صدقين
چونکہ خداوند متعال نے آیت مبارکہ میں بے جا تحریم کی ایسی دلیل کا تقاضا کیا ہے جو "علم آور" (يقيني) ہو_اس سے ظاہر ہوتاہے حلیت (چیزوں کا حلال ہونا) محتاج دلیل نہیں ہے_ بلکہ محتاج دلیل، تحریم ہے_ (یعنی کسی چیز کو حرام قرار دینے کے لیے دلیل کی ضرورت ہے ورنہ چیزیں حلال ہیں)
6_ فقط ان احکام اور قواعد و (قوانین) کی پابندی ضروری ہے جو علمی دلیل پر مبنی ہوں_
قل أ الذكرين حرم ...نبؤنی بعلم ان كنتم صدقين
"بعلم" میں "باء "کا معنی ملابست ہے_ یعنی مجھے وہ خبر دو جو علم آور اور یقینی ہو_ لہذا یہ آیت، احکام کو قبول کرنے کے لیے ایك معیار بتارہی ہے اور وہ (معیار) انکا علم و (یقین) پر مبنی ہونا ہے_
7_ عصر جاہلیت کے مشرکین، اپنی بے جا تحریمات پر ہر قسم کی علمی دلیل سے خالی تھے_
قل أ الذكرين حرم ... نبئونی بعلم ان كنتم صدقين_

احکام : 2
احکام کے درست ہونے کا معیار 6
اصل قاعدہ حلیت : 5
اعداد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آٹھ کا عدد 1
اونٹ:
اونٹ کی پیدائشے کا منشا 1; اونٹ میں نرو مادہ 1
بکری :
بکری کی پیدائشے کا منشا ء 1; بکری کے جنین کی حلیت 2; بکری کے گوشت کی حلیت 2; بکری نر و

444
مادہ کا ہونا 1
بھیڑ :
بھیڑ کے جنین کی حلیت 2; بھیڑ کے گوشت کی حلیت 2; بھیڑ میں زوجیت (نر و مادہ) ہونا 1
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 4 ،7
چوپائے :
ایام جاہلیت میں چوپایوں کی تحریم 4; چوپایوں سے استفادہ 1;حلال گوشت چوپائے 2
خداتعالی :
خالقیت خدا 1; خداوند متعال کی جانب سے سرزنش 4
خرافات :
خرافات کے خلاف جنگ کرنے کی اہمیت 3
خوردو نوش کی اشیاء :
اشیائے خورد و نوش کے احکام 2، 5; کھانے پینے کی حلال چیزیں 2
شبہات :
شبہات ختم کرنے کی اہمیت 3
علم :
اہمیت علم 6
گائے :
گائے میں نرو مادہ 1; گائے کی پیدائشے کا منشا 1
مباحات : 2
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 7; مباحات کی تحریم 4
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین کی سرزنش 4; زمانہ جاہلیت کے مشرکین 7

445

وَمِنَ الإِبْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاء إِذْ وَصَّاكُمُ اللّهُ بِهَـذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ .144

او رانٹ میں سے دو اورگائے میں سے دو ... ان سے کہئے خدا نے نروں کو حرام قرا دیا ہے یا مادیوں کو یا ان کو جو مادیوں کے شکم میں ہیں ...کیا تم لوگ اس وقت حاضر تھے جب خدا ان کو حرام کرنے کی وصیت کررہا تھا _ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹا الزام لگائے تا لوگوں کو بغیر جانے بوجھے گمراہ کرے _ یقینا اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ہے (144)
1_ خداوندمتعال نے نرو مادہ اونٹ اور گائے کو انسان کے فائدے کے لیے خلق کیاہے_
و هو الذی انشائ ... و من الابل اثنین و من البقر اثنین قل أ الذکرین حرم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ نر و مادہ، اونٹ اور گائے اور انکے جنین کے گوشت سے استفادہ کرنا حلال ہے_
من الابل اثنين ... قل أ الذكرين حرّ م ام الانثيين اما اشتملت عليہ ارحام الانثيين
3_ عصر جاہلیت کے مشرکین بغیر کسی دلیل کے، بعض چوپایوں سے استفادہ کی حرمت پر اعتقاد رکھتے تھے_
قل أ الذكرين حرّ م ام الانثيين اما اشتملت عليہ ارحام الانثيين
آیت 136، 137 میں مشرکین کے بعض افترا ت کی جانب اشارہ کیا گیا ہے اور آیت"فذرهم و ما يفترون" کے کلمات کے ساتھ ختم ہوئي ہے_ بعد والی آیات مشرکین کے جھوٹ و افتراء کوشمار کرتے ہوئے ان کی مذمت و توبیخ کررہی

ہیں_ ان کے جھوٹے اعتقادات میں سے ایك "بے جا تحریم" بھی ہے_
4_ احکام شرعی کا اثبات ایك معتبر علمی دلیل یا حسی خبر پر مبنی ہونا چاہیئے_
نبئونی بعلم ... ام كنتم شهداء
"نبئونی بعلم" یعنی وہ خبر جو علم سے آمیختہ ہو اور جن احکام (شرعي) کے ہم مدعی ہیں ان کے بارے میں یقین آور ہو_ یہ جملہ اور جملہ "ام كنتم شهداء" دونوں کسی خبر (روایت) کو قبول کرنے کے معیار بیان کررہے ہیں یعنی (خبرکا) علمی (و يقيني) اور حسی ہونا_
5_ شرعی قوانین کی قدر و قیمت اور انکے معتبر ہونے کا اہم ترین سبب انکا خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونا ہے_
قل أ الذكرين حرّ م ... نبئونی بعلم ... ام كنتم شهداء ... اذ وصكم الله بهذا
6_ صدر اسلام کے مشرکین کی جانب سے بغیر کسی مستند اور قابل قبول دلیل کے، بعض حیوانات کو حرام قرار دیا جانا_
قل أ الذكرين حرم ... نبئونی بعلم ...ام كنتم شهداء
آیت میں استفہام، انکار یا سرزنش کے لیے ہے اور جملات "نبئوني" اور "ام كنتم" بھي، مشرکین کے مدعا پر دلیل نہ ہونے کی جانب اشارہ کررہے ہیں_
7_ بغیر کسی دلیل کے (اشیاء کو) حرام قرار دینا، خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھنے (کے علاوہ) ایك عظیم ترین گناہ ہے_
قل أ الذكرين حرم ... فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا
8_ گائے اور اونٹ کے گوشت اور ان کے جنین سے استفادہ کرنے کو حرام قرار دینا، خداوندمتعال پر افترا باندھنا ہے_
قل أ الذكرين حرّم ... و فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا
9_ احکام شرعی گھڑ کر، خداوندمتعال کی جانب منسوب کرنا، نادان لوگوں کے گمراہ ہونے کا سبب بنتاہے_
افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم
"بغیر علم" ہوسکتاہے ان تین موارد "افترى " "ليضل" اور "الناس" میں سے کسی ایك کے لیے حال یا صفت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم، تیسرے احتمال (الناس) کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ لہذا جملے کا معنی یہ ہوجاتاہے_ تا کہ لوگوں کو جہالت کی حالت میں گمراہ کریں_
10_ نادان لوگوں کو جھوٹے احکام گھڑ کر، گمراہ کرنا، سب

سے بڑا ظلم ہے_
فمن اظلم ... ليضل الناس بغير علم
11_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور جھوٹے احکام (شرعي) گھڑنے والے افراد نادانستہ طور پر لوگوں کے (مختلف) گروہوں کو گمراہ کرتے ہیں_
افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم
"ليضل" کا "ل" ہوسکتاہے لام عاقبت ہو_ چنانچہ "بغير علم" بھی "ليضل" کے فاعل کے لیے حال ہوسکتاہے_ جس کے نیتجے میں مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_
12_ خداوندمتعال کی رحمت اور ہدایت سے ظالموں کی محرومیت کا سبب خود ان کا ظلم ہے_
فمن اظلم ... ان الله لا يهدى القوم الظلمين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

13_ جو لوگ خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھتے ہوئے جھوٹے قوانین و احکام گھڑتے ہیں وہی ظالم اور ہدایت الہی سے محروم ہیں_
ان الله لا یهدی القوم الظلمین
"القوم" میں "ال" عهد ہے_ گذشہ آیات کے مطابق "قوم" سے مراد وہ لوگ ہیں جو خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھ کر، لوگوں کی گمراہی کا سبب بنتے ہیں_
14_ ایوب بن نوح قال : سالت ابا الحسن الثالث(ع) عن الجاموس و اعلمته ان اهل العراق یقولون انه مسخ فقال : او ما سمعت قول الله : "و من الابل اثنین و من البقر اثنین (1)
ایوب بن نوح کہتے ہیں میں نے امام هادي(ع) سے بھینس کے بارے پوچھا اور کہا : اهل عراق اسے مسخ شدہ حیوانات میں سے سمجھتے ہیں_ آپ(ع) نے فرمایا : کیا تم نے نہیں سنا کہ خداوندمتعال نے فرمایا ہے "اونٹ میں سے اسکی دو قسم اور گائے میں سے اسکی دو قسم، تمہارے لیے خلق کی گئي ہیں_ (یعنی یہ کہ بھنیس بھی "گائے" کی جنس میں سے ہے، اور مسخ ہونے والے حیوانات میں سے نہیں)

احکام :
احکام کے اثبات کی شرائط 4; احکام کے معتبر ہونے کا کا معیار 4، 5; احکام وضع کرنے کا منشا 5
افترا :
افترا کے موارد 7، 8; خداوند پر افترا باندھنا 7، 8، 9
اونٹ:
اونٹ کی خلقت کا فلسفہ 1; اونٹ کے جنین کی تحریم
---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 380_ ج/ 115 تفسیر برهان ج/ 1 ص 558 ح4_

8;اونٹ کے جنین کی حلیت 2; اونٹ کے گوشت کی تحریم 8; اونٹ کے گوشت کی حلیت 2;;اونٹ کے فوائد 1
بدعت :
بدعت کا ظلم ہونا 10; بدعت کے آثار 9
بدعتی لوگ :
بدعت کا ظلم ہونا 10; بدعتی افراد کا گمراہی پھیلانا 11
بھینس :
بھینس کی جنس 14; بھینس کے احکام 6
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 3، 6
حیوانات :
ایام جاہلیت میں حیوانات کی تحریم 3، 6; حلال گوشت حیوانات2
خدا تعالي:
خداوندمتعال کی خالقیت 1
خورد و نوش کی اشیاء :
حلال خورد و نوش 2; خورد و نوش کی اشیاء کے احکام 2
روایت : 14
ظالمین:
ظالموں کا ہدایت سے محروم ہونا 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظلم :
سب سے بڑا ظلم 7، 10;ظلم کے آثار 12; ظلم کے موارد 10
گائے :
گائے کی خلقت کا فلسفہ 1;گائے کے جنین کی تحریم 8; گائے کے جنین کی حلیت 2; گائے کے گوشت کی تحریم 8;گائے کے گوشت کی حلیت 2; گائے کے فوائد 1
گمراہی :
گمراہی پیدا کرنے کے آثار 10; گمراہی کے عوامل 9، 11
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 3، 6; مباح اشیاء کی تحریم 7
محرمات :
ایام جاہلیت میں محرمات 3
مشرکین :
ایام جاہلیت کے مشرکین 3; صدر اسلام کے مشرکین کی بے منطق روش 6
ہدایت :
ہدایت سے محروم لوگ 13; ہدایت سے محرومیت کا پیش خیمہ 12; ہدایت سے محرومیت کے عوامل 12

قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ .145

آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنی طرف آنے والی وحی میں کسی بھی کھانے والے کے لئے کوئي حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ مردار ہو یا بہای ہواخون یا سور کا گوشت ہو کی یہ سب رجس او رگندگی ہے یاوہ نافرمانی ہو جسے غیر خدا کے نام پر ذبح کیا گیا ہو ...اس کے بعد بھی کوئي مجبور ہو جائے او رنہ سرکش ہو نہ حدے تجاوز والا تو پروردگار بڑا بخشنے والا ہے(145)

1_ پیغمبر(ص) کے پاس احکام الہی بیان کرنے کے لیے وحی الہی ہی فقط ایك منبع تھا_
قل لا اجد فیما اوحی الیّ محرما
"ما عندي" کی جگہ "ما اوحي" کا جملہ انتخاب کرنا، ہوسکتاہے اس جانب اشارہ ہو کہ احکام الہی کا اساسی و بنیادی منبع فقط وحی الہی ہے_
2_ کھانے پینے کی اشیاء کے حرام ہونے اور حلال ہونے کو تعین کرنے کا سرچشمہ فقط وحی (الہي) ہے_
قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما
3_ کسی خاص طعام (کھانے) پر کوئي شرعی دلیل نہ ہونا، ہی اسکے حلال ہونے کی علامت ہے_
قل لا اجد فی ما اوحی الیّ محرما علی طاعم یطعمہ
4_ حلال کھانے پینے کی چیزوں سے بہرہ مند ہونے

میں سب لوگ (عورت و مرد و غیرہ) برابر ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل لا اجد ... طاعم يطعمہ
"طاعم يطعمہ" کی تعبیر، بظاہر اس تبعیض اور فرق کا ردّ ہے جس کے مشرکین قائل تھے ان کا عقیدہ تھا کہ بعض چوپایوں سے بہرہ مند ہونے میں عورت و مرد کے درمیان فرق ہے_ گذشتہ آیات میں اس کی جانب اشارہ گذر چکاہے (و محرم علی ازواجنا)
5_ کھانے پینے کی اشیاء میں "قاعدہ اولیہ" ان سب کا حلال ہونا ہے_
لا جد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم يطعمہ الا ان يكون
6_ مردار کا گوشت، سور، خون اور وہ حیوان کھانا حرام ہے جس پر ذبح کے وقت خدا کا نام نہ لیا گیا ہو_
الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً او لحم خنزير فانہ رجس او فسقا اهل لغير الله بہ
7_ مردار، خون اور سور سے فقط کھانے کے حوالے سے استفادہ ممنوع ہے_
محرما علی طاعم يطعمہ الا ان يكون ميتة
8_ ذبح کرنے کے بعد، حیوان کے بدن میں باقی رہ جانے والے خون کا حرام نہ ہونا_
الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً
"مسفوح" کا معنی "گرا ہوا" ہے_ خون کے سلسلے میں اس قید کا ذکر بقول مفسرین اس لیے کیا گیا ہے تا کہ ذبح شدہ حیوان کے بدن کے اعضا اور رگوں میں باقی رہ جانے والا خون حرمت کے حکم سے خارج کردیا جائے_
9_ سور ايك پليد،گندہ اور نجس حیوان ہے جس سے اجتناب کرنا ضروری ہے_
الا ان يكون ... فانہ رجس
یہ اس بنا پر کہ جب "انَّہ" کی ضمیر خود خنزیر کی جانب پلٹائي جائے نہ کہ خنزیر کے گوشت کی جانب_ "لسان العرب" میں ہے کہ : "الرجس، القذر والقذار ضد النظافة ... و رجس، نجس"
10_ مردار اور سور کے گوشت اور خون کی پلیدی ہی خداوند متعال کی جانب سے ان کے حرام قرار دیئے جانے کا فلسفہ ہے_
الا ان يكون ... فانہ رجس
ہوسکتاہے "انہ" کی ضمیر کا مرجع، وہ سب کچھ ہو جو آیت میں ذکر کیا گیا ہے مندرجہ بالا مفہوم اسی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے_
11_ ہر آلودہ، پلید اور گندی چیز کھانے کا حرام ہونا_
الا ان يكون ... فانہ رجس
کلمہ "رجس" کو آیت میں مذکور موارد کی حرمت کے معیار کے طور پر اور ان کے حرام ہونے کی علت کو بیان کرنے کے لیے لایا گیا ہے_ تو وہ دوسرے تمام موارد بھی اس میں شامل ہوجاتے

ہیں جن کا رجس ہونا ثابت ہوجائے_
12_ حیوان کو ذبح کرتے وقت، خداوندمتعال کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لینا فسق اور اطاعت خدا سے خارج ہونا ہے_
او فسقا اهل لغير الله بہ
13_ غیر خدا کے نام سے ذبح کیا گیا حیوان فسق ہے اگر چہ ذاتی طور پر پلید نہ بھی ہو_
او فسقا اهل لغير الله بہ
خداوندمتعال نے ایسے حیوان کو "رجس" سے تعبیر نہیں کیا بلکہ اس پر فقط فسق کا اطلاق کیا ہے_
14_ غیر خدا (بتوں) کے لیے قربانی کرنے کی حرمت
او فسقا اهل لغير الہ بہ
جملہ "اهل لغير الله" کے بارے میں مذکور معانی میں سے ایك "ما ذبح لاجل الاصنام" بھی ہے (یعنی جو کچھ بتوں کے لیے ذبح کیا جائے)_
چنانچہ راغب نے اسی معنی کی جانب اشارہ کیا ہے، اور اس کی حرمت اس لیے ہے کہ یہ کام "فسق" کہلاتاہے_
15_ اضطراری حالت میں ضرورت کے مطابق، حرام غذائیں کھانے کا جواز_
فمن اضطر غير باغ و لا عاد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"عاد"، "عدو" سے ہے جس کا معنی تجاوز ہے_ بنابراین آیت میں "لاعاد" سے مراد، ہوسکتاہے "لا عاد عن حد الاضطرار" ہو_
16_ "مضطر" (اضطراری حالت میں مبتلا) شخص پر خون، مردار سؤر اور بغیر تذکیہ کے حیوان کا گوشت کھانا جائز ہے_
الا ان یکون میتة او دما ... فمن اضطر ... فان ربك غفور رحیم
17_ جو شخص سرکشي، نافرمانی اور تجاوز کے راستے میں، حرام غذا کھانے کا محتاج ہوجائے تو اس کا اضطرار اور مجبور ہونا، حرمت کو ختم نہیں کرتا_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد
18_ جو شخص اپنے ارادے سے اور جان بوجھ کر اپنے آپ کو اضطراری حالت میں لے آئے، اس پر مضطر کا حکم جاری نہیں ہوتا اور حرام غذائیں اس پر حلال نہیں ہوتیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد
"باغ"، "بغي" سے ہے_ جس کا معنی طلب ہے_ "و غیر باغ" گذشتہ جملات کے قرینے سے، "غیر الطالب الاضطرار" ہے_ بنابراین جو اپنے آپ کو مضطر بنائے، آیت کے حکم میں شامل نہیں ہے_

19_ ثانوی احکام وضع کرنا، (یعنی اضطراری حالت میں حرمت اٹھا لینا) خداوندمتعال کی مغفرت و رحمت کا ایك جلوہ ہے_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
20_ خداوندمتعال، غفور اور رحیم ہے_
فان ربك غفور رحیم
21_ ربوبیت، اور رحمت الہی کا تقاضا ہے کہ اضطراری حالات میں فرائض و واجبات کو آسان کردیا جائے_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
22_ ظالم اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے، لوگ) رحمت اور مغفرت الہی سے محروم ہیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
23_ حالت اضطرار میں محرمات سے استفادہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات، خداوندمتعال کی رحمت اور لطف و کرم سے برطرف ہوجاتے ہیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
"غفور" صیغہ مبالغہ ہے جس کا مطلب "بہت زیادہ چھپانے والا" ہے حرام اشیاء کھانے والے مضطر (شخص) کے بارے میں غفران خداوند سے مراد ممکن ہے گناہ کا چھپانا اور اس کے اثرات پر پردہ ڈالنا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ محرمات سے استفادہ کرنے کی وجہ سے ان کے بعض ناپسندیدہ آثار اور وضعی اثرات کو چھپانا مراد ہو_
24_ عن ابی عبدالله(ع) فی قول الله عزوجل : "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" قال : الباغی الذی یخرج علی الامام والعادی الذی یقطع الطریق لا یحل لهما المیتة (1)
امام صادق(ع) سے آیت "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" کے بارے میں منقول ہے کہ : "باغي" سے مراد وہ ہے جو امام(ع) کے خلاف قیام کرے، اور "عادي" سے مراد راہزن ہے_ ان دونوں کے لیے (اضطراری حالت میں) مردار حلال نہیں_
25_ عن ابی عبدالله(ع) فی قوله : "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" قال : الباغی الظالم والعادی الغاصب (2)
امام صادق (ع) سے آیت "فمن اضطر غیر باغ
---

1) معانی الاخبار ص 213 ح 1_ نور الثقلین ج/ 1 ص 155 ح 503_
2) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 74 ج 151_ بحار الانوار ج 62 ص 136 ح 5_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

453
و لا عاد" کے بارے میں منقول ہے کہ : "باغي" سے مراد ظالم ہے اور "عادي" سے مراد غاصب ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا کردار، 1
احکام : 6، 7، 8، 11، 18
احکام ثانوی 15، 16، 17، 19، 21; احکام کا قابل انعطاف ہونا 15، 16 19;فلسفہء احکام 10; منابع احکام 1، 2
اسما و صفات :
رحیم 20; غفور 20
اضطرار :
اضطرار کی حالت میں عادی سے مراد 24،25; اضطرار کے آثار 15، 21، 23; اضطرار کے احکام 15، 17، 18، 24;
اضطرار میں محرمات کے آثار کا رفع ہونا 23
باغی :
باغی سے مراد 24، 25
پلیدی :
پلیدی کی حرمت 11
تجاوز(حد سے بڑھنا): تجاوز کے آثار 17
خداتعالی :
ربوبیت خدا کے آثار 21; رحمت خدا 19; رحمت خدا کے آثار 21، 23;مغفرت خدا 19; مغفرت خدا کے آثار 21، 23 ; نام خدا 6، 12
خون :
خون سے استفادہ 16; خون کا مباح ہونا 8; خون کی پلیدی 10; خون کی حرمت 6;خون کی حرمت کا فلسفہ10، خون کی حرمت کی حدود7; خون کے احکام 6، 8، 16
ذبح :
احکام ذبح 12; بسملہ کے بغیر ذبح 12
ذبیحہ
بسملہ کے بغیر ذبیحہ کے احکام 6; بغیر بسملہ کے ذبیحہ 25; ذبیحہ کے بدن کا خون 8
رحمت :
رحمت خدا سے محروم لوگ 22
روایت : 24، 25
سور :
سور سے اجتناب 9; سور کی پلیدی 9، 10;سور کی حرمت حدود 7; سور کی نجاست 9; سور کے احکام 6، 9، 16; سور کے حرام ہونے کا فلسفہ 10;سور کے

454
گوشت سے استفادہ 16; سور کے گوشت کی حرمت 6
طغیان :
طغیان کے آثار 17
طغیان کرنے والے :
طغیان کرنے والوں کا اضطرار 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ظالمین : 25
ظالمین کی محرومیت 22
عصیان :
موار عصیان 12
غاصبین: 25
فرائض :
فرائض کے اٹھ جانے کے عوامل 15; فرائض میں سہولت 15، 16، 19; فرائض میں سہولت کے علل و اسباب 21; فرائض میں مساوی ہونا 4
فسق :
موارد فسق 12، 13
قاعدہ حلیت : 3،5
قربانی :
بتوں کے لیے قربانی کی حرمت 14; قربانی کے احکام 14
کھانے پینے کی اشیاء :
حرام غذائیں 6; کھانے پینے کی اشیاء کے احکام 4، 6، 7، 15، 16، 18
مباحات :
مباحات کا منشا 2، 3
متجاوزین (حد سے بڑھنے والے) :
متجاوزین کا اضطرار 17; متجاوزین کی محرومیت 22
مغفرت :
مغفرت خدا سے محروم لوگ 22
محرمات :
محرمات کا معیان 11; محرمات کا منشاء 2
مردار :
مردار سے استفادہ 16; مردار کی پلیدی 10; مردار کی تحریم کا فلسفہ 10;مردار کی حرمت کی حدود 7;مردار کی حلیت کی حدود 24;مردار کے احکام 6، 16;مردار کے گوشت کی حرمت 6
نجاسات :
نجاسات کے احکام 9
وحی :
وحی کا کردار 1، 2

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلاَّ مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وإِنَّا لَصَادِقُونَ .146

او ریہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کردیا او رگائے اور بھیڑکی چربی کہ پیٹھ پر ہویا آنتوں پر ہو جوہڈیوں سے لگی ہوئي ...یہ ہم نے ان کو ان کی بغاوت او رسر کشی سزا دی ہے او رہم با لکل سچّے ہیں (146)
1_ خداوند متعال نے ناخنوں (نیچے) والے حیوانات کا گوشت کھانا، یہودیوں پر حرام کردیا تھا_
و علی الذین هادوا حرّ منا کل ذی ظفر
"هادوا" کا مادہ "هود" ہے_ یعنی جو لوگ یہودی ہوگئے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ یہودیوں کے لیے پہلے، ناخن والے حیوانات کا گوشت اور گائے و بھیڑ کی چربی کھانا حرام نہیں تھي_
و علی الذین هادوا حرمنا ... ذلك حزینهم ببغیهم
3_ یہودیوں پر، گائے اور بھیڑ کی چربی حرام تھي، سوائے اس کے جو ان دونوں کی پشت سے لگی ہوئي ہو یا آنتوں پر لپٹی ہوئي یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہوئي ہو_
و من البقر و الغنم حرمنا علیهم شحومهما الا ما حملت
"شحم" کا معنی چربی ہے "ظهر" سے مراد پشت اور "حوایا" "حویة" کی جمع ہے جس کا معنی آنتیںہے_
4_ یہودیوں کے لیے غذائیت کے لحاظ سے، گائے اور بھیڑ کی چربی اور دنبے کی بہت زیادہ اہمیت اور قیمت تھي_

456

و علی الذین هادوا ... حرمنا علیهم شحومهما ... ذلك جزینهم ببغیهم
چونکہ، یہودیوں پر چربی اور دنبے کی حرمت، ان کے ظلم اور حد سے بڑھنے کے مقابلے میں بطور سزا تجویز کی گئي تھي_ لہذا یہ سب چیزیں (چربی و غیرہ) ان کی پسندیدہ مرغوب اور ضرورت کی اشیاء تھیں تا کہ سزا کا معنی لغو و بے اثر نہ ہوجائے
5_ تجاوز کی سزا کے طور پر یہودیوں کے لیے بعض حیوانات مکمل طور پر اور گائے و بھیڑ کے کچھ حصے حرام کردیئے گئے تھے_
و علی الذین هادوا حرّ منا ... ذلك جزی نهم ببغیهم
"بغي" کا معنی تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے (لسان العرب)
6_ بعض قوموں کے لیے خداوندمتعال کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے ایك ان کےلے سخت احکام و قوانین بنانا اور (دوسرا) نعمت الہی سے ان کے بہرہ مند ہونے کو محدود کردینا تھا_
و علی الذین هادوا حرّ منا کل ذی ظفر ... ذلك جزینهم ببغیهم
7_ الہی نعمتوں سے استفادہ کرنے کی راہ میں حائل، خرافات پر مبنی رکاوٹوں کو ختم کرنا ہی دین الہی کی حقیقت ہے_
و قالوا هذه انعم و حرث ... قل أ الذکرین حرم ... و علی الذین هادوا حرمنا
آیت 138 تا آیت 145، کا محور بحث، مشرکین کی بے جا تحریمات ہیں_ آیت 146، میں ایك استثنائي حکم ہے جو یہودیوں پر بعض نعمتوں کے حرام ہونے کے بارے میں ہے_ یہ حکم استثنائي، یہودیوں کے تجاوز و تعدی کے سبب وضع کیا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے کہ ادیان الہی در حقیقت بے جا اور بیہودہ تحریمات کے مد مقابل ہیں اور یہی ان کی حقیقت اور روح ہے
8_ جس چیز کو عصر جاہلیت کے مشرکین حرام سمجھتے تھے وہ تو گذشتہ ادیان میں بھی حرام نہیں سمجھی جاتی تھي_
و علی الذین هادوا حرّ منا
چونکہ عصر جاہلیت کے مشرکین کی بے جا تحریمات کی طرف توجہ مبذول کرانے کے بعد یہودیوں پر بعض طیّبات کی تحریم و حرمت کی ایك تاریخ بیان کی گئي ہے_اس سے یہ نکتہ اخذ کیا جا سکتاہے کہ اس تاریخی پہلو کی یاد دھانی کا فلسفہ، یہ ثابت کرنا ہے کہ جس چیز کو مشرکین نے اپنے اوپر حرام کیا ہوا تھا، اس میں اور گذشتہ ادیان میں حرام قرار دی جانے والی اشیا میں کسی قسم کی شباہت نہیں پائي جاتي_
9_ یہود،حد سے بڑھنے والے لوگ تھے_
و علی الذین هادوا ... ذلك جزینهم ببغیهم
10_ خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونے والی خبریں، بلا شك و تردید، سچی اور واقع کے مطابق

457

ہوتی ہیں_
ذلك جزینهم ببغیهم و انّا لصدقون
11_ یہودیوں کا تاریخ میں تجاوز اور تعدی کرنا (حد سے بڑھنا) ایك، سچی اور واقعی خبر ہے_
... ذلك جزینهم ببغیهم و انا لصدقون
12_ بعض حیوانات کا شروع سے حلال ہونا اور بعد میں یہودیوں کے تجاوز کرنے کی وجہ سے حرام قرار دیا جانا خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی طرف سے دی گئي ايك سچی اور حقيقی خبر ہے_
علی الذين ہادوا ... ذلك جزينہم ببغيہم و انا لصدقون

احکام : 3
اقوام :
گذشتہ اقوام پر عذاب 6
بھيڑ:
بھيڑ کی چربی کی تحريم 3،5
تجاوز (تعدي):
تجاوز و تعدی کے آثار 12
حيوانات :
حيوانات کی حليت اوليہ 12; ناخن والے حيوانات کی تحريم 1
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے دی گئي خبروں کا سچا ہونا 10، 12; خدا کی طرف سے عذاب 6
خرافات :
خرافات کے خلاف جنگ7
دنبہ :
دنبہ (چربي) کی تحريم 3
سزا:
مباح چيزوں کو حرام کرتے ہوئے سزا دينا 6
عذاب :
اقسام عذاب6
فرائض :
سخت فرائض و واجبات کا وضع کيا جانا 6
کھانے پينے کی اشياء :
کھانے پينے کی اشياء کے احکام 1، 3
گائے :
گائے کی چربی کی تحريم 3، 5
مباحات :
مباحات کی تحريم 8

متجاوزين : 9
محرمات :
ايام جاہليت کے محرمات 8
مشرکين :
ايام جاہليت کے مشرکين 8
نعمات :
نعمات سے استفادہ 7
يہود :
يہود اور بھيڑ کی چربی 2; يہود اور حرام غذائيں 1، 2، 3; يہود اور گائے کی چربی 2;يہود اور ناخن والے حيوانات 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يہود كا تجاوز اور تعدى كرنا، 9، 11، 12; يہود كى محرمات 1، 2، 3، 5، 12; يہود كے تجاوز و تعدى كى سزا 5، 12; يہوديوں كے غذائي منابع 4; يہود كے نزديك چربى كى اہميت 4; يہود ميں حيوانات كى تحريم 5، 12

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ .147
پھر اگر يہ لوگ آپ كو جھٹلا ئيں تو كہہ ديجئے كہ تمہارا پروردگار بڑى وسيع رحمت والاہے ليكن اس كا عذاب مجرمين سے ٹالا بھى نہيں جاسكتا ہے (147)
1_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) ، وحى كو جھٹلانے والوں كى توجہ خداوندمتعال كى وسيع رحمت كى جانب مبذول كراتے ہوئے انہيں اس كے حتمى (ويقيني) عذاب سے ڈرائيں_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
2_ پيغمبر(ص) كو مشركين كى جانب سے جھٹلائے جانے كا منتظر اور ان كے روبرو ہونے كے ليے آمادہ رہنا چاہيئے_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة
جملہ "ان كذبوك" پيغمبر(ص) سے خطاب ہے_ اور آنحضرت(ص) كے مقابل مشركين كى طرف سے جھٹلائے جانے كى پيش گوئي كى گئي ہے_ اس تكذيب كا مقابلہ كرنے كے ليے، "قل ربكم" اور "و لا يرد ..." كہہ كر اس كا راہ حل بتايا گيا ہے_

3_ پيغمبر (ص) كو جھٹلانا، خدا كو جھٹلانے كے مترادف ہے_
و انا لصدقون_ فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة
4_ پيغمبر(ص) كو جھٹلانے والے افراد كو خداوندمتعال كى جانب سے مہلت دى جانا اور انہيں ہلاك نہ كرنا، پروردگار كى وسيع رحمت كا جلوہ ہے_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة
5_ تحريمات اور ان كى علل كے بارے ميں خداوندمتعال كى خبروں كے سچا ہونے كے باوجود، ممكن ہے كہ مشركين ان كو جھٹلانے لگيں_
و انا لصدقون فان كذبوك
6_ دينى پيغام پہنچانے والے (مبلغين) كو چاہيئے كہ وہ جھٹلائے جانے كے ليے اور اس كا مقابلہ كرنے كے ليے اپنے آپ كو آمادہ ركھيں_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة
7_ ربوبيت الہى كا تقاضا ہے كہ سب لوگوں كو اميد دلائي جائے اور مجرمين كو مہلت ديكر ان كو خبر دار كيا جائے_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
8_ خداوندمتعال كى رحمت، اس كے غضب پر مقدم ہوتى ہے_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة و سعة و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
9_ رحمت خدا كا وسيع ہونا، مجرمين كو سزا دينے كے مانع نہيں ہوگا_
ذو رحمة و سعة و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
10_ جس چيز كو خداوند متعال نے حرام نہيں كيا اسے حرام قرار دينا اور وحى كى تكذيب كرنا، جرم ہے_
قل لا اجد فيما اوحى الى محرما ... فان كذبوك ... و لا يرد باسہ
11_ جرم، عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كى راہ ہموار كرتاہے_
و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
12_ ايك مجرم معاشرہ، اپنے آپ كو رحمت خدا سے محروم كركے، اس كے عذاب كا مستحق بن جاتاہے_
و لا يرد باسہ عن القوم المجرمين
"باس" لغت ميں شدت كے معنى ميں ہے اور اس آيت ميں عذاب سے كنايہ ہے_
13_ وحى الہى كى تكذيب كرنے والوں كا مقابلہ كرنے كا ايك كلى طريقہ يہ ہے كہ انہيں رحمت الہى سے آگاہ كركے،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عذاب خدا سے ڈرایا جائے_

460
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
14_ لوگوں کو دین کی جانب دعوت دینے اور تبلیغ کرنے میں، بشارت اور انذار (ڈرانے) سے استفادہ کرنے کی ضرورت_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
15_ مجرم قوموں پر عذاب بھی رحمت خدا کا ایك جلوہ ہے_
فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
جملہ "ذو رحمة واسعة" کے بعد، جملہ "و لا يرد باسه" آنا، یہ ظاہر کرتاہے کہ مجرم اقوام کو عذاب دیا جانا بھي، خداوند متعال کی وسیع رحمت کا ایك جلوہ ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) او رمشرکین 2; آنحضرت(ص) کو جھٹلانا 2،3; آنحضرت کو جھٹلانے والے 2; آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کو مہلت4; آنحضرت(ص) کو خبردار کیا جانا2; آنحضرت کی جانب سے انداز 1
اقوام :
مجرم اقوام کا عذاب 15
امید :
امید کے علل و اسباب 7
تبلیغ :
تبلیغ میں بشارت 14; تبلیغ میں ڈرانا 14;روش تبلیغ 14
جرم :
جرم کے آثار 11; موارد جرم 10
خدا تعالي:
اخبار خدا کا سچا ہونا 5; خدا کا غضب 8;خدا کو جھٹلانا 3; خدا کی طرف سے مہلت 4;ربوبیت خدا کے آثار 7;رحمت خدا کا ابلاغ 13; رحمت خدا کا مقدم ہونا 8; رحمت خدا کے آثار 9;رحمت خدا کے مظاہر 4، 15
دین :
تبلیغ دین 14
ڈرانا:
عذاب سے ڈرانا 1، 13
رحمت :
رحمت خدا سے محروم لوگ 12
عذاب :
اہل عذاب 12; موجبات و اسباب عذاب 11
مباحات :
مباحات کو حرام قرار دینے کا جرم 10

461
مبلغین :
مبلغین کو خبردار کیا جانا 6; مبلغین کی آمادگی 6
مجرمین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مجرمین کو خبردار کرنا 7; مجرمین کو مہلت 7; مجرمین کی سزا 9
مشرکین :
مشرکین اور خدائي خبریں 5; مشرکین کی تکذیب 5
معاشرہ :
مجرم معاشرے کا عذاب 12; مجرم معاشرے کی محرومیت 12
وحی :
وحی کی تکذیب کا جرم 10; وحی کی تکذیب کرنے والوں کو1نذار 1، 13، 1;وحی کی تکذیب کرنے والوں کے خلاف اقدام کرنے کا طریقہ 13
یاد دہاني:
رحمت خدا کی یاد دہانی 1

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إَلاَّ تَخْرُصُونَ .148
عنقریب یہ مشرکین کہینگے کہ اگر خدا چاہتا تونہ ہم مشرك ہوتی نہ ہماری باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے _اسی طرح ان سی پہلے والوں نے رسولوں کی تکذیب کہ تھی یہاں تك کہ ھمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا _ ان سے کہہ دلیجے کہ تمہارے پاس کوی دلیل ہے تو ہمینبھی بتاو _ تم تو صرف خیالات کا اتباع کرتے ہو اور اندازوں کی باتیں کرتے ہو (148)
1_ صدر اسلام کے مشرکین اپنے اور اپنے آباو اجداد کے کے شرك اور دوسری بدعتوں کو مشیت الھی اور اسکی

462
رضایت سے وابستہ سمجھتے تھے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا و لا ء اباؤنا
2_ جبر(کا عقیدہ) مشرکین کے ہاتھ میں ایك ایسا ہتھیار ہے کہ جس سے وہ اپنے اور اپنے آبا و اجداد کے شرك اور حلال خدا کو حرام کرنے کی توجیہ کرتے ہیں_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا و لا اباؤنا و لا حرمنا من شیئ
3_ مشرکین "مشیت الہي" کا غلط مفہوم لیتے تھے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
4_ مشرکین کا مستقبل (قریب) میں اپنے عقائد اور اعمال کی توجیہ کرنے کا لیے (عقیدہ) جبر سے تمسك کرنے کے سلسلے میں قرآن کا پیشگوئي کرنا_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
5_ "مشیت الہي" سے غلط مفہوم مراد لینا ہی عقیدہ جبر کو ظاہر کرنے (اور پھیلانے) کا وسیلہ ہے_
لو شاء الله ما اشرکنا و لا أ باؤنا
6_ گذشتہ اقوام بھی صدر اسلام کے مشرکین کی طرح، عقیدہ جبر کو وسیلہ بنا کر انبیاء الہی کی تکذیب کرتی تھیں_
کذلك کذب الذین من قبلهم
7_ صدر اسلام کے مشرکین اپنے آباؤ و اجداد کے طور طریقوں سے تمسك کرتے ہوئے اپنے عقائد و اعمال کی توجیہ کرتے تھے_
ما اشرکنا و لا أ اباؤنا
مشرکین اپنے آبا و اجداد کا شرك بیان کرکے، اپنے عقائد کے لیے ایك تاریخی سند اور توجیہ پیش کرنا چاہتے تھے_
8_ (عقیدہ) جبر کی طرف رجحان ذمہ داری سے فرار کا ایك بہانہ ہے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
9_ انبیائ(ع) کو جھٹلانے کے نتیجے میں عذاب الہی کا ذائقہ چکھنا_
کذّ ب الذین من قبلهم حتی ذاقوا باسنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ فقط عذاب الہی ہی سے پہلے والے انبیا (ع) کی تکذیب کا سلسلہ بند ہواہے_
کذلك کذب الذین من قبلهم حتی ذاقوا باسنا
11_ انسان کو عقیدے اور عمل میں اختیار حاصل ہے اور جبر کی جانب رجحان ایك باطل اور غلط فکر ہے_
کذلك کذب الذین من قبلهم حتی ذاقوا باسنا

463
قل
12_پیغمبر (ص) کو ، مشرکین کے خلاف احتجاج (دلیل و برہان پیش) کرنے اور ان کے غلط نظریات کو ردّ کرنے کا حکم دیا گیا _
قل هل عندکم من علم فتخرجوه لنا
13_ (عقیدہ) جبر کو ثابت کرنے کے لیے "مشیت الہي" سے تمسك کرنا، علمی اساس کے فقدان کی علامت ہے_
هل عندکم من علم فتخرجوه لنا
14_ انسانی عقائد کا یقین و علم پر استوار ہونا ضروری ہے_
قل هل عندکم من علم فتخرجوه
15_ مشیت الہی کے بارے میں مشرکین کے عقائد اور اس سے جبری نظریات اخذ کرنے کی بنیاد فقط ان کا ظن و گمان ہے_
ان تتبعون الا الظن و ان کنتم الا تخرصون
16_ عقائدی اور بنیادی مسائل میں ظن و گمان کی کوئي اہمیت اور حیثیت نہیں_
ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون
17_ مشیت الہی کے بارے میں مشرکین کا قول اوردعوے اور اس سے جبر کا نتیجہ اخذ کرنا، سوائے ظن و گمان اور جھوٹ کے کچھ بھی نہیں_
سیقول الذین اشرکوا ... ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون
18_ خداوندمتعال کسی کو بھی شرك پر مبنی عقیدہ قبول کرنے پر مجبور نہیں کرتا_
لو شاء الله ما اشرکنا ... ان انتم الا تخرصون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا دلیل لانا12; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 12
احتجاج (دلیل و حجت لانا) :
مشرکین سے احتجاج 12
امم :
گذشتہ امتوں کا جبر کی جانب رجحان 6
انبیاء :
تکذیب انبیاء کا انجام 9; تکذیب انبیاء کے دلائل 6; تکذیب انبیاء کے موانع 10
انسان :
اختیار انسان 11
464
جبر :
جبر کا بطلان 11; جبر کا بے منطق ہونا 13، 15; جبر کی جانب رجحان کاسبب 5; جبر کے آثار 8;جبر و اختیار 11، 18
خدا تعالي:
خداوند کے عذاب 10;مشیت خدا 5، 13، 15
دین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دین کے لیے خطرات کی پہچان3، 5، 8
شرك :
شرك کی توجیہ 2; شرك میں اختیار 18
ظن :
ظن کا غیر معتبر ہونا 16
عذاب :
عذاب کے علل و اسباب 9
عقیدہ :
عقیدے میں اختیار 11، 18; عقیدے میں برہان کی اہمیت 14، 16; عقیدے میں ظن و گمان 16، 17
عمل :
عمل میں اختیار 11
فرائض :
فرائض و واجبات میں بہانہ جوئي 8
قرآن :
قرآن کی پیشگوئي 4
مباحات :
مباحات کو تحریم کرنے کی توجیہ 2
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا شرك 1; صدر اسلام کے مشرکین کی بدعت گذاری 1; صدر اسلام کے مشرکین کے افکار 1; مشرکین اور مشیت خدا 3، 17; مشرکین کا جبر کی جانب رجحان 17; مشرکین کا جبر کی جانب مائل ہونے کا فلسفہ 2، 4; مشرکین کی تاویلات 2،4; مشرکین کے افکار 3، 12; مشرکین کے دعوے17; مشرکین کے عقیدے کا خلاف منطق ہونا 15; مشرکین کے عقیدے کا منشا 15

قُلْ فَلِلّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاء لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ .149

کہہ دلیجے کہ اللہ کے پاس منزل تك پہنچانے والی دلیلیں میں دہ اگر چاہتا تو جبراً تم سب کو ہدایت دے دیتا (149)
1_ محکم اور مکمل دلیل فقط خداوندمتعال کے اختیار میں ہے_
قل فللہ الحجة البلغة
2_ جبر کی طرف مائل مشرکین اپنے عقائد پر ہر قسم کی دلیل و برہان سے عاری ہیں_
قل ھل عندکم من علم ...فللہ الحجة البلغة
3_ جبر کے نظریئے اور شرك پر مبنی عقائد کی نفی پر خداوند متعال کے پاس مکمل دلائل اور حجتیں ہیں_
قل فللہ الحجة البلغة
4_ سنت خدا یہ ہے کہ محکم اور مکمل دلائل کے ساتھ اور خود انسانوں کے اختیار سے ان کی آزادانہ ہدایت کی جائے_
فللہ الحجة البلغة فلو شاء لھدکم اجمعین
جملہء امتناعیہ "لو شائ ..." کا مفہوم یہ ہے کہ
خداوندمتعال بنی آدم کی آزادانہ ہدایت چاہتاہے نہ کہ ان کی جبری ہدایت_ اس ہدایت کی کیفیت جملہ "فللہ ..." میں بیان کی گئي ہے_ یعنی یہ کہ خداوندمتعال چاہتاہے کہ وہ بنی آدم کی مکمل اور محکم دلائل و حجتوں کے ساتھ ہدایت کرے_
5_ انسان، ہدایت اور گمراہی کا راستہ انتخاب کرنے میں مختار ہے_
قل فللہ الحجة البلغة فلو شاء لھدی کم اجمعین
6_ اگر مشیت خدا یہ ہوتی کہ وہ انسان کی جبراً ہدایت کرے تو بلا استثنا سب کی ہدایت کردیتا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فلو شاء لهدى كم اجمعين
7_ دوسروں کے افکار و عقائد کی تصحیح کرنے اور انھیں ہدایت کرنے کے لیے دلیل و برھان پیش کرنا ضروری ہے_

466
قل فللہ الحجة البلغة فلو شاء لهد كم اجمعين
8_ خداوندمتعال کی تکوینی مشیّت، ناقابل تخلف ہے_
فلو شاء لهدى كم اجمعين
9_ خداوندمتعال کی سنت اور مشیّت یہ نہیں ہے کہ وہ بنی آدم کو جبراً ہدایت کرے یا گمراہ کرے_
فلو شاء لهد كم اجمعين
10_ عن جعفر بن محمد(ع) و قد سئل عن قولہ تعالی "فللّہ الحجة البلغة" فقال: ان الله تعالى يقول للعبد يوم القيامة : عبدى اكنت عالماً ؟ فان قال نعم_ قال لہ : افلا عملت بما علمت ؟ و ان قال : كنت جاهلا_ قال لہ : افلا تعلمت حتى تعمل فيخصمہ فتلك الحجة البلغة (1)
حضرت امام جعفر صادق(ع) سے منقول ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی اپنے بندے سے سوال کرے گا، اے میرے بندے، کیا تو (اپنے شرعی وظائف کے حوالے سے) عالم تھا یا جاھل ؟ اگر اس نے کہا عالم تو تب کہا جائے گا کہ تو نے اپنے علم کے مطابق عمل کیوں نہیں کیا ؟ اور اگر وہ کہے میں جاہل تھا تو یہ کہا جائے گا کہ صحیح عمل کرنے کے لیے تو نے علم کیوں حاصل نہیں کیا ؟ غرض دونوں صورتوں میں حجت قائم ہوجائے گی اور یہی حجت بالغہ ہے_
11_ عن ابى الحسن موسى بن جعفر(ع) فى حديث طويل : ... جميع امور الاديان اربعة ... و امر يحتمل الشك والانكار فسبيلہ استيضاح اهلہ لمنتحليہ بحجة من كتاب الله مجمع على تاويلها و سنة مجمع عليها لا اختلاف فيها، او قياس تعرف العقول عدلہ و لا يسع خاصة الامة و عامتها الشك فيہ و الانكار لہ ...
فمن اورد واحدة من هذه الثلاث فهى الحجة البالغة التى بينها الله فى قولہ لنبيہ : ... "قل فللہ الحجة البالغة ... (2)
حضرت امام موسی کاظم(ع) سے ایك طولانی حدیث میں منقول ہے کہ ... ادیان کے امور چار طرح کے ہیں_ ایك وہ امر ہے جس میں شك و انکار کا احتمال ہے_ اس کی راہ یہ ہے کہ اس کا اعتقاد رکھنے والوں سے اس کی وضاحت طلب کی جائے_ (تا کہ) کتاب خدا کی حجت کے ذریعے (ایك دلیل لائیں) کہ جس کا مفہوم اجماعی ہو_
یا اس سنت کے مطابق ہو جس میں اختلاف نہ ہو یا اس قیاس کے مطابق ہو کہ عقل جس کی صحت کی تائید کرے اور کسی کےلیے بھی قابل انکار اور مورد شك نہ ہو_ جو کوئي بھی ان تین میں سے ایك حجت لے آئے تو یہی حجت بالغہ ہے کہ جس کے
---

1) امالی شیخ طوسی ج 1 ص 8 نور الثقلین ج/ 1 ص 776 ح 330_
2) تحف العقول، ص 407 بحار الانوار ج 2 ص 238 ح 31_

467
بارے میں خداوندمتعال نے قرآن میں اپنے پیغمبر(ص) سے فرمایا ہے: "قل فللہ الحجة البلغة"

انسان :
اختیار انسان 4، 5، 6، 9
تربیت :
تربیت کا طریقہ 7
جبر :
جبر اور اختیار 6 ،9 ; جبر کا خلاف منطق ہونا 2; جبر کے بطلان کے کے دلائل 3
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اتمام حجت خدا 11; خدا کی طرف سے دلیل 3; خدا کی طرف سے ہدایت 4; سنن خدا 4، 9; قدرت خدا 6; مختصات خدا 11;مشیت خدا 6، 9; مشیت خدا کا حتمی ہونا 8
دین :
دین میں اکراہ کی نفی 4، 5، 6
روایت : 10، 11
شرك :
بطلان شرك کے دلائل 3
عقیدہ :
عقیدہ کی تصحیح کرنے کی روش 7
قیامت :
قیامت کے دن مؤاخذہ 10
گمراہی :
گمراہی میں اختیار 5،9
مشرکین :
جبر کی جانب مائل مشرکین کا خلاف منطق رویہ2
ہدایت :
ہدایت میں اختیار 4، 5، 9

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللّهَ حَرَّمَ هَـذَا فَإِن شَهِدُواْ فَلاَ تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ .150

کہہ دلیجے کہ ذرا اپنے گواہوں کو تو لاو جو گواہی دیتے مینکہ خدا نے اس چیز کو حرام قرار دیاہے _ اس کے بعد وہ گواہی بھی دے دینتو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دلیجے گا اور ان لوگوں کے خواہشات کا اتباع نہ کجیے گا جنھوں نے ہمارے آیتوں کو جھٹلایا ہے اور وہ آخرت پر ایمان نہینرکھتے میں اور اپنے پروردگار کا ہمسر قرار دیتے ہیں (150)
1_ بیہودہ تحریمات کے مدعی افراد کو حجت و دلیل پیش کرنے اور مناظرہ کرنے کی دعوت دینے کے سلسلے میں خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) کی راہنمائي کرنا_
قل هلم شهداء کم الذین یشهدون
2_ صدر اسلام کے مشرکین اپنی ناروا تحریمات اور بدعتوں کی نسبت خدا کی طرف دیتے تھے_
هلم شهداء کم الذین یشهدون ان الله حرم هذا
3_ صدر اسلام کے مشرکین کے پاس اپنی تحریمات کي حقانیت پر کسی قسم کا سچا اور معتبر گواہ نہیں تھا_
هلم شهداء کم الذین یشهدون ان الله حرم هذا
4_ ناحق شہادت اور گواہی دینے والوں کا ساتھ دینا اور ان کی تصدیق کرنا، حرام ہے_
فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذین کذبوا با ی تنا
5_ مشرکین جن تحریمات کے مدعی ہیں اگر وہ ان پر گواہ اور دلیل بھی لے آئیں تو وہ جعلی اور بے بنیاد ہوں گی _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

469
قل هلم ... فان شهدوا فلا تشهد معهم
6_ اگر بے بنیاد تحریمات کے مدعی اپنے دعوے پر جعلی اور بناوٹی گواہ بھی لے آئیں تو بھی ان کی تصدیق نہیں ہونی چاہیئے_
قل هلم ... فان شهدوا فلا تشهد معهم
7_ مشرکین کی بے جا تحریمات انکی نفسانی خواہشات کا نتیجہ ہیں اور کسی قسم کی قدر و قیمت اور اعتبار نہیں رکھتیں_
فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا
8_ منحرف اور گمراہ افراد کی خواہشات کی پیروی کرنے سے پیغمبر(ص) کو بچنا چاہیئے_
و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ی تنا
9_ مؤمنین کے لیے، گمراہوں اور بدعت گذاروں کی خواہشات کی پیروی کرنے کا خطرہ موجود ہونا_
و لا تتبع اهواء الذين كذبوا باى تنا
اگر چہ "لا تتبع ..." میں خطاب پیغمبر(ص) سے ہے لیکن در حقیقت سب مؤمنین اس کے مخاطب ہیں_
10_ بلا دلیل تحریمات (بدعت ایجاد کرنا)، نفسانی خواہشات کے تابع ہوتی ہیں_
الذين يشهدون ان الله حرّ م ... و لا تتبع اهوائ
11_ خواہشات نفسانی کی پیروي، ناحق گواہی دینے کا پیش خیمہ ہے_
فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا
12_ بے بنیاد تحریمات کے مدعی افراد ہی آیات خدا کے جھٹلانے والے اور آخرت کے منکر ہیں_
قل هلم ... و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ی تنا والذين لا يؤمنون بالاخرة
13_ مؤمنین کو افکار و اعمال اور طور طریقوں میں مشرکین اور معاد (آخرت) کے منکرین کی تقلید نہیں کرنی چاہیئے_
و لا تتبع اهواء الذين ... و هم بربهم يعدلون
14_ مشرکین، خداوندمتعال کے ساتھ ربوبیت میں شریك کے وجود کا اعتقاد رکھتے ہیں_
والذين لا يؤمنون بالاخرة و هم بربهم يعدلون
15_ خداوندمتعال ایك ایسی حقیقت ہے کہ جس کا نہ کوئي شریك ہے نہ عدیل اور نہ ہی نظیر_
و هم بربهم يعدلون

470

آخرت :
آخرت کوجھٹلانے والے 12
آنحضرت (ص) :
آنحضرت(ص) اور بدعت ایجاد کرنے والے لوگ 1; آنحضرت(ص) اور گمراہ لوگ 8; آنحضرت (ع) کی ذمہ داری 1،8
آیات خدا :
آیات خدا کے مکذبین 12
احتجاج :
بدعت ایجاد کرنے والوں کے خلاف احتجاج (دلیل لانا) 1
احکام : 4
افترا :
خداوندمتعال پر افترا باندھنا 2
بدعت :
بدعت کا بے اعتبار ہونا 6، 7; بدعت کا منشاء 10; بدعت کے علل و اسباب 7
بدعتی افراد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بدعت ایجاد کرنے والوں کی بے منطقی 6; بدعت ایجاد کرنے والوں کی پیروی کا خطرہ 9
تقلید :
ناپسندیدہ تقلید 13
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 5
خدا تعالی :
اوامر خدا 1; تنزیہ خدا 15; خدا سے مختص امور 15; خدا کا بے نظیر ہونا 15; وحدانیت خدا 15
گواہی :
احکام کی گواہی 4; جھوٹی گواہی کا بے اعتبار ہونا 6; ناحق گواہی کا مقدمہ 11;ناحق گواہی کی تصدیق کرنے کی حرمت 4
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 5; مباحات کی تحریم 1، 2، 3، 6، 12; مباحات کی تحریم کا منشاء 10،7
محرمات : 4
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کابے منطق ہونا5; صدر اسلام کے مشرکین کی بدعت گذاری 2;مشرکین بدعتیوں کی بے اعتباري3; مشرکین کاخدا پر افترا2; مشرکین کا بے منطق رویہ 5; مشرکین کا شرك ربوبی 14; مشرکین کا عقیدہ 14;
مشرکین کی بدعت گذاری 5; مشرکین کی خواہش پرستی 7; مشرکین کی رسوم تقلید3
معاد :

471
معاد کو جھٹلانے والوں کی پیروی 13
منحرفین :
منحرفین کی پیروی ترك کرنا 8; منحرفین کی پیروی کا خطرہ 9
مومنین:
مومنین کو خبردار کیا جانا9; مومنین کی ذمہ داري13
نفسانی خواہشات :
نفسانی خواہشات کے آثار 10، 11

قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ .151
کہہ دلیجے کہ آو ہم تمہیں بتاینکہ تمہارے پروردگار نے کیا کیا حرام کیا ہے _ خبردار کسی کو اس شریك نہ بنانا اور مال باپ کے ساتھ اچھابرتاو کرنا _ اپنی اولاد غربت کی بنا پر قتل نہ کرنا کہ ہم تمہیں بھی رزق دےرہے میں اور انہیں بھی _اور بدکاریوں کے قریب نہ جانا وہ ظاہری ہوں یا چھپی ہوئي اور کسی ایسے نفس کو جسے خدا نے حرام کردیا ہے قتل نہ کرنا مگر یہ کہ تمہارا کوئي حق ہو _ یہ وہ باتیں میں جن کے خدا نے نصیحت کی ہے تا کہ تمہیں عقل آجاے(151)
1_ پیغمبر(ص) کو خداوندمتعال کی جانب سے حکم ہوتاہے کہ لوگوں کو بلاؤ اور ان کے لیے محرمات الہی بیان کرو_
قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم
"اتل" کا مصدر "تلاوت" ہے جس کا مطلب، پڑھنا ہے_ چونکہ "اتل" فعل امر

472
"تعالوا" کے جواب میں آیاہے، شرط مقدر کی وجہ سے اس پر جزم ہے اور" علیکم" "اتل"اور "حرم" سے متعلق ہے_
2_ لوگوں کے لیے محرمات الہی بیان کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_
اتل ما حرم ربکم علیکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3_ لوگوں کو دعوت دینا اور ان کے لیے محرمات الہی بیان کرنا، دینی رھبروں کا فریضہ ہے_
قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم
4_ خداوند،متعال انسانوں کا پروردگار ہے اور احکام کا وضع کرنا، انسانوں پر اس کی ربوبیت کا ایك جلوہ ہے_
قل تعالوا اتل ما حرّ م ربکم علیکم
"حرّ م" کے لیے فاعل کے عنوان سے "ربّ" کے انتخاب سے مندرجہ بالامفہوم اخذ ہوتاہے یعنی چونکہ خدا تمھارا پروردگار اور تمھارے امور کامدبّر ہے لہذا مذکورہ احکام اس نے تمہارے لیے وضع کیے ہیں_
5_ احکام کا وضع کرنا، خداوندمتعال کے اختیار میں ہے اور پیغمبر(ص) (فقط) احکام کو بیان کرنے والے ہیں_
اتل ما حرم ربکم علیکم
6_ انسانوں پر خداوندمتعال کی ربوبیت کی جانب توجہ، اس کے احکام (قوانین) کو قبول کرنے کا مقدمہ بنتی ہے_
اتل ما حرم ربکم علیکم
شرك کی تحریم کے عنوان سے ربوبیت خدا کو بیان کرنے کے مقاصد میں سے ایك یہ بھی ہے کہ انسانوں کو سمجھا دیا جائے کہ محرمات الہی ان کی تربیت کے لیے ہیں تا کہ ان میں انھیں قبول کرنے کی راہ ہموار ہوجائے_
7_ خداوندمتعال کے لیے شریك قرار دینا محرمات الہی میں سے ہے_
الا تشرکوا بہ شیئا
"الا تشرکوا" میں "ان" تفسیریہ اور "لا" ناھیہ ہے_
8_ ادیان الہی میں اہم ترین عقائدی اصل، توحید ہے_
اتل ما حرم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا
یہاں فعل ماضی "حرم" کا استعمال اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ آیات کے اس حصے میں مذکورہ اصول (توحید) تمام ادیان الہی کا ایك مشترکہ اصول ہے_ اس کے علاوہ یہاں، اصل توحید پر اعتقاد اور شرك سے پرہیز کو مذکورہ محرمات اور واجبات و فرائض میں سر فہرست رکھا گیا ہے_ اس سے بھی اس کی (یعنی اصل توحید کي) اہمیت و برتری ظاہر ہوتی ہے_

9_ غیر خدا کو احکام و محرمات وضع کرنے کے لائق سمجھنا، شرك کرنے کے مترادف ہے_
ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا
10_ماں باپ سے نیکی کرنا واجبات میں سے ہے اور اسکا ترك کرنا الہی محرمات میں سے ہے_
اتل ما حرم ربکم علیکم ... و بالوالدین احسنا
"احساناً" مصدر اور مفعول مطلق ہے اور جانشین فعل ہے یعنی "احسنوا بالوالدین احسانا" یہ بھی قابل توجہ ہے کہ جملہ "اتل ما حرم ..." یہ بیان کررہاہے کہ بعد والے جملات، محرمات کی تبیین کے لیے ہیں جبکہ جملہ "بالوالدین احسانا" احسان کے وجوب کی حکایت کررہاہے_ بنابراین کہنا چاہیئے کہ مذکورہ جملہ ترك احسان کی حرمت پر بھی دلالت کرتاہے اور علمائے اصول فقہ کی اصطلاح کے مطابق یہاں "امر اپنے عام ضد سے نہی کا تقاضا کرتا ہے"
11_ الہی فرائض میں ماں باپ سے نیکی کرنے کو خاص اہمیت حاصل ہونا_
الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسنا
اہم ترین اعتقادی اصل (توحید) کو بیان کرنے کے بعد جملہ "و بالوالدین احسنا" کا لایا جانا، اس امر کی خصوصی اہمیت ظاہر کرتاہے_ یعنی "ما ں باپ سے نیکی کے لزوم پر دلالت کررہاہے"_
12_ زمانہ بعثت کا جاہلی معاشرہ شرك سے آلودہ اور ماں باپ کی نسبت بے توجہ اور لاپروا ہ معاشرہ تھا_
و بالو لدین احسنا
13_ فقر اور ناداری کے سبب اولاد کا قتل کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_
و لا تقتلوا اولادکم من املق
"املاق" کا معنی ضرورت مند اور محتاج ہوناہے یہاں "من" تعلیلیہ(علت بیان کرنے کے لیئے)ہے_
14_ فقر و ناداری کا انتہائي درجہ بھي، اولاد کے قتل کا جواز فراہم نہیں کرتا_
لا تقتلوا اولادکم من املق

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مندرجہ بالا مفہوم، "املاق" کے نکرہ ہونے کی وجہ سے اخذ کیا گیا ہے یعنی وہ فقر اور ناداری کہ جو انتہائي شاذ و نادر ہوتی ہے_ اس بناء پر لوگ اس سے آگاہ نہیں ہیں_
15_ سب لوگوں (ماں، باپ اور انکی اولاد) کو روزی دینے والا خداوندمتعال ہے_
نحن نرزقکم و ایاھم
16_ اولاد کا قتل، فقر و تنگدستی کو ختم نہیں کرتا_
لا تقتلوا اولدکم من املق نحن نرزقکم و ایاھم
جملہ "نحن نرزقکم ..." کی دو طرح سے تفسیر کی جاسکتی ہے 1_ روزی دینے اور فقر و تنگدستی

برطرف کرنے کا وعدہ_ اس کا مقصد، فقر و ناداری کے ختم ہونے تك استقامت و پائیداری کی دعوت ہے(2) اس چیز کا بیان کہ تمہاری روزی خدا کے ہاتھ میں ہے اور بعض شرائط اور مصالح کی بنا پر وہ تمہیں فقر و تنگ دست رکھنا چاہتاہے لہذا، اولاد کا ہونا یا نہ ہونا تمہارے فقر اور غنی ہونے پر اثر انداز نہیں ہوتا_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ یہ بھی کہا گیا ہے کہ فقر جوکہ "من املاق" سے اخذ ہوتاہے اسی احتمال (دوم) کی تائید کرتاہے_
17_ خداوند متعال کی رزاقیت پر اعتقاد رکھنا، فقر و تنگدستی کی وجہ سے اولاد کو قتل کرنے کے مانع بنتاہے_
لا تقتلوا اولدکم من املق نحن نرزقکم و ایاھم
18_ زمانہ جاہلیت میں، فقر و تنگدستی کے سبب اولاد کو قتل کرنے کا رواج ہونا_
لا تقتلوا اولدکم من املق
19_ انسانوں کی روزی فراہم ہونے میں علل و اسباب کی دخالت_
نحن نرزقکم و ایاھم
مندرجہ بالا مفہوم، اس جملے میں "نحن ما" کے استعمال سے اخذ کیا گیاہے_
20_ برے اوربے حیائي کے کام خواہ آشکارا انجام پائیں خواہ مخفیانہ (ہر صورت میں) حرام ہیں_
و لا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا و ما بطن
برے اور برائي کے کاموں کی تقسیم "ما ظھرمنہ و ما بطن" ہوسکتابرے کام کی کیفیت اور انجام پانے کے طریقے کی وجہ سے ہو_ یعنی زنا جیسا فحش کا م مخفی بھی انجام پاسکتاہے اور علنی بھی اس کا ارتکاب ہر دو صورت میں حرام ہے_
21_ برے کردار کی دونوں قسمیں (یعنی وہ قسم کہ جو عام طور پر مخفیانہ انجام دی جاتی ہے اور دوسری جسے لوگ مخفیانہ انجام دینا نہیں چاہتے) دونونمحرمات الہی میں سے ہیں_
لا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا و ما بطن
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیاہے "فواحش" کی تقسیم "ما ظھر منھا و ما بطن" تمام برے کاموں کے مطابق ہو_ یعنی برے کردار دو قسم کے ہیں ایك وہ کہ جو عام طور پر خفیہ انجام پاتے ہیں مثلاً زنا، اور دوسری قسم وہ ہے جسے لوگ خفیہ رکھنا نہینچاہتے_ جیسے بعض ظلم و ستم، لہذا یہ دونوں قسمیں محرمات میں شمار ہوتی ہیں_
22_ علی الاعلان برے کام کرنے کی برائي اور حرمت مخفیانہ انجام دینے سے زیادہ شدید اور قبیح ہے_
لا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا و ما بطن
ہوسکتاہے "ما ظھر" کا "ما بطن" پر مقدم ہونا، مندرجہ بالا مفہوم کی جانب اشارہ ہو_
23_ انسانوں کو ناحق قتل کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_
و لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق
"بالحق" مفعول مطلق محذوف یعنی "قتلا" کی صفت ہے اور اس کا "با" ملا بست کا معنی دے رہاہے یعنی : "لا تقتلوا النفس الا قتلا متلبسا بالحق"

24_ انسان کے قتل کی حرمت، بارگاہ خداوندمتعال میں اس کے امتیازات میں سے ہے_
و لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق
"التی حرم اللہ" (الا بالحق) کے استثنا ہونے کی وجہ سے "النفس" کے لیے توضیحی صفت ہے_ اور اس کا معنی یہ ہے کہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان کو قتل کرنے کی حرمت، انسان کی تعریفات میں سے شمار کی جاتی ہے اور اس کے امتیازات میں سے سمجھی جاتی ہے_
25_ شرك سے بچنا، ماں باپ سے نیکی و احسان کرنا، اور اولاد کے قتل کرنے سے پرہیز کرنا، انسانوں کے لیے خداوندمتعال کی نصیحتوں میں سے ہے_
الا تشركوا بہ شیئا ... ذلك و صی كم بہ
26_ خداوند متعال کی نصیحتوں میں سے ایك، برے کاموں سے دوری اختیار کرنا اور بےگناہوں کو قتل کرنے سے پرہیز کرناہے_
و لا تقربوا الفواحش ... ذلك وصی كم بہ
27_ (شرك و غیرہ سے بچنے کے بارے میں) خداوند متعال کی نصیحتیں، ایسے حقائق ہیں کہ انسانوں کو ان میں دقت کرنی چاہیئے اور ان سے بچنے کی ضرورت کو اپنی عقل سے درك کرنا چاہیئے_
ذلكم وصی كم بہ لعلكم تعقلون
"تعقلون" کا مفعول، مذکورہ محرمات سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے_ "وصیت" سے مراد "تعقلون" کے قرینے سے ہوسکتاہے مذکورہ احکام مینغور فکرکرنا ہو_ بنابرااین جملہ "وصی كم بہ ..." یعنی خداوندمتعال نے وصیت کی ہے کہ تم مذکورہ محرمات میں غور کرو ... اور ان سے پرہیز کرنے اور بچنے کی ضرورت کو اپنی عقل سے درك کرو_
28_ (شرك سے اجتناب، والدین سے نیکی و احسان و غیرہ) پنجگانہ تعلیمات عقل کے عین مطابق ہیں_
ذلكم وصی كم بہ لعلكم تعقلون
29_ (شرك و غیرہ سے پرہیز) جیسی پانچ نصیحتوں پر عمل، عقل و فکر کے پھلنے پھولنے کا مقدمہ فراہم کرتاہے_
ذلكم وصی كم بہ لعلكم تعقلون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ "تعقلون" نازل منزلہ فعل لازم ہے اور جسے مفعول کی ضرورت نہیں_ اور وصیت سے مراد مذکورہ احکام پر عمل کرنا ہے_

476

30_ (شرك سے پرہیز جیسے) پنجگانہ فرائض ایك دوسرے سے گہرا رابطہ رکھتے ہیں اور ایك ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_
ذلك وصی كم بہ
پنجگانہ محرمات کی جانب اشارے کے لیے "ذلكم" اسم اشارہ مفرد اور "بہ" کی مفرد ضمیر لانا ہوسکتاہے اس لیے ہو کہ وہ محرمات ایك دوسرے سے اس طرح مربوط ہیں کہ گویا ایك ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_
31_ عن ابی ولاد الحناط قال : سالت ابا عبدالله(ع) عن قول الله عزوجل : "و بالوالدین احسانا" ما هذا الاحسان ؟ فقال : الاحسان ان تحسن صحبتهما و ان لا تكلفهما ان یسالاك شیئا مما یحتاجان الیہ و ان كانا مستغنین ...(1)
ابو ولاد کہتے ہیں میں نے حضرت امام صادق(ع) سے، خداوندمتعال کے اس کلام "و بالوالدین احسانا" کے بارے میں سؤال کیا، آپ(ع) نے فرمایا : احسان یہ ہے کہ ان دونوں سے نیك سلوك کرو اور انھیں اپنی ضروریات کے بارے میں، مجبور کرکے اس مشکل میں نہ ڈالو کہ وہ تجھ سے سوال کریں (یعنی تجھ سے مانگنے کی زحمت برداشت کریں) اگر چہ وہ مالی لحاظ سے غنی ہی کیوں نہ ہوں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا کردار5; آنحضرت(ص) کی دعوت 8; آنحضرت-(ص) کی ذمہ داری 1،2
احسان :
مفہوم احسان 31
احکام : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23
احکام کا وضع ہونا 4، 5، 9;احکام کی وضاحت 5
انسان :
انسان کی خصوصیت 24;انسان کی ذمہ داری 27; انسان کے مقامات 23، 24

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اولاد کاقتل :
اولاد کشی سے اجتناب 25; اولاد کشی کی حرمت 13، 14 ;اولاد کشی کے موانع 17;ایام جاہلیت میں اولاد کشی 18; فقر اور اولاد کشی 16
ایمان :
ایمان کے آثار 17; خدا کے رازق ہونے پر ایمان 17
برائي :
آشکار برائي 20، 22;برائي سے اجتناب 26; برائي کی حرمت 20، 22; خفیہ برائي 20، 22
توحید :
ادیان الٰہی میں توحید 8;توحید کی اہمیت 8
------

1) کافی ج/ 2 ص 157 ح/ 1 بحار الانوار ج/ 71 ص 39 ح 3_

477
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 18
خدا تعالی :
خدا کا رازق ہونا 15;خدا کی ربوبیت کے مظاہر4; خدا کی نصیحتیں 25،26،27; خدا کی نصیحتوں پر عمل 29; خدا کے اوامر ، 1; خدا کے ساتھ خاص امور5
دین :
دین اور عقل میں ہم آہنگی 27، 28;دین کو قبول کرنے کا پیش خیمہ6;دین کی تعلیمات کا نظام 30
روایت : 31
روزی :
روزی کا منشا 15، 19;روزی کے اسباب 19
رہبری :
رہبری کی ذمہ داری 3
شرك :
ایام جاہلیت میں شرك 12; شرك سے اجتناب 25، 28; شرك سے بچنے کے آثار 29;شرك کی حرمت 7; شرك کے موارد 9
عقل :
عقل کا کردار 27;عقل کی رشد کی راہ 29
عمل :
آشکار طور پر ناپسندیدہ عمل انجام دینا 21 ;خفیہ طور پر ناپسندیدہ عمل کرنا 21;ناپسندیدہ عمل ترك کرنا 28; ناپسندیدہ عمل کی حرمت 21
فرائض :
فرائض کا باہمی ارتباط 30
فقر :
ایام جاہلیت میں فقر 18;فقر کے آثار 13، 14
قتل :
حرمت قتل 24;ناحق قتل سے اجتناب 26; ناحق قتل کی حرمت 23
محرمات : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23
محرمات کو بیان کرنا 1، 2، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واجبات : 10
والدين :
ايام جاہليت ميں والدين كا مقام 12;والدين سے احسان 10، 25، 28، 31; والدين سے احسان كى اہميت 11; والدين سے رويہ اپنا نے كى روش 31
ياد:
ربوبيت خدا كو يا د كرنا6; ياد كے آثار6

478

وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ .152

اور خبردار مال يتيم كے قريب بھى نہ جانا مگر اس طريقہ سے جو بہترين طريقہ ہو يہاں تك كہ وہ توانائي كى عمر تك پہنچ جائيں اور ناپ تول ميں انصاف سے پورا پورا دينا _ہم كسے نفس كو اس كى وسعت سے زيادہ تكليف نہيندیتے ميں اور جب بات كرو تو انصاف كے ساتھ چاہے اپنے اقربا ہى كے خلاف كيوں نہ ہو اور عہد خدا كو پورا كرو كہ اس كى پروردگار نے تمہيں وصيت كى ہے كہ شايد تم عبرت حاصل كرسكو (152)
1_ يتيموں كے مال پر ميں ہر قسم كا ظالمانہ تصرف و تجاوز كرنا حرام ہے_
و لا تقربوا مال اليتيم
فعل "لا تقربوا" كے ذريعے، يتيموں كے اموال ميں تصرف كى حرمت بيان كرنا گويا چند پہلوؤں كى جانب اشارہ ہے_ من جملہ اس بات كى تاكيد و تصريح ہے كہ يتيم كے مال ميں ہر قسم تصرف ممنوع (اور حرام) ہے_
2_ يتيموں كا مال (شيطاني) وسوسے كا باعث بنتاہے اور
اس مال كى ذمہ دارى قبول كرنے والے لوگ، ہر لمحے تجاوز اور ظالمانہ تصرف ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں_
و لا تقربوا مال اليتيم
فعل "لا تقربوا" كے ذريعے تصرف كى حرمت بيان كرنا ہوسكتاہے اس پہلو كى جانب بھى اشارہ ہو كہ يتيموں كا مال مدافع نہ ہونے كى وجہ سے لغزش اور وسوسے كا سبب بن سكتاہے اور انسان معمولى سى بے احتياطى سے گناہ اور ظالمانہ تصرف ميں مبتلا ہوجاتاہے_

479

3_ يتيموں كے اموال ميں، ان كى مصلحت اور فائدے كى غرض سے تصرف كرنا مجاز اور مشروع ہے_
و لاتقربوا ... الا بالتى ھى احسن
"التي" "الخصلة" جيسے كلمے كے ليے صفت ہے (جس كا مطلب طريقہ اور روش ہے) بنابراين "لا تقربوا ... الاَّ ..." يعنى بہترين طريقے سے تصرف كر سكتے ہو تو تصرف كرو ورنہ نہيں_ واضح ہے كہ يہاں تصرف سے مراد وہ تصرف ہے كے جو يتيم كے ليے مفيد ہو_
4_ يتيموں كے اموال ميں تصرف كرتے وقت ايسا طريقہ اختيار كرنا چاہيئے جو ان كے ليے زيادہ سے زيادہ نفع بخش ہو_
و لا تقربوا مال اليتيم الا بالتى ھى احسن
مندرجہ بالا مفہوم كلمہ "احسن" (بہتر اور مفيد تر) سے اخذ كيا گيا ہے_
5_ يتيموں كا رشيد و بالغ ہونا (اور معاملات ميں تجربہ كار اور اپنے نفع و نقصان سے آگاہ ہوجانا) ان كے اموال ميں دوسروں كے تصرف كرنے كے جواز كو ختم كرديتاہے_
و لا تقربوا مال اليتيم الابالتى ھى احسن حتى يبلغ اشدہ
"اشد" كا معنى تجربہ اور شناخت ہے_ (لسان العرب) اس معنى كى بنا پر اور موضوع كى مناسبت سے "اشد" سے مراد (كاروباري) معاملات ميں تجربہ اور نفع و نقصان كى پہچان ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ اجناس کے رّد و بدل میں پیمانوں کو پر کرنا اور اجناس کو ترازو کے اوزان کے مطابق تولنا، ایك واجب (اور لازمي) امر ہے_

و اوفوا الکیل و المیزان

"کیل" کا معنی ناپنا ہے_ نیز جس چیز سے ناپتے ہیں اسے (پیمانہ) کہتے ہینیہاں دوسرا معنی مراد ہے ایفاء (اوفوا کا مصدر) کا معنی کامل کرنا اور تمام کرنا ہے پیمانے کا مکمل اور پورا کرنا یہ ہے جس پیمانے سے تولا یا ناپنا جائے وہ معمول کے مطابق پر کیا جائے_ اور ترازو کا اکمال و ایفاء یہ ہے کہ وزن کی جانے والی اجناس، ترازو کے باٹوں کے عین مطابق ہوں، اور ان سے ذرا بھی کم نہ ہوں_

7_ اجناس کے لین دین میں، صحیح، پیمانے، ترازو اور اسکے باٹوں سے استفادہ کرنا چاہیئے_

و اوفوا الکیل والمیزان بالقسط

"میزان" ترازو اور اسکے باٹوں (اوزان) کو کہتے ہیں "بالقسط" ہوسکتاہے "اوفوا" کے لیے قید ہو_ اس صورت میں یہ قید توضیح اور تاکید کے لیے ہوگی اور یہ بھی ممکن ہے کہ "کیل" کے لیے قید ہو یعنی پیمانہ، ترازو اور باٹ متعادل ہونے چائیں_ پیمانہ، معمول سے چھوٹا نہیں ہونا چاہیئے اور ترازو خراب نہ ہو اور باٹ (اوزان) میں کمی و کاستی نہیں ہونی چاہیئے_

8_ معاملات (اور لین دین) میں بے عدالتی اور کم فروشي، محرمات الہی میں سے ہیں_

480

اتل ما حرّ م ربکم ... و اوفوا الکیل و المیزان بالقسط

جملہ "اوفوا ..." "ما حرّ م ربکم" کی وجہ سے محرمات الہی کے مصداق بیان کررہاہے_ لہذا، لین دین میں عدالت کے وجوب کے علاوہ، بے عدالتی اور کم فروشی کی حرمت بھی بیان کی جاری ہے_

9_ خداوندمتعال، انسانوں کو ان کی وسعت اور طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا_

لا نکلف نفسا الا وسعها

"وسع" (توان و طاقت) مصدر ہے اور یہاں اسم مفعول کے معنی میں ہے یعنی : "لا یکلف الله نفسا الا تکلیفا مقدورا لها"

10_ تکالیف الہی (دینی ذمہ داریوں) پر انسان کی قدرت، ان تکالیف کے بارے میں اس کے مکلف ہونے کی شرائط میں سے ہے_

لا نکلف نفسا الا وسعها

11_ لین دین میں عدالت کا لحاظ رکھنا اور یتیموں کے مال میں تصرف کرتے وقت بہترین اور نفع بخش طریقہ اختیار کرنا، معمول کے مطابق انسانی طاقت کی حد سے زیادہ واجب نہیں_

الا بالتی هی احسن ... و اوفوا الکیل ... لا نکلف نفسا الا وسعها

مذکورہ فرامین کے بعد، اس حقیقت کو بیان کرنا کہ "خدا وندمتعال انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ مکلفین، ان فرامین کی رعایت کرتے ہوئے اپنے آپ کو مشقت میں نہ ڈالیں_ چونکہ فرائض پر عمل اسی حد تك فرض کیا گیا ہے کہ جتنی طاقت ہے نہ اس سے زیادہ_

12_ یتیموں کے اموال میں تجاوز (زیادتي) نہ کرنا اور لین دین میں عدالت کا لحاظ رکھنا ایسے فرائض ہیں کہ جن کو انجام دینے پر تمام انسان قادر ہیں

و لا تقربوا مال الیتیم ... و اوفوا الکیل والمیزان بالقسط لا نکلف نفسا الا وسعها

بعض کے نزدیك جملہ "لا نکلف ..." کا مقصد، اس مطلب کی یاد دہانی کراناہے کہ مذکورہ فرامین، انسانی قدرت اورطاقت کے مطابق ہیں تا کہ ان اوامر کو پر مشقت اور طاقت فرسا خیال کرتے ہوئے، انھیں قبول کرنے سے پہلو تہی نہ کی جائے_

13_ انسان کو ہر بات کہنے میں (یعنی شہادت، دینے اور کوئي فیصلہ اور انصاف کرنے میں) عدالت کا لحاظ رکھنا چاہیئے_

و اذا قلتم فاعدلوا

جملہ "و لو کان ذا قربي" ہوسکتاہے یہ بیان کرنے کے لیے ہو کہ یہاں کلام (بات) کرنے سے مراد وہ کلام ہے جس میں دوسروں کےلے نفع و نقصان کا پہلو موجود ہو_ مثلا شہادت اور گواہی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دینا اور دوسروں کے درمیان فیصلہ اور انصاف کرنا و غیرہ_
14_ اپنے رشتہ داروں کے نفع کی خاطر یا انھیں ضرر و نقصان سے بچانے کے لیے، انسان کوغلط بیانی سے کام نہیں لینا چاہیئے_
و اذ قلتم فاعدلوا و لو کان ذا قربی
"کان" کا اسم ایك ایسی ضمیر ہے جو "المقول لہ" و غیرہ کی جانب لوٹتی ہے اور یہ (مقول لہ) "اذا قلتم" سے اخذ ہوتاہے، یعنی جس کے بارے میں کوئي بات کی جاتی ہے (یعنی گواہی دی جاتی ہے یا فیصلہ کیا جاتاہے) وہ شخص بات کہنے والے کے رشتہ داروں میں سے ہی کیوں نہ ہو_
15_ بات کرتے ہوئے بے عدالتی اور ناانصافی کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_
تعالوا اتل ما حرم ربکم ... و اذا قلتم فاعدلوا
16_ خاندانی رشتے اور جذباتی تعلقات، عدل و انصاف پر عمل کو خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں_
و اذا قلتم فاعدلوا و لو کان ذا قربی
17_ جو عہد و پیمان خداوندمتعال کی جانب سے انسان کے ذمہ ڈالے گئے ہیں ان کی پابندی کرنا واجب ہے_
و بعھد اللہ اوفوا
کلمہ "عھد" ہوسکتاہے فاعل کی جانب مضاف ہو تو اس صورت میں "عھد اللہ" وہ پیمان ہے جو خداوندمتعال، انسانوں کے ذمہ ڈالتاہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ "عھد" مفعول کی جانب مضاف ہو_ تو اس صورت میں "عھد اللہ" وہ پیمان ہے کہ جو انسانوں کی طرف سے خدا کے سپرد کیا گیا ہو_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_
18_ جو عہد وپیمان انسان، خداوندمتعال سے کرتاہے انکی پابندی واجب ہے_
"و بعھد اللہ اوفوا" یہ مفہوم اس بناپر اخذ کیا گیاہے کہ جب کلمہ "عھد" اپنے مفعول کی جانب مضاف ہو_
19_ الہی عھد و پیمان کو توڑنا، محرمات الہی میں سے ہے_
اتل ما حرم ربکم ... و بعھد اللہ اوفوا
20_ انسانوں کے لیے خداوندمتعال کی ہدایات یہ ہیں کہ وہ یتیموں کا مال ضائع نہ کریں، لین دین میں عدالت کا لحاظ رکھیں، ناحق باتوں سے پرہیز کریں اور الہی عہد و پیمان کی پابندی کریں_
و لا تقربوا مال الیتیم ... ذلك وصکم بہ
21_ (یتیموں کے اموال کو ضائع نہ کرنے و غیرہ جیسي) چاروں ہدایات، ایسی تعلیمات پر مشتمل ہیں کہ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ انھیں حاصل کریں، انھیں

یاد رکھیں، اور انہیں کی بنیاد پر عمل کریں_
ذلك وصی کم بہ لعلکم تذکرون
"تذکر" (تتذکرون کا مصدر) اور سیکھنے اور یاد رکھنے کے معنی میں ہے_ اس کا مفعول وہی حقائق ہیں جنہیں آیت میں بیان کیا گیا ہے_
22_ یہ چار و فرائض (یتیموں کا مال ضائع نہ کرنا اور عہد پیمان کی پابندی و غیرہ) آپس میں ایسا گہرا ارتباط رکھتے ہیں کہ گویا ایك ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_
ذلکم وصی کم بہ
مذکورہ فرائض کے لیے مفرد ضمیر اور اسم اشارہ استعمال کیا گیا ہے جو مندرجہ بالا مفہوم کی حکایت کررہاہے (یعنی یہ چاروں فرائض، فریضہ واحد تصور کیئے جاتے ہیں)
23_ عبداللہ بن سنان عن ابی عبد اللہ(ع) قال : سالہ ابی و انا حاضر عن الیتیم متی یجوز امرہ ؟ قال : حتی یبلغ اشدہ قال : و ما اشدہ ؟ قال : الاحتلام قال، قلت : قد یکون الغلام ابن ثمان عشرۃ سنۃ او اقل او اکثر و لا یحتلم ؟ قال : اذا بلغ و کتب علیہ الشیء جاز امرہ الا ان یکون سفیھا او ضعیفا (1)
عبداللہ بن سنان کہتے ہیں : میرے والد نے حضرت امام صادق(ع) سے یتیم کے بارے میں سؤال کیا کہ کب اس کے تصرفات صحیح اور معتبر ہیں_آپ(ع) نے فرمایا : جب وہ بالغ ہوجائے_ اس نے دوبارہ پوچھا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس کا بالغ و رشید ہونا کب ہے ؟ امام(ع) نے فرمایا : احتلام کا زمانہ_ پھر میرے والد نے پوچھا، کبھی جوان اٹھارہ سال یا اس سے کم و زیادہ کا ہوجاتاہے، لیکن محتلم نہیں ہوتا ؟ امام(ع) نے فرمایا : جب بھی وہ بلوغ کی عمر اور فرائض کی ادائیگی کی حد تك پہنچے، اس کے تصرفات صحیح ہیں اور اعتبار رکھتے ہیں_ سوائے اس کے کہ وہ بے وقوف یا کمزور ہو_ اس صورت میں اس کا تصرف معتبر نہیں_

احکام : 1، 6، 8، : 15، 17، 18، 19
بات:
بات میں بے عدالتی 15; ناحق بات سے اجتناب 20; نا حق بات کا پیش خیمہ 14; نا حق بات کی حرمت15
بے عدالتي
بے عدالتی کی راہ 16
تصرفات :
جائز تصرفات 3; حرام تصرفات 1
خدا تعالی :
خداوندمتعال کی ہدایات 20، 21; عہد خدا 17

---

1) خصال صدوق، ص 495، ح/ 3 ابواب الثلاثة عشرة_ نور الثقلين ج/ 1 ص 778 ح/ 340 _

483
دین :
تعلیمات دین کا نظام 22;تعلمیات دین کی اہمیت 21
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی بنیادیں 21
روابطہ :
جذباتی روابط کے آثار 16; خاندانی روابطہ کے آثار 16
روایت : 23
عدالت :
عدالت کی اہمیت 13
عزیز اقارب :
عزیز اقارب کے مفادات کی حفاظت 14
عہد :
خدا سے عہد 18; عہد پورا کرنا 20; عہد کو وفا کرنے کا وجوب 17، 18
عہد توڑنا :
خدا سے کیا گیا عہد توڑنے کی حرمت 19
غصب :
غصب کے احکام 1
قضاوت :
قضاوت کے وقت عدل و انصاف 13
کم فروشی :
کم فروشی کی حرمت 6، 8
گواہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گواہی دینے میں عدل و انصاف سے کام لینا 13
محرمات : 1، 8، 15، 19
معاملہ :
معاملہ اور ترازو 7; معاملہ اور عدالت 11، 12، 20; معاملے کے احکام 6، 8، 7; معاملہ میں بے عدالتی 8; معاملہ میں پیمانہ 6، 7;ناپ والا معاملہ 6، 7; وزن والا معاملہ 6، 7
واجبات : 17، 18
وسوسہ :
وسوسے کی راہ 2
یتیم :
اقتصادی لحاظ سے یتیم کی سوجھ لوچھ 5; یتیم کا مال 2; یتیمی کی مصلحت کا لحاظ 11،4; یتیم کے احکام 23،11،5; یتیم کے بلوغ کی علائم5;یتیم کے تصرفات 23; یتیم کے سرپرستوں کو تنبیہ 2; یتیم کے مال پر تجاوز 1; یتیم کے مال کی حفاظت 12، 22،21،20; یتیم کے مال میں تصرف 7،5،3،1; یتیم کے مصالح 3

وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ .153

اور یہ ہمارا سیدھاراستہ ہے اس کا اتباع کرو اور دوسرے راستوں کے پیچھے نہ جائوکہ راہ خدا سے الگ ہو جائوگے ا سی کی پروردگارنہ ہدایت دی ہے کہ اس طرح شایدمتقی اور پرہیزگاربن جائو (153)
1_ شرك، اولاد كشي، برے كردار، بے گناہوں كے قتل اور يتيموں كے اموال پر تجاوز سے پرہيز كرنا اور بچنا ہی خداوند متعال كی جانب چلنے كا سيدھا راستہ ہے_
الا تشركوا بہ شيئا ... و ان هذا صراطی مستقيماً
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب "صراطي" ميں ضمير متكلم سے مراد خداوند متعال ہو، صراط خدا يعنی اس كی جانب جانے والا راستہ_
2_ ماں باپ سے نيكي، لين دين ميں عدالت و انصاف، الہی عہد و پيمان كی پابندی اور عدل و انصاف كے مطابق بات كرنا ہی خداوند متعال كی جانب لے جانا والا سيدھا راستہ ہے_
و بالوالدين احسانا ... و ان هذا صر طی مستقيماً
3_ الہی احكام اور قوانين ہی صراط مستقيم ہيں_
و ان هذا صراطی مستقيماً
4_ ان نو احكام (شرك، اولاد كشي، اور بدعہدی و غيرہ سے پرہيز كرنے) كے درميان گہرا رابطہ موجود ہے اور يہ ايك ہی حكم كی حيثيت ركھتے ہيں_
و ان هذا صراطی مستقيماً
"هذا" ان احكام و فرامين كی جانب اشارہ ہے جو گذشتہ دو آيات ميں گذرے ہيں_ ان نو احكام كے ليے مفرد اسم اشارہ استعمال كرنا، ان كے درميان گہرے تعلق كو ظاہر كرتاہے، گويا كہ يہ ايك ہی حكم كی حيثيت ركھتے ہيں_

5_ الہی احكام اور قوانين پر عمل كرنا ہی رسول خدا(ص) كا راستہ ہے_
و ان هذا صراطی مستقيما
يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب "صراطي" ميں ضمير متكلم سے مراد پيغمبر(ص) ہوں_ بنابراين "صراطي" يعنی وہ راستہ كہ جو ميں (پيغمبر(ص)) طے كررہاہوں_
6_ پيغمبر(ص) اپنے پيام پر اعتقاد و يقين ركھتے تھے اور ہميشہ اسكی پابندی كرتے تھے_
و ان هذا صر طی مستقيما

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ دینی قوانین کی پیروی اور خداوندمتعال کے صراط مستقیم پر چلنے کا واجب ہونا
و ان هذا صر طی مستقیما فاتبعوه
8_ ان نو قوانین اور محرمات (شك و غیره سے پرہیز) کا الہی ہونا، اور ان کا کجی و انحراف سے محفوظ ہونا_ تقاضا کرتا ہے کہ ان فرامین کی پیروی کی جائے اور انہی کی بنیاد پر حرکت کی جائے_
و ان هذا صر طی مستقیما فاتبعوه
"فاتبعوه" میں حرف "فا" سببیہ ہے یعنی یہ بیان کررہاہے کہ "ان هذا ..." میں مذکورہ حقائق (یعنی ان کا الہی ہونا) ہی ان کی پیروی کے لازمی ہونے کی علت ہے_
یہ بھی قابل ذکر ہے کہ بعض مفسرین کے بقول، "ان هذا ..." پر لام کا مقدر ہونا، علت کے لیے ہے اور اسی معنی کی تائید کررہاہے_
9_ غیر الہی قوانین و احکام سے بچنے کی ضرورت_
و لا تتبعوا السُّبل
"سبل" چونکہ"صراطی مستقیما" (قوانین الہي) کے مد مقابل لایا گیا ہے_ لہذا اس سے مراد غیر الہی احکام اور مقررات ہیں_
10_ غیر الہی قوانین کی پیروی (اور تقلید) انسان کے راہ خدا سے دور ہوجانے اور قرب الہی کے مقام تك نہ پہنچ سکنے کا سبب بنتی ہے_
و ان هذا صراطی مستقیما فتتبعوه و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بکم عن سبیلہ
11_ غیر الہی قوانین کی پیروي، معاشروں کے تفرقے و پراکندگی کا باعث بنتی ہے اور انکی وحدت کے مانع ہے_
و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بکم
"تفرق" کی ضمیر، "السُّبل" کی طرف پلٹتی ہے_ اور "السبل" کا "بائ" تعدی کے لیے ہے_ بنابرایں "فتفرق بکم" یعنی وہ راستے تمہیں گروہ، گروہ کرکے، متفرق کردیتے ہیں_
12_ معاشروں کا تفرقہ، راہ خدا سے ان کے دور ہونے اور جدائي پیدا کرنے کا موجب بنتاہے_
و لا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ
"عن" مجاوزت (دور ہونے، گذر جانے) کے

لیے ہے_ اور اس جملے "فتفرق بکم عن سبیلہ" کا تقاضا یہ ہے کہ فعل "تفرق" کی وجہ سے مفعول "کم" مجرور "سبیلہ" سے دور ہوجائے اور ان کے درمیان فاصلہ و جدائي پڑ جائے_
13_ انسانی معاشروں کے اتحاد کی جانب خداوندمتعال کی ترغیب کے فلسفہ میں سے ایك، احکام دین پر عمل کرنا ہے_
فتفرق بکم عن سبیلہ
14_ انسانوں کو خداوندمتعال کی نصیحت یہ ہے کہ وہ صراط مستقیم پر چلیں (یعنی دینی قوانین پر عمل کریں) اور غیر الہی راستوں پر چلنے سے پرہیز کریں_
ذلك وصکم بہ
15_ انسان مقام تقوی پر اسی وقت فائز ہوسکتاہے کہ جب احکام دین پر عمل کرے اور غیر الہی قوانین پر چلنے سے پرہیز کرے_
ذلك وصکم بہ لعلکم تتقون
16_ حمران : سمعت ابا جعفر(ع) یقول : فی قول الله تعالی : و ان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه و لا تتبعوا السبل" قال : علی (بن ابی طالب) و الائمة من ولد فاطمہ، هم صراط الله فمن اباهم سلك السبل (1)
امام باقر(ع) ، آیت "و ان هذا صراطي ..." میں صراط کے بارے میں فرماتے ہیں_ اس سے مراد علی بن ابی طالب(ع) اور اولاد فاطمہ(ع) میں سے ائمۃ اطہار(ع) ہیں_ جو بھی ان سے دوری اختیار کرے، و ہی غیر الہی راستوں پر چلنے والا ہے_
17_ عن رسول الله(ص) ... معاشر الناس انا صراط الله المستقیم الذی امرکم باتباعہ ثم علي(ع) من بعدی ثم ولدی من صلبہ ائمة یهدون الی الحق ... (2)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے کہ : ... اے لوگو : میں ہی خداوندمتعال کا صراط مستقیم ہوں_ جس کی پیروی کرنے کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(خداوند) نے حکم دیا ہے_اور میرے بعد، علی (ع) اور انکی نسل سے میرے فرزند، امام ہیں_ جو کہ لوگوں کو حق کی جانب دعوت دیتے ہیں اور انکی ہدایت کرتے ہیں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا ایمان 6; آنحضرت(ص) کی پیروی 6; آنحضرت(ص) کی راہ 5; آنحضرت (ص) کے مقامات 17
آئمہ :

---

1) تفسیر فرات، ص 137 ج 163، بحار الانوار ح/ 24 ص 15_ ح 17
2) احتجاج طبرسی ج 1 ص 78_ نور الثقلین ج/ 1 ص 779 ح 348_

487
آئمہ کی پیروی ترك کرنے کے آثار 16; آئمہ کے مقامات 17،16
اتحاد :
اتحاد کی اہمیت 13; اتحاد کے موانع 11
احکام : 7
احکام کی خصوصیت 3
اختلاف :
اختلاف کے آثار 12; اختلاف کے اسباب 11
اطاعت :
اوامر خدا کی اطاعت 8; غیر خدا کی اطاعت ترك کرنا 9
امام علي(ع) :
امام علي(ع) کا مقام 16، 17
اولاد کشی :
اولاد کشی سے اجتناب 1
برائي :
برائي سے اجتناب 1
تقرب :
تقرب کے علل و اسباب 1; تقرب کے موانع 10
تقوی :
تقوی کا زمینہ 15
خداتعالی :
خداوند کی نصیحتیں 14
دین :
دینی تعلیمات کا نظام 4;دین کی پیروی 7
روایت : 16، 17
سبیل الله :
سبیل الله سے دوری کے علل و اسباب 10، 12
شرك :
شرك سے اجتناب 1، 4، 8
صراط مستقیم :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

صراط مستقیم پر چلنا 7، 14; صراط مستقیم سے مراد 16; صراط مستقیم کے موارد 1، 2، 3، 17
عہد :
خدا سے عہد 2; عہد کا وفا کرنا 2
فرائض :
فرائض پر عمل 5، 3، 14;فرائض پر عمل کے آثار 15
قتل :
قتل سے اجتناب 1
قوانین :
غیر دینی قوانین سے اجتناب 15; غیر دینی قوانین کی پیروی 9، 10، 11

کلام :
کلام کرتے وقت عدالت 2
محرمات :
محرمات کا منشاء 8
معاملہ :
معاملات (لین دین) میں عدالت 2
واجبات : 7
والدین :
والدین سے احسان 2
یتیم :
یتیم کے مال کی حفاظت 1

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ .154

اس کی بعد ہم نہ موسی کو اچھی باتوں کی تکمیل کرنے والی کتاب دی اور اس میں ہر شی کو تفصیل سی بیان کردیا اور اسے ہدایت اور رحمت قرار دے دیا کہ شاید یہ لوگ لقائے الہہی پر ایمان لے آئیں(154)
1_ خداوند متعال نے یہ دس ہدایات (شرك سے پرہیز و غیرہ) حضرت موسی (ع) تك (بهي) پہنچائي تهیں ہیں_
ثم اتینا موسی الکتب
گذشتہ آیات کے ذیل میں، فعل "وصاکم" کو ماضی کی صورت میں استعمال کرنا اور مذکورہ آیت اور گذشتہ آیات کے درمیان ارتباط قائم کرنے سے معلوم ہوتاہے کہ یہ دس احکام اور دستورات فقط امت اسلام سے ہی مختص نہیں بلکہ تمام ادیان، من جملہ شریعت موسی (ع) میں بھی یہی احکام موجود تھے_ بنابرایں "ثم" کے معطوف علیہ کے بارے میں جو مختلف آراء پیش کی گئي ہیں ان میں سے اس رائے کی تائید کی جا سکتی ہے کہ اس کا معطوف علیہ "وصینا موسی بتلك الوصایا ثم ..." جیسا ایك جملہ ہے_
2_ خداوندمتعال نے یہ دس احکام (شرك و غیرہ سے پرہیز) ابلاغ کرنے کے بعد، حضرت موسی (ع) کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تورات عطا كي_
ثم اتينا موسى الكتب
3_ موسی (ع) ، اپنی ذمہ داری کو بخوبی انجام دینے والے پیغمبر تھے
علی الذی احسن
"الذی احسن" (وہ جس نے نیکی کی ہے) سے مراد حضرت موسی (ع) بھی ہوسکتے ہیں اور ہر نیکی کرنے والا شخص بھی مراد لیا جا سکتاہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
4_ خداوند متعال نے موسی (ع) کو تورات عطا کرکے، ان پر اپنی نعمت تمام اور مکمل کردي_
تماما علی الذی احسن
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "تماما" کا مفعول "نعمة" جیسا کوئي کلمہ ہو_ یعنی "تماما النعمة علی الذین احسن"
5_ تورات، قوم موسی (ع) کے نیك افراد کیلے ایك مکمل نعمت تھي_
تماما علی الذین احسن
6_ تورات کے ذریعے، حضرت موسی (ع) کی جانب ابلاغ ہونے والے دس احکام کا کامل ہونا اور اس کے سبب آپ(ع) کی شریعت کا کمال تك پہنچ جانا_
ثم اتينا موسى الكتب تماما
یہ مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "تماما" کا مفعول وہی "دس اصول" ہوں_
7_ تورات کا، دس اصول (توحید و غیرہ) اور شریعت موسی (ع) کے دوسرے معارف بیان کرنا_
اتينا موسى الكتب تماما ... و تفصيلا لكل شيئ
"تفصیل" مصدر ہے اور آیت میں اسم فاعل (مفصل یعنی بیان کرنے والے) کے معنی میں ہے "تفصیلا"، "تماما" پر عطف اور "الکتاب " کے لیے حال ہے_ "کل شیئ" سے مراد حضرت موسی (ع) کی شریعت کے احکام و معارف ہیں کہ ان کے مصادیق میں سے وہ دس اصول ہیں (جن کا بیان گذر چکا ہے)_
8_ تورات، ہدایت کرنے والي، اور باعث رحمت کتاب ہے_
اتينا موسى الكتب تماما ... و هدى و رحمة
9_ قیامت اور خدا کے حضور جانے پر ایمان رکھنے کی ضرورت_
لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
10_ قیامت، انسان کی خدا سے ملاقات کا دن_
لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
11_ قیامت اور خداوندمتعال سے ملاقات پر ایمان رکھنا، نزول تورات کے مقاصد میں سے ہے_

ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
12_ بنی اسرائیل کا تورات کے مطالب پر توجہ کرنا، ان کے قیامت اور ملاقات خدا پر ایمان لانے کا مقدمہ تھا_
ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
13_ تورات کے نزول سے پہلے، بنی اسرائیل کا قیامت اور ملاقات خدا کا معتقد نہ ہونا_
ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم

ایمان :
قیامت پر ایمان 11، 12; قیامت پر ایمان کی اہمیت 9; لقاء اللہ پر ایمان 11، 12;لقاء اللہ پر ایمان کی اہمیت 9; متعلق ایمان 9، 11، 12
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل اور تورات 12; بنی اسرائیل کا قیامت سے انکار 13; بنی اسرائیل کا لقاء اللہ سے انکار 13;
بنی اسرائیل کی نعمات 5; بنی اسرائیل کے ایمان کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پیش خیمہ 12;بنی اسرائیل کے محسنین5
تورات :
تعلیمات تورات 6، 7; تورات کا رحمت ہونا 8; تورات کا کردار 6، 7، 8،12، 13; تورات کا ہدایت کرنا 8;نزول تورات کا فلسفہ 11; نعمت تورات 5
خدا تعالی :
خداوندمتعال کی عطائیں 2، 4; خداوندمتعال کی نصیحتیں 1
شرك :
شرك سے اجتناب 1، 2
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 10;قیامت کے دن لقاء اللہ 10
موسی (ع) :
موسی (ع) پر اتمام حجت 4; موسی (ع) کا اپنے فرائض ادا کرنا 3; موسی (ع) کو تورات عطا ہونا 2، 4; موسی (ع) کی دس تعلیمات 1، 2، 6، 7; موسی (ع) کی شریعت کا اکمال 6; موسی (ع) کے فضائل3

وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ .155

اور یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے یہ بڑی با برکت ہے لہذا اس کا اتباع کرو اور تقوی اختیار کروکہ شاید تم پر رحم کیا جائے (155)
1_ قرآن، خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونے والی کتاب ہے_
هذا كتاب انزلنہ
بعد والی آیات کی وجہ سے "هذا" کا مشار الیہ "قرآن" ہے_
2_ قرآن ایك مبارك اوربہت زیادہ خیر و برکت والی کتاب ہے_
هذا كتب ... مبارك
"مبارك" اس چیز کو کہتے ہیں جو زیادہ سے زیادہ خیر و بھلائي کا باعث ہو_
3_ سب لوگوں کو قرآن کی پیروی کرنی چاہیئے اور اسکی مخالفت سے پرہیز کرنا چاہیئے_
فاتبعوه واتقوا ...
متعلق "اتقوا" "قرآن کی مخالفت" بھی ہوسکتی ہے اور "غیر قرآنی قوانین کی پیروی "بھی ہوسکتی ہے_
4_غیر قرآنی قوانین اور دستورات سے بچنے کی ضرورت_
فاتبعوه و اتقوا
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "اتقوا" کا متعلق "غیر قرآن کی پیروي" ہو_
5_ قرآن کی پیروی اور اسکی مخالفت سے پرہیز کرنا، رحمت الہی کے حصول کا مقدمہ ہے_
فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون
6_ قرآن کا الہی اور پر برکت ہونا ہی اسکی پیروی کے لازمی ہونے کی دلیل ہے_
هذا كتب انزلنہ مبارك فاتبعوه
"فاتبعوه" میں حرف "فا" سببیہ ہے بنابرایں دلالت کررہاہے کہ گذشتہ جملے میں بیان ہونے والے حقائق کی وجہ سے (قرآن) کی پیروی کرنا لازمی ہے_

رحمت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رحمت حاصل کرنے کی علل و اسباب 5
قرآن :
قرآن کا خیر ہونا2; قرآن کا نزول 1; قرآن کا
وحی ہونا 1،6; قرآن کی برکت 2; قرآن کی پیروی 3; قرآن کی پیروی کے آثار 5; قرآن کی پیروی کے د لائل 6; قرآن کی خصوصیات 1،2; قرآن کے مخالفت کرنے سے اجتناب کرنا 3،5
قوانین :
غیر دینی قوانین سے اجتناب 4

أَن تَقُولُواْ إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَآئِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ .156
یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب خدا تو ہم سے پہلے دو جماعتون پر نازل ہوئي تھی اور ہم اس کے پڑھنے پڑ ھانے سے بے خبر تھے (156)
1_ قرآن کا نزول، مشرکین مکہ اورتمام انسانوں کے لیے اتمام حجت ہے_
هذا کتب انزلنہ ... ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
"ان تقولوا" "لام" اور "لا" نافیہ کے مقدر ہونے کے ساتھ، گذشتہ آیت میں "انزلنہ" کے متعلق ہے_ یعنی "انزلنا القرآن لئلا تقولوا ..." آیت کے ،مخاطب تمام انسان ہیں سوائے یہود و نصاری کے گذشتہ آیات کی وجہ سے اور سورہ کے مکی ہونے کے سبب، مشرکین مکہ
بھی اس کے مصداق ہیں_
2_ قرآن سے آگاہ ہونے کے باجود، ہدایت نہ پانے والے افراد کے پاس بارگاہ خداوند میں کوئي عذر نہیں ہوگا_
هذا کتب انزلنہ ... ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
3_ قیامت کے دن گمراہ افراد رحمت خدا سے محروم ہونگے_

493
فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون_ ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
4_ نزول قرآن سے پہلے، غیر عرب دو قوموں (یہود و نصاری) پر آسمانی کتاب کا نازل ہونا_
انما انزل الکتب علی طائفتین من قبلنا
5_ مکہ کے مشرکین اور گمراہ افراد، قرآن نازل نہ ہونے کی صورت میں قیامت کے دن اپنے آپ کو معذور قرار دیتے اور رحمت خدا سے دوری کو بے عدالتی شمار کرتے تھے_
ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
6_ یہود اور نصاری اپنی آسمانی کتاب کی تلاوت، غیر عربی زبان میں کرتے تھے_
و ان کنا عن دراستهم لغفلین
جملہ "ان کنا" میں "ان" مخففہ ہے_ "دراست" مصدر اور تلاوت کے معنی میں ہے "هم" "دراست" کا فاعل ہے_ اور اس کا مفعول "الکتاب" ہے_ یعنی "بتحقیق ہم آسمانی کتاب کو اهل کتاب کے ذریعے پڑھنے سے غافل تھے" اس کا معنی یہ ہے کہ ہم لوگ، ان کی طرف سے قرات کیئے گئے مطالب کو نہیں سمجھتے تھے_ لہذا اس کے حقائق کو سمجھ نہیں سکتے تھے
7_ تورات و انجیل کے مطالب سے مشرکین کی عدم آگاہی اور غفلت کے سبب ان دو (کتابوں) کا وجود، ان (مشرکین) کے لیے اتمام حجت نہیں ہو سکتا_
و ان کنا عن دراستهم لغفلین
8_ کتب آسمانی کے مطالب تك دسترس نہ ہونے کی صورت میں ان کی پیروی نہ کرنا، بارگاہ خداوندمتعال میں ایك قابل قبول عذر ہے_
و ان کنا عن دراستهم لغفلین

آسمانی کتابیں :
قرآن سے پہلے کی آسمانی کتابیں 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اتمام حجت :
اتمام حجت کی کیفیت 7;انسانوں پر اتمام حجت 1
انجیل :
انجیل کا کردار 7
تورات :
تورات کا کردار 7
جہالت :
جہالت کے آثار 7، 8
رحمت :
رحمت خدا سے محروم افراد 3

494
عذر :
قابل قبول عذر 8;ناقابل قبول عذر 2
عصیان :
آسمانی کتب سے عصیان (نافرماني) 8
علم :
علم کے آثار 2
قرآن :
قرآن کا کردار 1، 2، 5
گمراہ افراد :
گمراہیوں کا عذر 2; گمراہوں کی اخروی محرومیت 3; گمراہیوں کی سوچ،5
مسیحی :
مسیحیوں پر آسمانی کتاب کا نزول 4;مسیحیوں کا آسمانی کتاب کی تلاوت کرنا 6
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور قرآن 5;مشرکین مکہ پر اتمام حجت 1; مشرکین مکہ کی نظر 5;
مکہ کے گمراہ :
مکہ کے گمراہ اور قرآن 5
یہود :
یہود اور آسمانی کتاب کی تلاوت 6;یہود پر آسمانی کتاب کا نزول 4

495

أَوْ تَقُولُواْ لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يَصْدِفُونَ .157

یا یہ کہو کہ ہمارے اپر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے ثواب تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت ورحمت آچکی ہے پھر اس کے بعد اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا ئے اور ان سے اعراض کرے_ عنقریب ہم اپنے نشانیوں سے اعراض کرنے والوں پر بدترین کریں گے کہ وہ ہماری آیتوں سے اعراض کرنے والے اور روکنے والے میں (157)
1_ مشرکین مکہ کا، تورات و انجیل کے پیروکاروں کے ہدایت یافتہ ہونے کا اعتراف کرنا_
لو انا انزل علینا الکتب لکنا اهدی منهَا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ قرآن کا نزول، مشرکین مکہ اور دوسرے تمام انسانوں پر خدا کی طرف سے اتمام حجت ہے_
انزلنہ ... او تقولوا لو انا انزل علینا الکتب لکنا اھدی منھم
3_ مشرکین مکہ، اپنے آپ کو دوسروں کی نسبت، حقائق دریافت کرنے کا زیادہ حقدار اور لائق تصور کرتے تھے_
لو انزل علینا الکتب لکنا اھدی منھم
4_ اگر قرآن نازل نہ ہوتا تو قیامت کے دن گمراہ اور مشرك لوگ، آسمانی کتاب نہ ہونے اور ہدایت الہی سے دور ہونے کے سبب، اعتراض کرنے

لگتے_
او تقولوا لو انا انزل علینا الکتب لکنا اھدی منھم
5_ قرآن خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونے والي، روشن اور روشنی بخش کتاب ہے_
فقد جائکم بینة من ربکم
6_ قرآن، انسانوں پر ربوبیت خداوند کا ایك جلوہ ہے_
فقد جائکم بینة من ربکم
7_ قرآن، خود اپنی حقانیت بیان کررہاہے اور کسی دوسری دلیل کا محتاج نہیں_
فقد جاء کم بینة من ربکم
8_ قرآن، انسانوں پر ربوبیت خدا کے اثبات کی ایك روشن اور واضح دلیل ہے_
فقد جاء کم بینة من ربکم
9_ قرآن، آیات الہی میں سے ہے_
فقد جاء کم بینة من ربکم ... فمن اظلم ممن کذب بای ت اللہ
10_ قرآن کو جھٹلانے والے ظالم ترین لوگ ہیں_
فمن اظلم ممن کذب بایت اللہ
11_ جو لوگ قرآن سے روگردانی کرتے ہیں وہی ظالم ترین لوگ ہیں_
فمن اظلم ممن ... صدف عنھا
"صدف" (مصدر صدف) بمعنی اعراض کرنا اور کسی کام سے پھیرنا ہے (قاموس المحیط) مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنی کی بنا اخذ کیا گیا_
12_ جو لوگ دوسروں کو قرآن اور آیات الہی پر ایمان لانے سے روکتے ہیں وہی ظالم ترین لوگ ہیں_
فمن اظلم ممن ... صدف عنھا
مندرجہ بالا مفہوم میں "صدف" ایك فعل متعدی ہے (یعنی منصرف کرنے اور کسی کام سے پھیرنے کے معنی میں) یہ بھی قابل ذکر ہے کہ اس بنا پر اس کا مفعول "الناس" کی مانند کلمہ ہے ہے جو کہ واضح ہونے کی وجہ سے جملہ میں ذکر نہیں ہوا_
13_ خداوندمتعال اپنی آیات (قرآن) سے منہ پھیرنے والوں کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا_
سنجزی الذین یصدفون عن ای تنا سوء العذاب
14_ خداوندمتعال، ایمان کے راستے میں رکاوٹ بننے والوں کو سخت سزا سے دوچار کرے گا_
سنجزی الذین یصدفون عن ا ی تنا سوء العذاب

15_ ماضی میں (آیات الہی کو) جھٹلانے اور ان سے منہ پھیرنے کے باوجود اگر کوئي آیات الہی پر ایمان لے آئے تو یہ عذاب الہی سے نجات کا سبب بن جائے گا_
سنجزی الذین یصدفون ... بما کانوا یصدفون
"بما کانو ..." میں "با" سببیہ اور "ما" مصدریہ ہے_ فعل مضارع سے پہلے "کان" و غیرہ کا آنا، اس فعل کے معنی کے استمرار پر دلالت کرتاہے_ لہذا "سنجزي ... بما کانوا یصدفون" یعنی "انھیں، اعراض کرنے میں مداومت کرنے کی وجہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سے برے عذاب میں گرفتار کریں گے، بنابرایں، اگر کوئي نافرمانی کرنے کے بعد، پھر سے آیات الہی کی تصدیق کردے اور ان پر ایمان لے آئے تو عذاب میں مبتلا نہیں ہوگا_

آسمانی کتب :
آسمانی کتب سے جہل کے آثار 4
آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے والوں کا عذاب13
اتمام حجت :
انسانوں پر اتمام حجت 2
انجیل :
انجیل کے پیروکاروں کی ہدایت 1
انسان :
انسانوں پر اتمام حجت 2
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 15; ایمان سے روکنے کی سزا 14; ایمان سے منع کرنا 12; ایمان کے آثار 15; متعلق ایمان 15
تورات :
تورات کے پیروکاروں کی ہدایت 1
خدا تعالی :
خدا کی حجت کا اتمام ہونا2; خدا کی ربوبیت کے دلائل 8; خدا کی ربوبیت کے مظاہر 6; خدا کی مقرر کردہ سزائیں 14; خدا کی ہدایت 4; خدا کے مقرر کردہ عذاب 13
سزا:
سزا کے درجے14
ظالمین :
ظالم ترین لوگ 10، 11، 12
ظلم :
موارد ظلم 10، 11، 12
عذاب :
عذاب سے نجات پانے کے اسباب 15
قرآن :
قرآن جھٹلانے والوں کا ظلم 10; قرآن سے

اعراض کرنے والوں پر عذاب 13; قرآن سے منہ موڑنے والوں کا ظلم 11; قرآن کا آیات خدا میں سے ہونا 9; قرآن کا کردار 2،4،6،8; قرآن کا وحی ہونا 5; قرآن کا وضاحت کرنا 5،7،8; قرآن کی حقانیت 7، قرآن کی خصوصیات 5،6،7
گمراہ افراد :
گمراہ لوگوں کا اخروی اعتراض 4
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور انجیل کے پیروکار 1; مشرکین مکہ اور تورات کے پیروکار 1;مشرکین مکہ پر اتمام حجت 2; مشرکین مکہ کا اخروی اعتراض 4; مشرکین مکہ کی سوچ 3;
ہدایت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن تَأْتِيهُمُ الْمَلآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ .158
یہ صرف اس بات کی منتظر میں کہ ان کی پاس ملائکہ آجائینیاخود پروردگار آجاے یااس کی بعض نشانیانآجائیں تو جس دن اس کی بعض نشانیاں آجائینگی اس دن جو نفس پہلی سے ایمان نہیں لا یاہے یااس نے ایمان لا نے کے بعد کوئي بھلائي نہیں کی ہے اس کی ایمان کاکوئي فائدہ نہ ہوگا تو آپ کہہ دلیجے کہ تم لوگ بھی انتظار کرو اور میں بھی انتظار کر رہاہوں (158)
1_ قرآن کو جھٹلانے والے مشرکین کی قرآن پر ایمان لانے کی شرائط میں سے ایك (یہ شرط) تھی کہ (ان کے پاس) فرشتے آئیں یا خود خداوندمتعال ظاہر ہوکر آئے_
هل ينظرون الا ان تاتيهم الملكة او ياتى ربك
"ينظرون" کا مصدر "نظر" ہے یہاں اس کا

499
معنی انتظار اور توقع ہے_ "الا" کی وجہ سے استفہام یہاں، انکاری ہے بنابرایں "هل ينظرون" يعني"ما ينتظرون" آیہ شریفہ میں جس انتظار کی بات ہوری ہے ہوسکتا ہے اس سے مراد مشرکین کی توقعات ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی حالت کا بیان ہو_ یعنی اگر کوئي قرآن کو قبول نہ کرے جوکہ ایك روشن دلیل ہے_ مگر یہ کہ اس پر فرشتے نازل ہوں یا (خود خدا اس کے لیے حاضر ہو) تو تب وہ ایمان لائے گا_ مندرجہ بالا مفہوم، پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_
2_ قرآن کو جھٹلانے والے مشرکین کی قرآن پر ایمان لانے کی شرائط میں سے ایك شرط یہ تھی کہ بعض آیات الہی عملی صورت اختیار کرلیں_ (یعنی قرآن میں بیان ہونے والے حقائق مثلاً قیامت کو وہ عملی شکل میں دیکھنا چاہتے تھے)_
هل ينظرون الا ان ... ياتى بعض ايت ربّك
"لاينفع نفسا ايمانها" کی وجہ سے، "بعض آيات ربك" سے مراد وہ آیات ہیں جن کو دیکھ کر، منکرین قرآن بھی ایمان لانے پر مجبور ہوجاتے ہیں بنابرایں، کہہ سکتے ہیں کہ اس سے مراد قیامت و غیرہ ہے، قابل ذکر ہے کہ فعل "اتیان (تاتیهم، یاتی ربك" اور یاتی بعض آیات) کا آیت میں تکرار، ظاہر کررہاہے کہ اس سے مراد لیئے گئے معانی میں فرق ہے_ "یاتی بعض آیات" میں "اتیان" کا معنی ان آیات کا عملی صورت میں متحقق ہوناہے
3_ فرشتوں کا بعنوان پیغمبر یا قرآن کی تصدیق کے عنوان سے نازل ہونا ناممکن ہے_
هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة
توجہ رہے کہ یہ آیت، گذشتہ آیت کی جانب ناظر ہے اس آیت میں قرآن اور اس کے منکرین کی بحث تھي_ اس سے ظاہر ہوتاہے اس آیت میں بیان ہونے والی توقعات اور انتظار سے مراد وہ شرائط ہیں جو کہ قرآن پر ایمان لانےکے لیے رکھی گئي ہیں_ تیسری شرط کے مقابلے میں، نزول ملائکہ کے نتیجے کو بیان نہ کرنا، عام لوگوں پر نزول ملائکہ کے نا ممکن ہونے کی طرف اشارہ ہے_
4_قرآن کی تصدیق اور اپنے پیغامات کے ابلاغ کے لیے خدا کا بلا واسطہ ظاہر ہونا نا ممکن ہے_
هل ينظرون الا ان ... يا ربك
جملہ "یاتی ربك" میں "اتیان" کا معنی ظاہر اور آشکار ہونا ہے_
5_ بعض آیات الہی کے عملی اور ظاہری شکل میں ظاہر ہونے (مثلا قیامت آنے) پر انسانوں کا ایمان لانا، ان کے لیے نفع بخش نہیں ہوگا_
يوم ياتى بعض آى ت لا ينفع نفسا ايمنها لم تكن امنت من قبل
6_ اپنی جانب ملائکہ کے نزول یا خداوندمتعال کے ظہور یا آیات ملجئہ کے تحقق کے بغیر جو لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے وہ پھر کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے_

500
هل ينظرون الا ان تاتيهم الملائيكہ او ياتى ربك او ياتى بعض آى ت ربك

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب مذکورہ امور (فرشتوں کا آنا و غیرہ) قرآن کے منکر مشرکین کی شرط نہ ہو بلکہ اس حالت کا بیان ہو کہ جو انکار قرآن سے ظاہر ہورہی ہے (وہ قرآن کہ جو سب سے بڑی آیت ہے)_ یعنی اگر تم قرآن پر ایمان نہیں لاتے تو ان امور کے پورا ہونے کے بغیر تمہارے ایمان لانے کی کوئي صورت نہیں جبکہ ان امور میں سے بعض ناممکن ہیں اور بعض دوسرے ایمان کی فرصت ہی ختم کردینے والے ہیں (یعنی انکے پورا ہونے سے پہلے ہی ایمان کی فرصت ختم ہوجائے گي

7_ عمل صالح انجام دیئے بغیر ایمان کا کوئي فائدہ نہیں_

لا ینفع نفساً ایمنها لم تکن ... او کسبت فی ایمنها خیرا

"کسبت" "آمنت" پر عطف ہے_ یعنی "لا ینفع نفسا ایمانها لم تکن کسبت فی ایمانها خیرا" (یعنی جو شخص اپنے ایمان کے ذریعے نیکی نہیں کرتا اور اچھے اعمال انجام نہیں دیتا، اس کا ایمان اسے کوئي فائدہ نہیں پہنچا سکتا)

8_ بغیر ایمان کے نیك عمل کا کوئي فائدہ نہیں ہوگا_

لا ینفع نفساً ایمنها لم تکن امنت من قبل او کسبت فی ایمنها خیرا

جملہ "او کسب فی ایمانها خیراً" میں "فی ایمانها" کی قید سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_

9_ قیامت کے دن انسانوں کی نجات، ایمان اور نیك عمل کی ہم آہنگی سے وابستہ ہے_

لا ینفع نفسا ایمنها لم تکن ء امنت من قبل او کسبت فی ایمنها خیرا

10_ مشرکین کو قیامت کے وقوع اور اس کے عذاب سے خبردار کیا جانا_

قل انتظروا انا منتظرون

11_ عن ابی الحسن الرضا(ع) ... و الایمان عند رؤیة الباس غیر مقبول و ذلك حکم الله تعالی ذکره فی السلف والخلف قال الله عزوجل ... یوم یاتی بعض آیات ربك لا ینفع نفسا ایمانها لم تکن آمنت من قبل او کسبت فی ایمانها خیراً ... (1)

حضرت امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : عذاب دیکھ کر ایمان لانا، قابل قبول نہیں اور خداوند متعال کا یہ حکم گذشتہ لوگوں اور آئندہ لوگوں کے بارے میں ہے کہ خداوندمتعال کا فرمان ہے کہ : وہ دن کہ جب خداوندمتعال کی بعض آیات (نشانیاں) آئیں گي، تو جو لوگ، پہلے ایمان نہیں لائے اور جس نے ایمان میں کوئي نیکی نہیں کمائي اس کا ایمان اسے فائدہ نہ دےگا" ...

---

1) عیون اخبار الرضا ج 2 ص 77 ح 7_ نور الثقلین ج 1 ص 780 ح 351_

12_ عن ابی جعفر و ابی عبدالله(ع) _ فی قوله : "یوم یاتی بعض آیات ربك لا ینفع نفساً ایمانها" قال : طلوع الشمس من المغرب و خروج الدابة والدجال ...(1)

امام باقر اور حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : آیت میں "بعض آیات ربك" سے مراد، مغرب کی طرف سے آفتاب کا نکلنا اور دجال اور دابہ کا خروج کرنا ہے ...

13_ عن احدهما_(ع) فی قوله : "او کسبت فی ایمانها خیراً قال : المؤمن العاصی حالت بینه و بین ایمانه کثرة ذنوبه و قلة حسناته فلم یکسب فی ایمانه خیرا (2)

حضرت امام باقر یا امام صادق(ع) سے آیہء مجیدہ "او کسبت فی ایمانها خیرا" کے بارے میں منقول ہے کہ : گناہگار مؤمن کے گناہوں کی فراوانی اور نیکیوں کی کمي، اس کے ایمان اور اس کے درمیان جدائي ڈال دیتی ہے_ وہ مؤمن ہونے کے باوجود، کسی قسم کی نیکی اور بھلائي حاصل نہیں کرسکا_

آخر الزمان :

آخر الزمان کی نشانیاں 12

آیات ملجئہ :5

آیات ملجئہ کا کردار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان :
ایمان اور عمل 7، 9; ایمان کی اہمیت 8; ایمان کے قبول ہونے کی شرائط 11;بے عمل کا ایمان 7; غیر مفید ایمان 5
خدا تعالی :
حکم خدا کی عمومیت 11;خدا کے ظہور کا محال ہونا 4; رؤیت خدا کی درخواست 1; ظہور خدا کی درخواست 6
دابة الارض :
دابة الارض کا خروج 12
دجال :
دجال کا خروج 12
روایت : 11، 12، 13
سورج:
سورج کا مغرب سے طلوع12
عذاب :
اخروی عذاب کی دھمکي10
عمل صالح :
---

1) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 384 ح 128_ نور الثقلین ج 1 ص 781 ح 354_
2) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 385 ح 130_ تفسیر برهان ج 1 ص 565 ح 10_

بے ایمان کا عمل صالح 8; عمل صالح اور ایمان 8;عمل صالح کی اہمیت 7
قرآن :
قرآن جھٹلانے والونکے ایمان کی شرائط، 2; قرآن کی تکذیب کرنے والوں کی خواہشات اور تقاضے 1، 2; قرآن کی حقانیت پر گواہی 3، 4
قیامت :
قیامت کے برپا ہونے کا تقاضا اور درخواست 2
کفار :
کفار کے ایمان کی شرائط 6
گناہ :
گناہ پر اصرار کے آثار 13
مشرکین :
مشرکین کو خبردار کیا جانا10; مشرکین کے ایمان کی شرائط 1،2; مشرکین کے تقاضے1،2
ملائکہ :
ملائکہ کی نبوت کا محال ہونا 3; نزول ملائکہ کی درخواست 1، 6
نجات :
اخروی نجات کے علل و اسباب 9

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ .159

جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیداکیا اور ٹکرے ٹکرے ہو گئے ان سی آپ کاکوئي تعلق نہیں ہے_ ان کا معاملہ خدا کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حوالی ہے پھر وہ انہیں ان کے اعمال کے بارے میں باخبر کرے گا (159)
1_ دین کی کچھ تعلیمات اور احکام کو قبول کرنا اور بعض دوسرے احکام سے منہ موڑ لینا، ایك ناپسندیدہ امر اور پورے دین کو قبول نہ کرنے کے مترادف ہے_
ان الذین فرقوا دینھم ... لست منھم فی شیئ

503
"دین" سے مراد دین الہی ہے_ اور دین کو متفرق کرنے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے مراد دین کی بعض تعلیمات کو قبول کرنا اور بعض دوسرے احکام و تعلیمات کو چھوڑ دینا ہے_
2_ جو لوگ فقط دین کی بعض تعلیمات اور احکام کو قبول کرتے ہیں وہ امت پیغمبر(ص) میں شمار نہیں ہونگے_
ان الذین فرقوا دینھم ... لست منھم فی شیئ
"منھم" "لست" کے لیے خبر ہے_ "لیس مني" اور "انہ مني" جیسے جملات میں "من" اتصال اور ارتباط کے معنی میں ہے_ بنابراین "لست منھم" یعنی آپ کا ان سے کوئي رابطہ نہیں جسکا نتیجہ یہ ہے کہ وہ بھی آپ(ص) سے عنوان پیغمبر(ص) کوئي تعلق نہیں رکھتے_ اور یہی امت محمد(ص) اور دین اسلام سے خارج ہونے کا معنی ہے_
3_ دین میں تفرقہ، معاشرے کی وحدت کو توڑنے اور قسم قسم کے مذاھب کی بنا پر مختلف گروہوں کے پیدا ہونے کا سبب بنتاہے_
ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا
4_ اہل ایمان معاشرے میں وحدت کی حفاظت، مومنین کی ذمہ داریوں میں سے ہے_
ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا
5_ وہ مذھبی گروہ جو دین کے کچھ حصے کو قبول کرنے کی صورت میں وجود میں آئے ہیں، ان کا امت پیغمبر(ص) میں شمار نہیں ہوتا_
ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا لست منھم فی شیئ
6_ دین کے تمام معارف اور احکام پر ایمان لانے کی ضرورت_
ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا لست منھم فی شیئ
7_ دینی تفرقے کی بنیاد پر تشکیل پانے والے مذاھب کے پیروکار ونکو خداوند متعال کا خبردار کرنا_
انما امرھم الی اللہ
8_ اختلاف اور تفرقہ ڈالنے والوں کے لیے برے انجام اور عذاب کامعین کرنا خدا کے ہاتھ میں ہے_
انما امرھم الی اللہ
9_ خداوندمتعال، انسانوں کے کردار اور اعمال سے آگاہ ہے_
ینبئھم بما کانوا یفعلون
10_ خداوند، قیامت کے دن مجرمین کو ان کے ناپسندیدہ اعمال سے آگاہ کردے گا_
ثم ینبئھم بما کانوا یفعلون

504
11_ خداوند متعال، دین کے کچھ احکام کو قبول کرنے کی بنیاد پر تشکیل پانے والے گروہوں کو عذاب میں مبتلا کرے گا_
ان الذین فرقوا دینھم ... انما امرھم الی اللہ ثم ینبئھم بما کانوا یفعلون
"ناپسندیدہ اعمال سے آگاہ کرنا" عذاب میں مبتلا کرنے سے کنایہ ہے_
12_ اخروی عذاب، انسان کے مسلسل ناپسندیدہ اعمال کا نتیجہ ہے_
ثم ینبئھم بما کانوا یفعلون
13_ ان رسول اللہ(ص) قال : ... "ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا" ھم"اصحاب البدع و اصحاب الاھواء واصحاب الضلالة من ھذہ الامة ... (1)
رسول خدا(ص) نے آیت "ان الذین فرقوا ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : یہ لوگ اس امت کے بدعت گذار، ہوا پرست اور گمراہ افراد ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے پیروکار 2
اتحاد :
اتحاد کی اہمیت 4
اختلاف :
اجتماعی اختلاف کے علل و اسباب 3
اختلاف ڈالنے والے :
اختلاف ڈالنے والوں کا انجام 8;اختلاف ڈالنے والوں کی سزا 8
امتیں :
غیر مسلمان امتیں 2، 5
انجام :
برا انجام 8
انسان :
عمل انسان 9
بدعت گذار لوگ : 13
خدا تعالی :
خدا کا خبردار کرنا 7; خدا کا علم 9; خدا کے اخروی افعال 10; خدا کے افعال 8; خدا کے عذاب11
دین :
دین قبول کرنے میں تجزی یعنی بعض کو قبول کرنا اور بعض کو چھوڑ دینا 1، 2، 3، 5، 11; دین کا کچھ حصہ ردّ کرنا 1;
دین کو رد کرنا 1; دین کی تعلیمات کو قبول کرنا6
روایت : 13
سزا:
سزا کے معین ہونے کا سرچشمہ 8
----

1) الدرالمنثور، ح/ 3_ ص 402_

505
عذاب :
اہل عذاب 11; عذاب کے اسباب 11
عمل :
ناپسندیدہ عمل 1; ناپسندیدہ عمل کی اخروی سزا 12
قیامت :
قیامت کے دن حقائق کا ظہور 10
گمراہ افراد : 13
گناہگار افراد :
گناہ گار اور قیامت کا دن10; گناہ گاروں کا انجام
8; گناہ گاروں کی اخروی آگاہی 10; گناہ گاروں کی سزا 8
مذہبی فرقے :
مذہبی فرقوں کو خبردار کیا جانا 7; مذہبی فرقوں کی پیدائشے 3، 5، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مومنین :
مومنین کی ذمہ داري4
نفسانی خواہشات کے تابع لوگ: 13

تفسیر راھنما جلد5

505

مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاء بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ .160

جو شخص بھی نیکی کرگا اسے دس گنا اجر ملے گا اورجو برائي کرے گا اسے صرف اتنی سی سزا ملے گی اور کوئي ظلم نہ کیا جائي گا (160)
1_ ہر نیك کام کا دس گنا اجر و ثواب ہے_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالھا
"فلا یجزي ..." اس کی دلیل یہ ہے کہ "عشر امثالھا" سے مراد نیك کام کا اجر ہے_
2_ناپسندیدہ عمل کی سزا اسی کے مطابق ہے نہ اس سے زیادہ _
من جاء بالسیئة فلا یجزی الا مثلھا
3_ خداوند متعال کی سزائیں عادلانہ اور اسکی جزائیں اسکے فضل کا جلوہ ہیں_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالھا و من جاء

506
بالسیئة فلا یجزی الا مثلھا
4_ دین کے تمام احکام و معارف کو قبول کرنا نیکی و حسنہ اور اسکے بعض احکام کو چھوڑ کر بعض کو قبول کرنا، برائي و سیئہ ہے_
ان الذین فرقوا دینھم ... من جاء بالحسنة ... و من جاء بالسیئة
گذشتہ آیت کے پیش نظر، یہ کہہ سکتے ہیں کہ "الحسنة" کا مطلوبہ مصداق، دین کے تمام احکام و معارف پر ایمان لاناہے اور "السیئة" کا مطلوبہ مصداق دین میں تفرقہ ڈالناہے_
5_ قیامت کے دن گناہگاروں پر ظلم نہیں ہوگا_
و ھم لا یظلمون
گذشتہ آیت (ثم ینبئھم) کا ذیل ظاہر کررہاہے کہ اس آیت میں بیان ہونے والی جزا اور پاداش کا وقت، روز قیامت ہے_
6_ گناہگاروں کو ان کے گناہ کے مطابق سزا دینا، ان پر ظلم نہیں_
و من جاء بالسیئة فلا یجزی الا مثلھا و ھم لا یظلمون
7_ نیك عمل اگر قیامت برپا ہونے تك ضائع نہ ہو تو، دس گنا اجر و ثواب رکھتاہے_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالھا
"بالحسنة" میں حرف "بائ" تعدیہ کے لیے بھی ہوسکتاہے اس صورت میں "مجیئ" کا معنی انجام دینا ہے_ اور ہوسکتا حرف "با" مصاحبت کے لیے ہو_ تو اس صورت میں "مجیئ" حاضر ہونے کے معنی میں ہے_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ اس بنا پر جملہ "من جاء بالحسنة" (جو شخص نیك عمل کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہو) اس معنی کی جانب اشارہ ہے کہ اجر و ثواب اس کے لیے ہے کہ جس کا نیك عمل قیامت تك باقی رہے اور گناہ کے ذریعے ضائع نہ ہوگیا ہو_
8_ گناہ کی اخروی سزا اس صورت میں ہوگی کہ جب گناہگار قیامت کے دن تك عفو الہی سے بہرہ مند نہ ہوا ہو_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

من جاء بالسَّيئة فلا يجزى الا مثلها
یہ مفہوم، گذشتہ مفہوم کی وضاحت سے اخذ کیا گیا ہے_ (یعنی قیامت آنے سے پہلے، گناہگار کے گنا ہ معا ف ہوجائیں تو پھر اسے سز ا نہیں ملے گي)_
9_ عن علي(ع) فی قولہ تعالی ..."من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها" الحسنة حبنا اهل البيت و السيئة بغضنا ... (1)
امیر المؤمنین حضرت امام علي(ع) سے، آیت مجیدہ "من جاء بالحسنة"کے بارے میں منقول ہے کہ "حسنة" سے مراد ہم اہل بیت(ع) کی دوستي
---

1) بحار الانوار ج 36، ص 186، ح 185

اور محبت ہے اور "سیئہ" سے مراد ہماری دشمن ہے_
10_ سئل ابو عبدالله(ع) ... عن قول الله عزوجل : "من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها" يجرى لهؤلاء ممن لا يعرف منهم هذا الامر ؟ فقال : انما هذه للمؤمنين خاصة ... (1)
امام صادق(ع) سے پوچھا گیا کہ آیا آیہ مجیدہ "من جاء بالحسنة ..." ان لوگوں کو بھی شامل ہے کہ جو ولایت کی معرفت نہیں رکھتے ؟ آپ(ع) نے فرمایا : یہ آیت فقط مؤمنین (شیعوں) کے لیے ہے_

اجر :
دو برابر اجر 1، 7
اعداد :
دس کا عدد 1، 7
اہل بیت :
حب اہل بیت 9; دشمني اہل بیت(ع) 9
حسنات :
حسنہ سے مراد 9; حسنات کے موارد 4
خدا تعالی :
اجر خدا 3; عفو خدا کے آثار 8;فضل خدا 3
دین :
دین کے بعض حصوں کو قبول کرنا 4; دینی تعلیمات کو قبول کرنا 4
روایت : 9، 10
سزا:
اخروی سزا کی شرائط 8; سزا کا گناہ کے ساتھ تناسب2، 6; سزا کا نظام 2، 3، 5، 6، 8;سزا میں عدالت 3،6
سیئات :
سیئہ سے مراد 9; سیئات کے موارد 4
شیعیان :
شیعوں کا مقام و منزلت 10
عمل :
ناپسندیدہ عمل کی سزا 2
عمل صالح :
عمل صالحضائع ہونے کے آثار 7; عمل صالح کی اخروی پاداش 7; عمل صالح کی جزا 1
قیامت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت کے دن ظلم کی نفی 5
---

1) محاسن برقی ج 1 ص 158_ ح 94 ب 26 بحار الانوار ج 69_ ص 162 ح 19_

508
گناہ :
گناہ کی اخروی سزا 8
گناہگار :
گناہگار اور قیامت کا دن 5;گناہگاروں کی سزا 6
مؤمنین :
مؤمنین کا مقام و مرتبہ 10
نظام جزائي : 1، 3، 7

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .161
آپ کہہ دلیجے کہ میرے پروردگار نے مجھے سیدھے راستے کی ہدایت دے دی ہے جو ایك مضبوط دین اور باطل سے اعراض کرنے والے ابراہیم کا مذہب ہے اور وہ مشرکین میں سے ہرگز نہیں تھے(161)
1_ پیغمبر(ص) صراط مستقیم کی طرف ہدایت یافتہ ہیں_
اننی ھدی نی ربی الی صراط مستقیم
2_ پیغمبر(ص) کا راہنما، خداوند متعال ہے_
ھدنی ربّی الی صراط مستقیم
3_ پیغمبر(ص) کا ہدایت یافتہ ہونا ہی آپ(ص) پر ربوبیت خداوند کی جلوہ گری ہے_
ھد نی ربّي
4_ پیغمبر(ص) کے لیے ضروری ہے کہ آپ(ص) دین اسلام کے بارے میں اپنا عقیدہ لوگوں پر ظاہر کریں_
قل اننی ھدی نی ربّی الی صراط مستقیم دینا قیما
5_ پیغمبر(ص) کو چاہیئے کہ آپ(ص) دین اسلام پر اپنے عقیدے کا اعلان کرتے وقت خداوند متعال کو (اس عقیدے میں) اپنے راہنما کے طور پر متعارف کروائیں_
قل انَّنی ھد نی ربّي
6_ دینی رہبروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے راستے کی حقانیت

509
پر عقیدہ رکھیں اور اپنے پیروکاروں کے سامنے اس کا اعلان کریں_
قل اننی ہدانی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما
اعلان کا لازمی ہونا، کلمہ "قل" سے اخذ کیا گیا ہے_
7_ دین اسلام، بغیر کسی کجی اور انحراف کے ایك سیدھا راستہ ہے_
ھد نی ربّی الی صراط مستقیم دینا قیما
"دینا" "الی صراط"کیلئے عطف بیان یا بدل ہے_
8_ دین اسلام، ایك ثابت اور انتہائي محکم و استوار دین ہے_
دینا قیما
کلمہ "قیم" کو بعض نے "قام" کا مصدر اور بعض نے قیام کا مخفف کہاہے_ البتہ ہر دونوں صورتوں میں، وصف کے معنی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں مصدر ہے (یعنی قائم، کھڑ ہوا)وصف کی جگہ مصدر کا استعمال، تاکید کے لیے ہوتاہے_
9_ دین اسلام، دین ابراہیم (ع) ہے_
دینا قیما ملة ابراهیم
"دینا قیماً" کے لیے ملت ابراهیم بدل ہے_
10_ حضرت ابراہیم (ع) ، ہر قسم کے انحراف سے مبرا انسان تھے_
ملة ابراهیم حنیفا
11_ حضرت ابراہیم (ع) ، شرك اور مشرکین سے الگ ایك موحّد انسان تھے_
و ما کان من المشرکین
12_ عن الحسین بن علي(ع) : ما احد علی ملة ابراهیم الا نحن و شیعتنا ... (1)
امام حسین (ع) سے منقول ہے کہ ہمارے اور ہمارے شیعوں کے سوا کوئي بھی دین ابراهیم(ع) کا پیروکار نہیں_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت(ص) کا معلم ہونا 2; آنحضرت کا ہدایت دینا 1،2، 3،5; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 4،5
ابراهیم (ع) :
ابراهیم (ع) کا حنیف ہونا 10، 11;ابراهیم (ع) کا دین 9; ابراهیم (ع) کا منزہ 10، 11; ابراهیم (ع) کی توحید11; ابراهیم (ع) کے دین کے پیروکار 12;ابراهیم کے فضائل10، 11
اسلام :
اسلام کا محکم و استوار ہونا 8; اسلام کی خصوصیت 7، 8; دین اسلام 9
خدا تعالی :
ربوبیت خدا کے مظاہر 3; ہدایت خدا 2، 5
---

1) تفسیر عیاشي، ج/ 1 ص 388 ح 146_ نور الثقلین ج/ 1 ص 786 ح 380_

510
روایت : 12
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داری 6; عقیدہ رہبری 6
شیعیان :
شیعہ اور دین ابراهیم(ع) 12
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کے موارد 7
عقیدہ :
اسلام پر عقیدہ کا اظہار 4، 5
موحدین : 11
مہتدین (ہدایت یافتہ لوگ) :1
ہدایت :
صراط مستقیم کی جانب ہدایت 1

قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .162
کہہ دیجے کہ میری نماز ، میری عبادتیں ، میری زندگی میری موت سب اللہ کے لئے ہے جو عالمین کاپالنے والاہے (162)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ پیغمبر(ص) کی نماز، عبادت اور زندگی کے دوسرے امور اور موت فقط خداوند متعال کے لیے تھي_
ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله
"محیا" اور "ممات" مصدر میمی ہیں اور جنکا معنی زندہ رہنا اور مرنا ہے چونکہ زندہ رہنا اور مرنا، انسان کے اختیار میں نہینہے تا کہ اسے خداوند کے لیے قرار دے_ لھذا یہ کہا جاسکتاہے کہ اس سے مراد، زندگی گذارنے کا طریقہ اور موت کی کیفیت ہے یا زندگی اور موت سے مربوط امور کا انجام دینا ہے_
2_ پیغمبر(ص) ایك مکمل اور ہمہ پہلو اخلاص سے بہرہ مند تھے_
ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله رب العلمین
3_ نماز، عبادت خداکا واضح ترین مظہر اور جلوہ ہے_
ان صلاتی و نسکي ... لله رب العلمین
"نسك" کا معنی عبادت ہے نماز کو بھی شامل ہے بنابراین تمام عبادات میں سے فقط نماز کا ذکر کرنا، اس کی اہمیت کو ظاہر کرتاہے_

4_ خداوند کا، پیغمبر(ص) کو مخلصانہ عبادت کرنے اور تمام امور کو خداوندمتعال کے لیے انجام دینے کی نصیحت کرنا_
اننی هد نی ربّي ... قل ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله
ہوسکتاہے "محیا و ممات" تمام امور کی طرف کنایہ ہوں_
5_ کامل اخلاص (یعنی تمام امور فقط خداوند متعال کے لیے انجام دینا) دین اور آئین پیغمبر(ص) ہے_
دینا قیما ... قل ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله ربّ العلمین
6_ پیغمبر(ص) کو چاہیئے کہ آپ(ص) تمام امور میں اپنے اخلاص کا لوگوں پر اظہار کریں_
قل ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله
7_ تمام جہانوں کا پروردگار اور مالك خداوندمتعال ہے_
لله ربّ العلمین
8_ کائنات، متعدد عوالم سے تشکیل شدہ ہے_
ربّ العلمین
9_ پوری کائنات پر ربوبیت خدا کے بارے میں پیغمبر(ص) کا ایمان ہی آپ(ص) کے کامل اور ہمہ پہلو اخلاص کا سبب ہے_
ان صلاتی و نسکي ... لله ربّ العلمین
"الله" کی "رب العلمین" کے عنوان سے توصیف، مندرجہ بالا مفہوم کی دلیل ہے_
10_ خداوندمتعال کی علی الاطلاق ربوبیت پر عقیدہ باعث بنتاہے کہ انسان اسکی مخلصانہ عبادت کرے اور تمام کام فقط خداوند متعال کی خاطر انجام دے_
ان صلاتی و نسکي ... لله ربّ العالمین
11_ مخلصانہ عبادت، اور نماز، دین پیغمبر(ص) کی واضح ترین خصوصیت ہے_
دینا قیما ... ان صلاتی و نسکي ... لله ربّ العلمین

آفرینش :
آفرینش و خلقت کی تدبیر 7، 9; عوالم آفرینش 8; عوالم آفرینش کا مالك 7
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا اخلاص 1، 2، 5، 6، 9; آنحضرت(ص) کا ایمان 9; آنحضرت(ص) کا خدا کے ساتھ تکلم کرنا4;
آنحضرت(ص) کی توحید عبادی 1; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 6; آنحضرت(ص) کی عبادت ; آنحضرت(ص) کی نماز 1
ابھارنا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ابھارنے کے اسباب 10
اخلاص :
اخلاص کی اہمیت 6; اخلاص کے علل و اسباب 9، 10
اسلام :
اسلام کی اہم ترین تعلیمات 5، 11; اسلام کی خصوصیت 5، 11
ایمان :
ایمان کے آثار 9، 10; ربوبیت خدا پر ایمان 9، 10; متعلق ایمان 9، 10
خدا تعالی :
خدا کی تدبیر7; خدا کی مالکیت 7; خدا کے اوامر4
عبادت:
بہترین عبادت2; خالصانہ عبادت کی اہمیت4، 11; عبادت خدا کے مظاہر 3; عبادت میں اخلاص10; عبادت میں اخلاص کی اہمیت 5
نظریہ کائنات :
نظریہ کائنات اور آئیڈبالوجی 9،10
نماز :
نماز کی اہمیت 3، 11

لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ .163

اس کا کوئي شریك نہیں ہے اور اسے کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں (163)
1_ عالم کائنات کی ربوبیت میں خداوند ایسی حقیقت ہے کرجو شریك سے منزہ و پاك ہے_
ربّ العلمین_ لا شریك لہ
2_ خداوند متعال کی مخلصانہ عبادت و پرستش کی (اہم ترین) دلیل ، ا سکا ر بو بیت (عالم) میں شر یك سے منزہ ہوناہے_
ان صلاتی و نسکي ... للہ ربّ العلمین لا شریك لہ
کائنات پر ربوبیت کے ذریعے "اللہ" کی توصیف کرنا (ربّ العلمین) اور اس کے لیے شریك نہ ہوئے کا بیان (لا شریك لہ) "ان صلاتي ... للہ" کی علت ہے_

513
3_ پیغبر(ص) کو حکم دیا گیا تھا کہ آپ(ص) توحید پرست ہوں، مخلصانہ عبادت کریں اور ربوبیت میں خداوندمتعال کے یکتا ہونے پر ایمان رکھیں_
ان صلاتي ... للہ رب العلمین لا شریك لہ و بذلك امرت
4_ عبادت میں توحید اور ربوبیت میں خداوند متعال کی یکتائي پر ایمان ہی دین پیغمبر(ص) ہے_
ان صلاتي ... للہ ربّ العلمین_ لا شریك لہ و بذلك امرت
آیت 161 میں بیان ہوا ہے کہ خداوند نے پیغمبر(ص) کی ایك سیدھے راستے اور استوار و محکم دین کی جانب ہدایت کی ہے_ مذکورہ آیت بیان کررہی ہے کہ پیغمبر(ص) کو عبادت و ربوبیت میں توحید کا حکم دیا گیا تھا بنابرایں، دین پیغمبر(ص) سے مراد عبادت میں توحید اور خداوند کی یکتائي پر ایمان رکھنا ہے_
5_ پیغمبر(ص) خداوند متعال کے فرامین قبول کرنے اور ان کے سامنے تسلیم ہونے کے بلند ترین مقام پر فائز تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و بذ لك امرت و انا اول المسلمين
"المسلمين" کا مصدر "اسلام" ہے جسکا معنی "تسلیم ہونا" ہے اور گذشتہ جملے کے مطابق، "المسلمين" کا متعلق فرامين خداوند متعال ہیں_ بنابراین "انا اول المسلمين" یعنی خداوند متعال کے فرامین اور احکامات کے سامنے تسلیم ہونے والا پہلا شخص میں ہوں"
6_ "مقام تسلیم" میں خداوند متعال کے سامنے تسلیم ہونے والے تمام بندوں میں پیغمبر(ص) کا مقام سب سے بلند ہے_
و انا اول المسلمين
اول (مقدم) ہونا کبھی تو زمان کے لحاظ سے ہے اور کبھی رتبہ و مقام کے اعتبار سے_ بظاہر جملہ "انا اول المسلمين" میں دوسرا معنی (یعنی مقام اور رتبے میں مقدم ہونا) مراد ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی اطاعت 6،5; آنحضرت(ص) کی توحید 3; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 3; آنحضرت(ص) کے مقامات 6،5
اسلام :
تعلیمات اسلام 4
ایمان :
توحید ربوبی پر ایمان 3، 4; متعلق ایمان 3، 4
تسلیم :
خدا کے سامنے تسلیم ہونا 5، 6; مقام تسلیم 5، 6
توحید :
توحید ربوبی کی اہمیت 3; توحید عبادی 2; توحید عبادی کی اہمیت 3، 4
خدا تعالی :

514
تنزیہ خدا 1
شرك :
شرك ربوبی کی نفی 1، 2
عبادت :
عبادت میں اخلاص 2; عبادت میں اخلاص کی اہمیت 3

قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلاَ تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلاَّ عَلَيْهَا وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ .164
کہہ دلیجے کہ کیا میں خدا کے علاوہ کوئي اور رب تلاش کرونجب کہ وہی ہرشے کا پالنے والا ہے اور جو نفس جو کچھ کرے گا اس کا وبال اسی کے ذمہ ہوگااور کوئي نفس دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا _ اس کے بعد تم سب کی بازگشت تمہارے پروردگار کی طرف ہے پھر وہ بتائے گا کہ تم کس چیز میں اختلاف کررہے تھے (164)
1_ فقط خداوند متعال، انسانوں کا "رب" (مالك و مدبّر) ہے_
اغير الله ابغی ربّا
"بغي" "ابغی " کا مصدر ہے جسکا معنی ، جستجو اور طلب کرنا ہے_ کلمہ "ربّا" "ابغي" کے لیے مفعول اور "غير الله "ربا" کا حال ہے_
2_ خداوند متعال پوری کائنات کامالك اورمدبّر ہے_
و هو ربّ كل شيئ
3_ پوری کائنات پر خداوند متعال کی ربوبیت کا عقیدہ، تقاضا کرتا ہے کہ انسان بھی اس کی ربوبیت کا اقرار کرے_
اغير الله ابغی ربّا و هو ربّ كل شيئ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جملہ "و ھو ربَّ کل شیئ" غیر خدا کی ربوبیت کو قبول نہ کرنے کی علت ہے_

515

4_ خدا کے علاوہ کسی اور ربّ (پروردگار) کی تلاش ایك حیرت انگیز بات اور کم عقلی کی علامت ہے_

اغیر اللہ ابغی ربا و ھو رب کل شیئ

جملہ "اغیر اللہ ..." میں استفہام، انکارتعجب ہے_

5_ ہر انسان خداوند متعال کی بارگاہ میں، اپنے اعمال و کردار کا جوابدہ ہے_

و لا تکسب کل نفس الا علیھا

"لا تکسب" کا مفعول کلمہ "شیئا" یا "عملاً" ہے اور "علیھا" ایك محذوف فعل مثلا "یحمل" سے متعلق ہے_ یعنی "لا تکسب کل نفس عملا الا یحمل علیھا "اور یہ کنایہ ہے کہ ہر شخص اپنے عمل کے سلسلے میں جوابدہ اورذمہ دار ہے_

6_ کوئي بھی دوسروں کے گناہوں کا بوجھ اپنے دوش پر نہیں لے گا اور نہ ہی دوسروں کے گناہوں کا اس سے مؤاخذہ کیا جائے گا_

و لا تزر و ازرۃ وزر اخری

"وزر" کا معنی اٹھانا ہے اور گناہ کے معنی میں بھی آیاہے_ "وزر" سے "تزر" اور "ووازرۃ" ماخوذ ہیں یعنی اٹھانا_ اور "وزر اخری " میں "وزر" سے مر اد گناہ ہے_

7_ گناہ، گناہگار کے دوش پر ایك سنگین بوجھ ہے_

و لا تزر وازرۃ وزر اخری

"وزر" در اصل سنگین بوجھ کو کہتے ہیں اور گناہ کو اس لیے "وزر" کہتے ہیں چونکہ گناہگار کے کاندھوں پر اس کا بوجھ سنگین ہوتاہے_

8_ سب انسان فقط خداوند متعال کی جانب لوٹیں گے_

ثم الی ربکم مرجعکم

"الی ربکم" کو اپنے متعلق (مرجعکم) پر مقدم رکھنا "حصر" پر دلالت کرتاہے (یعنی فقط خداوند متعال کی جانب بازگشت ہوگي)

9_ قیامت کا برپا ہونا اور انسانوں کا خداوندمتعال کی جانب پلٹنا، انسانوں پر ربوبیت خدااور ان کے امور کی تدبیر کا ایك جلوہ ہے_

ثم الی ربکم مرجعکم

10_ قیامت کے دن خداوندمتعال، لوگوں کو دینی معارف کی حقیقت سے آگاہ کردے گا_

ثم الی ربکم مرجعکم فینبئکم

11_ قیامت کے دن سب لوگ، دینی معارف کی حقیقت سے آگاہ ہوں گے_

فیبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

واضح ہے کہ خداوند متعال نے دنیا میں، اہل ایمان اور اہل شرك کے درمیان اختلافی مسائل کی حقانیت بیان کردی ہے_ بنابرایں کہہ سکتے ہیں کہ یہ خبر دینا "فینبئکم" سزا دینے "کی طرف اشارہ ہے_ یا اس سے مراد خصوصی آگاہی ہے یعنی حقیقی اور قابل لمس آگاہی مندرجہ بالا

516

مفہوم دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

12_ قیامت کے دن، مشرکین ان معارف کی حقانیت سے آگاہ ہوجائیں گے جن کے بارے میں وہ اہل ایمان سے جھگڑتے تھے_

فیبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

13_ قیامت، سب کے لیے خداوندمتعال کی علی الاطلاق ربوبیت کے انکشاف اور ظہور کا دن ہے_

اغیر اللہ ابغی ربا و ھو رب کل شیئ ... فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

"اغیر اللہ ابغی ربا" کی وجہ سے، "بما کنتم فیہ تختلفون" کا ایك مطلوبہ مصداق کائنات پر خداوندمتعال کی ربوبیت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

14_ ربوبیت خداوندمتعال کے منکرین کو قیامت کے دن سزا دی جائے گي_
فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ "خبر دینا" (فینبئکم) سزا دینے کی جانب اشارہ ہے_
15_ روی انہ اتی عمر بحامل قد زنت فامر برجمہا فقال لہ امیر المؤمنین علي(ع) : ھب لك سبیل علیھا ای سبیل لك علی ما فی بطنھا واللہ تعالی یقول : "و لا تزر وازرة وزر اخری " (1)
منقول ہے کہ : ایك حاملہ عورت کو عمر کے پاس لایا گیا کہ جو زنا کی مرتکب ہوئي تھي_ اس نے عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا_
امیر المؤمنین(ع) نے حضرت عمر سے فرمایا بالفرض اگرتمہیں عورت کو سنگسار کرنے کا حق حاصل بھی لیکن اس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اس پر تمہارا کیا حق ہے ؟ خداوندمتعال کا ارشاد ہے کہ کوئي بھی کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ اپنے دوش پرنہیں اٹھاتا_
16_ قال رسول اللہ(ص) : لیس علی ولد الزنا من وزر ابوبہ شيء "لا تزر وازرة وزر اخری " (2)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے کہ آپ(ص) نے فرمایا : ولد الزنا کے ماں باپ کا گناہ اس کے کاندھوں پر نہیں چونکہ "کوئي بھی دوسروں کے گناہ کا بوجھ اپنے کاندھوں پر نہیں اٹھایا"

آفرینش :
تدبیر آفرینش 3; مالك آفرینش 2; مدبّر آفرینش 2
امام علی (ع) :
امام علي(ع) کا فیصلہ 15
---

1) ارشاد مفید، ج 1 ص 204_ بحار الانوار ج 76_ ص 49، ح 35_
2) الدر المنثور ج 3 ص 410_

انسان :
انسان کا انجام 8، 9;انسانوں کا مالك1; انسانوں کا مدبر ا; انسان کی ذمہ داري5
ایمان :
ایمان کے آثار 3; ربوبیت خدا پر ایمان 3; متعلق ایمان 3
خدا تعالی :
خدا کی ربوبیت1; خدا کی ربوبیت قبول کرنا13; خدا کی ربوبیت کو جھٹلانے والوں کی سزا14; خدا کی ربوبیت کے مظاہر9; خدا کی مالکیت 1،2; خدا کے اخروی افعال10; خدا کے ساتھ خاص امور قیامت کے دن خدا کی ربوبیت13
خدا کی جانب بازگشت : 8، 9
دین :
تعلیمات دین کی حقانیت 10، 11، 12
ربوبیت :
غیر خدا کی ربوبیت کو قبول کرنا 4
روایت : 15، 16
سزا:
سزا کا نظام6
عمر (ابن خطاب) :
عمر کا فیصلہ 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عمل :
عمل کا ذمہ دار 5
قیامت :
قیامت کا برپا ہونا 9; قیامت کی خصوصیت 11، 13; قیامت کے دن آگاہی 10;قیامت کے دن حقائق کا ظہور 10، 11، 12، 13
گناہ :
دوسروں کا گناہ اٹھانا 6، 15، 16; گناہ کی سنگینی 7
مشرکین :
مشرکین اور قیامت 12

518

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاَئِفَ الأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ
165.

وہی وہ خدا ہے جس نے تم کوزمین میں نائب بنا یا او ربعض کے درجات کو بعض سے بلند کیا تا کہ تمھیں اپنے دیئےوئے سے آزمائے _ تمھارا پروردگار بہت جلد حساب کرنے والا ہے او روہ بیشك بہت بخشنے والا مہربان ہے (165)
1_ ہر زمانے میں زمین پر گذشتہ نسلوں کی جانشینی کے لیے (بعد والے) انسانوں کو قائم رکھنا، خداوندمتعال کے اختیار اور اسکے ساتھ میں ہے_
و هو الذی جعلکم خلئف الارض
"خلائف" خلیفہ (جانشین) کی جمع ہے، اگر آیت کے مخاطب، ہر زمانے کے انسان ہیں تو جانشینی سے مراد "ہر زمانے میں گذشتہ لوگوں کی جگہ آئندہ آنے والوں کی جانشینی ہے_ اگر مخاطب سب انسان ہوں تو انسانوں کی جانشینی کا مطلب یہ ہے کہ وہ بنی آدم سے پہلے کے ختم ہونے والے انسانوں کے جانشین ہیں_ یہ احتمال بھی ذکر کیا گیا ہے یہاں جانشینی سے مراد "انسان کا خدا کا جانشین ہونا ہے"_
2_ گذشتہ نسل کی جگہ دوسری نسل کا آنا، انسانوں پر ربوبیت خدا کا جلوہ ہے_
و هو ربّ کل شیئ ... و هو الذی جعلکم خلئف الارض
3_ خداوندمتعال نے اپنی نعمتیں عطا کرنے میں بعض لوگوں کو بعض دوسرے لوگوں پر برتری عطا کی ہے (یہاں مقام اور مال و ثروت کی برتری مراد ہے)_
و رفع بعضکم فوق بعض درجت
4_ انسانی معاشروں پر خدا کی ربوبیت کے سلسلے میں خداوند متعال کی ایك تدبیر یہ ہے کہ اس نے نعمتیں عطا کرنے میں انسانوں میں فرق رکھا ہے اور ان میں سے بعض کو بعض پر برتری بخشی ہے_

519

و هو ربّ کل شیئ ... رفع بعضکم فوق بعض درجت
5_ انسانوں کو زمین پر مستقر کرنے اور ان میں سے بعض کو بعض پر برتری دینے کا مقصد، خداوندمتعال کی جانب سے ان کا امتحان لینا ہے_
و هو الذی جعلکم خلف الارض و رفع بعضکم فوق بعض درجت لیبلوکم
بظاہر "لیبلوکم" "رفع" کے متعلق ہونے کے علاوہ "جعلکم" کے متعلق بھی ہے_
6_ ہر شخص کی کے امتیازات اور اس کے دنیوی وسائل اس کے لیے خداداد عطایا ہیں_
فی ماء اتی کم
7_ ہر انسان کے امتیازات اور وسائل، خداوند متعال کی جانب سے اس کا امتحان ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و حورب کل شیئلیبلوکم فی ماء اتی کم
8_ خداوندمتعال کی جانب سے انسانوں کا امتحان، انکی تربیت ورشد کے لیے ہے_
و ھو رب کل شیئ ... لیبلوکم فی ما اتکم
9_ الہی سزائیں بغیر کسی تاخیر کے اور انتہائي سرعت کے ساتھ، سزا کے مستحق افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں_
ان ربك سریع العقاب
10_ الہی سزائیں، امتحان الہی میں ناکام ہونے والوں کے لیے آمادہ کی گئي ہیں_
لیبلوکم فی ما اتکم ان ربك سریع العقاب
11_ خداوند غفور (گناہ بخشنے والا) اور رحیم (بندوں پر مہربان) ہے_
لغفور رحیم
12_ جو لوگ امتحان الہی میں کامیاب ہونگے وہی مغفرت الہی اور رحمت خدا سے بہرہ مند ہوں گے_
لیبلوکم فی ما اتکم ... انہ لغفور رحیم
13_ انسان کو ہر حال میں، الہی سزاؤں سے ڈرنا اور اسکی رحمت کا امیدوار رہنا چاہیئے_
ان ربك سریع العقاب و انہ لغفور رحیم

اسما و صفات :
رحیم 11; غفور 11
اقتصاد :
اقتصادی عدم مساوات کا منشاء 3، 4
امتحان :

520
امتحان کے وسائل 7; امتحان میں شکست کے آثار 10; امتحان میں کامیابی کے آثار 12; دنیوی وسائل کے ذریعے امتحان 7
فلسفہ امتحان 5، 8
امیدواری :
رحمت خدا سے امیدوار ہونا 13
انسان :
انسان کا امتحان 5;انسانوں کی جانشینی 1، 2; انسانی مراتب و درجات میں فرق 3، 4، 5; زمین پر انسانوں کا استقرار 1 5
تربیت :
تربیت پر اثر انداز ہونے الے عوامل 8
خدا تعالی :
خدا کا امتحان 5، 7،128; خدا کی ربوبیت4; خدا کی ربوبیت کے مظاہر ; خدا کی سزاؤں میں سرعت9;خدا کی مہربانی 11;
خدا کے اختیارات1;
خدائي سزائیں 10; خدائي نعمات 3،6
خلافت:
زمین پر خلافت 1، 2
خوف :
خدا کی سزاؤں کا خوف 13; خوف اور امید 13
دنیوی وسائل :
دنیوی وسائل کا منشاء 6
رحمت :
رحمت خدا سے بہرہ مند لوگ 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گناہ :
گناہ کی مغفرت 11
مغفرت :
مغفرت خدا سے بہرہ مند لوگ 12; مغفرت کے علل و اسباب 12

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ
المص(1)

1_ عن الصادق(ع) ... "والمص" فمعناه : انا الله المقتدر الصادق (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : "المص" یعنی میں قدرت مند اور سچا خدا ہوں_

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ .2

یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئي ہے لہذا آپ اس کی طرف سے کسی تنگی کا شکار نہ ہوں او راس کے ذریعہ لوگوں کو ڈرائیں یہ کتاب صاحبان ایمان کے لئے مکمل یاد دہافی ہے (2)
1_ قرآن، پیغمبر اکرم(ص) پر نازل ہونے والی ایك عظیم آسمانی کتاب ہے_
حروف مقطعہ : 1
خدا تعالی :
قدرت خدا، 1
روایت : 1
کتب انزل الیك
---

1) معانی الاخبار ص 22 ح1_ نور الثقلین ج 2 ص 2 ح3_

کلمہ "کتاب" نکرہ ہے اور قرآن کی عظمت کی طرف اشارہ کررہاہے "انزل" کے ذریعے اسکی توصیف، اس کے آسمانی ہونے کا بیان ہے_
2_ خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) کے لیے حکم اور نصیحت ہے کہ آپ(ص) قرآن کی تبلیغ میں دل تنگی اور رنج و ملال سے پرہیز کریں_
فلا یکن فی صدرك حرج منہ
کہہ سکتے ہیں کہ جملہ "فلا یکن ..." جوکہ "انزل الیك" پرمتفرع ہے_ "لتنذر" کے قرینے سے، اس دل تنگی اور ملال سے روك رہاہے کہ جو لوگوں کو ڈرانے اور نصیحت کرنے سے پیدا ہوتاہے_ یعنی اے پیغمبر(ص) قرآن ایك آسمانی کتاب ہے کہیں تبلیغ قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈرانے کی مشکلات آپ(ص) کی دل تنگی اور ملال کا باعث نہ بن جائیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3_ قرآن کے آسمانی ہونے کا اعتقاد، لوگوں کی ہدایت کے لیے اس کی نارسائي کے بارے میں ہر قسم کی پریشانی کو ختم کردیتاہے_
فلا یکن فی صدرك حرج منہ
"انزل" کے ذریعے قرآن کی توصیف اور پھر اس کے بارے میں پریشانی کی ممانعت (منہ) ممکن اس لئے ہو کہ قرآن انذار (ڈرانے) اور نصیحت کے لیے کافی ہے_اس لحاظ سے قرآن کے بارے میں کسی قسم کی پریشانی کی ضرورت نہیں_
4_ قرآن کی تبلیغ ایك سنگین ذمہ داری ہے اور اس کے لیے بہت زیادہ صبر و تحمل اور کھلے دل کی ضرورت ہے_
کتب انزل الیك فلا یکن فی صدرك حرج منہ
جملہ "فلا یکن ..." جوکہ پیغمبر(ص) کے ملال اور پریشانی کو ختم کرنے کے لیے ہے، ظاہر کررہاہے کہ قرآن کی تبلیغ کے ہمراہ بہت زیادہ مشکلات ہوں گیں کہ جو کھلے دل اور صبر و تحمل کے بغیر انجام نہیں دی جا سکتي_
5_ نزول قرآن کے مقاصد میں سے ایك، لوگوں کو احکام خداو اور دین کی تعلیمات سے روگردانی کے برے نتائج کے بارے میں خبردار کرنا ہے_
کتب انزل ... لتنذر بہ
بعد والی آیات سے معلوم ہوتاہے کہ "لتنذر" کا متعلق، خداوندمتعال کا دنیوی اور اخروی عذاب ہے کہ جس سے احکام الہی کے مخالفین دوچار ہونگے_
6_ نزول قرآن کے مقاصد میں سے ایك مؤمنین کو متواتر تعلیمات دین کی یاد دہانی کراتے رہنا ہے_
کتب انزل الیك ... ذکری للمؤمنین
کلمہ "ذکری " نصیحت کرنے کے معنی میں ہے اور "تنذر" پر عطف ہے_ یعني" کتاب انزل لانذار الناس و تذکیر المؤمنین"
7_ قرآن کے سلسلے میں پیغمبر(ص) کا فریضہ (فقط)

انذار(ڈرانا) اور تذکر (نصیحت کرنا) ہے نہ کہ لوگوں کی زبردستی ہدایت کرنا_
لتنذر بہ و ذکری للمؤمنین
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب جملہ "فلا یکن ..." "لتنذر ..." پرمتفرع ہو_ یعنی قرآن فقط انذار (ڈرانے) اور تذکر (نصیحت) کے لیے نازل ہوا ہے_ بنابرایں، مشرکین کی روگردانی سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، چونکہ مشرکین کی زبردستی ہدایت کرنا، قرآن کے مقاصد میں سے نہیں ہے_
8_ انذار (ڈرانا) لوگوں کی ہدایت میں اہم کردار ادا کرتاہے_
لتنذر بہ و ذکری للمؤمنین
9_ قرآن سے نصیحت حاصل کرنے اور بہرہ مند ہونے کاپیش خیمہ ایمان ہے_
و ذکری للمؤمنین
"ذکری " تذکیر کا اسم مصدر ہے_ اور تذکیر کے معانی میں سے ایك "ڈرانا اور موعظہ کرنا" ہے_ (قاموس المحیط)_

آسودگی :
آسودگی و آرام کے اسباب 3
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2;آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود7; آنحضرت(ص) کے ڈرواے7
ابھارنا :
ابھارنے کے اسباب 8
ایمان :
ایمان کے آثار 3، 9; قرآن پر ایمان 3; متعلق ایمان 3
تبلیغ :
روش تبلیغ 2; کھلے دل کے ساتھ تبلیغ 2، 4
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اوامر خدا 2
دین :
دین سے اعراض کے آثار 5;دینی تعلیمات کی یاد دہانی 6
ڈراوے:
ڈروے کی اہمیت 7; ڈروے کے آثار7
عبرت :
عبرت کے اسباب 9
عقیدہ :
عقیدے کی آزادی 7
قرآن :
قرآن سے عبرت کا پیش خیمہ 9; قرآن کا آسمانی

525

کتابوں میں سے ہونا 1; قرآن کا نزول 1; قرآن کا وحی ہونا 2،1; قرآن کی تبلیغ کا سخت ہونا4; قرآن کی عظمت1
لوگ :
لوگوں کو خبردار کرنا 5
نصیحت :
مؤمنین کو نصیحت 6; نصیحت کی اہمیت 7
ہدایت :
ہدایت کے اسباب 8; ہدایت میں اجبار کی نفی 7

525

اتَّبِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلاَ تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاء قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ .3

لوگوں تم اس کا اتباع کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اور اس کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کا اتباع نہ کرو ، تم بہت کم نصیحت مانتے ہو (3)
1_ قرآن کی پیروی کرنے اور غیر خدا کی پیروی چھوڑنے کا لازمی ہونا_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "من دونہ" کی ضمیر "ربکم" کی طرف پلٹائي جائے_
2_ قرآن، انسانوں کے لیے نازل ہونے والی کتاب ہے_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم
3_ تمام انسان، قرآن (کی تعلیمات) کو سیکھنے پر قادر اور اس کے معارف کو سمجھنے کی لیاقت رکھتے ہیں_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم
قرآن کی پیروي، اسکے مطالب کو سمجھے بغیر ممکن نہیں اور یہ بھی تصریح کی گئي ہے کہ قرآن انسانوں کے لیے نازل ہوا ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے کہ وہ قرآنی مفاہیم کے ادراك پر قادر ہیں_
4_ نزول قرآن کے مقاصد میں سے ایك، زندگی کے تمام مراحل میں انسانوں کی تربیت اور انکے امور کی تدبیر کرنا ہے_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم
کلمہ "ربکم" اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قرآن، لوگوں کی تربیت اور ان کے امور

526

کی تدبیر کےلیے نازل ہوا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ قرآن، انسان کی مادی اور معنوی (روحاني) زندگی کے لیے ایك مکمل ضابطہ حیات ہے_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
قرآن کے اجرا اور اس کے غیر کی پیروی کو چھوڑ کر، خداوندمتعال کی پیروی کے واجب ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ انسان کو اپنی مادی اور معنوی (روحاني) زندگی میں جس چیز کی حقیقی ضرورت ہے وہ بطور اجمال یا تفصیل، قرآن میں بیان ہوچکی ہے_
6_ قرآن کا سرچشمہ،خداوند متعال کا مقام ربوبی ہے_
من ربکم
7_ فقط خداوندمتعال کی ولایت (سرپرستي) ہی قبول کرنے کے لائق اور ضروری ہے_
و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
8_ ولایت خداو سے روگردانی کرنے والے لوگ، غیر خدا کی متعدد ولایتوں کی وادی میں سرگردان ہیں_
و لا تتبعوا من دون اولیائ
واضح ہے کہ غیر خدا کی پیروی کی حرمت، اس چیز سے مشروط نہیں ہے کہ جن کی پیروی کی جائے وہ متعدد ہوں بلکہ، کلمہ"اولیائ" کو جمع کی صورت میں لانا ہوسکتاہے اس بات کی جانب اشارہ ہو کہ انسان خدا اور قرآن کی ولایت سے دور ہوجانے کے بعد ہمیشہ، متعدد حاکموں کے تسلط میں رہتاہے_
9_ دوسروں کی اطاعت اور پیروي، در حقیقت ان کی ولایت و سرپرستی کو قبول کرنا ہے_
اتبعوا ... و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
کلمہ "اولیائ" کی جگہ، کلمہ "احدا" بھی مطلوبہ معنی بیان کر سکتاہے_ لیکن اس کے باوجود، کلمہ "اولیائ" استعمال کیا گیا ہے تا کہ اس نکتے کی طرف اشارہ ہو کہ جس کی پیروی کی جاتی ہے اس کی یہ اطاعت اور پیروي، اسکی ولایت قبول کرنے کے مترادف ہے_
10_ قرآن کی پیروي، خداتعالی کی ولایت کو قبول کرنے اور اسکی فرمانبرداری کرنے کے مترادف ہے_
اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
11_ انسان، قرآن سے انتہائي کم اور معمولی نصیحت قبول کرتاہے_
قلیلا ما تذکرون

"قلیلا" ایك محذوف مفعول مطلق کی صفت ہے_ یعنی "تذکرا قلیلا" اور کلمہ "ما" زائد ہے اور "نصیحت کی قلت ' ' پر تاکید ہے_
12_ قرآن، انسانوں کا بہترین ولی اور پیشوا ہے_
و لا تتبعوا من دونہ اولیائ
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیاہے کہ جب "من دونہ" کی ضمیر "ما انزل ..." کی جانب پلٹائي جائے_

اطاعت :
خدا کی اطاعت 10; غیر خدا کی اطاعت 9; غیر خدا کی اطاعت چھوڑنا 1; قرآن کی اطاعت 1، 10
اقلیت :
اقلیت کا عبرت حاصل کرنا 11
انسان :
انسان کی صلاحیتیں 3; انسانوں کے امور کی تدبیر 4
تربیت :
تربیت پر اثر انداز علل و اسباب 4
توحید :
توحید عبادی 1
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا سے خاص امور 7; خدا کی ربوبیت 6; خدا کی ولایت7; خدا کی ولایت کو قبول کرنا 10
سرگردانی :
سرگردانی کے علل و اسباب 11
عبرت:
عبرت کے اسباب 11
قرآن :
قرآن سے عبرت 11; قرآن کا کردار 4; قرآن کا نزول 2; قرآن کی تعلیمات کی حدود 5; قرآن کی تعلیمات کی فہم2; قرآن کی جامعیت 5; قرآن کی خصوصیات 5; قرآن کی رہبری 12; قرآن کی ولایت 12; قرآن کے مخاطبین 2; قرآن کے نزول کا فلسفہ 4; قرآن کے نزول کا منشائ6
ولایت :
پسندیدہ ولایت 7; غیر خدا کی ولایت 8; غیر خدا کی ولایت قبول کرنا9; ولایت سے اعراض کرنے والے8

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءهَا بَأْسُنَا بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ .4

او رکتنے قریئے ہیں جنھیں ہم نے برباد کردیا او ران کے پاس ہمارا عذاب اس وقت آیا جب وہ رات میں سورہے تھے یا دن میں قیلوار کر رہے تھے (4)
1_ خدانے نے بہت سی گذشتہ نافرمان قوموں کو شدید اور ناگہانی عذاب سے ہلاك كيا ہے_
و كم من قرية اهلكنها فجاء ها
ہو سکتا ہے جملہ " فجاء ہا ..." میں "فائ" تفسیر یہ ہو _ اس بنا پر جملہ " جاء ہا ..." جملہ "اہلکناہا" کی تفسیر و وضاحت ہے_ ہلاکت کو "قریہ" کی جانب نسبت دینا ، عذاب کی شدت کو بیان کرنے کے لیے ہے_
2_ دینی قوانین کا خلاف وزری کرنے اور غیر خدا کی ولایت و سرپرستی قبول کرنے والے معاشروں کے لیے خداوند متعال کا خوفناك عذاب آمادہ ہے_
و لا تنبعوا من دونہ ... و كم من قرية اہلكناہا
دینی قوانین کی جانب توجہ کرنے اور غیر خدا کی ولایت کو رد کرنے کے فرمان کے بعد گذشتہ معاشروں ہلاکت کو بیان کرنا، ظاہر کرتاہے کہ گذشتہ قوموں پر عذاب، اس فرمان الہی كي خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے تھا_
3_ گذشتہ زمانے کی نافرمان قوموں میں سے بعض پر رات کے وقت اور بعض پر (دوپہر کے) قیلولے کے وقت عذاب الہی نازل ہوا_
فجاء ها باسنا بی تا او هم قائلون
جملہ "اوهم قائلون" میں "او" تنویع کے لیے ہے_ "قائلة" کا معنی نصف روز (دوپہر) ہے "قائل" اس شخص کو کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت استراحت کے لیے سوئے اور قیلولہ کرے_
4_ دین سے بے اعتنائي کرنے والی قوموں کو ہلاك کرنا، سنن الہی میں سے ہے_
و كم من قرية اهلكنها
5_ تاریخی تحولات میں، الہی ارادے کا اہم کردار_
و كم من قرية اهلكنها

6_ الہی عذاب، نافرمانوں کے گناہوں کے مطابق نازل ہوتاہے_
قليلا ما تذكرون، و كم من قرية اهلكنها فجاء ها باسنا بی تا او هم قائلون
الہی نصائح سے لوگوں کی غفلت (قلیلا ما تذکرون) کے بیان کے بعد، لوگوں کے عذاب کا وقت (یعنی رات کے وقت یا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دوپہر کے قیلولے کے وقت کہ جب لوگ غفلت میں ہوتے ہیں) بیان کرنا، عذاب اور گناہ میں مطابقت کی جانب اشارہ ہے_
7_ فرامین خدا سے معاشروں کی نافرمانی اور تخلف، ان معاشروں کے معنوی (روحاني) زوال کا باعث بنتاہے اور انکے دنیوی عذاب (عذاب استیصال) میں مبتلا ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_
و لا تتبعوا ... کم من قریة اهلکنها
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیاہے کہ جب "فجاء ها" میں "فائ" ترتیب کو ظاہر کررہاہو_ ہلاکت سے مراد معنوی (اور روحاني) ہلاکت ہے_ یعنی گذشتہ زمانے میں منحرف اور گمراہ ہونے والے معاشروں کا عذاب الہی میں مبتلا ہونا_

امم :
گذشتہ امتوں پر عذاب 1، 3; متخلف امتوں کا انجام 1، 3; نافرمان امتوں کی ہلاکت 1، 4
تاریخ :
تاریخی تحولات کا منشاء 5; محرك تاریخ 5
خدا تعالی :
ارادہ خدا 5; سنن خدا 4; عذاب خدا 1، 2، 3; عذاب خدا کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 6
دین :
دین سے اعراض کرنے کی سزا 4
سزا:
سزا کا گناہ سے تناسب6
عذاب :
اہل عذاب 2; دنیوی عذاب 2، 3; دنیوی عذاب کے موجبات 7; رات کے وقت عذاب 3; مراتب عذاب 1، 2، 7; موجبات عذاب 2; نیند کی حالت میں عذاب 3
عصیان :
اجتماعی عصیان و نافرمانی کے آثار 7; خدا سے عصیان و نافرمانی 7
معاشرہ :
گناہگار معاشرے کا عذاب 2;معاشرے کا معنوی زوال 7; معاشرے کے زوال کے علل و اسباب 7
ولایت :
غیر خدا کی ولایت قبول کرنا 2

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا إِلاَّ أَن قَالُواْ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ .5

پھر ہمارا عذاب آنے کے بعد ان کی پکار صرف یہ تھی کہ یقیناً ہم لوگ ظالم تھے (5)
1_ ظلم و ستم کرنے والے لوگوں پر جب دنیوی عذاب (عذاب استیصال) آیا تو وہ (ظالم) اپنے گذشتہ ظلم کا اعتراف کرنے لگے_
فما کان دعوهم ... انَّا کنا ظلمین
2_ دینی قوانین سے لا پروائي کرنے والے اور ولایت خداوندسے روگردانی کرنے والے معاشروں کا شمار ظالموں میں ہوتاہے_
اتبعوا ... قالوا انا کنا ظلمین
دینی قوانین کی پیروی کا حکم دینے اور لوگوں کو غیر خدا کی ولایت قبول کرنے سے منع کرنے کے بعد، گذشتہ زمانے میں ہلاك ہونے والی اقوام کو ظالم کہنا، ظاہر کرتاہے کہ غیر خدا کی ولایت قبول کرنا اور دین کے قوانین و احکام کی اطاعت نہ کرنا ظلم ہے_
3_ گذشتہ قوموں کی دنیوی سزاؤں (عذاب استیصال) کے ذریعے ہلاکت کا (بڑا) سبب، ان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کا ظلم و ستم تھا_
کم من قریة اهلکنها ... قالوا انا کنا ظلمین
4_ عذاب استیصال (جڑسے اکھاڑ پھینکنے والے عذاب) کے ذریعے موت کی علائم کے ظاہر ہونے کے سبب بنی آدم کا اپنے اعمال کی حقیقت سے آگاہ ہوجانا_
فما کان دعو هم ... ان کنا ظلمین
5_ عذاب الہی کے آتے ہی مشرکین کے لیے، غیر خدا کی ولایت و سرپرستی کا باطل ثابت ہوجانا_
و لا تتبعوا ... فما کان دعوی هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا کنا ظلمین
جملہ "و لا تتبعوا من دونہ اولیائ" پر غور کرنے سے پتہ چلتاہے کہ مشرکین نے عذاب استیصال کے نزول سے حقیقت کو پالیا ہے لہذا غیر خدا کی سرپرستی اور ولایت قبول کرنے کی وجہ سے اپنے آپ کو ظالم کہنے لگیں _

6_ نزول عذاب استیصال (جڑسے اکھاڑنے والے عذاب) اور اس میں مبتلا ہونے والے لوگوں کی ہلاکت کے درمیان ایك زمانی فاصلہ کا موجود ہونا_
فما کان دعوی هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا کنا ظلمین
7_ عذاب الہی آنے کے بعد، ظالموں کا اپنے ظلم کے بارے میں اعتراف کرنا بے فائدہ ہے_
کم من قریة اهلکنها_ قالوا انا کنا ظلمین

اقرار :
بے فائدہ اقرار 7; ظلم کا اقرار 1، 7; عذاب کے وقت اقرار 7
امم :
امتوں کی ہلاك کے اسباب 3;امتوں کے ظلم کے آثار 3
حقائق :
حقائق ظاہر ہونے کے اسباب 5
خدا تعالی :
عذاب خدا 7
دین :
دین سے اعراض 2
سزا:
دنیوی سزا3
ظالمین : 2
ظالموں کا اقرار 1، 7;ظالموں کا عذاب 7; عذاب کے وقت ظالموں کی حالت 1
ظلم :
موارد ظلم 2
عذاب :
اہل عذاب 6; دنیوی عذاب 1;عذاب استیصال 1، 3، 4; عذاب استیصال کا نزول 6; عذاب کے مراتب 1، 3
عمل :
حقیقت عمل کا علم 4
مشرکین :
مشرکین اور عذاب کا وقت 5
موت :
موت کی نشانیاں 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ولایت :
غیر خدا کی ولایت کا بطلان5;ولایت سے اعراض کرنے والے 2

تفسیر راهنما جلد5

532

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ .6

پس اب ہم ان لوگوں سے بھی سوال کریں گے اور ان کے رسولوں سے بھی سوال کریں گے (6)
1_ قیامت کے دن تمام انبیائ(ع) اور امتوں سے خداوندمتعال پوچھ گچھ کرے گا_
فلنسئلن الذین ارسل الیهم و لنسئلن المرسلین
2_ امتوں سے خداوندمتعال کے مواخذہ اور پوچھ گچھ کا موضوع و محور، رسالت انبیاء (ع) کی قبولیت و عدم قبولیت اور احکام دین پر عمل ہوگا_
فنسئلن الذین ارسل الیهم
لوگوں کی "ارسل الیهم" کے عنوان سے توصیف کرنا، دلالت کررہاہے کہ رسل الہی کے بارے میں امتوں کے طرز عمل اور رویے کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گي_
3_ قیامت کے دن، انبیاء (ع) سے، دینی و آسمانی تعلیمات کی تبلیغ کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گي_
فلنسئلن الذین ارسل الیهم و لنسئلن المرسلین
جملہ"ولنسئلن المرسلین"میں"مرسلین"
کا عنوان ظاہر کررہاہے کہ انبیاء (ع) سے، رسالت کی تبلیغ کے بارے میں سؤال کیا جائے گا_
4_ قیامت کے دن، خداوندمتعال اپنے انبیاء (ع) سے، رسالت انبیائ(ع) کے سلسلے میں ان کی امتوں کے طرز عمل اور رویے کے بارے میں سؤال کرے گا
فلنسئلن الذین ارسل الیهم و لنسئلن المرسلین
یہ احتمال کہ انبیاء (ع) سے انکی امتوں کے طرز عمل اور رویّے کے بارے میں سؤال ہوگا_ چونکہ گذشتہ آیات میں، آیات الهی کو قبول کرنے کے حکم کے علاوہ مخالفین انبیاء کے لیے تہدید آمیز آیات تھیں_
5_ خداوندمتعال کی طرف سے نصیحت قبول نہ کرنے والے ظالموں کو خبردار کیا جانا اور انھیں عذاب دوزخ کی دھمکي_
انا کنا ظلمین ... فلنسئلن الذین ارسل الیهم

533

دینی قوانین سے روگردانی کرنے والے اور ظالمین، دنیوی عذاب کے علاوہ عذاب آخرت میں بھی گرفتار ہونگے_
و کم من قریة اهلکنها ...انا کن ظلمین فلنسئلن الذین ارسل الیهم
قیامت کے دن پوچھ گچھ اور مؤاخذہ کے بیان کرنے کا مقصد، ظالموں کو عذاب اخروی کی دھمکی دینا ہے_ کلمہ "فلنسئلن" میں "فائ" ظاہر کرتاہے کہ دنیوی عذاب ہی ان کی آخری سزا نہیں (بلکہ آخرت میں بھی انھیں عذاب دیکھنا پڑے گا)_

امم :
امتوں کا محاسبہ 1
انبیائ(ع) :
انبیاء اور قیامت 3; انبیاء سے مؤاخذہ 4;انبیاء کا حساب ہونا 1، 3; انبیاء کے ساتھ طرز عمل کے آثار 4; تبلیغ انبیاء 3; تکذیب انبیاء 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان :
انبیاء پر ایمان 2;متعلق ایمان 2
خدا تعالی :
خدامتعال کا حساب لینا 2; خداوند کا خبردار کرنا 5; خداوندمتعال کی جانب سے دھمکیاں 5
دین :
تعلیمات دین پر عمل 2; دین سے اعراض کرنے کا عذاب 6
ظالمین :
ظالموں کا اخروی عذاب6; ظالموں کا خبردار کیا جانا 5; ظالموں کا دنیوی عذاب 5; ظالموں کی دھمکي5
ظلم :
ظلم کی سزا ، 6
قیامت :
قیامت کے دن پوچھ گچھ کی حدود 4; قیامت کے دن حساب کتاب کا محور 2، 3، 4;قیامت کے دن سؤال 2 ;قیامت کے دن عام حساب کتاب ہونا 1

534

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ .7

پھران سے ساری داستان علم و اطلاع کے ساتھ بیان کرے گے اور ہم خود بھی غائب تو تھے نہیں (7)
1_ قیامت کے دن خداوندمتعال بنی آدم کے عقائد و اعمال (کردار) کو ان کے سامنے انتہائي دقیق اور عالمانہ انداز میں بیان کرے گا_
فلنقصن علیهم بعلم و ما کنا غائبین
یہاں حرف "با" مصاحبت اور ملابست کے معنی میں ہے_ یعني" فلنقصن علیهم مصاحبین و متلبسین بعلم" اور "علم" کا نکرہ ہونا، اس علم کی عظمت بیان کررہاہے کہ جسے "دقیق" ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے_
2_ خداوندمتعال قیامت کے دن، ابلاغ رسالت کے سلسلے میں انبیائ(ص) کی سرگذشت کو ان کے لیے انتہائي دقت کے ساتھ بیان کرے گا_
و لنسئلن المرسلین_ فلنقصن علیهم بعلم
3_ خداوندمتعال، انبیائ(ع) اور انکی امتوں کے تمام افکار و اعمال سے آگاہ ہے_
فلنقصن علیهم بعلم و ما کنا غائبین
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "علیهم" کی ضمیر کا مرجع "مرسلین" ہو
4_ خداوند بنی آدم کے اعمال و افکار پر ہمیشہ حاضر و ناظر ہے_
و ما کنا غائبین

535
5_ بنی آدم کے افکار اور کردار پر بلا واسطہ حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے خداوندمتعال کا ان کے افکار و کردار سے آگاہ و عالم ہونا_
فلنقصن علیهم بعلم و ما کنا غائبین
جملہ "و ما کنا غائبین" در اصل "بعلم" کی وضاحت ہے اور بندوں کے اعمال کے بارے میں علم الہی کی کیفیت کی طرف اشارہ ہے یعنی علم الہي، اس کے حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے ہے_ نہ کہ کوئي چیز یا کوئي شخص اس علم کا واسطہ اور وسیلہ ہے_
6_ کوئي بھی زمان و مکان، خداوندمتعال کے حضور (اور نظارت) سے خالی نہیں (یعنی خداوندمتعال ہر وقت اور ہر جگہ حاضر ہے)_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما کنا غائبین
7_ خداوندمتعال اعمال و افکار کے بارے میں اپنے علم و آگاہی میں، انسانوں سے پوچھ گچھ اور ان کے جواب کا محتاج نہینہے_
فلنسئلن ... فلنقصن علیهم بعلم و ما کنا غائبین

انبیائ(ع) :
انبیاء اور قیامت کا دن 2; انبیاء کی تبلیغ 2; انبیاء کی نیتیں 3
انسان :
اعمال انسان 5، 7; نیّات انسان 3، 4، 5، 6
خداتعالی :
خدا سے خاص امور 7; خدا کا علم 1، 2 ; خدا کا علم غیب 3، 4، 5; خدا کا علمی احاطہ7; خدا کا حاضر ہونا 4،5،6; خدا کی نگہبانی 4،5;خدا کے علم کی حدود3
عقیدہ :
عقیدے کے بارے میں اخروی حساب 1
عمل :
عمل کے بارے میں اخروی حساب 1
قیامت :
قیامت کے دن نامہ اعمال 1، 2

535

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ .8

آج کے دن جن اعمال کا وزن ایك بر حق شے ہے پھر جس کے نیك اعمال کا پلّہ بھاری ہوگا وہی لوگ نجات پانے والے ہیں (8)
1_ قیامت، بنی آدم کے اعمال اور عقائد کی جانچ پڑتال اور انکے ترازو میں ڈالے جانے کا دن ہے_
والوزن یومئذ الحق
2_ حق(پروردگار کے حضور ایك صحیح اور درست کردار اور افکار کا نمونہ) قیامت کے دن اعمال اور عقاید کو جانچنے کا وسیلہ ہے _
و الوزن یومئذ الحق
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ جب "الحق" "الوزن" کی خبر ہو_ اور کلمہ "الوزن" کا معنی میزان (اعمال کے تولے جانے کا وسیلہ) ہو_ مثلاً مثقال اور کیلو و غیرہ جوکہ اشیاء کے وزنی اور ہلکا ہونے کا معیار ہے_

536
3_ قیامت کے دن انسان کی فلاح اور سعادت، اعمال اور عقائد کے وزنی اور سنگین ہونے سے مربوط ہے_
فمن ثقلت موازینہ فاولئك هم المفلحون
مندرجہ بالا مفہوم میں کلمہ "موازین" کو موزون کی جمع کے طور پر لایا گیا ہے_ بنابرایں "موازین" سے مراد وہ اعمال اور عقائد ہیں جو قیامت کے دن تولے جائیں گے_
4_ انسان کے عقائد اور اعمال کا حق کے موافق و مطابق ہوناہی ان کے وزنی اور سنگین ہونے کی علامت ہے_
والوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ فاولئك هم المفلحون
5_ انسان کے ہرعمل اور عقیدہ کو تولنے کے لیے قیامت کے دن ایك مخصوص میزان ہوگا_
والوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کلمہ "موازین" (جو کہ موزون کی جمع ہے) سے پتہ چلتاہے کہ انسان کا ہر عمل اور عقیدہ تولا جائے گا_ اور انسانی اعمال و عقائد مختلف ہیں لہذا، ان کو تولنے کے میزان اور وسائل میں بھی فرق ہوگا _
6_خداوندمتعال چاہتاہے کہ بنی آدم صحیح عقائد اور نیك كردار و اعمال کے لیے کوشش کرتے رہیں_
والوزن یومئذ الحق
6_ قیامت کے دن حق اور عدل کی بنیاد پر اعمال کو تولا جائے گا_
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "الوزن" کا مصدری معنی لیا جائے یعنی تولنا اور وزن کرنا_ اور "الحق" ایك خبر محذوف کی صفت ہو لہذا اس کی تقدیری صورت یہ ہوگی "الوزن یومئذ الوزن الحق" یعنی اس دن میزان حق اور عدل کا میزان ہے_
والوزن یومئذ الحق
7_ عن امیر المؤمنین(ع) : ... و اما قولہ : "فمن ثقلت موازینہ ..." فانما یعنی الحساب ... والحسنات ثقل المیزان ... (1)
امیر المؤمنین(ع) سے منقول ہے کہ آیت "فمن ثقلت موازینہ" سے مراد، (قیام کے دن کا) حساب و کتاب ہے اور حسنات (نیکیاں) میزان کے وزنی اور سنگین ہونے کا باعث ہیں_

انسان :
انسان کے عمل کی قدر و قیمت معین کرنا 1
حساب لیا جانا :
حساب لینے میں عدل و انصاف 7
حسنات :
حسنات کے آثار 8
خداتعالی :
---

1) توحید صدوق ص 268،ح 5 ،ب36_ بحار الانوار ج 90 ص 141ح 2_

اوامر خدا 6
رستگاری :
رستگاری اور سعادت کے اسباب 3
روایت : 8
عقیدہ :
پسندیدہ عقیدہ 2;پسندیدہ عقیدے کی اہمیت 6; پسندیدہ عقیدہ کے آثار3; عقیدے کی اخروی قدر و قیمت 1; عقیدے کی حقانیت کا معیار 4; عقیدے کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 4، 5;
عمل :
پسندیدہ عمل 2; پسندیدہ عمل کی اہمیت 6; پسندیدہ عمل کے آثار 3; عمل کا اخروی حساب7; عمل کا معیار 4;عمل کی اخروی قدر و قیمت1; عمل کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 4،5
قدر و قیمت کا تعین :
قدر و قیمت تعین کرنے کا وسیلہ 2
قدر و قیمت تعین کرنا :
قدر و قیمت تعین کرنے کا معیار 4، 5
قیامت :
قیامت اور میزان 2، 5; قیامت کے حساب کی حقانیت 7; قیامت کے خصائل1; قیامت کے دن حق 2;قیامت کے دن قدر و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیمت معین کرنے کا معیار2; قیامت کے دن کا حساب 8; قیامت کے دن کی رستگاری 3; قیامت کے دن میزان کی سنگینی کے علل و اسباب 8

537

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ .9

اور جن کا پلّہ ہلگا ہوگیا یہی وہ لوگ تھے جنھوں نے اپنے نفس کو خسارہ مین رکھا کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کر رہے تھے(9)
1_ قیامت، آیات خدا کو جھٹلانے والونکے خسارے اور نقصان کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم بما كانوا بای تنا یظلمون

538
2_ قیامت کے دن ا نسان کے اعمال کا ہلکا اور بے وزن ہونا، اس کے خسارے کی علامت ہے_
و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم
3_ انسان کے عقائد اور اعمال کا حق کے موافق نہ ہونا ان اعمال و عقاید کے بے وزن اور ہلکا ہونے کو ظاہر کرتاہے_
والوزن یومئذ الحق ... و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم
4_ آیات الہی کو مسلسل جھٹلاتے رہنا اور ان کا انکار کرنا، سرمایہ حیات کو ہاتھ سے کھونے اور خسارے کا باعث ہے_
ومن خفت موازینہ ...بماكانوابای تنا یظلمون
"بای تنا" "یظلمون" سے متعلق ہے_ چونکہ "یظلمون" حرف "بائ" کے ذریعے متعدی ہوا ہے لہذا تکذیب کا معنی دیتا ہے_ یعنی : "یكذبون بایاتنا حالكونهم ظالمین"
5_ انسان کے اخروی خسارے یا سعادت مندی میں اسکے اپنے اعمال کا کردار_
الذین خسروا انفسهم بما كانوا بایتنا یظلمون
6_ عن امیر المؤمنین(ع) : ... و اما قولہ : " ... و من خفت موازینہ" فانما یعنی الحساب ... والسیئات خفة المیزان ... (1)
امیر المؤمنین(ع) سے منقول ہے کہ : آیت "و من خفت موازینہ" سے مراد (قیام کے دن کا) حساب ہے ... اور گناہ، میزان کے ہلکا اور سبك ہونے کا باعث ہیں_

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا خسارہ 1;آیات خدا کی تکذیب کا تسلسل 4; آیات خدا کی تکذیب کے آثار 4
خسارہ :
اخروی خسارے کے اسباب 5; خسارے کی نشانیاں 2; خسارے کے اسباب 4
خسارے والے افراد :
قیامت کے دن خسارے والے افراد 1
روایت : 6
سعادت :
اخروی سعادت کے اسباب 5
عقیدہ :
عقیدے کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 3
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1) توحيد صدوق ص 268 ح 5 ب 36_ بحار الانوار ج 90 ص 141 ج 2_

539
عمل کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 3;عمل کے آثار 5; عمل کے ہلکا ہونے کی علائم 3; میزان عمل 3; قیامت کے دن عمل کا ہلکا پن 2
قیامت :
قیامت کے دن حقائق کا ظہور 1; قیامت کے دن کا حساب6; قیامت کے دن میزان کے ہلکا ہونے کے اسباب 6
گناہ :
گناہ کے اخروی آثار 6

539

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ .10

یقینا ہم نے تم کوز مین میں اختیار دیا اور تمہارے لئے سامان زندگي قرار د ئیے مگرتم بہت کم شکرا داکر تے ہو _
1_ خداوندمتعال نے انسانوں کو زمین اور اسکے وسائل سے بہرہ مند ہونے کی قدرت عطا کی ہے_
و لقد مکنکم فی الارض
2_ انسانوں میں زمین کے وسائل سے استفادہ کرنے کی توانائي (اور صلاحیت) ایك ایسی نعمت ہے کہ جس پر شکر بجا لانا چاہیئے_
و لقد مکنکم فی الارض ... قلیلا ما تشکرون
3_ زمین میں انسانی زندگی گذارنے کی تمام ضروریات موجود ہیں_
و جعلنا لکم فیها معیش قلیلا ما تشکرون
4_ زمین پر انسانوں کی معیشت (زندگی کے گذارنے کے وسائل) کو پورا کرنے کے لیے مختلف طریقوں کی طرف راہنمائي کرنے والا خداوندمتعال ہے_
و جعلنا لکم فیها معیش
5_ زمین اور اسکے وسائل سے استفادہ کرنا سب انسانوں کا حق ہے نہ کہ کسی خاص گروہ کا_
و لقد مکنکم فی الارض و جعلنا لکم فیها معیش
6_ الہی نعمات کے مقابلے میں شکر گذار رہنا ضروری ہے_

540
و لقد مکنکم فی الارض ... قلیلا ما تشکرون
7_ زمین میں معیشت (زندگی گذارنے کے وسائل) کا موجود ہونا انسانونکیلئے ایك عظیم نعمت ہے جس پر انہیں شکر بجالانا چاہیئے_
و لقد مکنکم فی الارض ... قلیلا ما تشکرون
8_ غیر الہی ولایت و سرپرستی کی پیروی کرنا اور آیات خدا کو جھٹلانا، خدا کی نعمتوں کے مقابلے میں ناشکری ہے_
و لا تتبعوا من دونہ اولیائ ... قلیلا ما تشکرون
9_ خداوندمتعال کی آیات پر ایمان اور دینی قوانین کی پیروی کرنا ہی الہی نعمتوں کی شکر گذاری ہے_
اتبعوا ما انزل الیکم ... قلیلا ما تشکرون
10_ نعمتوں کے مقابلے میں لوگوں کا شکر و سپاس ہمیشہ کم اور ناچیز ہے_
قلیلا ما تشکرون
کلمہ قلیلاً ممکن ہے مفعول مطلق محذوف کی صفت ہو یعني: تشکرون شکرا قلیلا اور ممکن ہے کہ "تشکرون" کے فاعل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیلئے حال ہو_ مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنیاد پر ہے_
11_ بہت کم لوگ الہی نعمتوں کا شکر و سپاس بجالاتے ہیں
قلیلاً ما تشکرون
12_ زمین کے وسائل اور معیشت کے اسباب کے خداداد ہونے کا عقیدہ آیات الہی پر ایمان لانے اور انبیائ(ع) کی پیروی کرنے کی راہیں ہموار کرتاہے_
و لقد مکنکم فی الارض، و جعلنا لکم فیها معیش
چونکہ قرآن کی پیروی کرنے کے حکم (اتبعوا ...) اور انبیائے الہی کی اتباع کے فرمان (فلنسئلن الذین ارسل الیهم) کے بعد، مذکورہ نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے خداداد ہونے کی یاد دہانی کرائي گئي ہے لہذا یہ اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ انسان، نعمتوں کی جانب متوجہ ہونے اور ان کے خداداد ہونےکا عقیدہ رکھنے کی صورت میں، انبیا(ع) کی پیروی کرتاہے اور آیات الہی پر ایمان لاتاہے_
13_ انسانوں کو آیات خدا کی جانب متوجہ کرنے اور ان میں احکام الہی کے مقابلے میں تسلیم ہونے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے نعمات الہی کی یاد دلانا_
و لقد مکنکم فی الارض ... قلیلا ما تشکرون

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانا 8
اطاعت :

541
اطاعت کا پیش خیمہ13; انبیاء کی اطاعت کا پیش خیمہ 12
انسان :
انسان کی قدرت1، 2 ; انسان کی مادی ضروریات 3، 4;انسانوں کی اقلیت 11
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 9، 12; ایمان کاپیش خیمہ 12; متعلق ایمان 9، 12; نعمات خدا پر ایمان 12
تسلیم :
مقدمات تسلیم 13
خدا تعالی :
افعال خدا 4; خدا کے عطایا 1; نعمات خدا 6، 7، 9، 10، 11
دین :
دین کی پیروی 9
ذکر :
آیات خدا کے ذکر کا پیش خیمہ 13; نعمات کے ذکر کے آثار13
زمین :
زمین سے استفادہ کرنے کا حق 5; زمین کے فوائد 3، 7; زمین کے وسائل 1، 2، 3، 5، 7، 12
شاکرین :
شاکرین کی قلت 11
شکر :
نعمت کا شکر 2، 9، 11; نعمت کے شکر کی اہمیت 6، 7;نعمت کے شکر کی قلت 10
ضروریات :
مادی ضروریات کا پورا ہونا 4
کفران :
کفران نعمت کے موارد 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاش :
معاش کا پورا ہونا 7
وسائل:
دنیاوی وسائل سے استفادہ 1، 2، 5; دنیاوی وسائل کا عمومی ہونا5; دنیاوی وسائل کا نعمت ہونا2
ولایت :
غیر خدا کی ولایت 8

542

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ .11

اور ہم نے تم سب کو پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں مقررکیں _ اس کی بعد ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرینتو سب نے سجدہ کرلیا صرف ابلیس نے انکار کردیااور وہ سجدہ کرنے والو ں میں شامل نہیں ہوا(11)
1_ تمام انسانوں کا خالق، خداوندمتعال ہے_
و لقد خلقنكم
2_ انسانوں کو انسانی شکل و شمائل عطا کرنے والا، خداوندمتعال ہے_
ثم صورّ نكم
3_ خداوند متعال نے انسانوں کے مبدااورسرچشمہ (آدم(ع)) کو خلق کرنے کے بعد اسے انسانی صورت عطاكي_
و لقد خلقنكم ثم صورنكم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم
"خلقناكم" (ہم نے تمہیں زمانہ ماضی میں خلق کیا) تمام انسانوں کی طرف خطاب ہے_ چونکہ تمام انسان، آدم کے آگے سجدہ کرنے کے فرمان
سے پہلے خلق نہیں ہوئے تھے_لہذامعلوم ہوتاہے کہ یہ جملہ اس چیز کی خلقت کی طرف اشارہ ہے کہ جو سب کا مبداء و منشاء ہے_ اس لیے اس کی خلقت تمام انسانوں کی خلقت شمار ہوتی ہے_ بعد کے جملے (ثم قلنا ...) سے پتہ چلتاہے کہ وہ چیز وہی ہے کہ جو "آدم ابوالبشر" کے نام سے معروف ہے_ قابل ذکر ہے کہ آیت کا اس بات پر دلالت کرنا کہ مذکورہ مبدا و منشاء ہی آدم(ع) ہے فقط ایك احتمال کی صورت میں لایا گیاہے_
4_ خداوندمتعال نے آدم(ع) کو خلق کرنے کے بعد فرشتوں کو اس کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیا_
ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم
5_انسانونکے مبدا کی خلقت اور اسے انسانی صورت

543

عطا کرنے کے درمیان ایك زمانے کا فاصلہ موجود ہونا_
و لقد خلقى كم ثم صورنكم
6_ انسانوں کے منشاء و مبداء کو صورت عطا کرنے اور آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دینے کے درمیان ایك زمانی وقفہ ہونا_
ثم صورتكم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم
7_ تمام ملائیکہ نے فرمان الہی کے بعد، آدم کے سامنے سجدہ کیا_
قلنا للملكة اسجدوا لادم فسجدوا
8_ آدم(ع) ایك ارجمند اور ملائیکہ سے برتر انسان ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم
9_ ابلیس کے آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے سے پہلو تہی کرنا اور فرمان خدا کی نافرمانی کرنا_
فسجدوا الا ابلیس
10_ ابلیس کی نفسیات اور آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنے اور خاضع ہونے کے درمیان ناسازگاری اور عدم موافقت ہونا_
الا ابلیس لم یکن من السجدین
جملہ "فسجدوا الا ابلیس" سے واضح ہے کہ ابلیس نے آدم(ع) کے آگے سجدہ نہیں کیا_ بنابراین جملہ "لم یکن" ایك حقیقت کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ کہ اس کا سجدہ کرنے سے انکار وقتی نہیں تھا اور نہ خاص حالات کی بنا پر اس نے سجدہ نہیں کیا بلکہ اسکی ذات و روح اس عمل کے ناسازگار تھي_
11_ ابلیس، فرمان خدا کی نافرمانی کرنے سے پہلے فرشتوں کا ہم پلہ اور ان جیسے مقام و منزلت کا حامل تھا_
قلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس
ملائکہ سے خداوندمتعال کا خطاب (قلنا للملائکة اسجدوا) ابلیس کو بھی شامل ہوتاہے اس سے واضح ہورہاہے کہ وہ ملائکہ کے برابر اور ان کاہم مرتبہ تھا گویا اس کا شمار ان کے زمرے میں کیا گیا ہے_
12_ آدم(ع) کے سامنے فرشتوں کا سجدہ کرنا، تمام انسانوں کے سامنے سجدہ کرنے کی حیثیت نہیں رکھتا_
و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم
آیت کے طبیعی آہنگ کا تقاضا ہے کہ "ثم صورناکم" کے بعد کہا جاتا "ثم امرنا الملائکة بالسجود لکم" یہ سیاق کا تبدیل ہونا یعنی (کم) عام کی جگہ خاص (آدم(ع)) کا آنا، ہوسکتاہے اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ انسانوں کے مبدا و منشاء (آدم) کی خلقت، تمام انسانوں کی خلقت کی حیثیت رکھتی ہے لیکن انسانوں کے مبدا منشاء (آدم) کے سامنے ملائکہ کا سجدہ، سب کے سامنے سجدہ نہیں تھا_

544

13_ انسانوں میں ملائکہ سے بلند مقام و مرتبہ حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے اور وہ اس لائق ہوسکتے ہیں کہ ملائکہ ان کے آگے سجدہ کریں_
لقد مکنکم فی الارض ... و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملکة اسجدوا لادم_
گذشتہ آیت دلالت کررہی ہے کہ اس آیت میں مذکورہ مطالب (کہ جس میں سے ایك آدم(ع) کے آگے ملائکہ کا سجدہ ہے) سب انسانوں کے لیے نعمات الہی کی حیثیت رکھتے ہیں_ جبکہ نہ تو آدم(ع) کے آگے ملائکہ کا سجدہ، سب کے آگے سجدہ کرنے کی حیثیت رکھتاہے اور نہ ہی اس کے سامنے سجدہ، دوسروں کے لیے نعمت ہے_ بنابراین، کہہ سکتے ہیں کہ جملہ "قلنا للملائکة" "خقلناکم" کے بعد، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خداوند نے تمام انسانوں میں یہ استعداد پیدا کی ہے کہ وہ مسجود ملائکہ بن سکتے ہیں_
14_ انسانوں میں معنوی (و روحاني) تکامل کی استعداد و صلاحیت موجود ہونا، خداوندمتعال کی نعمات میں سے ہے لہذا اس پر شکر و سپاس بجا لانا چاہیئے_
قلیلا ما تشکرون_ و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملائکة اسجدو للادم
15_ عن ابی جفعر(ع) فی قولہ : "و لقد خلقناکم ثم صورناکم" اما "خلقناکم" فنطفة ثم علقة ثم مضغة ثم عظما ثم لحما" و اما "صورناکم" فالعین و الانف و الاذنین والفم و الیدین والرجلین ... (1)
امام باقر(ع) سے آیت "و لقد خلقناکم ..." کے بارے میں منقول ہے کہ "خلقناکم" سے مراد خلقت و آفرینش کے مختلف مراحل ہیں یعنی پہلے نطفہ، پھر علقہ اس کے بعد مضغہ (گوشت کا لوتھڑا) اس کے بعد ھڈي، اور پھر گوشت ہے_ اور "صورناکم" سے مراد، آنکھ، ناك، دوکان، منہ اور ہاتھ و پاؤں کے ذریعے شکل و صورت کا بننا ہے_
16_ عن ابی عبداللہ(ع) : ان الملائکة کانوا یحسبون ان ابلیس منھم و کان فی علم اللہ انہ لیس منھم فاستخرج اللہ ما فی نفسہ بالحمیة فقال : خلقتنی من نار و خلقتہ من طین"(2)
حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ فرشتوں کا خیال تھا کہ ابلیس ان میں سے ہے لیکن خداوندمتعال جانتا تھا کہ وہ ان میں سے نہیں لہذا خداوند نے اس کے تکبر اور اندرونی گھمنڈ کو (آدم کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیکر) آشکار کردیا_ اس نے کہا "خلقتنی من نار و خلقتہ من طین"_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) تفسیرقمی ج 1،ص 224_ نور الثقلین ج 2 ،ص 6 ، ح17_
2) تفسیر عیاشی ج 2 ص 9، تفسیر برہان ج 2 ، ص 5، ح4

545

آدم(ع) :
آدم کا قصہ; آدم کی خلقت 4،3; آدم کی ملائکہ پر برتری 8; آدم کے سامنے سجدہ 6،4; آدم کے سامنے سجدہ ترك کرنا9، 10; آدم کے مقامات 4، 8،7
ابلیس :
ابلیس کا تکبر 10; ابلیس کا سابقہ مقام 11; ابلیس کا عصیان 9، 11; ابلیس کی جنس 16; ابلیس کی نفسیات 10; مقامات ابلیس 11
انسان :
انسان کا خالق1; انسان کا مقام و مرتبہ 13; انسان کی خلقت کا منشاء 5،3; انسان کی خلقت کے مراحل 5، 15; انسان کی شخصیت 3; انسان کی شکل بننا15; انسان کی شکل و شمائل 5،3،2
تکامل :
تکامل کی استعداد 13
خدا تعالی :
اوامر خدا 4، 6، 7; خالقت خدا 1، 3; عطایائے خدا 2، 3; علم خدا 16; نعمات خدا 14
روایت : 15، 16
شکر :
نعمت شکر 16
شیطان:
شیطان کا تکبر16
عصیان :
خدا کی نافرمانی و عصیان 9، 11
ملائکہ :
ملائکہ اور ابلیس 16; ملائکہ کا آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنا، 4، 7، 12; ملائکہ کا انسان کے آگے سجدہ 13

545

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلاَّ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَاْ خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ .12

ارشاد ہوا کہ تجھے کس چیز نے روکاتھاکہ تو نے میرے حکم کے بعد بھی سجدہ نہیں کیا _ اس نے کہا کہ میں ان سے بہتر ہوں _ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور انھینخاك سے بنایاہے (12)
1_ آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے کے حکم کی نافرمانی کرنے کے سبب، خداوندمتعال کا ابلیس کی سرزنش کرنا اور

546

اس سے پوچھ گچھ کرنا_
قال ما منعك الا تسجد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"الاّ تسجد" میں کلمہ "لا" کی توجیہ میں چند آرا موجود ہیں_ بعض نے کہا ہے "لا" زائدہ اور تاکید کے لیے ہے_ اور بعض کا قول ہے کہ "منعك" میں "دعاك" کا معنی ہے_ اس صورت میں "لا" نافیہ ہوگا یعنی کس چیز نے تجھے سجدہ نہ کرنے پر وار دار کیا ہے_

2_ دوسرے فرشتوں کی طرح ابلیس کو بھي، آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم ہوا_

ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم ... ما منعك الا تسجدوا اذ امرتك

3_ ابلیس کی خلقت ایك خاص آگ سے جبکہ آدم کی خلقت ایك خاص مٹی سے ہوئي ہے_

خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

"نا ر" اور "طین" کا نکرہ ہونا اس بات کی حکایت کررہاہے کہ آدم(ع) و ابلیس ایك مخصوص آگ اور مٹی سے پیدا ہوئے ہیں اگر یہ معنی مراد نہ ہوتا تو وہ دونوں کلمات (نار اور طین) "ال" جنس کے ساتھ لائے جاتے

4_ ابلیس کی نظر میں، آگ، مٹی سے اعلی اور ایك برتر عنصر ہے_

انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

5_ ابلیس کی آگ سے خلقت نے اس کو احساس دلایا کہ وہ آدم(ع) سے برتر ہے_

قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

6_ خداوندمتعال کے فرمان کی اطاعت (آدم(ع) کے سامنے سجدہ) کرنے سے ابلیس کی نافرمانی کا سبب اس کا تکبر اوراپنے آپ کو برتر جاننا تھا_

قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

7_ تکبّر و اور اپنے آپ کو برتر جاننا، خداوندمتعال کی نافرمانی و عصیان کا پیش خیمہ بنتاہے_

ما منعك الا تسجد اذ امرتك قال انا خیر منہ

8_ ابلیس، ایك متکبّر، قوم پرست، اور خداوندمتعال کے مقابل گستاخ مخلوق ہے_

قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

9_ ناد پرستی کا شیطانی اقدار میں سے ہونا_

انا خیر منہ خلقتنی من نار

10_ ابلیس، خداوندمتعال اور اسکی خالقیت کا معتقد تھا_

خلقتنی من نار

11_ خداوند کی خالقیت کا عقیدہ، عصیان و نافرمانی سے نہیں روك سکتا_

ما منعك الا تسجد اذا امرتك ... خلقتنی من نار و خلقتہ من طین

12_ عن ابی عبداللہ(ع) : ... فان اول من قاس ابلیس حین قال :"خلقتنی من نار و خلقتہ من طین" فقاس ما بین النار و الطین، و لو قاس نورية آدم بنورية النار عرف فضل ما بین النورین ... (1)امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ ... پہلا شخص کہ جس نے قیاس کیا وہ ابلیس تھا کہ جب اس نے خداوندمتعال سے مخاطب ہوکر کہا : "تو نے مجھے آتش سے پیدا کیا ہے اور اس (آدم)(ع) کو مٹی سے"_ اس نے آگ اور مٹی کے درمیان قیاس کیا ہے_ اگر وہ آدم(ع) کی نورانیت کا آگ کی نورانیت (روشني) سے مقابلہ کرتا تو اسے ان دونوں (نوروں) کے درمیان فرق معلوم ہوجاتا_

آدم(ع) :

آدم کا مٹی سے ہونا 3; آدم کی خلقت کا عنصر 3; آدم کے سامنے سجدہ 2،1; آدم کے سامنے سجدہ ترك کرنا 6

ابلیس :

ابلیس اور آدم(ع) 5;ابلیس کا آگ سے ہونا 3، 5، 12;ابلیس کا تکبر 6، 8; ابلیس کا عصیان 8،1; ابلیس کا عقیدہ10;ابلیس کا قدر و قیمت معین کرنا 4; ابلیس کا قیاس12; ابلیس کا مؤاخذہ 1;ابلیس کی توحید 10;ابلیس کی خلقت5; ابلیس کی ذمہ داری 2; ابلیس کی سرزنش 1;ابلیس کی قوم پرستی 8; ابلیس کی گستاخی 8; ابلیس کے تکبر کے اسباب 5; ابلیس کے رزائل 6; ابلیس کے عصیان کے اسباب6; ابلیس کے وجود کا عنصر3،12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اقدار :
شیطانی اقدار 9
انسان :
انسان کا مٹی سے ہونا 12; خلقت انسان کا عنصر 12
ایمان :
ایمان کے آثار 11; خالقیت خدا پر ایمان 11; متعلق ایمان 11
تکبر :
تکبر کے آثار 7
خاك (مٹي) :
مٹی و خاك کی قدر و قیمت 4
خدا تعالی :
اوامر خدا 2; خالقیت خدا 10
روایت : 12
---

1) کافی ج/ 1 ص 58 ج/ 20_ تفسیر برهان ح/ 2 ص 4 ح/ 2_

548

عصیان :
خدا کی نافرمانی اور عصیان کا سبب7، عصیان خدا 6، 8; عصیان کے موانع 11
قیاس :
اولین قیاس کرنے والا 12; تاریخ قیاس 12
قوم پرستی :
قوم پرستی کی قدر و قیمت 9

548

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ .13

فرمایا تویہاں سے اتر جا تجھے حق نہیں ہے کہ یہاں غرورسے کام لے نکل جاکہ توذلیل لوگوں میں ہے(13)
1_ خداوندمتعال کی نافرمانی اور تکبر کرنے سے پہلے ابلیس اعلی مقام و منزلت رکھتا تھا_
قال فاهبط منها
"منها" اور "فیها" کی ضمیر سے مراد وہ مقام و منزلت ہے جس پر ابلیس دوسرے فرشتوں کے ہمراہ فائز تھا_
2_ ابلیس کا خود کو آدم(ع) سے برتر سمجھنا، اسے اس کے بلند و بالا مقام و منزلت سے گرانے کا باعث بناہے_
قال انا خیر منہ ... قال فاهبط منها
3_ بارگاہ خدا میں ذلیل ترین مخلوقات میں سے ایك ابلیس ہے_
انك من الصغرین
4_ ابلیس کی ذلت و پستی اور تکبر اس کے بلند و بالا مقام و منزلت سے زوال کا باعث بناہے_
فما یکون لك ان تتکبر فیها فاخرج انك من الصغرین
مذکورہ آیت میں ابلیس کے اخراج کی دو وجوہات بیان کی گئي ہیں_ ایك اسکا استکبار (اپنے آپ کو بڑا جاننا) جوکہ"فما یکون ..." پر "فاخرج" کی تفریع سے سے ظاہر ہوتاہے_ دوم ابلیس کا پست ہونا کہ جس پر جملہ "انك من الصغرین" دلالت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کررہاہے_
5_ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور تکبر کرنا، عصیان و نافرمانی کرنے اور معنوی زوال کا باعث ہے_
قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبّر فيها
6_ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے اور تکبر کرنے کی سزا، ذلت و

549
خواری ہے_
فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك من الصغرين
7_ فرشتوں کا مقام، خداوندمتعال کے مد مقابل میں، مقام تسلیم و فرمانبرداری اور ہر قسم کے تکبر و عصیان سے دور رہنا ہے_
فما يكون لك ان تتكبّر فيها

ابلیس:
ابلیس اور آدم(ع) 2;ابلیس عصیان سے پہلے 1; ابلیس کا تکبر، 1، 2، 7; ابلیس کا مقام1، 3; ابلیس کی ذلت و پستی 3، 4;
ابلیس کے تنزل کے اسباب 2، 4
انحطاط (تنزل) :
انحطاط کے علل و اسباب 2ا; معنوی و روحانی ا
نحطاط کی راہ 5
پست لوگ : 3
تسلیم :
مقام تسلیم کی اہمیت 7
تکبر :
تکبّر کی سزا 6;تکبّر کے آثار 2، 4، 5
ذلت :
ذلت کے علل و اسباب 5
عصیان:
عصیان کا پیش خیمہ5
ملائکہ :
ملائکہ اور تکبر 7; ملائکہ اور عصیان 7; ملائکہ کی فرمانبرداری 7; ملائکہ کے مقامات 7

549

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ .14

اس نے کہاکہ پھرمجھے قیامت تك کی مہلت دے دے(14)
1_ ابلیس نے بنی آدم کے محشور ہونے (قیامت) تك اپنے زندہ رہنے کی مہلت مانگ لي_
قال انظرنی الی یوم یبعثون
"انظار" (مصدر انظر) کا معنی تاخیر اور مہلت دینا ہے ور اس سے مراد موت کے وقت کی تاخیر ہے_
2_ ابلیس، فرمان خدا کی نافرمانی کا گناہ کرنے کے باوجود، اپنے تقاضے کے قبول ہونے سے مایوس نہیں تھا_
قال انظرونی الی یوم یبعثون
3_ ابلیس، آدم(ع) سے آئندہ نسلوں کے پیدا ہونے اور
550

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انکے حشرو نشر سے آگاہ تھا_
انظرنی الی یوم یبعثون
4_ ابلیس، اپنی موت و حیات پر مشیّت الہی کی حاکمیت کا معتقد تھا_
انظرنی الی یوم یبعثون

آدم(ع) :
نسل آدم 3
ابلیس :
ابلیس کا عصیان 2; ابلیس کا عقیدہ 4;ابلیس کا علم 3; ابلیس کا قیامت سے آگاہ ہونا 3; ابلیس کا مہلت مانگنا 1، 2; ابلیس کی امید 2; ابلیس کی حیات کا سرچشمہ 4;ابلیس کی عمر 1;ابلیس کی موت کا سرچشمہ 4; ابلیس کے تقاضے 1
خدا تعالی :
مشیّت خدا 4
عصیان :
خدا کی نافرمانی و عصیان 2

550

قَالَ إِنَّكَ مِنَ المُنظَرِينَ .15

ارشاد ہوا کہ تو مہلت والوں مینسے ہے(15)
1_ خداوندمتعال نے (قیامت تك کی مہلت کے سلسلے میں) ابلیس کی درخواست قبول کرلي_
انظرني ... قال انك من ا لمنظرين
کلمہ مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب"المنظرين" کا متعلق"الی یوم یبعثون" ہو_ کہ جو گذشتہ آیت کے قرینے کی وجہ سے حذف ہوگیا ہے_ قابل ذکر ہے کہ بعض نے ابلیس کو مہلت دیئے جانے کو، ظاہر آیت کے مطابق، درخواست ابلیس کا قبول ہونا، قرار دیاہے اور بعض کے بقول، جملہ "انك ..." کو ابلیس کے زندہ رہنے کے بارے میں تقدیر الہی کی خبر کہا ہے یعنی وہ درخواست کرتا یا نہ کرتا، مقدر ہوچکا تھا کہ وہ زندہ رہے_
2_ ابلیس، بنی آدم کے روز حشر تك زندہ رہنے والي، دراز عمر مخلوقات میں سے ہے_
انظرنی الی یوم یبعثون قال انك من المنظرين

551
3_ خداوندمتعال نے، ابلیس کی طرف سے روز حشر تك زندہ رہنے کی درخواست کے بعد اسے طولانی عمر عطا فرمائي_
انظرنی الی یوم یبعثون قال انك من المنظرين
"المنظرين" کے متعلق کو ذکر نہ کرنا ہوسکتاہے اس بات کی جانب اشارہ ہو کہ ابلیس کی درخواست فقط "انظار" میں قبول ہوئي ہے نہ کہ
اس کی مدت کے بارے میں یعنی قیامت کے دن تك_

ابلیس :
ابلیس کی طولانی زندگی 2; ابلیس کی عمر 2، 3; ابلیس کی مہلت قبول ہونا 1، 3
خدا تعالی :
خدا کی عطائیں 1، 3

551

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ .16

اس نے کہاکہ پس جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں تیرے سیدھے راستہ پربیٹھ جائوں گا (16)
1_ مہلت مانگنے اور طولانی عمر کی درخواست کرنے سے ابلیس کا مقصد، لوگوں کو گمراہ کرنا ہے_
انظرني ... لاقعدن لهم صراطك المستقيم
2_ ابلیس نے اپنے گمراہ ہونے کی تلافی کرنے کے لیے صراط مستقیم پر گھات لگاکر لوگوں کو گمراہ کرنے کا ارادہ کرلیا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
"فبما اغويتني" میں کلمہ "باء" سببیہ ہے_
3_ ابلیس انسانوں کا دشمن ہے اور ان کے متعلق دل کینہ سے پر رکھتا ہے_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
4_ ابلیس، خداوندمتعال کے مقابلے میں ایك ناسپاس اور گستاخ عنصر ہے_
قال فبما اغويتني
خداوندمتعال کی جانب سے ابلیس کی درخواست کے قبول ہونے کا تقاضا یہ تھاکہ وہ اس نعمت الہی پر شکر بجا لاتا_ لیکن اس نے ایك دوسری نافرمانی کی اور خدا کے بندوں پر صراط مستقیم الہی کو بند

کرنے کا ارادہ کرلیا، اس سے اس کی گستاخی اور ناشکری واضح ہوجاتی ہے_
5_ ابلیس، صراط الہی کے مستقیم ہونے کا معترف اور معتقد تھا_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
6_ ابلیس، اپنی گمراہی اور گمراہ کرنے معترف تھا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
7_ ابلیس اپنی گمراہی کو خداوندمتعال کی جانب سے سمجھتا تھا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
8_ انسان بہکاوے میں آنے والی مخلوق ہے_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
9_ ابلیس، انسانوں کے ان کی پیدائشے سے پہلے، بہکاوے میں آنے سے آگاہ تھا_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
10_ تمام انسان، اپنی پہلی فطرت کے مطابق، صراط مستقیم الہی کے سالك ہیں_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم

ابلیس :
ابلیس اور صراط مستقیم 5;ابلیس کا اپنی گمراہی کا اقرار 6;ابلیس کا اپنے بہکانے کا اقرار 6; ابلیس کا انتقام 2; ابلیس کا بہکانا 1; ابلیس کاصراط مستقیم کے بارے میں اقرار 5;ابلیس کا عقیدہ 5، 7; ابلیس کا علم 9; ابلیس کا کینہ 3; ابلیس کی دشمنی 3; ابلیس کی عمر 1; ابلیس کی گستاخی 4; ابلیس کی گمراہی 2; ابلیس کی گمراہی کا سرچشمہ 7; ابلیس کی ناشکری 4 ; ابلیس کا بہکانے کا فلسفہ 2
انسان :
انسان کا آسیب پذیر ہونا 8، 9; انسان کا بہکاوے میں آنا 8، 9; فطرت انسان 10
خدا تعالی :
خدا کا گمراہ کرنا 7
صراط مستقیم :
صراط مستقیم سے گمراہی 2; صراط مستقیم کے سالکین 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 1، 2

553

ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ وَلاَ تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ .17

اس کے بعدسامنہ، پیچھے اور داسنے بائینسے آئوں گا اورتو اکثریت کوشکر گذار نہ پائے گا (17)
1_ انسان ہر طرف (آگے، پیچھے، دائیں اوربائیں) سے ابلیس کی سازشوں کی زد میں ہے_
ثم لاتینهم من بین ایدیهم و من خلفهم و عن ایمنهم و عن شمائلهم
2_ ابلیس، انسان کو گمراہ کرنے کے لیے مختلف طریقوں اور حیلونسے کام لیتاہے_
ثم لا تینهم من بین ایدیهم
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ مذکورہ جہات (آگے پیچھے و غیرہ) ابلیس کے مختلف طریقوں، سے کنایہ ہے_
3_ ابلیس انسان کو خداوندمتعال کا شکر بجا لانے سے روکنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ہمہ پہلو کوشش کرتاہے_
ثم لاتینهم من بین ایدیهم ... و لا تجد اکثرهم شکرین
4_ ابلیس بنی آدم کی سعادت اور و نجات کے تمام راستے بند کرنے سے عاجز و ناتوان ہے
ثم لاتینهم ... و لا تجد اکثرهم شکرین
تمام جہات (مثلا اوپر اور نیچے) کا نام نہ لینا ہوسکتاہے اس بات کی جانب اشارہ ہو کہ ابلیس سعادت بشر کے تمام راستوں پر مسلط نہیں ہوسکتا اور انھیں انسانوں پر بند نہیں کرسکتا_
5_ تمام انسانوں کا فریضہ ہے کہ وہ خداوند متعال کا شکر و سپاس بجالائیں_
و لا تجد اکثرهم شکرین
انسانوں کو بہکانے کے بارے میں ابلیس کی بہت زیادہ تاکید اور پھر ان کی ناشکری کو اپنے کارنامہ کے طور پر بیان کرنا، خداوندمتعال کے سامنے شکر بجا لانے کی غیر معمولی اہمیت کو ظاہر کرتاہے_
6_ خداوندمتعال کے مقابلے میں بنی آدم کی ناشکري، ابلیس کی اپنے بہکانے کے حوالے سے سب سے بڑی آرزو ہے_

554

ثم لاتینهم ... و لا تجد اکثرهم شکرین
7_ بنی آدم میں سے اکثر لوگ، ابلیس کے دھوکے اور فریب کے جال میں گرفتار ہیں اور خداوندمتعال کا شکر بجا نہیں لاتے_
و لا تجد اکثرهم شکرین
8_ ابلیس کی پیروي، خداوندمتعال کے مقابلے میں ناشکری ہے_
ثم لاتینهم من بین ایدیهم ... و لاتجد اکثرهم شکرین
9_ انسانوں میں سے بہت تھوڑے لوگ، خداوندمتعال شکر گذار ہیں اور ابلیس کے دھوکے و فریب سے نجات پاتے ہیں_
و لا تجد اکثرهم شکرین
10_ ابلیس، بنی آدم میں سے بعض کے بہکاوے میں نہ آنے اور ناقابل نفوذ ہونے سے آگاہ ہے_
ثم لاتینهم من بین ایدیهم ... و لا تجد اکثرهم شکرین
11_ شکر گذار بندے صراط مستقیم پر چلنے والے ہیں_
لاقعدن لهم صراطك المستقیم ... لا تجد اکثرهم شکرین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

12_ و قال ابوجعفر(ع) "ثم لاتينهم من بين ايديهم" معناه اهون عليهم امر الآخرة "و من خلفهم" آمرهم بجمع الاموال و البخل بها عن الحقوق لتبقى لورثتهم "و عن ايمانهم" و افسد عليهم امر دينهم بتزيين الضلالة و تحسين الشبهة "و عن شمائلهم" بتحبيب اللذات اليهم و تغليب الشهوات على قلوبهم (1)
حضرت امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ "ثم لاتينهم من بين ايديهم" سے مراد یہ ہے کہ ان پر آخرت کو ناچیز اور ہلکا بنادوں گا_ اور "من "خلفهم" سے مراد یہ ہے کہ میں انھیں اموال جمع کرنے کا حکم دونگا تا کہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے بخل کریں اور یہ مال وارثوں کے لیے بچا رہے_ اور "و عن ايمانهم" کا مطلب یہ ہے کہ گمراہی کو زینت دیکر اور شبہات کو اچھا بناکر ان کے دین کو تباہ کرونگا اور "عن شمائلهم" کا معنی یہ ہے کہ لذات کو ان کے لیے محبوب بناکر اور ان کی خواہشات نفسانی کو ان کے دلوں پر غالب کرکے، ان کو گمراہ کرونگا_

ابلیس :
ابلیس کا بہکاوا،6، 11;ابلیس کا ضعف4; ابلیس کا علم 10; ابلیس کی آرزو 6; ابلیس کی اطاعت 8
---

1) تفسیر تبیان ج/ 4_ ص 365_ نور الثقلین ج/ 2 ص 11 ح 33_

ابلیس کی سازش 3; ابلیس کی سازش کا وسیع ہونا1; ابلیس کے بہکانے کا طریقہ 4;ابلیس کے بہکاوے میں نہ آنے والے 9، 10;ابلیس کے مکر سے نجات 9
اکثریت :
اکثریت کا آسیب پذیر ہونا 7
انسان :
انسان کی آسیب پذیری 1;انسان کی ذمہ داری 5; انسانوں کی اقلیت 9، 10; انسانوں کی اکثریت کا بہکاوے میں آنا 7; انسانوں کی اکثریت کا کفران 7; انسانوں کا کفران 6
بخل :
بخل کا منشاء 11
حیات :
حیات اخروی کو ہلکا اور ناچیز شمار کرنا 11
دین :
دین کی تباہی کی راہیں 11
روایت : 11
سعادت :
سعادت کے موانع 4
شاکرین :
شاکرین کی قلت 9; شکر بجا لانے والوں کا مقام 11
شکر :
شکر خدا 5، 9; شکر کے موانع 3
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کے سالکین 11
کفران :
کفران کے موارد 8
گمراہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہی کی زینت 11; گمراہی کے علل و اسباب 1، 2، 11
لذائذ :
لذائذ کے آثار 11
ہوا پرستی :
ہوا پرستی کے آثار 11

556

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُوماً مَّدْحُوراً لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ .18

فرمایا کہ یہاں سے نکل جا تو ذلیل اور مردود ہ ہے اب جو بھی تیر اتباع کرے گائیں تم سب سے جہنّم کووبھردونگا (18)
1_خداوندمتعال نے ابلیس کو تحقیر و سرزنش اور ذلت و رسوائي کے ساتھ اس کے بلند مقام و منزلت سے نکالا_
قال اخرج منها مذء وما مدحورا
"مدحور" کا معنی ذلت و رسوائي کے ساتھ نکالا گیا ہے (لسان العرب)
2_ دوزخ، ابلیس، اور اس کے پیروکاروں کا حتمی ٹھکانہ_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين
3_ ابلیس کا تکبّر، نافرمانی اور (دوسروں کو) بہکانا اور گمراہ کرنا، اسکے دوزخ کی آگ میں گرفتار ہونے کا باعث ہے_
مامنعك الاتسجد ...لاملان جهنم منكم اجمعين
4_ ابلیس کی پیروی کرنا اسی جیسا بن جانے کا باعث بنتاہے_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين
ابلیس اور اس کے پیروکار انسانوں کو ایك ہی ضمیر "منکم" سے خطاب کیا گیا ہے_ جبکہ گذشتہ جملے میں فقط ابلیس مخاطب تھا_ اس سے پتہ چلتا کہ ابلیس کی پیروي، انسان کو اس کا ہم جنس بنا دیتی ہے_
5_ جہنم، ابلیس اور اس کے گروہ میں شامل ابلیسی پیروکاروں سے بھری پڑی ہوگي_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم
"منکم" میں خطاب ہوسکتاہے یہ نکتہ بتانے کے لیے ہو کہ انسان فقط ابلیس کی پیروی کرنے کی وجہ سے جہنم میں اس جیسا مقام نہیں پائے گا بلکہ اس قسم کی پیروی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اور ابلیس ہم جنس اور ہم فطرت ہوجائیں_ یہاں تك کہ ابلیس اور اس کے پیروکاروں کو ایك ہی ضمیر سے خطاب کیا جانے لگے_
6_ آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے سے نافرمانی کرنے کے سلسلے میں خداوندمتعال کا ابلیس سے بلاواسطہ گفتگو اور بات چیت کرنا_

557
قال ما منعك ... قال اخرج منها

آدم(ع) :
آدم کے سامنے سجدہ نہ کرنا 6
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 6; ابلیس کا جہنم میں ہونا 3، 5;ابلیس کا خدا سے تکلم 6; ابلیس کا عصیان6; ابلیس کا ہم مرتبہ ہونا 4; ابلیس کی اطاعت4; ابلیس کی تحقیر1; ابلیس کی سرزنش 1; ابلیس کی عاقبت2; ابلیس کی نافرماني1; ابلیس کے بہکاوے کے آثار3; ابلیس کے پیروکاروں کا جہنم میں ہونا5; ابلیس کے پیروکاروں کی عاقبت2; ابلیس کے تکبر کے آثار3; ابلیس کے عصیان کے آثار3
جہنم :
جہنم کے اسباب3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جہنمی لوگ : 2، 3، 5
خدا تعالی :
افعال خدا 1; تکلم خدا 6

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ .19
اور اسے آدم تم اور تمہاری زوجہ دونوں جنتّ میں داخل ہوجائواور جہاں جو چا ہو کھا ئولیکن اس درخت کے قریب نہ جانا کہ ظلم کرنے والوں مینشمار ہو جا ئوگے (19)
1_ خداوند متعال نے آدم(ع) اور انکی زوجہ کو بہشت میں سکونت اختیار کرنے کا حکم دیا_
و یآدم اسکن انت و زوجك الجنة
2_ خدانے نے بہشت کی کھانے پینے کی تمام اشیاء آدم(ع) اور انکی زوجہ کے لیے مباح کردیں_
فکلا من حیث شئتما

3_ خداوندمتعال نے ایك مخصوص درخت سے کھانا، آدم(ع) و حوا(ع) پر حرام کردیا
و لا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین
پہلے جملے(فکلا ...) اور (فلما ذاقا ...) (آیت 22) کے قرینے سے "لا تقربا ..." سے مراد کھانے کی ممانعت ہے نہ فقط نزدیك ہونے کي_
4_ خداوندمتعال نے آدم(ع) و حوا(ع) پر ممنوعہ درخت سے ہر قسم کا استفادہ کرنا حرام کردیا
و لا تقربا هذه الشجرة
(لا تقربا) میں نہی ہوسکتاہے ہر قسم کے استفادے کی حرمت کے بارے میں کنایہ ہو_
5_ خداوندمتعال کا آدم(ع) و حوا(ع) کو خبردار کرنا کہ اگر اس ممنوعہ شجرہ سے کچھ کھاؤگے تو ظالموں میں سے ہوجاؤگے_
و لا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین
6_ عورت اور مرد دونوں بارگاہ خدا میں جوابدہ ہیں_
و لا تقربا هذه الشجرة
7_ حضرت آدم(ع) ، اپنی زوجہ کی نسبت، بارگاہ خدا میں برتر مقام و منزلت کے حامل ہیں_
و یآدم اسکن انت و زوجك الجنة
خطاب الہی میں آدم(ع) کا مخاطب قرار پانا ہو سکتاہے انکی اپنی زوجہ پر برتری کی جانب اشارہ ہو_
8_ حسین بن میسر قال : سالت ابا عبدالله(ع) عن جنة آدم(ع) فقال :جنة من جنان الدنیا تطلع فیها الشمس والقمر و لو کانت من جنان الاخرة ما خرج منها ابدا (1)
حسین بن میسر کہتے ہیں میں نے امام صادق(ع) سے جنت آدم(ع) کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : وہ دنیا کے باغات میں سے ایك باغ تھا_ کہ جس میں چاند اور سورج طلوع ہوتے تھے_ اگر بہشتی باغات میں سے ہوتا تو آدم(ع) ہرگز وہاں سے نکالے نہ جاتے_
9_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : "و لا تقربا هذه الشجرة" یعنی لا تاکلا منها (2)
حضرت امام باقر(ع) سے آیت "و لا تقربا ..." کے بارے میں منقول ہے کہ "اس درخت کے نزدیك نہ ہونے" سے مراد "اس کا پھل نہ کھانا" ہے_
10_ واختلفوا فی الشجرة التی نهی الله آدم عنها ... و روی عن علي(ع) انہ قال : شجرة الکافور (3)
---

1) کافی ج 3 ص 247 ج 2_ نور الثقلین ج/ 2 ص 13 ح 36_
2) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 35 ح 20_ بحار الانوار ج 11_ ص 187، ح / 41_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3) تفسير تبيان ج/ 1 ص 158_ مجمع البيان ج/ 1 ص 195_

559
امير المومنين علي(ع) سے منقول ہے کہ "جس درخت کے نزديك جانے سے آدم(ع) کومنع کياگيا تھا، وہ درخت کافور تھا_
11_ عبدالسلام بن صالح الهروی قال : قلت للرضا(ع) : يابن رسول الله اخبرنی عن الشجرة التی اکل منها آدم و حوا ما کانت ؟ فقد اختلف الناس فيها فمنهم من يروی انها الحنطة و منهم من يروی انها العنب و منهم من يروی انها شجرة الحسد، فقال(ع) : کل ذلك حق، قلت : فما معنی هذه الوجوه علی اختلافها ؟ فقال : يا ابا الصلت ان شجرة الجنة تحمل انواعا فکانت شجرة الحنطة و فيها عنب و ليست کشجرة الدنيا (1)
عبدالسلام بن صالح ہروی کہتے ہيں : ميں نے امام رضا(ع) سے عرض کی : اے فرزند رسول(ص) مجھے بتايئے ہ جس درخت سے آدم(ع) و حوا(ع) نے کھايا ہے وہ کيا تھا ؟ لوگوں ميں اس کے بارے ميں اختلاف ہے_ بعض کہتے ہيں وہ گندم کا پودا تھا_ ايك گروہ کے مطابق وہ انگور کا درخت تھا بعض دوسروں کا قول ہے کہ وہ درخت حسد تھا_ امام(ع) نے فرمايا_ يہ سب درست ہے ميں نے کہا يہ جو مختلف وجوہات بيان کی گئي ہيں ان کا معنی کيا ہے ؟ آپ(ص) نے فرمايا : اے اباصلت، جنتی درخت چند
قسم کا پھل ديتاہے يعنی گندم کے پودے سے انگور کاپھل بھی ملتاہے وہ دنيوی درختوں کی طرح نہيں_

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4; آدم(ع) کا بہشت ميں ہونا 1، 2;آدم(ع) کا قصہ1، 2، 3، 4، 5;آدم(ع) کو تنبيہ 5; آدم کی بہشت کی صفات 8;آدم کے مقام کی 1 اہميت 7
بہشت :
بہشتی درختوں کی صفات 11; بہشتی غذائيں 2
حوا(ع) :
حوا(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا کا بہشت ميں ہونا 1;حوا کا قصہ 1، 3، 4، 5;حوا(ع) کو تنبيہ 5; مقام حوا(ع) کی اہميت 7
خدا تعالی :
اوامر خدا 1 ; خدا کی طرف سے تنبيہ 5; نواہی خدا 3، 4
درخت کافور : 10
روايت : 8، 9، 10، 11
ظالمين : 5
---

1) عيون اخبار الرضا ج/ 1 ص 306، ح/ 67، ب 28 بحار الانوار 8 ح/ 11، ص 164 ح 9

560
عورت :
عورت کی ذمہ داری 6
مرد :
مرد کی ذمہ داری 6
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت سے استفادہ 5; ممنوعہ درخت سے نہی 3، 4، 9; ممنوعہ درخت کی حقيقت 10، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

560

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَـذِهِ الشَّجَرَةِ إِلاَّ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ .20

پھر شیطان نے ان دونوں میں وسوسہ پیدا کرایا کہ جن شرم کے مقامات کوچھپارکھاہے وہ نمایاں ہو جائیں اور کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ تم فرشتے ہو جائوگے یا تم ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جائو گے(20)

1_ بہشت میں آدم(ع) اور ان کی زوجہ کے ساکن ہونے کے بعد، ابلیس ان کے خلاف سازش کرنے اور انھیں فریب دینے کی فکر میں لگ گیا_

فوسوس لهما الشيطن

جب بھی کلمہ "وسوسہ" کے بعد حرف "لام" لایا جائے تو منصوبہ بنانے اور سازش کرنے کا معنی دیتاہے_

2_ آدم(ع) و حوا(ع) کے خلاف سازش اور فریبکاری کرنے سے شیطان کا مقصد ان دونو کی شرمگاہ کو آشکار کرنا تھا_

فوسوس لها الشيطن ليبدى لها ما وری عنهما من سوء تهما

3_ ممنوعہ درخت کا پھل کھانے سے پہلے آدم(ع) اور حوا(ع) کی شرمگائیں ایك دوسرے سے مستور تھیں_

ليبدى لهما ماوری عنهما

4_ آدم(ع) اور حوا(ع) کی شرمگائیں، ممنوعہ درخت کا پھل کھانے سے پہلے، خود انکے اپنے اوپر بھی پوشیدہ تھیں_

فوسوس لهما الشی طن ليبدى لهما ماوري

561

عنهما من سوء تهما

جملہ "وری عنهما" ہوسکتاہے اس بات کی دلیل ہو کہ آدم و حوا کی شرمگائیں، ایك دوسرے پرمخفی ہونے کے علاوہ خود ان کے اپنے اوپر بھی پوشیدہ تھیں_

5_شیطان نے آدم(ع) و حوا(ع) کو وسوسے میں ڈالتے ہوئے، انہیں دائمی زندگی اور فرشتہ نہ سے سنے محروم ہونے کو ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کے حرام ہونے کی دلیل قرار دیا_

الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

6_ شیطان نے ممنوعہ درخت کے آثار کے سلسلے میں خداوندمتعال پر جھوٹ بولنے کی تہمت لگائي_

قال ما نهكما ربكما هذه الشجرة الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

جملہ "الا ان تکونا ..." در حقیقت، کلام خداوندمتعال کی تکذیب ہے چونکہ خداوند نے فرمایا تھا "فتكونا من الظالمين"

7_ شیطان کا، ممنوعہ درخت کی حرمت کے بارے میں، آدم(ع) و حوا(ع) کے ذہن میں شبہ پیدا کرنا_

ما نهكما ربكما ... او تكونا من الخلدين

بعض نے جملہ "ما نرنہکما ربکما ..." کا معنی اس طرح کیا ہے : یہ حرمت تمہارے لیے نہیں مگر یہ کہ تم کس طرح فرشتہ نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہوجاؤ_ جبکہ تم نہ تو فرشتہ ہو اور نہ ہی جنت میں ہمیشہ رہنے والے پس تمہارے اوپر کچھ بھی حرام نہیں_

8_ آدم(ع) و حوا(ع) کو دھوکہ دیتے اور وسوسے میں ڈالتے وقت،شیطان نے اپنے کام کی بنیاد جھوٹ پر رکھي_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

9_ دھوکہ و فریب دینا، وسواس میں ڈالنا، اور جھوٹ بولنا، ہی ابلیس کی شیطنت ہے_

الا ابليس ... فوسوس، لهما الشيطن

خدا نے گذشتہ آیات میں شیطان کو کلمہ "ابلیس" کے نام سے یاد کیا ہے_ اور جب اس کی سازش، دھوکہ اور فریب کو بیان کیا تو اس کو "شیطان" کے نام سے پکارا_

10_ شیطان نے آدم(ع) و حوا(ع) کی نظر میں، فرائض الہی کو ان کے تکامل و ترقی کی راہ میں مانع بناکر پیش کیا_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"ان تکونا ..." کراھیة کو مقدر میں رکھتے ہوئے "ما نھاکما" کے لیے مفعول لہ ہے_ بنابراین آیت کا معنی اسطرح ہوجائے گا : خداوندمتعال نے تمہیں اس درخت کا پھل کھانے سے اس لیے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتہ نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والے نہ ہوجائے_
11_ شیطا ن، ا نحطاط و تنزّ ل کے علل و اسباب کو رشد و تکامل کے راستے کے عنوان سے پیش کرتاہے_
ما نھکما ربکما ... او تکونا من الخلدین

562

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4، 5; آدم(ع) کا جنت میں ساکن ہونا 1;آدم (ع) کا قصہ 1، 4، 5، 7; آدم(ع) کو فریب 1، 2، 8; آدم کی جائے ستر کا کشف ہونا 2; آدم(ع) کی جائے ستر کا مخفی ہونا 3،4; آدم(ع) کے خلاف سازش 2
ابلیس:
ابلیس اور آدم 1، 2، 5، 7، 10; ابلیس اور حوا 1، 2، 5، 7، 10;ابلیس کا بہکانا 1،9;ابلیس کا مکر1; ابلیس کا وسوسہ 9; ابلیس کی دروغگوئي 9;ابلیس کی سازش 1، 2; ابلیس کی شیطانی 9; ابلیس کے القائات 7; ابلیس کے رذائل 9
افترا :
خداوندمتعال پر افترا باندھنا 6
انحطاط :
انحطاط و تنزل کے علل و اسباب 11
حوا :
حوا اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا کا قصہ 3، 4، 5، 7; حوا کو فریب 1، 2، 8; حوا کی بہشت میں سکونت 1، حوا کی جائے ستر کا پوشیدہونا3، 4;حوا کی جائے ستر کا کشف ہونا2; حوا کے خلاف سازش 2
شبہات :
شبہات کا منشا 7
شیطان :
خدا پر شیطان کی تہمت 6; شیطان اور تکامل کے عوامل 11;شیطان اور تکامل کے موانع 10; شیطان کا بہکانا 8، 10، 11;شیطان کا کردار 10; شیطان کا وسوسہ، 5، 8;شیطان کی دروغگوئي 8; شیطان کے بہکانے کا فلسفہ 2; شیطان کے رذائل 8;
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت اور ابدی زندگی 5;ممنوعہ درخت کی حرمت 5، 7 ;ممنوعہ درخت کے آثار 6

562

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ .21

اور دونوں سے قسم کھائي کہ میں تمہیں نصیحت کرنے والوں میں ہوں (21)
1_ شیطان نے بار بار جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے آپ کو آدم(ع) و حوا(ع) کا خیرخواہ ظاہر کیا_
و قاسمھما الی لکما لمن النصحین
باب مفاعلہ سے فعل "قاسم" کا استعمال، ...

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہوسکتاہے تاکید کے لیے ہو یعنی شیطان نے بار

563
بار قسمیں کھاکر ان میں وسوسہ پیدا کیا_
2_ آدم(ع) اور انکی زوجہ حوا نے پہلی بار شیطان کے روبرو ہوتے وقت اس پر بے اعتمادی کا اظہار کیا_
و قاسمهما انی لکما لمن النصحین
عام طور پر قسم اس وقت کھائي جاتی ہے کہ جب طرف مقابل، بے یقینی اور انکار کا اظہار کرے_
3_ دوسروں کو فریب دینے کےلئے جھوٹی قسم کھانا، ایك شیطانی طریقہ ہے_
و قاسمهما انی لکما لمن النصحین
4_ انسانوں کو گمراہ کرنے کے لیے شیطان کا انکے کمال طلبی اور منفعت پسندی جیسے (فطري) خصائل سے غلط فائدہ اٹھانا کرنا_
و قاسمهما انی لکما لمن النصحین
5_ عن الرضا(ع) : ... و لم یکن آدم و حوا شاهدا قبل ذلك من یحلف بالله کاذبا "فدلیهما بغرور" فاکلا منها ثقة بیمینہ بالله و کان ذلك من آدم قبل النبوة و لم یکن ذلك بذنب کبیر استحق بہ دخول (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : آدم(ع) و حوا(ع) نے ابلیس کے قسم کھانے سے پہلے کسی کو، خداوندمتعال کی جھوٹی قسم کھاتے نہیں دیکھا تھا_ اور "ابلیس نے انھیں فریب دیکر، (اپنے مقام سے) گرا دیا" انھوں نے ابلیس کی قسم پر اعتماد کرتے ہوئے اس درخت سے (پھل) کھایا اور یہ فعل ان آدم(ع) کی نبوت سے پہلے سرزد ہوا_ لہذا ان پر کوئي ایسا گناہ کبیرہ نہیں کہ جس کی وجہ سے وہ آگ کے مستحق قرار پائیں_

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ابلیس 2; آدم کا عصیان 5; آدم کا قصہ 2; آدم کا ہبوط5
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 1; ابلیس اور حوا(ع) 1;ابلیس پر بے اعتمادی 2; ابلیس کا بہکانا 5; ابلیس کا کردار 5
انسان :
انسان کی خصوصیت 4;انسان کی کمال طلبی 4; انسان کی منفعت پسندی 4
حوا :
حوا(ع) اور ابلیس 2; حوا(ع) کا قصہ 2; حوا کا ہبوط 5
شیطان :
شیطان کا بہکانا 1، 4; شیطان کا جھوٹ بولنا 1; شیطان کاغلط فائدہ آٹھانا 4; شیطان کی جھوٹی قسم 1;شیطان کی خیر خواہی 1
---

1) عیون اخبار الرضا ج/ 1 ص 196 ح/ 1 ب 15_ نور الثقلین ج/ 2 ص 11 ح 34_

564
قسم :
جھوٹی قسم کھانا 3
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب3، 4
مقدسات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

564

فَدَلاَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ .22

پھرانھیں دھو کہ کے ذریعہ درخت کی طرف جھکا دیا اور جیسے سی ان دونوں نے چکھاشرمگاہ میں کھلنے لگیں اور انھوں نے درختوں کے پتے جوڑکر شرمگاہ ہوں کو چھپانا شروع کردیا توان کے رب نے آواز دی کہ کیا ہم نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا ہم نے تمھیں نہیں بتایا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے (22)
1_ شیطان اپنے فریب، دھوکے اور جھوٹی قسم کے ذریعے آدم(ع) و حوا(ع) کو ممنوعہ درخت تك لے آیا تا کہ وہ اس کا پھل کھائیں_
و قاسمهما ... فدلهما بغرور
"تدلية" "دليّ" کا مصدہے جس کا معنی "بھیجنا" ہے_ اور یہاں اس سے مراد آدم(ع) و حوا(ع) کو ممنوعہ درخت کے نزدیك کرنا ہے تا کہ وہ اس کا پھل کھائیں_ کلمہ "غرور" ہوسکتاہے
مصدر ہو اورفریب دینے کے معنی میں ہو اور ہوسکتاہے جمع "غار" (دھوکہ دینے والے کے معنی میں) ہو اور اس سے مراد وہ جھوٹی اور باطل باتیں ہینجن کے ذریعے قسم کھاکر شیطان نے آدم و حوا کو وسوسہ میں ڈالا_
2_ آدم(ع) و حوا(ع) نے ممنوعہ درخت کے قریب ہونے کے بعد، اس (کا پھل) کھایا_

565
فلما ذاقا الشجرة
3_ آدم(ع) و حوا(ع) ابلیس کے قسم کھانے کے بعد ممنوعہ درخت (کا پھل) کھانے کے برے نتائج سے پریشان تھے_
فلما ذاقا الشجرة
کلمہ "ذوق" کہ جسکا معنی "چکھنا" ' ہے ہوسکتا اس نکتے کی جانب اشارہ ہو کہ آدم(ع) و حوا(ع) ممنوعہ درخت کو چکھنے کے ساتھ نہ کہ، کھاکر آزمایش و تجربہ کرنا چاہتے تھے کہ آیا کوئي ناگوار رد عمل تو نہیں ہوتا_
4_ فقط ممنوعہ درخت (کا پھل) چکھتے ہي، آدم(ع) و حوا(ع) کی شرمگاہیں ان کے اوپر عیاں ہوگئیں_
فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما
5_ محرمات الہی کا ذرا بھر ارتکاب بھی انسان کی ذلت و رسوائي کا سبب بن سکتاہے
فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما
6_ انسان، بہکاوے میں آنے والی مخلوق ہے_
فوسوس لهما ... فدلهما بغرور
7_ آدم(ع) و حوا(ع) کے شك و تردید کو دور کرنے اور انھیں اطمینان دلانے کے لیے قسم کھانا ہی کافی تھا_
و قاسمهما ... فدلى هما بغرور
8_ آدم(ع) اور انکی زوجہ کا اپنی شرمگاہیں جنتی درختوں کے پتوں سے چھپانے کی کوشش کرنا_
و طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنه
کلمہ "طفق" افعال مقاربہ میں سے ہے جس کا مطلب "اس نے شروع کیا" دو یا چند اشیاء کے کچھ حصے کو ایك دوسرے پر رکھنا یا ایك ساتھ جوڑنا "خصف" کہلاتاہے_ یہاں "يخصفان" "علي" کے ساتھ متعدی ہوا ہے لہذا اس میں رکھنے کا معنی بھی موجود ہے_ یعنی آدم(ع) و حوا نے پتوں کو ایك دوسرے سے جوڑکر اپنی شرمگاہ پر رکھا_
9_ انسان فطرتاً اپنی شرمگاہ کے عیاں ہونے سے شرم و حیا رکھتاہے_
بدلت لهما سوء تهما و طفقا يخصفان عليهما
10_ آدم(ع) و حوا(ع) ممنوعہ درخت (کا پھل) چکھنے کے بعد، اس سے دور ہوگئے اور اس سے فاصلہ پہ جا کھڑے ہوئے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ناد اهما ربهما الم انهکما عن تلکما الشجرة
مندرجہ بالا مفہوم، کلمہ "تلك" کی وجہ سے اخذ کیا گیا ہے کہ جو دور کے اشارے کے لیے ہے_
11_ آدم اور انکی زوجہ فرمان الہی کی خلاف ورزی کرنے کے سبب قرب خدا کے مقام سے دور ہوگئے_
نادهما ربهما الم انهکما عن تلکما الشجرة
کلمہ "ندا" عام طور پر اس جگہ استعمال ہوتا کہ جہاں مخاطب، ندا دینے والے سے زیادہ فاصلے پر

566
ہو_ اور خداوندمتعال نے یہ کلمہ، آدم اور انکی زوجہ کے تخلف کے بعد استعمال کیا ہے (یعنی مقام قرب خدا سے دور ہونے کے بعد)
12_ خداوندمتعال کے اوامر، نواہی ، تنبیہات اور سرزنشیں ہمیشہ انسانوں کی تربیت اور رشد کے لیے ہوتی ہیں_
و ناد اهما ربهما الم انهکما عن تلکما الشجرة
13_ شیطان، انسان کا کھلم کھلا دشمن ہے_
ان الشیطن لکما عدو مبین
14_ آدم(ع) و حوا(ع) کے ساتھ شیطان کی کھلی دشمنی کے بارے میں خداوندمتعال کا انہیں پہلے سے نصیحت اور متنبہ کرنا_
و اقل لکما ان الشیطن لکما عدو مبین
15_ صراط مستقیم پر چلتے وقت راہ خدا کے دشمنوں کی پہچان کرنے کی ضرورت_
و اقل لکما ان الشیطن لکما عدو مبین
16_ آدم(ع) و حوا(ع) سے شیطان کی دشمنی اور عداوت کے بارے میں خداوندمتعال کی طرف سے انہینکافی زیادہ خبردار کیئے جانے کے باوجود انکا شیطان کی بات قبول کرنا_
فدلهما بغرور فلما ذاقا الشجرة
17_ آدم(ع) اور انکی زوجہ، خداوندمتعال کی تنبیہ اور نہی کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے سرزنش الہی کا نشانہ بنے_
و ناداهما ربهما الم انهکما ... و اقل لکما ان الشیطن لکما عدو مبین
18_ خداوند اتمام حجت کئے بغیر، گناہگار بندوں کی سرزنش نہیں کرے گا_
الم انهکما عن تلکما الشجرة و اقل لکما ان الشیطن لکما عدو مبین
19_ عن ابی عبدالله(ع) : ... فلما اکلا (آدم و حوا) من الشجرة طار الحلی و الحلل عن اجسادهما و بقیا عریانین ... (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ جب آدم(ع) و حوا(ع) نے اس ممنوعہ درخت (کا پھل) کھایا تو انکا زیور و پوشاك ان کے بدن سے جدا ہوگیا اور وہ برہنہ ہوگئے_
20_ عن ابی عبدالله(ع) فی قوله : "بدت لهما سوء اتهما" قال : کانت سوء اتهما لا تبدو لهما یعنی کانت داخلة (2)
امام صادق(ع) سے آیت کے اس جملے "بدت
---

1) معانی الاخبار، ص 109 ح 1_ نور الثقلین ج/ 2 ص 12 ح 35_
2) تفسیر قمی ج 1_ ص 225_ نور الثقلین ج/2، ص 15_ ح 41_

567
لهما سوء اتهما" کے بارے میں منقول ہے کہ آدم و حوا کی شرمگاہ نمایاں نہیں تھي_ یعنی بدن کے اندر تھیں(اور بعد میں ممنوعہ درخت کا پھل کھانے سے نمایاں ہوگئیں)_

آبرو :
آبرو و عزت کی ہتك کی راہ 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آدم(ع) :
آدم(ع) اور شیطان 16; آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 1، 2، 3، 10، 19; آدم (ع) کاتقرب 11;آدم کا قصہ ، 1، 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20;آدم(ع) کو تنبیہ 14، 16; آدم کی برہنگی 19;آدم(ع) کی پریشانی 3;آدم(ع) کی جائے ستر 20; آدم(ع) کی جائے ستر کا پوشیدہ ہونا8; آدم(ع) کی جائے ستر کا کشف ہونا4; آدم(ع) کی نافرمانی 16، 17; آدم(ع) کے عصیان کے آثار 11
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 1; ابلیس اور حوا(ع) 1; ابلیس کا بہکانا 1; ابلیس کا جھوٹی قسم کھانا 1; ابلیس کی قسم 3
اطمینان :
اطمینان کے علل و اسباب 7
انسان :
انسان کا بہکاوے میں آنا 6; انسان کا حیا 9; انسان کی خصوصیت 6; انسان کے دشمن 13، 14;انسان میں لچك 6
بہشت :
بہشتی درختوں کے پتے 8
تربیت :
تربیت پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12
تقرّ ب :
تقربّ کے موانع 11
حرام خوری :
حرام خوری کے آثار 5
حوا :
حوا اور شیطان 16; حوا اور ممنوعہ درخت 2، 3، 10;حوا کا تقرّ ب 11; حوا کا عصیان 16، 17; حوا کا قصہ 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20; حوا کا مقام سزا2; حوا کو تنبیہ 14، 16; حوا کی برہنگی 19; حوا کی پریشانی 3; حوا کی سرزنش 17;حوا کے عصیان کے آثار 11; حوا کے مقام ستر کی پوشیدگی 8; حوا کے مقام ستر کا کشف ہونا7
خدا تعالی :
اتمام حجت خدا 18; اوامر خدا 12; خداوند متعال کی طرف سے تنبیہ 12، 14، 16; خداوندمتعال کی طرف سے سرزنش 12، 17 ;نواہي خدا 12
دشمن شناسی :
دشمن شناسی کی اہمیت 15
دین :
فلسفہ دین 12

568
رشد :
رشد و ترقی کے علل و اسباب 12
روایت : 19، 20
سزا:
سزا کا نظام 18
شرم گاہ چھپانا :
شرمگاہ چھپانے کی اہمیت 9
شیطان :
شیطان اور آدم(ع) ، 14; شیطان اور انسان13; شیطان اور حوا 14; شیطان کا مکر 1; شیطان کی دشمنی 13، 14، 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فقہی قواعد :
قاعدہ عقاب بلا بیان 18
قسم :
قسم کھانے کے آثار 7
مقرّ بین : 11
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت سے استفادہ 3; ممنوعہ درخت سے استفادہ کرنے کے آثار 4
نافرمان لوگ :
نافرمان افراد کی سرزنش 18
یقین :
یقین کی اہمیت 7

568

قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ .23

ان دونوں نے کہا کہ پروردگار ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے اب اگر تو معاف نہ کرے گا اور رحم نے کرے گا تو ہم خسارہ اٹھالے والوں میں ہو جائیں گے (23)

1_ ممنوعہ درخت (کا پھل) کھانے پر خداوندمتعال کي طرف سے سرزنش کے بعد آدم(ع) و حوا(ع) کو اپنی غلطی کا
569
احساس ہوگیا اور انھوں نے اس کا اعتراف کرلیا_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا

2_ آدم(ع) و حوا(ع) کی لغزش و خطا، وہ ظلم تھا جو انھوں نے اپنے اوپر کیا تھا_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا

3_ گناہ اور نافرمانی ایك ایسا ظلم ہے کہ جو انسان اپنے اوپر کرتاہے_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا

4_ آدم(ع) و حوا(ع) نے اپنی لغزش کا اعتراف کرنے کے بعد، خداوندمتعال سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کی اور رحم کی درخواست کي_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ترحمنا

5_ آدم(ع) و حوا(ع) ، مغفرت اور رحمت الہی کے امیدوار تھے_
و ان لم تغفرلنا و ترحمنا

6_ بارگاہ خدا میں تذ لل و عبودیت کا اظہار اور اپنی خطا کا اعتراف کرنا، آداب استغفار میں سے ہے_
ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین

7_آدم اور حوا انے خطا اور کوتاہی کے سبب اپنے آپ کو نقصان اٹھانے والوں میں سے قرار دیا_
ان لم تغفر لناو ترحمنا لنکونن من الخسرین

8_ پروردگار کی نافرمانی اور عصیان، انسان کے خسارے کا باعث بنتاہے_
ظلمنا انفسنا ... لنکونن من الخسرین

9_ آدم (ع) و حو ا(ع) خسارے سے اپنی نجات کا واحد سبب، خداوند متعال کی مغفرت اور رحمت کو سمجھتے تھے_
و ان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین

10_ گناہوں کے خسارے سے گناہگاروں کی نجات کا واحد وسیلہ اور امید خدا کی مغفرت اور رحمت الہی ہے_
و ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین

11_ اپنی خطا کا احساس کرنے کے بعد، آدم (ع) و حوا(ع) کا بارگاہ خداوند متعال میں انتہائي تذلل و تضرع کرنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ربنا ظلمنا ... لنکونن من الخسرین

آدم(ع) :
آدم (ع) کا خسارہ 7; آدم (ع) کا ظلم 2; آدم(ع) کا عصیان 11; آدم کا عقیدہ 9;آدم (ع) کا قصہ 1، 4، 7;آدم(ع) کی

570
امید5; آدم(ع) کی دعا 4;آدم(ع) کی لغزش 2
استغفار :
استغفار کے آداب 6
اقرار :
خطا کا اقرار 6
امید :
رحمت خدا کی امید 10; مغفرت خدا کی امید 5، 10
حوا :
حوا اور ممنوعہ درخت1;حواکا استغاثہ 11; حوا کا اقرار عصیان1، 4;حوا کا تضرع 11; حوا کا خسارہ 7;حوا کاظلم 3; حوا کا عصیان 11; حوا کا عقیدہ 9; حوا کا قصہ 1، 4، 7;حوا کی امید 5; حوا کی دعا 4; حوا کی لغزش 2
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے سرزنش 1;رحمت خدا 9; مغفرت خدا 9
خود :
خود اپنے اوپر ظلم 2، 3
خسارہ:
خسارہ سے نجات کے اسباب9،10; خسارہ کے موجبات9 ; خسارہ کے اسباب7
خسارہ کرنے والے لوگ: 7
رحمت :
رحمت کی درخواست 4
سرزنش :
سرزنش کے آثار 1
عبودیت :
عبودیت کا اظہار 6
عصیان :
عصیان و نافرمانی کا ظلم 3;عصیان کے آثار 8
علم :
علم کے آثار 11
گناہ :
گناہ کا خسارہ 10; گناہ کا ظلم ہونا 3
گناہگار :
گناہگاروں کی نجات کے اسباب 10
معافي:
معافی کی درخواست 4

571

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قَالَ اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ .24

ارشاد ہوا کہ تم سب زمین میں اتر جائواورسب ایك دوسرے کے دشمن ہو _ زمین میں تمہارے لئے ایك مدتّ تك ٹھکانااور سامان زندگانی ہے (24)

1_ خداوندمتعال نے آدم(ع) حوا اور شیطان کو حکم دیا کہ جنت سے زمین کی طرف اتر جاؤ_

قال اهبطوا بعضكم لبغض عدو

"و لكم فی الارض مستقر" کے قرینے سے"اهبطوا" کا مفعول کلمہ "الارض" ہے_

2_ بنی آدم(ع) اور شیطان کا ایك دوسرے کی عداوت اور دشمنی لئے ہوئے زمین پر اترنا_

قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

جب "اهبطوا" کے مخاطب آدم(ع) ، حوا اور شیطان ہوں تو "بعضكم لبعض" سے مراد ایك جانب شیطان ہے اور دوسری جانب بنی آدم ہیں_

3_ انسان دنیا میں ہمیشہ سے ایك دوسرے کی دشمنی اور عداوت کے ساتھ زندگی گذارتے آئے ہیں_

قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب کلمہ

"اهبطوا" کا مخاطب فقط بنی آدم ہوں_ اس صورت میں"بعضكم لبعض"سے مراد انسانوں کی ایك دوسرے سے دشمنی و عداوت ہے_

4_ خدا کی نافرمانی کرنے کی سزا کے طور پر آدم(ع) ، حوا اور شیطان کو زمین پر اتارا گیا_

فدلهما بغرور ... قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

5_ آدم(ع) و حوا(ع) کی اولین بہشت، زمین کے علاوہ اور اس سے بلند و برتر ایك اور مکان تھا_

و ی ادم اسكن انت و زوجك الجنة ... قال اهبطوا

جملہ "و لكم فی الارض مستقر" دلالت کررہاہے کہ جس بہشت میں آدم(ع) و حوا سکونت رکھتے تھے وہ زمین میں نہیں تھی اور کلمہ "اهبطوا"

حکایت کررہاہے کہ وہ جگہ زمین سے بلند اور برتر تھي_

6_ ابلیس کا تنزل ان چار مرحلوں میں (یعني) نافرمانی ، تکبر کرنے، انسانوں کو گمراہ کرنے کاارادہ کرنے اور آدم(ع) و حوا کو فریب دینے کی وجہ سے انجام پایا_

قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج ... قال اهبطوا" یہ احتمال اس بنیاد پر ہے کہ ابلیس کے تنزل کے تکرار کے چار مرحلے، اس گناہ کی وجہ سے ہیں کہ جس کا وہ مرتکب ہوا ہے : اول اس نے فرمان الہی سے پہلو تہی کی ہے اور آدم کے سامنے سجدہ نہیں کیا ، اور پھر اس نافرمانی کی توجیہ اپنی برتری کے اظہار کے ذریعے كي، اس کے بعد تمام بنی آدم کو گمراہ کرنے اور بہکانے کے ارادے کا اعلان کیا، اور آخر کار آدم(ع) و حوا(ع) کو ممنوعہ درخت تك لاکر، جھوٹ اور فریب کے ذریعے انھیں اس درخت کا پھل کھانے کی ترغیب دلائي_

7_ زمین، وقتی طور پر انسانوں اور شیاطین کی جائے سکونت اور اقامت گاہ ہے_

و لكم فی الارض مستقر و متع الی حين

"الی حين" کی قید "متاع" کو مقید کرنے کے علاوہ کلمہ "مستقر" کی تقیید بھی ہے_

8_ زمین پر بنی آدم اپنی سکونت و اقامت کی مدت سے ناآگاہ اور بے خبر ہیں_

و لكم فی الارض مستقر و متع الی حين

کلمہ "حين" کا نکرہ آنا یہ ظاہر کرتاہے کہ زمین پر انسانوں کی سکونت کا زمانہ اور مدت نامعلوم ہے_ اور اس سے انسان آگاہ نہیں ہوسکیں گے_

9_ زمین وقتی اور نامعلوم مدت تك انسانی معیشت اور زندگی کے وسائل کی حامل رہے گي_

و لكن فی الارض مستقر و متع الی حين

10_ عن ابی عبدالله(ع) (فی قصة آدم و حوا) ... قال الله لهما : اهبطا من سماواتی الی الارض فانه لا يجاورنی فی جنتی عاص

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و لا فی سماواتی (1)
حضرت امام صادق(ع) سے (آدم(ع) و حوا(ع) کی داستان کے بارے میں) منقول ہے کہ : خداوندمتعال نے آدم(ع) و حوا(ع) سے فرمایا : میرے آسمانوں سے زمین پر چلے جاؤ_ چونکہ گناہگار نہ تو جنت میں نہ میرے آسمانوں میں میرے جوار میں رہ سکتا ہے_
آدم(ع) :
آدم(ع) کا بہشت میں مقام 5; آدم(ع) کا تنزل 1، 4، 10;
آدم (ع) کا عصیان 10; آدم(ع) کا فریب کھانا 6;آدم(ع) کا قصہ 1، 10; آدم کو عصیان کی سزا 4
ابلیس :
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 11 ح/ 11_ نور الثقلین ج/2 ص 15 ح 40_

573
ابلیس کے بہکاوے کے آثار 6; تکبر ابلیس کے آثار 6; عصیان ابلیس کے آثار 6; ہبوط ابلیس کے اسباب 6; ہبوط ابلیس کے مراحل 6
انسان :
انسان کا زمین پر ہونا 7; انسان کا ہبوط 2; انسان کی جہالت 8;انسان کی دنیوی زندگی 3، 9; انسان کی معاش 9; انسانوں کی دشمنی 2،3; زمین پر انسان کی سکونت 8
حوا :
حوا کا تنزل 1، 4، 10;حوا کا جنت میں مقام 5;حوا کا فریب کھانا 6; حوا کا قصہ 1، 10; حوا کے عصیان 10;
عصیان حوا کی سزا 4
خدا تعالی :
اوامر خدا 1
روایت : 10
زمین :
زمین کے فوائد 9
شیاطین :
زمین پر شیاطین کی اقامت 7
شیطان :
شیطان کا ہبوط 1، 2، 4; شیطان کی دشمنی 2; شیطان کے عصیان کی سزا 4
عصیان :
خدا کا عصیان 4
مجھولات : 8

573

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ .25

فرمایا کہ دئیں تمہیں جینا ہے اور وئیں مرنا ہے اور پھر اسی زمین سے نکالے جائوگے (25)
1_ بنی آدم کی موت و حیات کی جگہ، زمین ہے_
قال فیها تحیون و فیها تموتون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ زمین، شیاطین کی موت و حیات کی جگہ نہیں ہے_
قال فیها تحیون و فیها تموتون و منها تخرجون
کلمہ "قال" کا تکرار یعنی (قال اهبطوا ...

574
قال فیها تحیون) ہوسکتاہے، دو جملات "اهبطوا" اور "فیها تحیون" میں مخاطب کے تبدیل ہونے کی طرف اشارہ ہو_ گذشتہ آیت میں انسانوں کے علاوہ شیاطین بھی مخاطب تھے، اور اس آیت میں فقط انسان مخاطب ہیں اور شیاطین کو مخاطب نہیں کیا گیا، بنابرایں کہہ سکتے ہیں کہ زمین شیاطین کی موت و حیات کی جنگ نہیں_
3_ انسان موت کے بعد اور زمین میں دفن ہوجانے کے بعد دوبارہ زندہ ہونگے اور مٹی کے اندر سے دوبارہ بساط زمین پر لوٹ آئیں گے_
و فیها تموتون و منها تخرجون
زمین سے اخراج (و منها تخرجون) ہوسکتاہے اس معنی میں ہو کہ انسان زمین کے اندر سے کہ جہاں عام طور انہیں دفن کیا جاتاہے، دوبارہ زندہ ہونے کے بعد زمین پر لوٹائے جائیں_ اور ہوسکتاہے کہ یہ معنی ہو کہ کرہ زمین سے اخراج کرنے کے بعد کسی اور جگہ منتقل کیئے جائیں_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_
4_ تمام انسان زمین پر اپنا وقت گذارنے اور مرجانے کے بعد ایك دوسری جگہ منتقل کیئے جائیں گے_
و لکم فی الارض مستقر و متع الی حین ... و منها تخرجون
مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ کیا گیا ہے کہ جب
"منها تخرجون" سے مراد، زمین سے نکال کر کسی دوسرے مقام پر منتقل کرنا ہو_ قابل ذکر ہے کہ آیت کے مخاطبین تمام انسان ہیں لہذا موت کے بعد سب کو زمین سے نکال کر دوسری جگہ منتقل کرنا اور وہاں ایك مدت گذارنا، وہ زمانہ ہے کہ جس کی طرف "الی حین" اشارہ کررہاہے_
5_ دنیوی زندگی ایك وقتی گذرگاہ ہے نہ کہ انسانی زندگی کا اختتام_
متع الی حین ... و منها تخرجون

انسان :
انسان کا انجام 4، 5;انسان کی حیات مجدد 3; انسان کی زمین پر بازگشت 3; انسان کی زندگی گذارنے کی جگہ 1; انسانوں کی موت 1، 4
حیات :
دنیوی حیات کی محدودیت 4، 5
زمین :
زمین کی خصوصیت 1، 2
شیطان :
شیطان کی زندگی گذارنے کی جگہ 2; شیطان کی موت کی جگہ 2

575

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِي سَوْءَاتِكُمْ وَرِيشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ .26

اے اولادآدم ہم نے تمہارے لئے لباس نازل کیا ہے جس سے اپنے شرمگاہ ہوں کا پردہ کرو اور زینت کا لباس بھی دیاہے لیکن تقوا کا لباس سب سے بہتر ہے یہ بات آیات الہیہ میں کہ شاید وہ لوگ عبرت حاصل کرسکیں (26)
1_ تمام انسان، آدم(ع) کی اولاد ہیں اور وہی ان سب کی پیدائشے کاتکوینی مبدا ہے_
ی بنی ادم
چونکہ قرآن کے مخاطب سب انسان ہیں نہ کہ کوئي خاص طبقہ، اس سے معلوم ہوتاہے کہ کلمہ بنی آدم اور لوگوں کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

درمیان، نسبت تساوی ہے یعنی مصداق اور افراد کے اعتبار سے سب متحد ہیں_
2_ انسان کے (عیوب اور) شرمگاہ کو چھپانے والا اور اسے زینت بخشنے والا لباس خداوندمتعال کی نعمات میں سے ہے_
قد انزلنا علیکم لباسا ی وری سو اتکم و ریشا
"ریش" پرندوں کے پر کو کہتے ہیں_ اور پرندوں کے پَر ان کو چھپاتے ہیں اور ان کے لیے باعث
زینت ہیں_ اسی مناسبت سے (یہ کلمہ) انسان کے زینت بخش لباس کے لیے استعمال کیا گیا ہے_
3_ لباس، انسانی زندگی کی بنیادی ضروریات میں سے ہے_
ی بنی ادم قد انزلنا علیکم لباسا
خداوندمتعال نے انسان کی خلقت کو بیان کرنے کے بعد لباس جیسی نعمت کی یاد دلائي ہے تا کہ اس کی غیر معمولی اہمیت
کی طرف اشارہ کرے_
4_ بدن کے عیوب اور شرمگاہ کو چھپانا ایك ضروری اور لازمی امر ہے_
قد انزلنا علیکم لباسا یوری سوء اتکم و ریشا

و لباس التقوی ذلك خیر
کلمہ "لباسا" کی "یوری سوء اتکم" کے ذریعے توصیف کرنا ظاہر کرتاہے کہ لباس کو خلق کرنے کے مقاصد میں سے ایك،
شرمگاہ کا چھپانا ہے_ یہ معنی انتہائي بلاغت کے ساتھ شرمگاہ کو چھپانے کی ضرورت کو بیان کررہاہے_
5_ خوبصورت لباس کے ذریعے اپنی زینت کرنا، خداوندمتعال کو محبوب ہے_
قد انزلنا علیکم ... و ریشا
6_ بنی آدم کی سعی و کوشش اور قدرتی علل و اسباب کی تاثیر، سب مشیت اور ارادہ الہی کے ساتھ مربوط ہے_
قد انزلنا
واضح ہے کہ لباس کا مہیا کرنا، اپنے خام مواد کے علاوہ جو کہ قدرتی علل و اسباب کے ذریعے حاصل ہوتا، انسانی سعی
و کوشش سے بھی وابستہ ہے_ قرآن نے ان سب اعمال کی نسبت خداوندمتعال کی جانب دی ہے (انزلنا ...) تا کہ اس حقیقت
کی تاکید کی جائے کہ قدرتی علل و اسباب اور انسانی افعال اور کوشش، سب کے سب خداوندمتعال کے اختیار میں ہیں_
7_ تقوی کے ذریعے اخلاقی رذائل سے بچنے کاظاہری عیوب کو لباس کے ذریعے چھپانے سے اہم ہونا_
و لباس التقوی ذلك خیر
8_ انسانوں کی واقعی قدر و منزلت، تقوی اختیار کرنے سے مربوط ہے_
و لباس التقوی ذلك خیر
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "خیر" صفت ہو نہ کہ افعل تفصیل اور کلمہ "ذلك" ضمیر فصل کی مانند، حصر پر
دلالت کرے_
9_ تقوی اور خوف خدا، انسان کو گناہ میں ملوث ہونے سے بچاتا ہے اور اس کے اخلاقی رذائل ظاہر نہیں ہونے دیتا_
و لباس التقوی ذلك خیر
تقوی کو لباس سے تشبیہ دینے کے بعد اس کو برتر شمار کرنا ہوسکتاہے اس حقیقت کی جانب اشارہ ہو کہ لباس عیوب اور
(انسانی بدن میں موجود) برائي کو چھپاتاہے اور تقوی انسانی روح میں پلیدی و (عیوب) پیدا ہو نے سے مانع بنتاہے_
10_ انسان کی مادی ضروریات کو پورا کرنا اور اس کی معنوی و (روحاني) قدروں کو بیان کرنا، الوہیت خداوندمتعال کی
نشانی ہے_
ی بنی ادم قد انزلنا ... ذلك من ای ت اللہ
"ذلك" کا مشار الیہ، لباس کی خلقت"انزلنا علیکم لباسا" اور تقوی کی قدر و منزلت بیان کرنا (و لباس التقوی ذلك خیر) ہے،
قابل ذکر ہے کہ لباس اور تقوی کی قدر و قیمت کا بیان آیت ہونے کے لحاظ سے کوئي خصوصیت نہیں رکھتا_ لہذا اس
مینتمام مادی ضروریات اور معنوی (و (روحاني) قدروں کی وضاحت کی

جانب وسعت دی گئي ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ خداوندمتعال کے نصیحت آموز احکام میں سے ایك نعمتوں کا شمار کرنا اور تقوی کی جانب رغبت دلانا ہے_
ذلك من ای ت الله لعلهم یذکرون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "آیات الله" سے مراد، قرآن کے جملات اور اس کے مطالب ہوں_
12_ آیات قرآن اور معارف دین کو بیان کرنے کے مقاصد میں سے ایك، مادی اور معنوی نعمتوں کے خداداد ہونے کی جانب انسان کی توجہ مبذول کروانا ہے_
ذلك من ایت الله لعلهم یذکرون
13_ خداوندمتعال کی بارگاہ سے انسانوں کی دوری کا (بڑا) سبب انکا خداوند متعال سے غافل رہنا ہے_
ذلك من ای ت الله لعلهم یذکرون
خطاب "یا بنی آدم ..." کے بعد جملہ "لعلهم یذکرون" میں غائب کے ضمائر کا استعمال ہوسکتاہے اس بات کی حکایت ہو کہ انسانوں کو جب تك نصیحت کے مرحلے تك نہ لایا جائے وہ خطاب الہی سے مشرف نہیں ہوسکتے_
14_ مادی اور معنوی نعمتوں کے خداداد ہونے کو فراموش کرنے سے بچنے کی ضرورت_
لعلهم یذکرون
15_ عن ابی جعفر(ع) فی قوله تعالی : "قد انزلنا علیکم لباسا ... و ریشا" ... و اما الریاش فالمتاع والمال ... (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ آیت "قد انزلنا علیکم ... و ریشا" میں "ریشا" سے مراد متاع اور مال ہے_

آدم(ع) :
نسل آدم(ع) 1
اخلاق :
اخلاقی رذائل سے اجتناب 7; اخلاقی رذائل کے موانع 9
اقدار :
اقدار کامعیار 8; معنوی اقدار کا بیان 10
انسان :
انسان کی قدر و منزلت 8; انسان کے عیوب کا چھپانا 2، 7; انسانی ضروریات کا پورا ہونا 10; خلقت انسان کا مبدا 1;
انسانی ضروریات 3

---

1) تفسیر قمی ج/ 1 ص 226_ نور الثقلین ج/ 2 ص 15_ ح / 44_

بدن :
بدن کے عیوب کو چھپانا 4
تقرّب :
تقرّب کے موانع 13
تقوی :
تقوی کی اہمیت 8; تقوی کی طرف حوصلہ افزائي کرنا 11; تقوی کے آثار 7، 9
خدا تعالی :
الوہیت خدا کی نشانیاں 10;خدا کی نعمتیں 11; مشیّت خدا 6; نعمات خدا 2
خدا کے پسندیدہ امور : 5
دین :
فلسفہ دین 12
ذکر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نعمت ذکر 11
روایت : 15
زینت :
زینت کی اہمیت 5
شرمگاہ :
شرمگاہ کو چھپانے کی اہمیت 4
غفلت :
خدا سے غفلت کے آثار 13
قدرتی علل و اسباب :
قدرتی علل و اسباب کا عمل 6
قرآن :
آیات قرآن کی تبیین کا فلسفہ 12
گناہ :
گناہ کے موانع 9
لباس :
خوبصورت لباس 2، 5; لباس کی اہمیت 3; لباس کی نعمت 2
نعمت :
خدا کی معنوی نعمتوں کی جانب توجہ 12، 14
وسائل:
دنیاوی وسائل15

يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ .27

اے اولاد آدم خبردارشیطان تمھیں بھی نہ بہکادے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنتّ سے نکال لیا اس عالم میں کہ ان کے لباس الگ کرادئے تا کہ شرمگاہ میں ظاھر ہو جائیں _ وہ اور اس کے قبیلہ دالے تمہیں دیکھ رہے میں اس طرح کہ تم انھیں نہیں دیکھ رہے ہو بیشك ہم نے شیاطین کو بی ایمان انسانوں کا دوست بنادیا ہے (27)

1_ شیطان ہمیشہ، اولاد آدم(ع) (یعنی انسانوں) کو بہکانے کی کوشش میں رہتاہے_
ی بنی ادم لا یفتنکم الشیطن
2_ انسانوں کو خداوندمتعال کا خبردار اور نصیحت کرنا کہ وہ شیطان کے وسواس سے گمراہ ہونے سے (اپنے آپ) کو بچائیں_
ی بنی ادم لا یفتننکم الشیطن
3_ شیطان کا دھوکہ اور فریب، آدم(ع) و حوا(ع) کو بہشت سے نکالنے کا باعث بنا_
کما اخرج ابویکم من الجنة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ آدم(ع) و حوا(ع) کی سرگذشت اور ان کا شیطان سے فریب کھانا، تمام انسانوں کے لیے ایك درس عبرت ہے_
لا یفتننکم الشیطن کما اخرج ابویکم من الجنة
5_ شیطان ایك دھوکہ باز عنصر ہے اور انسان بہکاوے

580

میں آنے والی مخلوق ہے_
ی بنی ادم لا یفتننکم الشیطن کما اخرج ابویکم من الجنة
6_ آدم(ع) اور حوا(ع) ، تمام انسانوں کے ماں باپ ہیں_
کما اخرج ابویکم من الجنة
7_ شیطان، آدم(ع) و حوا(ع) کے برہنہ ہونے کا باعث ہے اور جنت میں انکے (بدني) عیوب کو برملا کرنے والا ہے_
ینزع عنھما لباسھما لیریھما سوء تھما
8_ آدم(ع) و حوا کی شرمگائیں انکے شیطانی وسواس کا شکار ہونے سے پہلے، پوشیدہ تھیں_
ینزع عنھما لباسھما
9_ آدم و حوا کو برہنہ کرنے اور فریب دینے سے شیطان کا مقصد، انھیں انکی شرمگاہ دکھانا تھا_
ینزع عنھما لباسھما لیریھما سوء اتھما
10_ شیطان، آدم(ع) و حوا(ع) کے جنت سے نکالے جانے تك انھیں برہنہ کرنے کی کوشش مینرہا_
اخرج ابویکم من الجنة ینزع عنھما لباسھما
جملہ "ینزع" "اخرج" کے فاعل کیلئے حال ہے_ یعنی شیطان آدم(ع) و حوا(ع) کے جنت سے نکلتے وقت بھی ان کا لباس اتارنے کی کوشش میں رہا_
11_ شیطان، بنی آدم کے عیوب اور برائیاں آشکار کرنے اور ان سے تقوی و پرہیزگاری کا لباس اُتار نے کی کوشش میں رہتاہے_
ینزع عنھما لباسھما لیریھما سوء اتھما
لباس تقوی کی اہمیت و برتری بتانے کے بعد آدم و حوا کے برہنہ ہونے اور شیطان کے دھوکے اور فریب کے بارے میں تنبیہ کرنا، بنی آدم کو بیدار کرنے اور ہوشیار رکھنے کی ایك کوشش ہے کہ شیطان ان کا لباس تقوی اتارنے تك اور انکے دل و روح اور اعضاء کو تقوی و پرہیزگاری سے برہنہ کرنے تك کوشش کرتا رہے گا_
12_ انسانی معاشروں کی برہنگی اور بے حیائي اس بات کی علامت ہے کہ ان پر شیطان کا تسلط ہے اور وہ ان معاشروں میں نفوذ کئے ہوئے ہے_
لا یفتننکم الشیطن ... ینزع عنھما لباسھما لیر ھما سوء تھما
13_ انسان، شیاطین کی نظروں میں ہے جبکہ وہ بنی آدم کی آنکھوں سے پنہان ہیں_
انہ یرکم ھو و قبیلہ من حیث لا ترونھم
14_ بہکاوے میں آنے والے افراد پر شیطان کے تسلط و حاکمیت اور بنی آدم پر اس کے خفیہ طور پر نفوذ پیدا کرنے کی طاقت کی وجہ سے، شیطانی وسواس اور بہکاوے کے مقابلے میں مکمل طور پرہوشیارہنے کی ضرورت_

581

لا یفتننکم ... انا جعلنا الشیطین اولیاء للذین لا یؤمنون
یہ دو جملے "انہ یراکم ..." اور "انا جعلنا ..." شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے بارے میں خداوندمتعال کی طرف سے تاکید کی تعلیل کی حیثیت رکھتے ہیں_ یعني، ہماری تاکید اور نصیحت اس لیے ہے کہ وہ خفیہ طور پر نفوذ حاصل کرنے کا راستہ جانتاہے_ لہذا وہ تمہیں گمراہ کرنے کے بعد، تم پر ولایت تسلط حاصل کرلے گا_
15_ شیطان (بھي) قبیلہ اور گروہ کا حامل ہے_
انہ یرکم ھو و قبیلہ
16_ آیات الہی کے منکرین اور کافرین، شیاطین کی ولایت اور سرپرستی کے زیر تسلط زندگی گذارتے ہیں_
"ذلك من ایت اللہ ... انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون" (گذشتہ آیت میں جملہ "ذلك من آیات اللہ" ہوسکتاہے "لا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یؤمنون" کے متعلق کا بیان ہو_
17_ آیات الہی کے منکرین پر شیاطین کی حاکمیت اور تسلط، سنت خدا اور ارادہ الہی کے تحت ہے_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون
18_ خداوندمتعال اور اس کی آیات پر ایمان لانا، انسان پر شیاطین کی حاکمیت و تسلط سے مانع بنتاہے_
انا جعلنا ... للذین لا یؤمنون

آدم(ع) :
آدم کا قصہ 8;آدم کا مقام سترچھپانا 8; آدم کا مقام سترکشف ہونا 9;آدم کوفریب 1; 4;آدم(ع) کی برہنگی 10;آدم کی برہنگی کے اسباب 7;آدم کی نسل 6; آدم کے عیوب کا کشف ہونا 7; آدم(ع) کے قصہ سے عبرت 4; آدم کے ہبوط کے اسباب 3
آیات خدا :
آیات خدا کے مکذبین اور شیاطین 16
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 9، 10; ابلیس اور حوا 9، 10; ابلیس کا بہکانا 8; ابلیس کا وسوسہ 8
انسان :
انسان کا بہکنا اور گمراہی 1;انسان کا بہکاوے میں آنا 5; انسان کا ضرر پذیر ہونا 5، 14; انسانوں کے والدین 6; انسانی آنکھوں کی محدودیت 13;
ایمان:
آیات خدا پر ایمان 18;ایمان کے آثار 18; خدا

582
پر ایمان 18
برہنگی :
برہنگی کے علل و اسباب 12
بے حیائي :
بے حیائي کے علل و اسباب 12
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 4
تقوی :
لباس تقوی 11; تقوی کے موانع 11
حوا :
حواکا اپنامقام سترچھپانا8; حوا کامقام ستر ظاہر ہونا 9; حوا کوبہکانا4،8، 9; حواکیبرہنگي، 10; حوا کی برہنگی کے اسباب 7; حواکی نسل 6; حوا کے عیوب کا ظاہر ہونا 7; حوا کے قصے سے عبرت 4; حوا کےہبوط کے اسباب 3
خداتعالی :
خدا کا خبردار کرنا 2;خدا کیسنن 17;خدا کی نصیحتیں 2
شیاطین : 15
آیات الہی کے مکذبین اور شیاطین 17; شیاطین
کی حاکمیت 17;شیاطین کی حاکمیت کے موانع 18; شیاطین کی ولایت 16شیاطین کی ولایت کے موانع 18
شیطان :
شیطان اور انسان 1، 11; شیطان کا بہکانا 1، 4، 5، 9، 10، 14;شیطان کا خفیہ پن، 13;شیطان کا کردار 1، 5، 7، 11، 12;شیطان کا گروہ 15; شیطان کی طاقت 14; شیطان کے دیکھنے کی طاقت 13; شیطان کے دیکھنے کی محدودیت 13;
شیطانی تسلط کی علائم 12;شیطانی وسوسے کے آثار 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عبرت :
عبرت کے اسباب 4
کفار :
کفار اور شیاطین 16
گمراہی :
گمراہی سے بچنا 2; گمراہی کے اسباب 2
معاشرہ :
معاشرے میں برہنگی 12
ہوشیاری :
شیطان کے مقابلے میں ہوشیاری 14

583

وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاء أَتَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ .28

اور یہ لوگ جب کوئي برا کام کرتے میں تو کہتے میں کہ ہم نے آباد اجداد کو اسی طریقہ پر پایاہے اور اللہ نے یہی حکم دیاہے _ آپ فرما دلیجے کہ خدا بری بات کا حکم دے نہیں سکتاہے کیا تم خداکے خلاف وہ کہہ رہے ہو جو جانتے بھی نہیں ہو (28)

1_ بے ایمان بدکار اپنے (برے) کردار کی توجیہ کرتے ہوئے اسے اپنے آباء اجداد کے طریقے کی پیروی کا نام دیتے ہیں_
للذین لا یؤمنون_ و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا علیها اباء نا

2_ الہی فکر و بصیرت کے مطابق، گذشتہ لوگوں کی بری رسوم کی تقلید و پیروی کرنا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_
و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا علیها اباء نا

3_ جو معاشرے، احکام الہی کے اجرا کے خیال سے، اپنے آبا و اجداد کی بری رسوم کی پیروی اور تقلید کرتے ہیں وہی شیاطین کے زیر تسلط معاشرے ہیں_
لنا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون ... الله امرنابها

جملہ "اذا فعلوا ..." "لا یؤمنون" پر عطف ہے_ اور در حقیقت "الذین" کے لیے صلہ ہے_ یعنی :"انا جعلنا الشیاطین اولیاء اذا فعلوا فاحشة ..."

4_ خداوندمتعال کے فرمان کو اجرا کرنے کے خیال سے ناپسندیدہ اور برے کاموں کی توجیہ کرنا، شیطان کی ولایت و سرپرستی کا نتیجہ ہے_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون
... الله امرنا بها

5_ دین میں بدعت ایجاد کرنے والے لوگ، شیطان

584

کے پیروکار اور اسکی سرپرستی کے تحت رہنے والے عناصر ہیں_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون ... الله امرنا بها

6_ زمانہ جاہلیت کے بدکردار کفار جہالت کی بنا پر ناپسندیدہ اور برے کاموں کے ارتکاب کو فرمان خدا کا اجرا کرنا سمجھتے تھے_
و اذا فعلوا فحشة قالوا ... الله امرنا بها

7_ زمانہ جاہلیت کے بدکردار کفار کی نظر میں ان کے آبا و اجداد کا طریقہ، خداوندمتعال کے حکم سے زیادہ اہم تھا_
قالوا و جدنا علیها ابائنا والله امرنا بها

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کیونکہ بدکردار لوگ اپنے کردار کی توجیہ کرتے وقت امر خدا سے پہلے اپنے ابا و اجداد کے طریقے سے تمسك کرتے تھے_
8_ ہرگز خداوندمتعال نے برے اور پلید کاموں کے ارتکاب کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی دے گا_
قل ان الله لا یامر بالفحشائ
فعل ماضی "امرنا" کے جواب میں فعل مضارع "لا یامر" کا استعمال یہ مطلب بتانے کے لیے ہے کہ خداوندمتعال کبھی بھی (ماضی حال اور مستقبل میں) فحشاء اور برائیوں کا حکم نہیں دیتا_
9_ پسندیدہ اور ناپسندیدہ اعمال کا خداوند متعال کے امر ونہی کے بغیر موجود ہونا_
ان الله لا یامر بالفحشائ
10_ خداوندمتعال کے امر و نہی کے بغیر، انسانی عقل، اچھے اور برے کردار اور اعمال کا ادراك کر سکتی ہے_
قل ان الله لا یامر بالفحشائ
11_ خداوندمتعال کی جانب سے کسی حکم کے صادر ہونے کے یقین کے بغیر، اسکی جانب کوئي حکم منسوب کرنا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_
اتقولون علی الله ما لا تعلمون
12_ علم اور یقین کی بنا پر ہر چیز (فعل، کلام، صفت و غیرہ) خداوندمتعال کی جانب منسوب کی جانی چاہیئے_
اتقولون علی الله ما لا تعلمون
13_ محمد بن منصور عن عبد صالح قال : سالته عن قول الله : "و اذا فعلوافاحشة_ الی قوله_ اتقولون علی الله ما لا تعلمون" ... فقال فان هذا من ائمة الجور ادعوا ان الله امرهم بالایتمام بهم فرد الله ذلك علیهم فاخبرنا انهم قد قالوا علیه الکذب فسمی ذلك منهم

فاحشة (1)
محمد بن منصور کہتے ہیں میں نے حضرت امام کاظم(ع) سے آیت "و اذا فعلوا فاحشة" کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : یہ مطلب آئمہ جور (ظالم رہبروں) کے بارے میں ہے_کہ جنکا دعوی تھا کہ خداوند متعال نے لوگوں کو ان کی پیروی و اقتدا کاحکم دیا ہے_ خداوند نے ان کے اس ادعا کو ردّ کیا ہے اور ہمیں خبر دی ہے کہ انھوں نے خداوندمتعال پر افترا باندھا ہے_ اور اس جھوٹ اور افتراء کو "فاحشة" کا نام دیا ہے_

افترا :
خداوندمتعال پر افترا باندھنا 11
بدعت :
بدعت پر مذمت و سرزنش 11
بدعت گذار لوگ : 5
بدکردار :
بدکردار کافر 1
بصیرت :
الہی فکر و بصیرت کی قدر و منزلت 2; باطل اور غلط فکر و بصیرت 6
تقلید :
آباواجدادکی تقلید1;3;7; گذشتہ لوگوں کی تقلید 2; ناپسندیدہ تقلید2، ناپسندیدہ رسوم کی تقلید 2، 3; حسن عقلی : 9، 10
خدا تعالی :
اوامر خدا، 8; تنزیہ خدا8خداکی جانب کسی حکم کی نسبت11،21
روایت : 13
رہبر:
ظالم رہبروں کی دروغگوئي 13
شیاطین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شیاطین کی حاکمیت، 3
شیطان :
تسلط شیطان کے آثار4، شیطان کے پیرو کار5 ، ولایت شیطان 5،ولایت شیطان کے آثار4
عمل :
ناپسندیدہ عمل کی توجیہ 1، 4، 11
قبح عقلی : 9، 10
کفار:
جاہل کفار 6،جاہل کفار کی سوچ 7;کفار اور اوامر
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 12 ح 15 کافی ج/1 ص 373، ح 9_

586
خدا 6; کفار کی سوچ6;کفار کے برے اعمال 6
مستقلات عقلیہ : 10
معاشرہ :
امر شیطان کے زیر تسلط معاشرے 3

586

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ .29

کہہ دلیجے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیاہے اور تم سب ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور خدا کو خالص دین کے ساتھ پکارو اس نے جس طرح تمھاری ابتدا کی ہے اسے طرح تم پلٹ کر بھی جائوگے (29)
1_ خداوندمتعال نے قسط (عدل و انصاف کرنے) کا حکم دیا ہے نہ کہ بدی اور برائي کے ارتکاب کا_
ان اللہ لا یامر بالفحشائ ... قل امر ربی بالقسط
2_ برے اور قبیح کردار عدل و انصاف کے دائرے سے خارج ہیں_
قل ان اللہ لا یامر بالفحشائ ... قل امر ربّی بالقسط
3_ قسط (عدل و انصاف کرنے) کے حکم کاسرچشمہ ربوبیت خداوند ہے_
قل امر ربّی بالقسط
4_ مساجد میں حاضر ہوتے وقت (یعنی نماز پڑھتے وقت) خداوندمتعال کی جانب مخلصانہ طور پر متوجہ ہونا اور اس کے غیر سے مکمل قطع تعلق کر لیناکا ضروری ہونے_
و اقیموا و جوھکم عند کل مسجد
5_ مسجد میں عبادت کرنے اور نماز پڑھنے کی اہمیت_
و اقیموا وجوھکم عند کل مسجد
6_ انسانوں کا فریضہ ہے کہ وہ بارگاہ خداوند میں عبادت

587
اور دعا کریں_
وادعوہ مخلصین لہ الدین
7_ دعا اور عبادت میں اخلاص کی ضرورت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ادعوه مخلصين لہ الدين
8_ بارگاہ خداوند میں دعا اور مناجات کرنے کی شرائط میں سے ایك، شرك سے پرہیز کرنا اور کامل اخلاص کے ساتھ دین پر کاربند رہنا ہے_
و ادعوه مخلصين لہ الدين
9_ عبادت اور پرستش میں قسط (عدل و انصاف) کے مصادیق مینسے ایك دین کی مخلصانہ پابندی کرنا اور غیر خداسے مکمل قطع تعلق کرنا ہے_
قل امر ربّی بالقسط و اقیموا وجوهكم عند كل مسجد و ادعوه مخلصين لہ الدين
10_ قدریں متعین کرنے میں گذشتہ لوگوں کے طور طریقوں سے تمسك کرنا، عبودیت خدا میں اخلاص کے مخالف ہے_
قالوا وجدنا علیها اباء نا ... و ادعوه مخلصين لہ الدين
11_دین میں قانون گزاری خدا سے مخصوص ہے_
و ادعوه مخلصين لہ الدين
12_ معاد اور اخروی زندگي، تمام انسانوں کے لیے ایك ضروری امر ہے_
كما بداكم تعودون
13_ انسانوں کے معاد (آخرت کی طرف پلٹنے) کا ان کے آغاز خلقت کے مانند اور مشابہ ہونا_
كما بداكم تعودون
14_ انسان کی اولین خلقت ، معاد کے ممکن ہونے کی ایك دلیل ہے_
كما بداكم تعودون
15_ معاد (عالم آخرت) کی جانب توجہ، دین میں اخلاص اور قسط (عدل و انصاف) کی بنیاد ہے_
امر ربّی بالقسط ... مخلصين لہ الدين كما بداكم تعودون
16_ دین، اجتماعي، عبادی اور اعتقادی پہلوؤں کا حامل ہے_
امر ربّی بالقسط و اقیموا ... و ادعوه مخلصين لہ الدين كما بداكم تعودون
17_ عن ابی عبدالله(ع) فی قولہ تعالی : و اقیموا و جوهكم عند كل مسجد" قال : مساجد محدثة فامروا ان یقیموا وجوههم شطر المسجد الحرام (1)
---

1) تہذیب شیخ طوسی ج/ 2 ص 43 ح/ 4 ب 5 نورالثقلین ج/ 2ص 18 ح 57_

588
حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : آیت "و اقیموا وجوهكم ..."سے مراد نو بنیاد مساجد ہیں_ لوگوں کا فریضہ ہے کہ ان میں (عبادت کرتے وقت) مسجد الحرام کی جانب رخ کرکے کھڑے ہوں_

اخلاص :
اخلاص کے مقدمات 15; اخلاص کے موانع 10
اقدار :
اقدار کا معیار 10
التقاط :
التقاط سے اجتناب
انسان :
انسان کیخلقت 14; ذمہ داری انسان 6
انصاف :
انصاف کی اہمیت 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تشبیہات :
خلقت انسان کے آغاز سے تشبیہ 13
تقلید :
آبا و اجداد کی تقلید 10
حضور قلب :
حضور قلب کی اہمیت 4
حیات :
موت کے بعد کی حیات 12
خدا تعالی :
اوامر خدا 1; تنزیہ خدا 1; ا خدا سے مختص امور 11;ربوبیت خدا 3
دعا :
دعا کی اہمیت 6; دعا کی شرائط 8; دعا میں اخلاص 7
دین :
دین کا اجتماعی پہلو 16; دین کا عبادی پہلو 16; دین کا عقیدتی پہلو 16; دین کو وضع کرنا 11;دین کی پابندی 8، 9; تعلیمات دین کی حدود 16
روایت : 17
رسوم :
گذشتہ لوگوں کی رسوم کی قدر و منزلت 10
شرك :
شرك سے اجتناب 8
عبادت :
عبادت میں اخلاص 7; عبادت میں عدل و انصاف 6; مسجد میں عبادت 5

عبودیت :
عبودیت میں اخلاص 10
عدالت :
عدالت کا لحاظ رکھنے کی راہ 15;عدالت کی اہمیت 1، 2، 3; عدالت کے مواقع 9
عمل :
ناپسندیدہ عمل 2
فحشاء :
فحشاء سے نہی و ممانعت 1
قانون وضع کرنا :
قانون وضع کرنے کا معیار 1
قرآن :
قرآن کی تشبیہات 13
مسجد :
مسجد کے آداب 4
مسجد الحرام :
مسجد الحرام کی فضیلت 17
معاد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاد کا حتمی ہونا 12; معاد کی جانب توجہ کے آثار 15; معاد کے دلائل 13، 14
مناجات :
مناجات کی اہمیت 6; مناجات کی شرائط;8
نماز :
مسجد میں نماز 5; نماز اور قبلہ 17

589

فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ اللّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ .30

اس نے ایك گروہ کو ہدایت دی ہے اور ایك پر گمراہی مسلط ہو گئي ہے کہ انہوں نے شیاطین کو اپنا ولی بنالیا ہے اور خدکو نظر انداز کردیاہے اور پھر ان کا خیال ہے کہ وہ ہدایت یافتہ بھی میں(30)
1_ قیامت کے دن، انسانوں کا اپنی اولین خلقت کي طرح، دو ہدایت یافتہ اور گمراہ شدہ گروہوں کی

590

صورت میں حاضر ہونا_
فریقا هدی
جملہ "فریقاً هدی ..." "بدا کم" کے فاعل کے لیے حال اور جملہ "کما بداکم تعودون" میں بیان ہونے والی وجہ مشابہت کو ظاہر کررہا ہے_ اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ خداوندمتعال نے تمہیں خلق کیا جبکہ ہدایت کے لائق افراد کی ہدایت کی اور گمراہی کے مستحق لوگوں کو گمراہ کیا اور تم اس طرح (دو گروہوں کی صورت میں) اس کی جانب لوٹ جاؤگے_
2_ ہدایت یافتہ افراد کا ہدایت پانا اورگمراہوں کا گمراہ ہونا، خداوند متعال کے اختیار میں ہے_
فریقا هدی و فریقاً حق علیهم الضللة
کلمہ "فریقا حق ..." میں "فریقاً" ایك محذوف عامل کے لیے مفعول بہ ہے_ اور جملہ "حق علیهم الضلالة" دلالت کررہاہے کہ وہ محذوف عامل، فعل "اضل" ہے_
3_ انسانوں کے ایك گروہ کی عاقبت گمراہی اور ضلالت ہے_
و فریقا حق علیهم الضللة
4_ انسانوں کی خلقت کے وقت، وہ نہ تو گمراہ ہیں اور نہ ہی انکا ہدایت یافتہ ہونا ثابت ہے_
کما بداکم تعودون فریقا هدی و فریقا حق علیهم الضللة
قرآن نے جملہ "انهم اتخذوا الشیاطین اولیاء من دون الله" کے ذریعے انسانوں کی گمراہی اور ہدایت یافتہ ہونے کی توفیق کو خود ان کی جانب نسبت دی ہے_واضح ہے کہ انسان، اپنی پیدائشے کے وقت نہ تو انتخاب کرنےکی طاقت رکھتاہے اور نہ ہی اس کی جانب ایسے فعل کی نسبت دی جاسکتی ہے کہ جس پر مواخذہ کرنا صحیح ہو_ بنابراین، ہدایت پانے یا گمراہ ہونے کا ثابت ہونا اس مرحلے کے بعد ہے یعنی انتخاب کرنے کے مرحلے کے بعد ہی انسان کی گمراہی یا ہدایت یافتہ ہونا ثابت ہوسکتاہے_
5_ خداوندمتعال کی بجائے، شیاطین کی سرپرستی کو قبول کرنا ہی گمراہی اور ہدایت الہی سے دوری کے ثابت ہونے کا باعث بنتاہے_
فریقا حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیاء من دون الله
6_ شیاطین کو اپنا دوست سمجھنا، ہدایت کے تمام راستے بند کردیتاہے_
و فریقا حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیائ
کلمہ "ولي" کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایك "دوست" اور دوسرا "سرپرست" مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنی کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
7_ شیاطین ہمیشہ، بنی آدم پر ہدایت کا راستہ بند کرنے

591

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی کوشش میں لگے رہتے ہیں_
انهم اتخذوا الشی طین اولیائ
8_ ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کی شرط، ولایت خداوند متعال کو قبول کرنا ہے_
و فریقا حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیاء من دون الله
جملہء "انهم ..." کے مفہوم سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
9_ انسان (خود اپنے لیے) "ہدایت" یا "گمراہي" کا راستہ منتخب کر سکتا ہے_
حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیائ
10_ شیاطین کی ولایت (سرپرستي) قبول کرنے والے اپنی گمراہی سے بے خبر ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ توفیق ہدایت ان کے شامل حال ہے_
و یحسبون انهم مهتدون
11_ گمراہوں کا اپنی ضلالت سے بے خبر ہونا، انکی ہدایت کے راستے کو ختم کرڈالتاہے_
فریقاً حق علیهم الضللة انهم اتخذوا ... و یحسبون انهم مهتدون

انسان :
انسان خلقت کے وقت 4; انسان قیامت کے دن 1;انسان کا اختیار 9;انسان کا انجام 3; گمراہ انسان 3
خدا تعالی :
اختیارات خدا 2; اضلال خدا 2; ولایت خدا کو قبول کرنا 8; ہدایت خدا 2
دوستی :
شیطان سے دوستی کے آثار 6
شیاطین :
شیاطین کا اضلال 7; شیاطین کا کردار 7; شیاطین کی ولایت قبول کرنا 5، 10; شیاطین کے پیروکاروں کی سوچ 10;
شیاطین کے پیروکاروں کی گمراہی 10
گمراہ :
گمراہ افراد اور قیامت کا دن 1; گمراہوں کی گمراہی 2، 11; گمراہ افراد کی جہالت 11
گمراہی :
گمراہی کا انتخاب 9; گمراہی کے ثابت ہونے کے اسباب 5
ہدایت :
ہدایت کا انتخاب 9; ہدایت کی شرائط 8; ہدایت کے موانع 5، 6، 7، 11
ہدایت یافتہ:
ہدایت یافتہ افراداور قیامت 1; ہدایت یافتہ کی ہدایت 2

یَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ .31

اے اولاد آدم ہر نماز کے وقت اور ہر مسجد کے پاس زینت ساتھ رکھو اور کھا و پیو مگر اسراف نہ کرو کہ خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے (31)
1_ مساجد میں حاضر ہونے کے وقت اپنی آرائشے اور زینت کرنا ضروری ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ی بنی ادم خذوا زینتکم عند کل مسجد
2_ عبادت اور نماز کے وقت ظاہری زینت اور خوبصورتي، خداوندمتعال کو محبوب ہے_
خذوا زینتکم عند کل مسجد
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا کہ جب کلمہ "مسجد" اسم زمان یا اسم مکان ہو نہ رسمی مساجد مراد ہو_ اسی صورت میں "سجدہ" سے مراد، خدا کی پرستش اور اس کے سامنے خضوع ہے کہ جس کا مصداق تام اور جلوہ کامل "نماز" اور خاك پر پیشانی رکھنا ہے_
3_ دنیا اور آخرت (زینت اور عبادت) میں اسلامی نقطہ نظر سے ہم آہنگي_
ی بنی ادم خذوا زینتکم عند کل مسجد
4_ اسراف سے پرہیز کرتے ہوئے، کھانے پینے کی اشیاء سے بہرہ مند ہونے کا جواز_
کلوا واشربوا و لا تسرفوا
5_ کھانے پینے کی اشیاء سے استفادہ کرنے میں اسراف کرنا سب لوگوں کےلئے حرام ہے_
کلوا واشربوا و لا تسرفوا_
6_ زینت سے متعلقہ چیزوں سے استفادہ کرتے وقت اسراف کرنے کی حرمت_
خذوا زینتکم ... و لا تسرفوا
یہ مفہوم اس بات پر مبنی ہے کہ "و لا تسرفوا" "کلوا و اشربوا" کے علاوہ" خذوا زینتکم"کی طرف بھی ناظر ہو_ آیت کا ذیل (انہ ...) اس احتمال کی تائید کررہاہے_

593

7_ اسراف کرنے والے، محبت خداسے محروم ہیں_
انہ لا یحب المسرفین
8_ اپنے آپ کو زینت اور آراستہ کرنے میں افراط کرنا اور کھانے پینے میں اسراف کرنا، خداوندمتعال کی محبت سے محروم ہونے کا سبب بنتاہے_
خذوا زینتکم ... و لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین
9_ محبت خداوندمتعال حاصل کرنے اور اس کے حصول میں مانع اشیاء سے بچنے کی ضرورت_
لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین
10_ عن خیثمة قال : کان الحسن بن علي(ع) اذا قام الی الصلوة لبس اجود ثیابہ فقیل لہ : یابن رسول الله لم تلبس اجود ثیابك ؟ قال : ان الله تعالی جمیل یحب الجمال فاتجمل لربّی و هو یقول : "خذوا زینتکم عند کل مسجد " (1)
خیثمہ سے منقول ہے کہ امام حسن مجتبی (ع) نماز کے وقت اپنا بہترین لباس پہنتے تھے_ آپ سے کسی نے پوچھا آپ کیوں اتنا بہترین لباس پہنتے ہیں ؟ انھوں نے فرمایا : خداوندمتعال جمیل ہے اور جمال (زیبائي) سے محبت کرتاہے خدا کی خاطر اپنے آپ کو آراستہ کرتاہوں، چونکہ اسی کا فرمان ہے کہ "ہر عبادت کے وقت اپنے آپ کو زینت سے آراستہ کیا کرو"
11_ سئل ابوالحسن الرضا(ع) عن قول الله عزوجل: "خذوا زینتکم عند کل مسجد" قال: من ذلك التمشط عند کل صلوة (2)
امام رضا(ع) نے "خذوا زینتکم ..." کے بارے میں ایك سوال کے جواب میں فرمایا : اس آیت کے مصادیق میں سے ایك، ہر نماز کے وقت بالوں میں کنگھی کرنا ہے_
12_ عن ابی عبدالله(ع) فی قولہ تعالی : "خذوا زینتکم عند کل مسجد" قال: الغسل عند لقاء کل امام (3)
امام صادق(ع) سے آیت "خذوا زینتکم ..." کے بارے میں منقول ہے کہ اس آیت کے مصادیق میں سے ایك، ہر امام اور پیشوا کی ملاقات کرتے وقت غسل کرناہے_
13_ عن ابی عبد الله(ع) : ... انما الاسراف فیما اتلف المال و اضربالبدن (4)
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 14 ح/ 29_ نور الثقلین ج/ 2 ص 19_ ح/ 67_
2) من لا یحضرہ الفقہیہ ج/ 1 ص 75 ح/ 95 ب 22 نور الثقلین ج/ 2 ص 19 ح /62_
3) تہذیب، شیخ طوسی ج/ 6 ص 110 ح/ 13 ب 52_ تفسیر برہان ج/ 2 ص 9 ح / 5_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4) کافی ج/ 6 ص 499_ ح 14_ تفسیر برهان ج/ 2 ص 10 ح 16_

594
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ ... اسراف فقط وہ ہے جو مال کے ضائع ہونے اور بدن کو ضرر پہچانے کا باعث بنے_
14_ عن النبي(ص) : ان من الاسراف ان تاكل كل ما اشتهيت (1)
رسول اکرم(ص) سے منقول ہے کہ اسراف کے موارد میں سے ایك یہ ہے کہ تمہیں جس چیز کی خواہش ہو_ (خواہ ضرورت ہو یا نہ ہو) اسے کھالو

اسراف :
اسراف کی حرمت 5، 6; اسراف کی مذمت 4; اسراف کے آثار 8; اسراف کے احکام 6، 13; اسراف کے مواقع، 13، 14
اسراف کرنے والے:
اسراف کرنے والوں کی محرومیت7_
بدن :
بدن کو نقصان پہنچانا 13
پینے کی اشیائ:
پینے کی اشیاء سے فائدہ اٹھانا 4; پینے کی اشیاء میں اسراف 5،8
خدا تعالی :
جمال خدا 10; محبت خدا کی اہمیت 9
دنیا :
آخرت اور دنیا 3
دین :
دینی تعلیمات کا نظام 3
روایت : 10، 11، 12، 13، 14
رہبری :
رہبر سے ملاقات کے آداب 12
زیبائي :
زیبائي کی اہمیت 10
زینت :
زینت کرنے میں اسراف، 6، 8
عبادت :
عبادت کے وقت زینت و آرائشے 2، 10
غسل :
مستحب غسل 12
کھانے کی اشیاء :
کھانے کی اشیاء سے استفادہ 4; کھانے کی اشیاء کے احکام 5; کھانے کی اشیاء میں اسراف 5، 8
مال :
مال کو نقصان پہچانا 13
محبت خدا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1) الدر المنثور ج/ 3 ص 444_

595
محبت خدا سے محرومیت 7، 8 ;محبت خدا کا حصول 9; محبت خدا کی اہمیت 9
محبوب خدا : 2
محرمات :5، 6
مستحبات :12
مسجد :
مسجد کے آداب 1; مسجد میں زینت 1
نماز :
نماز کے وقت زینت 2; نماز کے وقت کنگھی کرنا 11

595

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .32

پیغمبر آپ پوچھے کہ کس نے اس زینت کو جس گو خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اور پاکیزہ رزق کو حرام کردیا ہے _اور بتایئےہ یہ چیزیں روز قیامت صرف ان لوگوں کے لئے میں جو زندگانی دنیا میں ایمان لائے میں _ہم اسی طرح صاحبان علم کے لئے مفصل آیات بیان کرتے ہیں (32)
1_ پاکیزہ رزق و روزی اور زینتیں پیدا کرنے والا خداوندمتعال ہے
زينة الله التى اخرج لعباده
2_ خدا کی دی ہوئي پاکیزہ روزی ، رزق ، زیبائي اور زینت کو حرام قرار دینے والوں کی خداوندمتعال کي طرف سے سرزنش اور مذمت_
قل من حرم ... و الطّيّبت من الرزق
جملہ "من حرّ م ..." میں استفہام، توبیخی انکار کے لیے ہے_ یعنی : خداوندمتعال طیبّات کی تحریم کو صحیح نہ جاننے کے علاوہ، انھیں حرام قرار دینے والے کی مذمت و سرزنش بھی کرتاہے_

596
3_ روزی اورزینت والی اشیاء کے خلق کرنے کا مقصد، بندگان خدا کا ان سے استفادہ کرناہے_
زينة الله التى اخرج لعباده
4_ خداوندمتعال اپنے بندوں کو دنیوی نعمتوں سے استفادہ کرنے کی رغبت دلاتاہے_
قل من حرم ... اخرج لعباده
زینتوں کی ارجمندی اور اچھائي کو کلمہ "اللہ" کے اضافے (زينة الله) کے ساتھ بیان کرنا، اور ان کی حلیت کو بیان کرنے کے لیے،توبیخی استفہام سے استفادہ ظاہر کرتاہے کہ خداوندمتعال، اپنے بندوں کو زینتوں (دنیوی نعمتوں) سے فائدہ اور لذت اٹھانے کی ترغیب دلارہاہے_
5_ زینت اور زیبائي، پاکیزہ غذاؤں کی مانند، بنی آدم کی ضروریات کا ایك حصہ ہے_
قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده و الطّيّبت من الرزق
کھانے پینے کی اشیاء اور زینتوں کو ایك ساتھ ایك جملے میں اور مساوی انداز میں انکی حلیت بیان کرنا، ظاہر کرتاہے کہ انسان کو انکی ایك جیسی ضرورت ہے_
6_ کھانے پینے کی اشیاء اور زینتوں سے استفادہ کرنے میں اصل اور قانون اوّلي، حلیت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده
"من حرم ..." ميں استفام انكاري، اس بات پر دلالت كررہاہے كہ اگر مذكورہ اشياء كى حرمت پر كوئي دليل نہ ملے تو انہيں حلال سمجھنا چاہيئے اور كسى خاص دليل كا انتظار نہيں كرنا چاہيئے اور يہى قانون اوّلى اور قاعدہ كلى ہونے كا معنى ہے_
7_ زمانہ جاہليت كى بعض جعلى تحريمات، صدر اسلام كے مسلمانوں كے ذہنوں ميں باقى تھيں اور انكے درميان انكاعام رواج تھا_
قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده
8_ پيغمبر(ص) كو بدعتوں اور انسانى خيالات و اوہام كى پيدا كردہ تحريمات كے خلاف جنگ كرنے كا حكم ديا گيا ہے_
قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده
9_ مؤمن اور كافر (دونوں) كے ليے، دنيا ميں خدا كى عطا كردہ پاكيزہ روزى اور زيبائي سے استفادہ كرنے كا جواز_
قل ھى للذين امنوا فى الحى وة الدنيا خالصة يوم القى مة
كلمہ "خالصة" ھيَ كے ليے حال ہے اور "يوم القيامة" اس سے متعلق ہے يہ كلمہ (خالصة) "الحياة الدنيا" كے بارے ميں ذكر نہيں ہوا چونكہ دنيوى نعمتيں فقط مؤمنين ہى سے مختص نہيں ہيں_ يعنى قل ھى للذين امنوا و لغير ھم فى الحياة الدنيا و لھم خالصة يوم القيامة"

10_ زينتوں اور نعمتوں كى خلقت كا اصلى مقصد، مؤمنين كا ان سے استفادہ كرنا ہے_
قل ھى للذين امنوا فى الحى وة الدنيا
"للذين امنوا" كے بعد "لغير ھم" كے مراد اور مقصود ہونے كے باوجود، اسے ذكر نہ كرنا، اس بات كى حكايت كرتاہے كہ تمام زينتيں اور نعمات، در حقيقت مؤمنين كے ليے خلق كى گئي ہيں_
11_ يہ ايمان ہے كہ جو انسان ميں الہى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى صلاحيت (اور استحقاق) پيدا كرتاہے_
قل من حرم ... اخرج لعباده والطيبت من الرزق قل ھى للذين امنوا
12_ دنيا ميں نعمتوں اور زينتوں سے استفادہ ہميشہ اپنے ہمراہ رنج و غم اور كدورت لاتاہے_
قل ھى للذين ... خالصة يوم القيمة
بعض كے نزديك، مذكورہ آيت ميں "خالصة" كا معنى ، رنج و غم آزردگى اور دل تنگى سے خالى ہوناہے، بنابراين چونكہ يہ قيد، قيامت كے ليے ذكر نہيں كى گئي لہذا اس كا مفہوم يہ ہے كہ دنيا ميں نعمات الہى اپنے ہمراہ رنج و غم اور ناگوارى لاتى ہيں_
13_ اخروى زندگى ميں، پاكيزہ روزى اور زينتوں سے استفادہ فقط اہل ايمان سے مختص ہوگا_
قل ھى للذين امنوا ... خالصة يوم القى مة
14_ كفار، قيامت كے دن خدا كى عطا كردہ زينتوں اور پاكيزہ روزى سے محروم ہونگے_
قل ھى للذين ء امنوا ... خالصة يوم القى مة
15_ خداوند متعال(خود) اپنى آيات اور احكام لوگوں كے ليے بيان كرتاہے_
ى بنى ادم ... كذلك نفصل الاى ت
16_ كھانے پينے كى چيزوں اور زينتوں كے احكام بيان كرنا اور ان كى حليت كى حدود كا مقرر كيا جانا، خداوندمتعال كى جانب سے آيات اور احكام الہى كى تبيين كا ايك نمونہ ہے_
خذوا زينتكم عند كل مسجد و كلوا و اشربوا و لا تسرفوا ... كذلك نفصل الاى ت
17_ فقط علما، آيات الہى كى تبيين و تشريح سے بہرہ مند ہوتے ہيں_
كذلك نفصل الاى ت لقوم يعلمون
ان آيات كے اول ميں "يا بنى آدم" جيسا كلى و عام خطاب اس بات پر گواہ ہے كہ قرآنى معارف كى تشريح اور تبيين سب لوگوں كے ليے ہے_ بنابراين خصوصاً علماء كا نام لينا (لقوم يعلمون) ہوسكتاہے اس ليے ہو كہ فقط وہى اس (تبيين و تشريح) سے بہرہ مند ہونگے_
18_ بارگاہ خداوند ميں علم كو غير معمولى اہميت حاصل ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

كذلك نفصل الاى ت لقوم يعلمون

598

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داري8
آیات خدا:
آیات خدا سے استفادہ 17; آیات خدا کی تبیین 15، 16، 17
احکام :
احکام کی تبیین 15، 16
اصل حلیت : 6
انسان :
انسان کی مادی ضروریات5
ایمان :
ایمان کے آثار 11
بدعت :
بدعت کے خلاف جنگ 8
بدعت گذار لوگ :
بدعت گذار لوگوں کی مذمت 2
پینے کی اشیاء :
پینے کی اشیاء کی حلیت 6; پینے کی اشیاء کے احکام 16
جاہلیت :
صدر اسلام میں جاہلی رسوم 7; محرمات جاہلیت 7
حلال :
حلال کی تحریم کرنے پر سرزنش 2
خدا تعالی :
خدا کی خالقیت 1; خداوندمتعال کی طرف سے حوصلہ افزائي 4;خداوند متعال کی طرف سے سرزنش 2
رنج :
دنیوی رنج 12
روزی :
آخرت کی پاکیزہ روزی 13; اخروی روزی سے محرومیت 14; روزی سے استفادہ 3; روزی کے خلق کرنے کا فلسفہ 3
زینت :
احکام زینت کی تبیین 16;اخروی زینت 13; اخروی زینتوں سے محرومیت 14; زینت کو حرام قرار دینا 2; زینت کی حلیت 6; زینتوں سے استفادہ 3، 9، 10، 12; زینتوں کا مبدا 1;زینتوں کے خلق کرنے کا فلسفہ 3، 10
ضروریات :
پاکیزہ غذا کی ضرورت 5; زینت کی ضرورت 5
طیّبات :
طیّبات سے استفادہ 9; طیّبات کا مبدا منشاء 1;

599

طیّبات کو حرام قرار دینا 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم :
علم کی اہمیت 18
علما ئ:
علما ء کے فضائل 17
کفار :
کفار اور زینتوں سے استفادہ 9; کفار کی اخروی محرومیت 14; کفار اور طیّبات 9
کھانے کی اشیاء :
کھانے کی اشیاء کی حلیت 6; کھانے کی اشیاء کے احکام 9; کھانے کی اشیاء کے احکام کی وضاحت16
مباحات :
مباحات کی حدود کی تبیین 16
محرمات :
جعلی محرمات کے خلاف جنگ 8
مؤمنین :
مؤمنین اور آخرت 13; مومنین کے فضائل 10
نعمت :
نعمتوں سے استفادہ 9، 10، 11، 12; نعمتوں کی خلقت کا فلسفہ 10
وسائل:
دنیاوی وسائل سے استفادہ 4

599

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ .33

کہہ دلیجے کہ ہمارے پروردگار نے صرف بدکاریوں کو حرام کیا ہے چاہے وہ ظاہری ہوں یا باطنی _ اور گناہ اور ناحق ظلم اور بلا ذلیل کسی چیز کو خدا کا شریك بنانے اور بلا جانے بوجھے کسی بات کو خدا کی طرف منسوب کرنے کو حرام قرار دیاہے (33)
1_خداوندمتعال نے برے اور قبیح کردار، ناپسندیدہ اعمال اور ظلم و ستم کو حرام قرار دیا ہے_
600
قل انما حرم ربّی الواحش ما ظہر منھا و ما بطن والاثم والبغی بغیر الحق
"فواحش" "فاحشة" کی جمع ہے جس سے مراد "برے اور قبیح کام" (مثلاً زنا اور لواط و غیرہ) ہیں_ اور "اثم" ناپسندیدہ کردار (مثل شراب خواری و غیرہ) کو کہتے ہیں (مجمع البیا ن سے ماخوذ)
2_ ہر بُرا کردار خواہ خفیہ طور پر انجام پائے یا آشکار و علانیہ، حرام ہے_
انما حرم ربی الفواحش ما ظہر منھا و ما بطن
برے اور شنیع اعمال کو دو قسموں آشکار اور غیر آشکار میں تقسیم کرنا، ہوسکتا ہے ان کے انجام پانے کی کیفیت کی جانب اشارہ ہو_ یعنی زنا جیسا برا فعل خواہ خفیہ طور پر انجام پائے یا علانیہ طورپر، حرام ہے_ یہ بھی احتمال ہے کہ یہ تقسیم مجموعا تمام برے اور قبیح کرداروں کی جانب اشارہ ہو_ یعنی برے کردار دو طرح کے ہیں_ ایك وہ جوکہ عام طور پر خفیہ انجام پاتے ہیں_ مثل چوری و زنا و غیرہ اور دوسرے وہ کہ جنہیں انجام دینے میں لوگ ان کے خفیہ ہونے کی پرواہ نہیں کرتے_ مثلاً بعض ظلم و ستم علانیہ طور پر انجام دیئے جاتے ہیں_
3_ برے کردار کی ہر دو نوں قسمیں (یعنی خفیہ طور پر انجام پانے والے برے کردار یا سرعام انجام پائے جانے والے برے اعمال) حرام ہیں_
انما حرم ربّی الفواحش ما ظہر منھا و ما بطن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ خیر اور ثواب (کے کاموں) سے روکنے والے کردار اور اعمال، محرمات الہی میں سے ہیں_
انما حرّ م ربّي ... الاثم
کلمہ "الاثم" کا معنی وہ کام ہیں جو ثواب و نیکی تك پہنچنے میں تاخیر کا باعث بنتے ہیں_ (مفردات راغب)
5_ لوگوں پرناجائز تسلط و حاکمیت حاصل کرنے کی کوشش کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_
انما حرم ربي ... و البغی بغیر الحق
"بغي" کے معانی میں سے ایك تسلط طلبی ہے اس صورت میں "بغیر الحق" احترازی ہوگا_
6_ خداوندمتعال کے لیے کسی شریك کے وجود کا تصور کرنا، اور خدا پر افتراء باندھنا محرمات الہی میں سے ہے_
ان تشرکوا باللہ ما لم ینزل بہ سلطنا و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
7_ تمام گذشتہ ادیان میں برے اعمال، ناپسندیدہ کردار، ظلم و ستم اور خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھنا، محرمات الہی میں سے سمجھے جاتے تھا_
قل انما حرّ م
فعل ماضی "حرم" مندرجہ مفہوم کی طرف اشارہ ہے_
8_ ایام جاہلیت میں لوگوں کے درمیان، برے کردار،

601

ناپسندیدہ اعمال، ظلم و ستم، شرك اور خداوند متعال پر افترا کا عام رواج ہونا_
قل من حرّ م زینة اللہ ... انما حرم ربی الفواحش ... و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
جملہ "انما حرم ..." میں حصر ہوسکتاہے حصر حقیقی ہو_ یعنی محرمات الہی کی بنیاد انہی مذکورہ پانچ امور میں منحصر ہے اور دوسرے محرمات کی بازگشت انہی کی جانب ہوتی ہے اور یہ بھی ہوسکتاہے کہ ان سے مراد حصر قلب ہو جو کہحصر اضافی کی اقسام میں سے ہے، اس قسم کا حصر، مخاطب کے اعتقاد اور طور طریقے نظر رکھنے لیے ہوتاہے ،اور اس کا مقصد، اس کے تصورات و اعتقادات اور طور طریقوں کا ردّ کرنا اور اس کے برعکس امور کا اثبات کرنا ہے_ یعنی جس زینت و زیبائي اور روزی و رزق کو تم نے حرام قرار دیاہے اور جن سے تم پرہیز کرتے ہو وہی حلال ہیں اور اس کے برعکس فواحش و غیرہ حرام ہیں_
9_ برے و قبیح کردار اور دوسرے محرمات کی تحریم کا منشائ، ربوبیت خداوندمتعال ہے_
انما حرم ربی الفواحش ... ما لا تعلمون
10_ خداوند متعال کی جانب سے حرام کردہ چیزوں کی تعداد محدود ہے اور ان میں سے ہر ایك (حرمت) کے اثبات کے لیے دلیل و برہان کی ضرورت ہے_
قل انما حرم ربّي ... ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
11_ پاکیزہ رزق و روزی اور زینتیں، محرمات الہی (بُرے کردار و اعمال و غیرہ) کے دائرے سے خارج ہیں_
قل من حرم زینة اللہ ... قل انما حرم ربّی الفواحش
12_ شرك پر کسی قسم کی دلیل و برہان قائم نہیں کی جاسکتي_
و ان تشرکوا باللہ ما لم ینزل بہ سلطنا
13_ خداوند متعال کی جانب سے انسانون کے قلب و افکار پر استدلالات اور براہین فیض ہونا_
ما لم ینزل بہ سلطانا
ہوسکتاہے "تنزیل" سے مراد "ایجاد کرنا" ہو_ یعنی خداوند متعال نے شرك کے لیے کوئي بھی دلیل و برہان خلق نہیں کي_ اس صورت میں "سلطانا" سے عقلی و نقلی براہین مراد ہیں اور یہ بھی احتمال ہے کہ "تنزیل" سے مراد، معارف و احکام الہی کا نازل کرنا ہو اس صورت میں "سلطانا" کا معنی نقل برہان ہوگا_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
14_ خدا نے گذشتہ کسی بھی مذہب و آئین میں اپنے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت و پرستش کا حکم نہیں

602

دیا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ان تشركوا بالله ما لم ينزل بہ سلطنا
15_ کسی حکم کے خداوند متعال کی جانب سے صادر ہونے کا علم رکھے بغیر، اس حکم کو خدا کی جانب منسوب کرنا یا فتوی حرام ہے_
انما حرم ...و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
16_ خداوندمتعال کی جانب منسوب کی گئي ہر بات کو علم و یقین پر مبنی ہونا چاہیئے_
و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
17_ پاکیزہ رزق و روزی اور زینت و زیبائشے کو حرام قرار دینا، خداوند متعال پر افترا ہے_
قل من حرم زینة اللہ ... ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
گذشتہ آیت کے قرینے کے مطابق، افترا کے مطلوبہ مصادیق میں سے ایك، پاکیزہ رزق اور زینت کا حرام کرنا ہے_
18_ عن ابی الحسن(ع) : ... قول اللہ تبارك و تعالی : "قل انما حرم ربی الفواحش ما ظہر منها و ما بطن والاثم والبغی بغیر الحق ..."اما قولہ : "و ما بطن" یعني، ما نکح من الاباء فان الناس کانوا قبل ان یبعث النبي(ص) اذا کان للرجل زوجة و مات عنها تزوجها ابنہ من بعدہ اذا لم تکن امہ فحرم اللہ ذلك و اما "الاثم" فانها الخمرة بعینها ... و اما قولہ : "البغي" فهو الزنا سرا ... (1)
آیت "قل انما حرم ربی الفواحش ..." میں "ما بطن" کے بارے میں امام کاظم(ع) سے منقول ہے کہ :"و ما بطن" یعني، باپ کی بیوی سے شادی کرنا_ چونکہ رسول خدا(ص) کے مبعوث ہونے سے پہلے، اگر کوئي شخص مرجاتا اور اسکی کوئي بیوی باقی رہ جاتی تو متوفی کا بیٹا، اسے، اپنی ماں نہ ہونے کی صورت میں اپنی بیوی بنا لیتا تھا_ خداوند متعال نے اس قسم کی ازدواج کو حرام قرار دیا ہے اور "الاثم" سے مراد شراب ہے ... اور "بغي" کا معنی خفیہ طور پر زنا کرنا ہے_
19_ سئل علی بن الحسین(ع) عن الفواحش ما ظہر منها و ما بطن قال : ما ظہر نکاح امراة الاب و ما بطن الزنا (2)
امام سجاد(ع) سے ظاہری اور باطنی فواحش کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ(ع) نے فرمایا : ظاہری فاحشہ سے مراد باپ کی بیوی سے شادی کرنا اور باطنی فاحشہ سے مراد "زنا" ہے_
20_ عن محمد بن منصور قال : سالت عبدا
---

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 17 ح/ 38_ تفسیر برہان ج/ 2 ص 14 ح 6_
2) کافي، ج/ 5 ص 568 ح 47_ تفسیر برہان ج/ 2 ص 13_ ح/ 1_

603
صالحا عن قول اللہ عزوجل :"قل انما حرم ربّی الفواحش ما ظہر منها و ما بطن، قال: ان القرآن لہ ظہر و بطن فجمیع ما حرم اللہ فی القرآن ھو الظاہر و باطن من ذلك ائمة الجور (1)
محمد بن منصور کہتے ہیں : میں نے امام کاظم(ع) سے آیت "قل انما حرم ..." کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : قرآن کا ظاہر اور باطن ہے_ قرآن مجید میں جس کو خداوندمتعال نے حرام قرار دیا ہے وہ آشکار اور علانیہ برائي ہے اور اسکا باطن، ظالم پیشواؤں کی پیروی کرنا ہے_

اجر :
اجر و پاداش کے موانع 4
احکام : 1،2، 4، 5، 6، 7، 15
احکام کا توفیقی ہونا 15; احکام کے وضع کرنے میں علم کا کردار 16
افترا :
جاہلیت کے زمانہ میں خدا پر افترا 8; خدا پر افترا 15، 17;خدا پر افترا کی حرمت 6، 7
بدعت :
بدعت کی حرمت15; بدعت کے مواقع 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

برہان :
برہان کی اہمیت 13
توحید :
ادیان میں توحید عبادی 14; توحید عبادی کی اہمیت 14
جاہلیت :
ایام جاہلیت میں ظلم 8; ایام جاہلیت میں ناپسندیدہ عمل 8; جاہلی ثقافت 8
حاکمیت :
حرام حاکمیت 5
حلال :
حلال کو حرام کرنا 17
خدا تعالی :
خدا کی جانب حکم منسوب کرنا 15، 16; ربوبیت خدا 9; عطائے خدا 13
خمر :
حرمت خمر 18
خیر :
خیر و نیکی کے موانع 4
----

1) کافی ج/ 1 ص 374 ح 10 نور الثقلین ج/ 2 ص 25_ ح 89_

604

روایت : 18، 19، 20
روزی :
پاکیزی روزی 11; پاکیزہ روزی کو حرام کرنا 17
رہبر:
ظالم رہبروں کی اطاعت 20
زنا :
خفیہ زنا 18; زنا کی برائي 19
زینت :
دنیوی زینت کو حرام کرنا 17; زینت و زیبائشے کی حلیت 6
شادي:
حرام شادی 18; والد کی بیوی سے شادی 18، 19
شرك :
شرك کا خلاف منطق و عقل ہونا 12; شرك کی حرمت 6
ظلم :
ظلم کا حرام ہونا 1; ظلم کی حرمت، 7
عبادت :
گذشتہ ادیان میں عبادت 14
عمل :
حرام عمل 4، 5; ناپسندیدہ عمل کو خفیہ طور پر انجام دینا 2، 3; ناپسندیدہ عمل کی تحریم 1، 9; ناپسندیدہ عمل کی حرمت 2، 3، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فحشا:
آشکار فحشا 19، 20 خفیہ فحشاء 19، 20; فحشا کی تحریم 1; فحشاء کی حرمت 2، 3
قرآن :
قرآن کا باطن 20; قرآن کا ظاہر 20
محرمات : 1، 2، 4، 5، 6، 15، 18، 20
گذشتہ ادیان میں محرمات 7; محرمات کا توقیفی ہونا 10; محرمات کو وضع کرنا 9;محرمات کی حدود 11; محرمات کی محدودیت 10

605

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ .34

ہر قوم کے لئے ایك وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجائے گا تو ایك گھڑی کے لئے نہ پیچھے ٹل سکتا ہے اور نہ آگے بڑھ سکتا ہے (34)
1_ ہر قوم اور امت کی پیدائشے اور زوال کا وقت ایك دقیق نظام کے مطابق، معین ہوچکاہے_
و لکل امة اجل فاذا جاء اجلهم ... و لا یستقدمون
2_ اپنے مقررہ وقت اور زمانے کے دوران قوموں اور امتوں کا پیدا ہونا ناقابل تخلف ہے اور اس میں ذرا بھر تاخیر اور دیر نہیں ہوگي_
فاذا جاء اجلهم لا یستاخرون ساعة
3_ انسانی معاشرے اور قومیں، اپنی تاریخ حیات کو جلد از جلد طے کرنے سے عاجز اور ناتوان ہیں
فاذا جاء اجلهم لا یستاخرون ساعة و لا یستقدمون
4_ امتوں اور قوموں کی پیدائشے اور ان کی نابودی (زوال) ان کے اختیار سے باہر ہے_
فاذا جاء اجلهم ... لا یستقدمون
5_ زندگی اور اس کی وسعتوں کے محدود ہونے کی جانب توجہ کرنا، محرمات الہی سے بچنے کا باعث بنتاہے_
حرم ربّی الفواحش ... ؤ لکل امة اجل فاذا جاء اجلهم لا یستاخرون ساعة
6_ منحرف اور بدکار معاشروں کو خداوند متعال کی جانب سے تہدید اور تنبیہ_
قل انما حرم ربی الفواحش ... و لکل امة اجل

اجتماعی نظم:
اجتماعی نظم کے اسباب 5
امم :
امتوں کی کا زوال 1، 4;امتوں کی اجل (مدت) 1، 3، 4; امتوں کی پیدائشے کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 1، 2، 4; امتوں کی حیات کا قانون کے

606
مطابق ہونا 3
حیات :
دنیوی حیات کی محدودیت 5
خدا تعالی :
خداوند متعال کی طرف سے خبردار کیا جانا 6; سنن خدا 1، 2
محرمات :
محرمات سے اجتناب کے علل و اسباب 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاشرہ :
معاشروں کا ضابطے و قانون کے مطابق ہونا 3; منحرف و گمراہ معاشرے 6
منحرفین :
منحرفین (گمراہوں) کو خبردار کیا جانا 6

606

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .35

اے اولاد آدم جب بھی تم میں سے ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آئیں گے اور ہمارے آیتوں کو بیان کریں گے تو جو بھی تقوی اختیار کرلے گا اس کے لئے نہ کوئي خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ ہوگا (35)
1_ خود انسانوں میں سے، منتخب شدہ انبیا اور رسل الہی کا ان کی جانب مبعوث ہونا_
یبنی ادم اما یاتینکم رسل منکم
2_ انبیا اور رسل الہی کے اصلی فرائض میں سے ایك ان کا بنی آدم کے لیے آیات الہی بیان کرنا اور ان کی تلاوت کرنا ہے_
اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ء ای تي
3_ خداوندمتعال کا پیام پہنچانے کے حوالے سے رسالت انبیائ(ع) کے مقاصد میں سے ایك انسانوں کو تقوی اور اچھے کردار کی جانب رغبت دلانا ہے_
یقصون علیکم ای تی فمن اتقی و اصلح

607

4_ آیات الہی کی تکذیب سے بچنے اور انبیاء الہی کی باتوں پر کان دھرنے کی ضرورت_
رسل منکم یقصون علیکم ای تی فمن اتقی
بعد والی آیت کے قرینے سے، جملہ "فمن اتقی " میں تقوی سے مراد انبیاء اور ایات الہی کی تکذیب سے بچنا ہے_
5_ کردار و اعمال کی اصلاح کی جانب حرکت کرنے کا مقدمہ تقوی اختیار کرنا ہے_
فمن اتقی و اصلح
"اصلح" پر "اتقي" کو مقدم کرنا، ہوسکتاہے رتبے کے تقدم کی طرف اشارہ ہو_
6_ بعض قومیں اور امتیں، خداوندمتعال کی جانب سے رسول اور پیامبر کی بعثت سے محروم تھیں_
اما یاتینکم رسل منکم
"ان" شرطیہ اور "مائے زائدہ سے مرکب، کلمہ "امّا" تاکید کے لیے ہے_ مائے زائدہ اور نون ثقیلہ کے ساتھ جملے کی تاکید کا تقاضا یہ ہے کہ انبیائ(ع) کی بعث قطعی اور یقینی ہے_ "ان" شرطیہ کے ذریعے جملے کے شروع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ممکن ہے بعض امتیں اور قومیں، پیغمبر اور رسول (جیسی نعمت) سے محروم ہوں_
7_ انبیاء الہی کی تصدیق کرنے والے اور تقوی اختیار کرنے والے نیك کردار لوگ، قیامت کے دن، عذاب الہی سے محفوظ اور ہر قسم کے غم و رنج سے دور ہونگے_
فمن اتقی و اصلح فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون
بعد والی آیت کے مطابق، (لاخوف) "خوف نہ ہونے" سے مراد "دوزخ کی آگ میں گرفتار ہونے سے محفوظ ہونا" ہے_
8_ قیامت کے دن، غیر متقی اور بدکردار لوگوں پر غم و اور خوف کے بادل چھائے ہوئے ہوں گے_
فمن اتقی و اصلح فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون

آیات خدا :
آیات خدا کی تکذیب سے اجتناب 4; آیات خدا کی تلاوت 2
اطاعت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیاء کی اطاعت کی اہمیت 4
امم :
پیغمبر سے محروم امتیں 6
انبیا(ع) ء :
انبیاء پر ایمان لانے والے 7; انبیاء کا مبدائ1; انبیا ء کا منتخب ہونا 1; انبیا کی باتیں غور سے سننا 4; انبیاء کی جنس 1;انبیاء کی ذمہ داری 2; انبیاء کی رسالت کے درمیان وقفہ6; انبیا ء کے اھداف 3

608
بے تقوی لوگ :
بے تقوی افراد کا اخروی خوف 8; بے تقوی افراد کا اخروی غم 8
تقوی :
تقوی کی اہمیت 3; تقوی کے آثار 15
خدا تعالی :
عذاب خدا 7
رسل الہی : 1
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اصلاح کے اسباب 5
عمل :
نیك و پسندیدہ عمل کی اہمیت 3
فاسد لوگ :
فاسدوں کا اخروی خوف 8; فاسد لوگوں کا اخروی غم 8
قیامت :
قیامت کے دن کا غم 7; قیامت کے دن کی امنیت 7
متقین :
متقین کا اخرت میں پر امن ہونا7; متقین کے فضائل 7
مؤمنین :
مؤمنین کا آخرت میں پر امن ہونا7; مؤمنین کے فضائل 7

608

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ .36

اور جن لوگوں نے ہمارے آیات کی تکذیب کی اور اکڑ گئے وہ سب جہنّی میں اور اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (36)
1_ آیات الہی (انبیاء پر نازل ہونے والے احکام و معارف) کی تکذیب کرنے والے اور رسالت انبیاء کا انکار کرنے والے لوگوں کا انجام دوزخ کی آگ میں گرفتار ہونا ہے_
والذین کذبوا ... هم فیها خلدون
2_ تکبر و غرور اور اپنے آپ کو برتر سمجھنے کے نتیجے میں آیات الہی کو قبول نہ کرنے اور ان سے دور ہونے کا انجام، آتش جہنم ہے_

609
والذین کذبوا بای تنا واستکبروا عنها اولئك اصحب النار
استکبار کا معنی اپنے آپ کو بڑا و برتر جاننا اور تکبر کرنا ہے_ چونکہ یہ کلمہ حرف "عن" کے ساتھ متعدی ہوا ہے لہذا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اعراض و امتناع کا معنی دیتاہے_ بنابرایں"استکبروا عنها" یعنی "اعرضوا عنها متکبرین"
3_ دوزخ کی آگ، دائمی اور ابدی ہے_ (لہذا) آیات الہی کو جھٹلانے والے ہمیشہ اس میں رہیں گے_
اولئك: اصحاب النار هم فیها خلدون

آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے کی سزا 2; آیات
خدا کو جھٹلانے والوں کا انجام 1،3
استکبار :
استکبار کے آثار2
انبیاؑ(ع) :
انبیاء کو جھٹلانے والوں کا انجام 1; انبیاء کو جھٹلانے والوں کی سزا 1
تکبر :
تکبر کے آثار 2
جہنم :
آتش جہنم 2، 3; جہنم کا ابدی ہونا 3;جہنم کے علل و اسباب 2; جہنم میں ہمیشہ رہنا 3
جہنمی لوگ : 1، 3

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُوْلَـئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ .37

اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹا الزام لگائے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے _ ان لوگوں کو ان کی قسمت کا لکھا ملتارہے گا یہاں تك کہ جب ہمارے نمائندے فرشتے مّدت حیات پوری کرنے کے لئے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ سب کہاں میں جن کو تم خدا کو چھوڑکر پکارا کرتے تھے _ وہ لوگ کہیں گے کہ وہ سب تم گم ہوگئے اور اس طرح اپنے خلاف خود بھی گواہی دیں گے کہ وہ لوگ کافر تھے(37)
1_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور آیات الہی کو جھٹلانے والے افراد ہی ظالم ترین لوگ ہیں_
فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا او کذب بای ته
2_ آیات الہی کی تکذیب کی طرح، دین الہی میں بدعت ایجاد کرنا بھی سب سے بڑا ظلم ہے_
فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا او کذب بای ته
3_ دنیا میں ہر انسان کا حتمی طور پر حصہ اور نصیب لکھا ہوا ہے_
اولئك ینالهم نصیبهم من الکتب
4_ تمام لوگ، حتی کہ خداوند متعال پر افترا باندھنے

والے اور اسکی آیات کو جھٹلانے والے بھي، اپنی موت کے آنے تك، اس دنیا میں سے اپنا تعیین شدہ حصہ اور نصیب حاصل کریں گے_
فمن اظلم ... اولئك ینالهم نصیبهم من الکتب حتی اذا جائتهم رسلنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"الكتاب" مصدر اور اسم مفعول کے معنی میں ہے_ یعنی مکتوب اور مقدر جبکہ "من" ابتدائے غایت کے لیے ہے یعنی مقدرات الہی میں سے جو حصہ کافروں کا ہے وہ ان تك پہنچے گا
5_ مشرکین کی جان لیتے وقت موت کے فرشتوں کا ان سے گفتگو کرنا_
قالو این ما کنتم ... قالوا ضلوا عنا
6_ بعض فرشتے خداوندمتعال کی جانب سے بہت سی ذمہ داریوں اور فرائض کے حامل ہیں_
اذا جاء تهم رسلنا یتوفونهم
7_ خداوند متعال کی جانب سے بعض فرشتے بنی آدم کی جان لینے پر مامور ہیں_
حتی اذا جائتهم رسلنا یتوفونهم
8_ انسانوں کی روح قبض کرنے کیلئے خدا نے کئي فرشتوں کو مامور کر رکھا ہے
اذا جاء تهم رسلنا یتوفونهم
9_ موت فنا اور نابودی نہیں ہے بلکہ اپنی جان فرشتوں کے سپرد کرناہے_
اذا جائتهم رسلنا یتوفونهم
مارنے کے لیے کلمہ "توفي" کا استعمال کرنا (کہ جو کامل طور پر لے لینے" کے معنی میں ہے) نہ کہ کلمہ ہلاکت و غیرہ سے استفادہ کرنا، اس حقیقت کو ظاہر کررہاہے کہ انسان مرنے کے ساتھ ختم نہیں ہوجانا یعنی موت اسکی فنا نہیں ہے_
10_ انسان کی تمام تر حقیقت، روح ہے_
اذا جاء تهم رسلنا یتوفونهم
قرآن نے موت کو "کامل لے لینے" (توفي) سے تعبیر کیا ہے_ جبکہ انسان کا جسم نہیں لیا جاتا_ بنابراین، انسان کی روح اور جان ہی اسکی تمام تر حقیقت ہے_
11_ مشرکین، مشکلات سے نجات اور رہائي دلوانے میں اپنے معبودوں کے توانا اور کارساز ہونے پر عقیدہ رکھتے تھے_
این ما کنتم تدعون من دون الله
12_ موت کے وقت، اپنے جھوٹے معبودوں تك مشرکین کی رسائي نہ ہونا_
قالوا این ما کنتم تدعون من دون الله قالوا ضلوا عنا
13_ اپنے معبودوں کے توانا اور کارساز ہوئے پر اعتقاد رکھنے کی وجہ سے مشرکین کو موت کے وقت، ملائیکہ

کی ملامت و سرزنش کا سامنا ہونا_
قالوا این ما کنتم تدعون من دون الله
جملہ "این ما کنتم ..." میں استفہام، توبیخی ہے_
14_ مشرکین موت کے وقت، اپنے معبودوں کے فضول اور بیہودہ ہونے سے آگاہ ہوجائیں گے اور ان کی عاجزی کااعتراف کریں گے_
قالوا ضلوا عنا
15_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور اسکی آیات کو جھٹلانا ہی اس کے لیے شریك قرار دینا ہے_
فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا ... این ما کنتم تدعون من دون الله
16_بدعت گذار اور جھٹلانے والے لوگ، جھوٹے معبودوں کے اسیر ہیں_
فمن اظلم ممن افتری ... این ما کنتم تدعون من دون الله
17_ مشرکین اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کی مشکلات کا آغاز موت سے ہوتاہے_
حتی اذا جاء تهم رسلنا یتوفونهم قالوا
18_ تمام بنی آدم، موت کے لمحات میں کسی طاقتور فریاد رس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں_
این ما کنتم تدعون من دون الله
19_ موت کے وقت، فقط خداوند متعال ہی انسان کی مدد کرسکتاہے_
این ما کنتم تدعون من دون الله
20_ مشرکین موت کے وقت اپنے کفر اور اپنے اعتقادات (خداوند واحد و یکتا کی بجائے، جھوٹے خدا کو قبول کرنے) کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بیہودہ ہونے کی گواہی دیں گے_
و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين
21_ مشرکین کے خیال میں، شرك ہی سچا ایمان اور اعتقاد ہے اور توحید و یکتاپرستي، حیقت کا انکار اور کفر ہے_
و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين
22_ کفر اور شرك، سب سے بڑا ظلم ہے_
فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب ... انهم كانوا كفرين_
جملہ "این ما کنتم ..." جو کہ مشرکین کے شرك کا بیان ہے، "فمن اظلم ..." کے مصداق کی توضیح ہے_ لہذا شرك سب سے بڑا ظلم ہے_ اور مشرکین کو اس آیت کے ذیل میں کافر کہا گیا ہے پس کفر بھی سب سے بڑا ظلم ہے_

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانا 15; آیات خدا کو جھٹلانے کا ظلم 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا انجام 4; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا ظلم 1; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی ابتلاء 17;آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی روزی 4; آیات خدا کے مکذبّین کی موت 17
احتضار :
احتضار کے آثار 14، 18، 20; احتضار کے وقت ضرورت 18، 19
افترا :
خداوند متعال پر افترا 15; خدا پر افترا کا ظلم 1
انسان :
انسان کا دنیوی حصہ 3، 4; انسان کی حقیقت 10; انسان کی روح 10; انسان کی ضروریات 18، 19 انسان کی مقدر شدہ روزی 3، 4
ابھارنا :
ابھارنے کے علل و اسباب 18
بدعت :
بدعت کا ظلم ہونا 2
بدعت گذار :
جھوٹے خداؤں کے عقیدے کی بدعت ایجاد کرنے والے 16
خداتعالی :
خدا سے مختص امور 19; قدرت خدا 19
خدا پر افترا باندھنے والے : 1
خدا پر افتراء باندھنے والوں کی روزی 4
شرك :
شرك کا ظلم ہونا 22
ضرورت:
امداد کرنے والے کی ضرورت18
ظالمین : 1
ظلم :
سب سے بڑا ظلم 2، 22; ظلم کے مراتب 2; ظلم کے موارد 2، 22
عزرائیل :
عزرائیل اور مشرکین 13;عزرائیل کا تعدد 8; عزرائیل کی طرف سے سرزنش 13; مشرکین سے عزرائیل کی گفتگو 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عقیدہ :
شرك پر عقیدہ 15
کفر :
کفر کا ظلم 22
موت :
موت کی حقیقت 9

614
مشرکین :
مشرکین اور احتضارکا وقت12، 13، 14، 20; مشرکین اور شرك 21; مشرکین اور کفر21; مشرکین اور معبود 12، 13; مشرکین کا اقرار توحید21; مشرکین کا عقیدہ 11، 21; مشرکین کی ابتلاء 17; مشرکین کی روح کا قبض ہونا 5; مشرکین کی موت 17; مشرکین کے عقیدے کابیہودہ ہونا 20; مشرکین
کے معبودوں کا بیہودہ ہونا14; مشرکین کے معبودوں کا عجز، 14; مشرکین کے معبودوں کی قدرت 11، 21; مشرکین اور انکے معبود 12، 13
ملائکہ :
ملائکہ کی ذمہ داری 6; ملائکہ کے گروہ 6، 7;موت کے ملائکہ کا متعدد ہونا 8; موت کے ملائکہ 7

614

قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاء أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ .38

ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے جو جن وانس کی مجرم جماعتیں گذر چکی میں تم بھی انھیں کے ساتھ جہنّم میں داخل ہو جائو _ حالت یہ ہوگی کہ ہر داخل ہونے والی جماعت دوسری پر لعنت کرے گی اور جب سب اکٹھا ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ پروردگار انہیں نے ہمیں گمراہ کیا ہے لہذا ان کے عذاب کو دو گنا کردے _ ارشاد ہوگا کہ سب کا عذاب دوگنا ہے صرف تمہیں معلوم نہیں ہے (38)
1_ خداوندمتعال قیامت کے دن، کفار کو آگ میں داخل ہونے اور دوزخیوں میں شامل ہونے کاحکم دے گا_
قال ادخلوا فی امم ... فی النا ر

615
2_ جہنم کی آگ وہ مقام ہے جہاں کافر جن و انس ایك ساتھ اکٹھے ہونگے_
قال ادخلوا فی امم قد خلت من قبلکم من الجن والانس فی النار
3_ جنات پر بھی بنی آدم کی طرح، انبیائے الہی کی پیروی کرنے اور دینی فرائض انجام دینے کی ذمہ داری ہے_
قال ادخلوا ... ... من الجن و الانس فی النار
4_ جنات بھي، بنی آدم کی طرح، آیات الہی کو جھٹلانے اور کفر و شرك اختیار کرنے کی صورت میں، عذاب الہی کے خطرے سے دوچار ہیں_
قال ادخلوا فی امم قد خلت من قبلکم من الجن والانس فی النار
5_ ہر قوم اور امت جہنم میں داخل ہونے کے بعد، اپنی ہم مسلك قوم پر لعنت کرتے ہوئے اس سے نفرت کرے گي_
کلما دخلت امة لعنت اختها
6_ دنیا میں دین مخالف دوستیاں آخرت میں دشمنی اور کینے میں تبدیل ہوجائیں گي_
کلما دخلت امة لعنت اختها
7_ اہل دوزخ، ایك دوسرے سے جدا جدا قوموں کی صورت میں دوزخ میں وارد ہونگے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

كلما دخلت امة لعنت اختها
8_ جہنم میں دوزخیوں کا داخل ہونا، درجہ بدجہ اور گروہ گروہ کی صورت میں ہوگا_
كلما دخلت امة لعنت اختها
9_ بہکانے والے اور گمراہ کرنے والے رہبراپنے پیروکاروں سے پہلے دوزخ میں داخل ہونگے_
كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولهم ربنا هؤلاء اضلونا
"ربنا هولاء اضلونا" کہنے کی وجہ سے "امت اخري" سے مراد "پیروکار گروہ" ہے لہذا "اولي" سے مراد کفر و شرك کے رہبرہیں اور ان دو گروہ کو "اولي" اور "اخری " سے تعبیر کرنا، ہوسکتاہے، دوزخ میں وارد ہوتے وقت ان کے تقدم و تاخر کی وجہ سے ہو_
10_ جہنم، دوزخیوں کے ایك دوسرے سے جنگ و جدال کرنے کا مقام ہے_
كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولئهم ربنا
11_ پیروکار دوزخی جہنم میں اکٹھا ہونے کے بعد جب کفر و شرك کے رھبروں سے ملیں گے تو ان کے خلاف جنگ و جدال شروع کردیں گے_
حتى اذا ادارکوا فيها جميعا قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا

616
"حتى اذا ادارکوا ..." یعنی جب امتیں ایك دوسرے سے ملیں گی اور باہم اکٹھی ہوں گي_ "ادارکوا" در اصل "تدارکوا" تھا "تائ" کو ساکن کرنے اور اسے "دال" میں ادغام کرنے کے بعد ہمزہء وصل کو اس کے ساتھ اضافہ کردیا گیا ہے_
12_ بارگاہ خداوند میں کفر و شرك کی پیروی کرنے والے دوزخی اپنے رھبروں کے خلاف دعوی کریں گے کہ انہی کفر و شرك کے سرداروں نے انہیں بہکایا ہے اور گمراہی کی طرف وادار کیا ہے_
قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا
13_ پیروکار دوزخي، اپنے سرداروں کے بہکانے اور گمراہ کرنےکی وجہ سے خداوند متعال سے تقاضا کریں گے کہ ان (سرداروں) کا عذاب دگنا کردے_
ربنا هولاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا
14_ آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے ضلالت و گمراہی کی راہیں فراہم کرنے کی وجہ سے مشرك اور گمراہ قومیں، اپنے بعد والی نسلوں کی لعنت و نفرت کا نشانہ بنے گیں_
لعنت اختها ... قالت اخرهم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا
اگر آیت(35)کے قرینے کے مطابق "ادخلوا" کے مخاطب،تمام "بنی آدم" ہوں تو "امم قد خلت ..." سے وہ مشرك جن و انس مراد ہونگے جو بنی آدم کی نسل سے پہلے ہوگذرے ہیں_ اور اگر "ادخلوا" کے مخاطب وہ انسان ہوں جو نزول قرآن کے بعد پیدا ہوئے ہیں اور آئندہ پیدا ہونگے تو "امم" سے بنی آدم کی نسل سے وہ کافر و مشرك قومیں مراد ہیں جو گذشتہ مشرك قوم کے بعد، میدان زندگی میں قدم رکھتی ہیں_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ قابل ذکر ہے کہ اس بناپر "امت اولی سے پہلی نسل اور "امت اخری سے بعد والی نسل مراد ہے_
15_ اپنے رھبروں کی طرح، پیروکار کافر اور مشرك بھی آتش دوزخ کے دگنے عذاب سے دوچار ہونگے_
قال لكل ضعف
16_ لوگوں کو کفر و شرك کی طرف دعوت دینے کا گناہ اتنا ہی ہے جتنا کفر و شرك اختیار کرنے کا ہے
ربنا هؤلاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا من النار قال لكل ضعف
17_ گمراہ مکتب ہائے فکر کی پیروی اور ان کے رھبروں کی تائید کرنے کا گناہ اتنا ہی ہے جتنا، ان مکتب ہائے کے بانیوں اور سرداروں کا ہے_
ربنا هؤلاء اضلونا ... قال لكل ضعف

617
18_ کفر و شرك کے سردار اور انکے پیروکار، ایك دوسرے کے عذاب کے دگنا ہونے سے بے خبر ہیں_
لكل ضعف و لكن لا تعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"لكل ضعف" کے قرینے سے"لا تعلمون" کا مفعول، "ان لکل ضعفا" ہے_
19_ کفر و شرك کے سردار اور انکے پیروکار اپنے عذاب کے دگنا ہونے سے بے خبر ہیں_
لکل ضعف و لکن لا تعلمون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ دنیائے شرك کے سردار اور رہبربھی اپنے پیروکاروں کی طرح "لا تعلمون" کے مخاطب ہیں_
20_ اہل دوزخ، ایك دوسرے کے عذاب کی شدت سے بے خبر ہیں_
لکل ضعف و لکن لا تعلمون
21_ اہل دوزخ، ربوبیت خداوند پر یقین کرکے اسے قبول کرلیں گے_
قالت ... ربنا
22_ عن ابی جعفر(ع) (فی حدیث طویل) ... "قالت اخری هم لاولیهم ربنا هؤلاء اضلونا ..." و قوله "کلما دخلت امة لعنت اختها ..." برء بعضهم من بعض و لعن بعضهم بعضا یرید بعضهم ان یحج بعضا رجاء الفلج فیفلتوا من عظیم ما نزل بهم (1)
امام محمد باقر(ع) سے منقول ہے کہ آپ(ع) نے آیت "قالت اخری هم ..." کی تلاوت کے بعد فرمایا : (اہل جہنم) میں سے بعض، بعض دوسروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور ان پر لعنت کریں گے تا کہ دوسروں پر احتجاج (دلیل لانے) میں کامیاب ہوجائیں اور جس عظیم عذاب میں گرفتار ہوچکے ہیں اس سے نجات حاصل کرسکیں_
23_ فی المجمع : "قالت اخریهم لاولیهم ربنا هولاء اضلونا" ... قال الصادق(ع) : یعنی ائمة الجور (2)
اما صادق(ع) سے آیت "هؤلاء اضلونا" کے بارے میں منقول ہے کہ "هولائ" سے "ظالم حکمران" مراد ہیں_

آیات خدا :
آیات خدا کی تکذیب کی سزا 4
امم :
جہنمی امتیں 5، 8
---

1)کافي، ج/ 2 ص 31، ح/ 1 نور الثقلین ج/ 2 ص 29_ ح 108_
2) مجمع البیان ج/ 4 ص 644_ نورالثقلین ج/ 2 ص 30 ح/ 109_

618
مشرك امتوں پر لعنت 14 ; گمراہ امتوں پر لعنت14
انبیا:
انبیا کی ذمہ داریوں کی حدود 3
اہل جہنم : 1، 2، 9، 15
اہل جہنم کا اپنے رہبروں کے خلاف ادعا 12; اہل جہنم کا احتجاج 22; اہل جہنم کا باہمی نزاع 10; اہل جہنم کا تبری 22; اہل جہنم کا تقاضا 13; اہل جہنم کا جہل 20; اہل جہنم کا عذاب 20، 22; اہل جہنم کا عقیدہ 21; اہل جہنم کی دشمني، 13; اہل جہنم کے روابط 10;اہل جہنم کے گروہ 7، 8
جنّات :
جنات کی ذمہ داری 3;جنات کے فرائض 3، 4; کافر جنات کی سزا 2، 4; مشرك جنات کی سزا 2، 4
خدا تعالی :
خداوندمتعال کے اخروی اوامر 1; قیامت کے دن خداوند متعال کے اوامر 1
دشمنی :
اخروی دشمنی کے موجبات 6
دین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دین کے خلاف تعاون 6; دین کے خلاف جنگ کے آثار 6
دین ساز لوگ :
دین ساز لوگوں کا گناہ 17
جہنم:
جہنم کی آگ2، 15; جہنم میں تنازعہ 10، 11 ; جہنم میں داخل ہونے کی کیفیت 7،8، 9; جہنم میں شکایت 11، 12; جہنم میں لعنت5
روایت : 22، 23
رہبرین :
بہکانے والے رھبروں کا جہنم میں جانا 9; ظالم رھبروں کا گمراہ کرنا 23;کافر رھبروں کا بہکاوا 12; کافر رہبروں کا عذاب 15; کافر رھبروں کی جہالت 18، 19; مشرك رھبروں کا بہکانا 12; مشرك رھبروں کا جہنم جانا 9; مشرك رھبروں کاعذاب 15;مشرك رھبروں کی جہالت 18، 19; منحرف رھبروں کی حمایت 17
شرك :
شرك کی سزا 4; شرك کی طرف دعوت کا گناہ 16; گناہ شرك 16
عذاب :
دگنا عذاب 15، 18، 19; دگنے عذاب کا تقاضا 13; عذاب کے مراتب 15، 20
عقیدہ :
ربوبیت خدا پر عقیدہ 21
قیامت :
قیامت کے دن لعن 14
کفار :

619
پیروی کرنے والے کفار کا عذاب 15; پیروی کرنے والے کفار کا جہنم میں ہونا 15; پیروی کرنے والے کفار کی جہالت 19; کفار اور قیامت کا دن 1; کفار کا انجام 2; کفار کا جہنم میں داخل ہونا 1; کفار کا عذاب 19; کفار کی سزا 2
کفر :
کفر کا گنا ہ 16;کفر کی سزا 4; کفر کی دعوت کا گناہ 16
کینہ :
اخروی کینے کے اسباب 6
گذشتہ قومیں :
گذشتہ قوموں پر لعنت 14
گمراہی :
گمراہی پھیلانے کے آثار 14
مشرکین :
پیروی کرنے والے مشرکین کا عذاب 18، 19; پیروی کرنے والے مشرکین کی جہالت 18; مشرکین کا عذاب 15;مشرکین کی سزا 2

619

وَقَالَتْ أُولاَهُمْ لأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ .39

پھر پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے کہ تمہیں ہمارے اوپر کوئي فضیلت نہیں ہے لہذا اپنے کئے کا عذاب چکھؤ (39)
1_ کفر و شرك کے سردار اور انکے پیروکار جہنم میں داخل ہونے کے بعد ایك دوسرے سے لڑنا جھگڑنا شروع کردیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گے_
قالت اخری هم لاولئهم ... و قالت اولئهم لاخرهم فماكان
2_ کفر و شرك کے سردار اپنے پیروکاروں کو جواب دیتے ہوئے کہیں گے، تم بھی دگنے عذاب کا استحقاق رکھنے میں ہمارے ساتھ ہو_
و قالت اولئهم اخری هم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب
3_ کفر و شرك کے پیروکار دگنے عذاب سے نجات حاصل کرنے میں اپنے سرداروں پر کسی قسم کا امتیاز نہیں رکھتے_
فما كان لكم علينا من فضل
4_ قیامت کے دن شرك و کفر کی پیروی کرنے والوں کو

معلوم ہوجائے گا کہ انکے کاندھوں پر گناہ کا بوجھ، انکے سرداروں کے بوجھ سے کم تر نہیں_
فماكان لكم علينا من فضل
جملہ "فما كان ..." خداوندمتعال کے اس فرمان "لكل ضعف و لكن ..." کے جواب کا نتیجہ ہے_ پس معلوم ہوتاہے ہر دونوں گروہ (پیروکار اور انکے سردار) اس جملے سے سمجھ جائیں گے کہ دونوں ایك جیسے گناہ میں گرفتار ہیں_
5_ اہل دوزخ کا ایك دوسرے کے بارے میں کینہ اور دشمني_
فاتهم عذابا ضعفا من النار ... فما كان لكم علينا من فضل
6_ کفر و شرك کے سردار، اپنے پیروکاروں کی طرف سے دوزخ کا دگنا عذاب چکھنے کی دعوت پر ان کی ملامت کریں گے_
ربنا هؤلاء اضلونا ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون
کلمہ "العذاب" میں "ال" عہد ذکری ہے اور اسی دگنے عذاب کی جانب اشارہ ہے کہ جو "لكل ضعف" سے اخذ ہوتاہے_
7_ کفر و شرك کی پیروی کرنے والوں کا اخروی عذاب، انکے دنیوی اعمال کی سزا ہے_
فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون
8_ اہل دوزخ بھی آخرت کے عذاب کو انسانی عمل کا رد عمل سمجھتے ہیں_
قالت ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

اہل جہنم :
اہل جہنم کا عقیدہ 8;اہل جہنم کا کینہ 5; اہل جہنم کی دشمنی 5; اہل جہنم کے روابط 5
جہنم :
جہنم میں باہمی نزاع 1; جہنم میں ملامت 6; عذاب جہنم 6
رہبر :
کافر رہبروں کا جہنم میں جانا 1; کافر رہبروں کا گناہ 4; کافر رہبروں کا نزاع1; کافر رہبروں کی سرزنش 6; مشرك رہبروں کا جہنم میں ہونا 1; مشرك رہبروں کا عذاب 2; مشرك رہبروں کا گناہ 4; مشرك رہبروں کا نزاع 1; مشرك رہبروں کو دعوت 6; مشرك رہبرونکی سرزنش 6;مشرك رہبروں کی نجات 3
عذاب :
اخروی عذاب کے موجبات 8; دگنا عذاب2، 6، 7
عمل :
عمل کی سزا 7; عمل کے آثار 8
کفار :
پیروی کرنے والے کفار کا عذاب 3; پیروی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے والے کفار کا گناہ 4;پیروی کرنے والے کافر کا نزاع1; پیروی کرنے والے کافر کی اخروی سزا ; پیروی کرنے والے کفار کی نجات3; کفار اور قیامت 4
مشرکین :
پیروی کرنے والے مشرکین کا عذاب2; پیروی کرنے والے مشرکین کا گناہ4; پیروی کرنے والے مشرکین کا نزاع1; پیروی کرنے والے مشرکین کی نجات3; مشرکین کا عذاب3; مشرکین کی اخروی سزا8

621

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ .40

بیشك جن لوگوننے ہماری آیتونکی تکذیب کی اور غرور سے کام لیا ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ وہ جنّت میں داخل ہو سکیں گے جب تك اونٹ سوئي کے نا کہ کے اندر داخل نہ ہو جائے اور ہم اسی طرح مجرمین کو سزا دیا کرتے ہیں (40)
1_ جو لوگ، آیات الہی کو جھٹلاتے ہیں اور تکبر و غرور کی وجہ سے معارف الہی کو قبول نہیں کرتے وہ دنیا میں خداوند متعال کی خصوصی رحمتوں سے محروم ہیں_
ان الذین کذبوا بای تنا و استکبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السمائ"
اگر جملہ "لا تفتح ..." اس محرومیت کا بیان ہو جو کہ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کے دامن گیر ہے_ تو ان کےلے آسمان کے دروازے نہ کھلنا اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ ان پر خداوندمتعال کی رحمت خاص نازل نہیں ہورہي_
2_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت کا حصول، دنیا کی (پست) زندگی سے نکل کر عالم بالا کے ساتھ وابستگی سے مربوط ہے_
لا تفتح لهم ابواب السمائ
622
اگر "لا تفتح ..." سے، دنیا میں خداوندمتعال کی خصوصی رحمت سے کفار کی محرومیت مراد ہو تو کلمہ "سمائ" اس نکتے کی جانب اشارہ ہے کہ اس رحمت خاص کا اصلی خزانہ، عالم مادہ سے بالاتر کوئي دوسرا مقام ہے_
3_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت سے بہرہ مند ہونے کےلیے عالم بالا کی جانب راہ پانے کا (سب سے بڑا) مانع کفر اور شرك ہے_
ان الذین کذبوا بای تنا واستکبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السمائ
4_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت، مختلف انواع و اقسام کی حامل ہے_
لا تفتح لهم ابواب السمائ
اگر آسمانی دروازوں کے کھلے ہونے سے مراد خداوند متعال کی خصوصی رحمت ہو تو کلمہ "ابواب" کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانا اس خصوصی رحمت کی مختلف انواع و اقسام پر دلالت کرتاہے_
5_ متکبر، مغرور اور آیات الہی کو جھٹلانے والے لوگ، بہشت میں داخل ہونے سے محروم ہونگے_
ان الذین کذبوا بای تنا و استکبروا عنها ... لا یدخلون الجنة
6_ آیات الہی کو جھٹلانے والے اور متکبر لوگوں کا جنت میں داخل ہونا اتنا ہی ناممکن ہے کہ جتنا اونٹ کا سوئي کے ناکے سے گذرنا ناممکن ہے_
و لا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
"جمل" کا معنی "اونٹ" ہے اور "سم" سے مراد سوئي کا نا کہ (اور سوراخ) ہے کہ جس سے دھاگہ گذارا جاتاہے_
7_ آیات کو جھٹلانے والوں اور تکبر و غرور کرنے والوں کا جنت میں داخلہ، نظام خلقت میں جاری سنن الہی کی مخالفت ہے_
و لا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
سوئي کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا اگر چہ عقلاً محال نہیں ہے_ لیکن طبعی نظام کے خلاف ہے لہذا یہاں اس ضرب المثل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کا استعمال ہوسکتاہے یہ بتانے کے لیے ہو کہ اگر چہ آیات کو جھٹلانے والوں کا جنت میں داخل ہونا عقلا ممنوع نہیں ہے لیکن سنن الہی کی مخالفت ہے_
8_ بہشت، آسمان میں موجود ایك حقیقت ہے_
لا تفتح لهم ابواب السماء و لا یدخلون الجنة
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "السمائ" جملہ "لا تفتح ..." میں، زمین کے مقابلے میں ایك حقیقت کا نام ہو_ اس صورت میں آسمان کے دروازے نہ کھلنے سے مراد، بعد والے جملے کے قرینے سے یہی ہے کہ وہ دروازے، کفار کے بہشت میں داخل ہونے کے

لیے نہیں کھولے جائیں گے_
9_ بہشت کے حامل آسمان میں داخل ہونے کے لیے متعدد دروازے اور مختلف راستے ہونا_
لا تفتح لهم ابواب السماء و لا یدخلون الجنة
10_ آیات الہی کی تکذیب اور معارف دین کے مقابلے میں تکبر و غرور، بہشت میں داخل ہونے کے تمام دروازوں کے بند ہوجانے کا باعث بنتاہے
لا تفتح لهم ابواب السماء و لا یدخلون الجنة
مندرجہ بالا مفہوم میں، جملہ "و لا یدخلون ..." کو، جملہ "لا تفتح لهم ..." کی تفسیر کے طور پر اخذ کیا گیاہے_
11_ مجرموں کو سزا دینے میں سنت الہی یہ ہے کہ انہیں رحمت سے ابدی طور پر محروم رکھا جائے_
و كذلك نجزی المجرمین
12_ تکبر کی وجہ سے معارف دین کو قبول نہ کرنے والے اور آیات الہی کو جھٹلانے والے ہی گناہگار اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے) لوگ ہیں_
و كذلك نجزی المجرمین
"جرم" کا معنی ، گناہ اور تعدّ ی (حد سے بڑھنا) ہے_

آسمان :
آسمان کے دروازے 9
آفرینش :
عوالم آفرینش 20
آیات خدا :
آیات خدا کی تکذیب کے آثار 1، 10; آیات خدا کے مکذبین کا انجام 7; آیات خدا کے مکذّ بین کا گناہ 12; آیات خدا کے مکذبّین کی محرومیت 1، 5، 6
بہشت :
بہشت سے محروم لوگ 5، 6; بہشت کا آسمان میں ہونا 8، 9; بہشت کا مکان 8، 9;بہشت کے دروازوں کا متعدد ہونا 9;
بہشت میں ورود کے موانع 7، 10
تشبیہات :
سوئي کے ناکے سے اونٹ کے گذرنے کی تشبیہ 9
تکبر :
تکبّر کے آثار 1، 10، 12
خدا تعالی :
خدا کی خصوصی رحمت 2، 3، 4; رحم خدا کی اقسام 4; رحمت خدا کے اسباب 2; رحمت خدا کے موانع3; سنن خدا 7، 11
دین :
دین سے اعراض کا گناہ 12;دین سے اعراض کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

624
آثار 10
رحمت خدا :
رحمت خدا سے محرومیت 1، 11
رشد :
رشد و ترقی کے موانع 3
سرکشي:
سرکشی کے آثار1
شرك :
شرك کے آثار 3
قرآن :
قرآنی تشبیہات 6
کفر :
کفر کے آثار 3
گناہگار افراد : 12
متجاوز (حد سے بڑھنے والے) افراد : 12
متکبرین :
متکبرین کی محرومیت 1
مجرمین :
مجرمین کی سزا 11; مجرمین کی محرومیت 11
مستکبرین :
مستکبرین کا انجام 7; مستکبرین کی محرومیت 5، 6

624

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ .41

انکے لئے جہنّم ہی کا فرش ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا بھی ہوگا اور ہم اسی طرح ظالموں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا کرتے ہیں(41)

1_ مجرموں کو جہنم کی آگ سر سے لیکر پاؤں تك گھیر لے گی _

لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

"مهاد" کا معنی ، بچھؤنا (بستر) ہے_ اور "غواش" کا مطلب، اوڑھنا ہے (غواش، غاشية کی جمع ہے) اور "من فوقهم" اس کےلیے حال ہے یعنی "لهم من جهنم غواش من فوقهم" _ (یعنی ان کا اوڑھنا بچھونا جہنم کی آگ ہوگي_

2_ آیات الہی کو جھٹلانے والے اور ان سے منہ پھیرنے

625

والے افراد، آتش جہنم کے بچھونے پر ہوں گے جبکہ ان کے سروں پر آتشیں تودوں کی چادر پڑی ہوگي_

لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

3_ جہنم مجرمین کیلئے ایك بند اور گھٹن زدہ ماحول کی حامل ہے_

لهم من جهنم من مهاد و من فوقهم غواش

کلمہ "غواش" کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانے اور "من فوقهم" سے اسے مقید کرنے سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہوتاہے_
4_ ظالموں کو سزا کے طور پر دوزخ کی آگ میں ڈالنا، سنت الہی ہے_
و كذلك نجزى الظلمين
5_ مجرمون کا شمار ظالموں میں سے ہونا_
كذلك نجزى الظلمين
6_ جو لوگ آیات الہی کو جھوٹ سمجھتے ہیں اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کرتے ہیں وہی ظالم ہیں_
ان الذين كذبوا ... كذلك نجزى الظلمين
7_ ظالموں کے ساتھ وابستگی سے بچنے اور ان کے (برے) انجام (سزا) میں گرفتار نہ ہونے کے سلسلے میں خداوندمتعال کا تمام انسانوں کو خبردار کرنا_
و كذلك نجزى الظلمين
8_ رسالت پیغمبر(ص) کا انکار کرنے والوں اور (آیات کے)جھٹلانے والوں کے انجام کو بیان کرکے خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) کو تسلی دینا_
و كذلك تجزى الظلمين
"ذلك" میں حرف "ك" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے_ رسالت الہی کے منکرین کے کفر کو بیان کرنے کے بعد اس خطاب کا مقصد آپ(ص) کو تسلی دینا ہے_
9_ عن رسول الله(ص) : يكسى الكفار لو حين من نار فى قبره فذلك قوله : "لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش" (1)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے کہ : قبر میں کافر کو آگ کی دو الواح (بچھونے اور اوڑھنے) سے ڈھانپا جائے گا_ چنانچہ خداوند متعال کا فرمان ہے کہ "کفار کے لیے دوزخ کی آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے (وہي) انکا اوڑھنا ہے_
10_ عن النبي(ص) انه تلاهذه الاية ثم قال : هى طبقات من فوقه و طبقات من تحته لا يدرى ما فوقه اكثر او ماتحته، غير انه ترفعه الطبقات السفلى و تضعه الطبقات
---

1) الدر المنثور ح/ 3 ص 457_

العليا و يضيق فيما بينهما (1)
رسول اکرم(ص) سے منقول ہے کہ آپ(ص) نے آیت "لهم من جهنم ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : کفار کے جہنم کے کچھ طبقات اوپر ہیں اور کچھ نیچے_ معلوم نہیں، اوپر والے طبقات زیادہ ہیں یا نیچے والے البتہ نیچے والے طبقات کافر کو اوپر لے جاتے ہیں اور اوپر والے والے طبقات، اسے نیچے لے آتے ہیں اور وہ اوپر اور نیچے کے طبقات کے درمیان تنگی و سختی میں رہتاہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے کا انجام 8; آنحضرت(ص) کو تسلی 8
آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے کی سزا، 2;آیات خدا کے مکذبیّن 6; مکذبین آیات کی سزا 2
انسان :
انسانوں کو خبردار کیا جانا 7
تکبر :
تکبر کے آثار 6
جہنم :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آتش جہنم 1، 2، 4، 9; جہنم کا ماحول 3; صفات جہنم 3; طبقات جہنم 10
جہنمی :
اہل جہنم : 2، 4
خدا تعالی :
خداوند متعال کا خبردار کرنا 7; سنن خدا 4
روایت : 9، 10
ظالمین : 5، 6
ظالمین سے دور رہنا 7; ظالموں کی سزا 4
کفار :
کفار کا جہنم میں ہونا 10; کفار کا عذاب قبر 9
مجرمین :
مجرمین کا جہنم میں ہونا1، 3; مجرمین کا ظلم 5; مجرمین کی سزا 11
---

1) الدر المنثورح2/ص457_

اشاریوں سے استفادہ کی روش

اشاریوں سے استفادہ کا یہ نظام حروف تہجی کی ترتیب سے منظم کیا گیا ہے یعنی اصلی الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب اور موٹے خط کے ساتھ تحریر کرنے کے بعد اسکے ذیل میں فرعی عناوین کو بھی حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانی سے پہنچنے کے لیے مندرجہ ذیل نکات پر توجہ فرمایئے

1) فرعی عناوین ،اصلی عناوین کے ذیل میں قرار دیئے گئے ہیں لہذا ان تك پہنچنے کے لیے اصلی عناوین کی طرف رجوع کیا جائے مثلاً نماز کے اثرات، ارکان ، احکام اور شرائط کو لفظ نماز میں تلاش کیا جائے_

2) مترادف الفاظ میں سے ایسے لفظ کو اصلی عنوان قرار دیاگیا ہے جو مناسب تر ہے اور دیگر عنوان یا عناوین کے سلسلے میں(ر _ ك) (رجوع کیجئے) کی علامت کے ذریعے اسی عنوان کی طرف رجوع کرنے کیلئے کہا گیا ہے مثلاً :

آگ :

ر _ ك آتش

3) بعض اصلی عناوین کے فرعی عناوین نہیں ہیں تا ہم خود کسی اور عنوان کے تحت آئے ہیں لہذا اس عنوان کے لیے اس اصلی عنوان کی طرف رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے مثلاً :

آرزو:

ر _ ك انبیائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ایك دوسرے کے نزدیك ہیں اور ایك موضوع کے بارے میں تحقیق کرنے کے لیے مفید اور مؤثر ہیں ان میں بھی فرعی عناوین کو ذکر کرنے کے بعد نیز ر_ك (نیز رجوع کیجئے) کی علامت سے رہنمائي کی گئي ہے مثلاً آخرت : نیزر ، ك ایمان ، دنیا ، قیامت ، معاد_ یاد رہے کہ جہاں رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے وہاں کبھی مطلوبہ عناوین دونوں عناوین میں صراحت کے ساتھ لائے گئے ہیں اور کبھی فقط دونوں عناوین میں علمی رابطے کو ظاہر کیا گیا ہے _

5) وہ اشاریے جنہیں" اور" کے ذریعے مرکب کیا گیا ہے ان میں ایك خاص رابطہ پایا جاتاہے لہذا ان مرکب اشاریوں میں اگر دو مفاہیم ہیں تو پہلے اس کو ذکر کیا گیا ہے جو دوسرے میں مؤثر ہے جیسے "ایمان اور عمل"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

696
(چونکہ ایمان عمل میں مؤثر ہے لہذا ایمان کو پہلے لکھا گیا ہے) اور اگر مفاہیم کی بجائے دو افراد یا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ رکھنے والے کو ذکر کیا گیا ہے اور جس کے ساتھ واسطہ رکھا گیا اسے بعد میں ذکر کیا گیا ہے جیسے "آنحضرت(ص) اور اہل کتاب" اور " کفار اور قرآن کریم" کہ جنہیں " ایمان"، " آنحضرت"اور "کفار" کے عناوین میں ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے عناوین (عمل، اہل کتاب، قرآن) میں انہیں پہلے عناوین کی طرف رجوع کرنے کا کہا گیا ہے_
6) بسا اوقات ایك عنوان کو اسکے مفاہیم کی وسعت اور اس کے بعض فرعی عناوین کے مستقل موضوع ہونے کی بناپر کئي اصلی موضوعات کی طرف تقسیم کردیا گیا ہے تا کہ مطلوبہ معلومات آسانی سے دستیاب ہوسکینمثلاً "آیات خدا ، اسما و صفات ،توحید اور خدا " اس کے باوجود موضوع کی وحدت کو حفظ کرنے کیلئے ایك موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف رجوع کرنے کیلئے بھی کہا گیا ہے _
7) اصلی عنوان کے تکرار سے بچنے کے لیے ذیلی اور فرعی عناوین میں یہ علامت " " مناسبت کے ساتھ، پہلے یا بعد میں لگا دی گئي ہے لہذا ہر کلمہ اس علامت کے ساتھ مل کر مرکب(اصلی و فرعی عنوان سے) کو تشکیل دیتاہے جیسے ایثار :_کا اجر، _ کی قدر و قیمت ، _ کے اثرات یا آنحضرت کے پیروکار _وں کا اعراض یہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) کے پیروکاروں کا اعراض و غیرہ_
ملاحظات:
1) اشاریوں میں ذکر شدہ نمبر ان آیات سے مربوط ہیں جن سے موضوعات کو اخذ کیا گیا ہے البتہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اشاریوں کے یہی الفاظ آیات میں موجود ہینبلکہ انہیں آیات سے استخراج کئے گئے نکات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے _
2) کتاب کے آخر میں مذکور اشاریونکے علاوہ ہر آیت کے ذیل میں بھی اس کے اشاریے ذکر کر دیئے گئے ہیں تا کہ قارئین محترم کیلئے مطلوبہ عناوین کی طرف رجوع کرنا آسان ہوجائے اور انہیں ہر آیت کے عناوین کا خلاصہ بھی دستیاب ہو جائے_
629
اشاریے (1)

آ
آبادکاری :
ر_ك مکہ
آبرو :
عزت و _کی ہتك کی راہیں 22/7
آثار قدیمہ سے آشنائي :
_ کی اہمیت 11/6
آخرت :
_ کا خیر ہونا 32/6;_ کو جھٹلانے کے آثار 13/6 ; _ کو جھٹلانے والوں کی رضایت 113/6; _ کو جھٹلانے والے 150/6; _ کی حقیقت 32/6;_ کی خصوصیات 32/6;_ کی قدر و منزلت 32/6; _ میں شرور 32/6
نیز ر_ك ; ایمان ، تعقل، ذکر ، شیاطین ، غفلت ، متقین ، مومنین
آخری الزمان :
_کی نشانیاں 158/6
آدم (ع) :
_اور ابلیس 7/ 21،22; _ اور ممنوعہ ذر; درخت 19/7،20،22،23; _ بہشت میں 19/7 ;_ کا استغاثہ 23/7;_ کا اقرار عصیان 23/7; _ کا تضرع 23/7; _ کا تقرب 22/7; _ کا خاکی ہونا 12/7; _ کا خسارے میں ہونا 23/7; _ کا ستر عورت 27/7; _ کا ظلم 23/7; _ کا عصیان 21/7،22،23،24;_ کا فریب کھانا 20/7 ، 24،27; _ کا ہبوط21/7،24;_ کو خبردار کیا جانا 19/7،22;_ کی امیدواری 23/7; _ کی برہنگی کے علل و اسباب 22/7،2; آ دم کی خطا 23/7; _ کی خلقت 11/7;_ کی خلقت کا عنصر 12/7;_ کی دعا 23/7; _کی سکونت کا قصہ 8 /20; _ کی شرمگاہ کا ظاہر ہونا 20/7،22،27;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کی شرمگاہ کا مستور ہونا 22،20/7;_ کی لغزش 23/7; _ کی ملائکہ پر برتری 11/7; _ کی نسل 98/6;14/7، 26، 27;_ کے آگے ملائکہ کا سجدہ 12،11/7 ; _ کے خلاف سازش 20/7; _ کے درجات و مقامات 11/7; _ کے سامنے سجدہ نہ کرنا 11/7; _ کے

630
عصیان کی سزا 24/7;_ کے عصیان کے آثار 27/7; _ کے عیوب کا ظاہر ہونا 24/7_ کے مقام کی قدر و منزلت 19/7; _ کے ہبوط کے اسباب 27/7;بہشت _ کا مقام 24/7; بہشت _ کی صفات 19/7; بہشت میں _ کی سکونت 20/7; قصہ _ 27،24،23،22،21،20،19،11/7
قصہ آدم (ع) سے عبرت 27/7
نیز_ك ابلیس اور انسان
آدم کشي:
نیز ر_ك اولاد کا قتل _ قتل
آرام و سکون :
_سے خالی لوگ 71/6; _ کی راہیں 48/6; _ کی نعمت 127/6; _ کی نفسیانی راہ 48/6 ;_ کے اسباب 2/7،127/6
نیز ر_ك اطمینان ; بہشت ; رات ،مؤمنین مہتدین ; میلانات _
آرزو :
دنیا میں واپس پلٹنے کی _28،27/6
نیز_ك ابلیس ، کفار ، مشرکین
آرمان :
ر_ك انبیا
آزادی :ر_ك عقیدہ
آزر:
_کا اجتماعی مقام و مرتبہ 74/6;_کی بت پرستی 74/6;_کی شخصیت 74/6; _کی گمراہی 74/6; نیز ر_ك ابراہیم
آزمائشے :
ر_ك امتحان
آسائشے :
_کے آثار 40/6
نیز ر_ك رفاہ ;غافلین
آسمان :
_کا حادث ہونا 1/6;_کا حاکم 3/6; _کا خالق 42،1/6 ،73، 79 ، 101 ،2 10; _ کی تدبیر 73/6;_ کی جانب صعود 125/6،_وں کا متعدد ہونا 12،3،1/6، 14 ، 79،73;_وں کی خلقت 1/6; _وں کی خلقت کا استحکام73/6 ;_وں کی خلقت کا با مقصد ہونا 73/6 ;_وں کے دروازے 40/7;_ی موجودات کا مالك 12/6;ملکوت _ی 75/6
آسمانی کتب:
آخری _ 1156/6، _ سے جہالت کے آثار 157/6; _ کا تقاضا 10/6; _ کا قرآن سے پہلے ہونا 156/6; _ کا کردار 91،90/6; _کا نزول 7/6;_کا ہدایت کرنا 93/6; _ کی بے نظیری 93/6; _ کی پیشگوئي 92،20/6; _کی تعلیمات 20/6; _کی تعلیمات کی تبلیغ 91/6 ; _ کی حقانیت

631
کے گواہ 92/6 ; _ کی گواہی 20/6;_ کی مثل لانے کا ادعا 93/6;_ میں ہم آہنگی 92/6;نیز ر_ك آنحضرت(ص) ; انجیل ،تورات ، قرآن ،کفر
آسیب شناسي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ك تبليغ _دين
آفرينش:
_ كا تكامل 71/6;_ كا حاكم 12/6،62،80;_ كا خالق 101/6 ،102 ; _ كا قانون كے مطابق ہونا 59/6، 96; _ كا مالك 45/6،164;_ كا مدبر 164/6 ; _ كى تدبير 31/6،45 ،57، 59، 81،162،164;_ كى خلقت 101/6،1; _ كے تحولات 59/6،73;_ كے عوالم 162/6، 40/7 ; _ كے عوالم كا متعدد ہونا 45/6 ; _ كے ملكوت كى رؤيت 67/6;_ ميں رشد و تكامل 9/6 7; _ ميں عليت 79/6;خزائن _ كا مالك 162/6; كمال _ 38/6;نظام _57/6 ، 97;نظام _ كى خصوصيات 38/6;
نيز ر_ك تعقل
آگ:
_كى اہميت 12/7; نيز ر_ك ابليس _ جہنم
آگاہى :
ر_ك بصيرت _شناخت عليم
آئين ر_ك دين ،رسوم
آنحضرت(ص) :
_ اور آسمانى كتب 30/6 ، 92; _ اور احساس ذمہ دارى 6 /107 ; _ اور انجيل 6 /30 ، 114; _ اور تورات 6 /20 ، 114; _اور بدعتى افراد 6 /150; _ اور صحابہ 6 /52; _ اور علم غيب 6 /50 ; _ اور فقير صحابہ 6/ 52; _ اور كفار 6 /74، 33، 35; _ اور گمراہ افراد 6 / 150; _اور مشركين 6 / 14، 19 ، 42 ، 47، 50، 53، 106، 137، 147; _ اور مشركين صدر اسلام 5 / 58; _ اور مشركين مكہ 6 / 113 ; _ اور ولايت خدا 6 / 105 ; _ پر خدا كى بخشش 6 / 89 ; _ پر طعن 6 /33 ; _ پر وحى نازل ہونا 6 / 19 ، 91 ; _ سے اعراض 6 / 8 269; _ سے اعراض كے اسباب 6 / 26 ; _ سے بے جا توقعات 6 / 35 ; _ سے مذاق كرنے والوں كو تنبيہ 6 / 10; _ كا احتجاج 12/6، 14، 19 ، 146، 148 ; _ كا اخلاق 6 / 126; _ كا اسلام 6 / 14; _ كا انبياء كى پيروى 90/6 ; _ كا انقياد 6 / 14 ، 5 ، 153 ; _كا حسن انجام 6 / 135; _ كا خوف 15/6;_ كا راستہ 6 /153;_كا سلام 54/6; _ كا سوال 19/6 ; _ كا عقيدہ 14/6; _ كا علم غيب 24/6 ; _ كا عمل 6 / 52 ; _ كا غم 33/6; _ كا قرآن پر احاطہ 6 / 45 ; _ كا كردار 6 / 14 ، 45، 151; _ كا مذاق 6 / 10 ; _ كا معجزہ -35/6، 50، 75 ;_كا معلم 6/ 105، 161; _ كا يہود سے احتجاج 6 / 91 ; _ كو اذيت 33/6; _ كو اضرار 6 / 17 ; _ كو بشارت 6/ 89; _ كو تسلى 6/ 10 ، 30 ، 33، 34، 98 ، 112 ، 7/ 41 ; _ كو جھٹلانے والوں كى پشيمانى - 6 / 27 ;

632
_ كو خبردار كيا جانا 6 / 147 ; _ كى امداد 6 / 4 ; _ كى بصيرت 6 /50 ; _ كى بعثت كے آثار تاريخ 6 / 19 ، 52 ، 58 ; _ كى تبليغ كا بلا اجرت ہونا 6 /90 ; _ كى تبليغ كى اجرت 6 / 90 ; _ كى تبليغى سيرت 6 / 17 ; _ كى تشويق 6 / 34; _ كى تعليم 6 / 12; _ كى تكذيب 6 / 25 ، 34 ، 37 ، 89 ، 147 ; كى تكذيب كى فراموشى 6 / 68 ; _ كى تواضع 6 / 54 ; _كى توحيد 6 / 163; _كى توحيد عبادى 6 / 126 ; _كى ثابت قدمى 6 / 135 ; _ كى جنگ 6 /112 ; _ كى حقانيت پر گواہى 6 / 19 ; _ كى حقانيت كا كتمان 6 / 20 ، 21; _ كى حقانيت كے دلائل 6 / 37، 38، 115; _ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ; _ كى حمد 6 / 153 ، 162 ; _ كى خاتميت 6 / 19 ، 115; _ كى دعوت 6 / 36 ، 151 ; _ كى دعوت سے بے اعتنائي 6 / 36 ; _ كى دعوت كو قبول ہونا 6 / 36 ; _ كى دعوت كو قبول كرنے كى راہ 6 / 53; _ كى دعوت كى خصوصيات 6 / 36 ، 151 ; _ كى ذمہ دارى 11/6 ، 14، 19، 25، 58، 147، 148، 150 ، 151، 161، 162، 163، 2/7 ، 32; _ كى ذمہ دارى كا تعين 6/ 50 ; _ كى ذمہ دارى كى حدود 6/ 19 ، 50، 52، 66، 14 ، 107، 137، 2/7; _ كى رسالت كا دوام 6 / 19 ; _ كى رسالت كو جھٹلانے والے 6/ 91 ; _ كى رسالت كى حدود 6 / 90; _ كى رسالت كى عا لميت 6 /19، 90 ; _ كى زيارت كى فضيلت 6 / 35 ; _ كى قدرت كى حدود 6/ 35 ، 50 ; _ كى قضاوت89/6 ; _ كى قوم 6 /66 ; _ كى كتاب 6 / 89 ; _ كى مشكلات 6 / 35 ; ;_كى منفى جنگ 6 / 112; _ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ; _كى نبوت 6 / 89; _ كى نبوت كے گواہ 6 / 19 ، 111; _ كى نبوت ميں مغالطہ 6 / 9 ;_ كى نماز 6 / 162; _ كى وحى كى پيروى كرنا 6 / 106; _ كى ہدايت 6 / 61 ; _ كى ہدايت كرنے كى روش 6 / 74;_ كى ہدايت گرى 6 / 35 ، 63، 104 ، 107، 137; _ كے اختيارات 6 / 50 ; _ كے انذار 6 / 19، 51 ، 147 ، 217 ; _ كے پيروان 6 / 36، 159; _ كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دشمن - 6 / 20 ، 25 ; _ کے دشمنوں سے مقابلہ کا طریقہ 6 / 118; _ کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 118/6 ; _ کے دشمنوں کی آزادی 6 / 12 ; _ کے دشمنوں کی ہٹ دھرمی 6 / 112 ; _ کے زائرین کے مقامات 6 / 54 ; _ کے ساتھ جنگ 6 / 7 ، 32، 25 ، 26 ، 33، 93 ; _ کے ساتھ مجادلہ 6/ 59 ; _ کے عمل کا حساب ہونا 6 / 52 ; _ کے غم 6 / 33 ; _ کے فرا ض 6 / 15 ; _ کے فضائل 6 / 106 ، 126 ، 133; _ کے کلام کا سننا 6 / 36 ; _ کے کلام کو سمجھنا 6 / 36 ; _ کے مقابلے کی روش 6 / 112 ; _ کے مخالفین سے جنگ کا طریقہ 6 / 92 ; _ کے معجزہ کی تکذیب 6 / 109 ; _ کے مقامات 6 / 19 ، 33، 83 ، 89، 153، 163; _ کے مکذبین 6 / 57، 147; _ خدا کا _ سے تکلم 6 / 162; مکذبین _ اور قیامت کا دن 6 / 27 ، 36 ; مکذبین _کاانجام 6 / 41 ; _ مکذبین_ کا ظلم 6 / 58 ; _ مکذبین _ کا عذاب 7 / 58 ; _ مکذبین _ کو خبردار کیا جانا 6 / 33; مکذبین _ کو

633

مہلت 6 / 147 ; _مکذبین _ کی کوردلی 6 /50 ; مکذبین _ کی گمراہی 6 / 50 ; مکذبین _ کے تقاضے 6 / 57 ; نبوت _ کے دلا ل 6 / 37 ، 38 ، 115 نیز ر_ ك ، انبیائ، اہل کتاب، ایمان ، تعقل ، دشمنی ، ظالمین کفار ، کفر ، مشرکین ، معاد، مومنین ، یہود_

آئمہ :

_ پر سب و شتم کرنے والوں سے اعراض 68/6; _ کی پیروی ترك کرنے کے آثار 153/6; _ کی مسئولیت 19/6; _ کے مخالفین کی عیب جوئي 108/6; _ کے مقامات 153/6; نیز ر_ك امام علی _ اہلبیت (ع)

آیات احکام :

ر_ك احکام

آیات الہی :

33/6،34،37،38،97،99;آفاقی آیات 141/6; _ پر ایمان لانے والے 118/6;_ سے استفادہ 6/6، 32/7;_ سے اعراض 5،4/6;_ سے اعراض کرنے والوں کا عذاب 157/6; _ سے اعراض کی سزا 36/7;_ سے بے اعتنائي 36/6،68;_ کا تمسخر 5/6; _ کا تمسخر اڑانے والوں کی سزا 5/6;_ کا تنوع 105/6 ; _ کا واضح ہونا 104/6; _ کا ہدایت کرنا 105/6;_ کو جھٹلانا 5/6، 21،28 ،33،7/10،37; جھٹلانے پر سرزنش 5/6; آیات خدا کو _ کو جھٹلانے سے اجتناب 51/6،7/35;جھٹلانے کا تداوم 9/7; _ کو جھٹلانے کا ظلم 21/6; آیات خدا کو جھٹلانے کا مقدمہ 25/6،49; _ کو جھٹلانے کے آثار 11/6، 21،39،110،7/9،40;_ کو جھٹلانے والوں کا انجام 21/6،7/36، 40; _ کو جھٹلانے والوں کا بہرا سونا 39/6; _ کو جھٹلانے والووں کا خسارہ 9/7; _ کو جھٹلانے والوں کا خوف 49/6; _ کو جھٹلانے والوں کا ظلم 37/7;_ کو جھٹلانے والوں کا فسق49/6;_ کو جھٹلانے والوں کا گناہ 6/6;_ کو جھٹلانے والوں کا گونگا ہونا 39/6;_ کوجھٹلانے والوں کا ناقابل ہدایت ہونا 11/6; _ کو جھٹلانے والوں کی ابتلا 37/7; _ کو جھٹلانے والوں کی تاریکی 39/6،7/37;_ کو جھٹلانے والوں کی تنبیہ 21/6; _ کو جھٹلانے والوں کی روزی 37/7; _ کو جھٹلانے والوں کی سرنوشت 37/7;_ کو جھٹلانے والوں کی سزا 5/6;_ کو قبول کرنے کا مقدمہ 105/6;_ کو ;قبول کرنے کے موانع 39/6; _ کو یاد رکھنے کا مقام و مرتبہ 127/6; _ کی اہمیت 126/6; _ کی تبیین 136/6،130،7/32; _ کی تلاوت 35/7; _ کے جھٹلانے والے ; _ کے جھٹلانے والوں کا عذاب 49/6; _ کے جھٹلانے والوں کی محرومیت 39/6، 40/7،27/7; _ کے جھٹلانے والے 21/6، 33،28، 45،0 15، 41/7; _ کے جھٹلانے والے اور شیاطین ; _ کے جھٹلانے کے علل و اسباب 33/6،39;_ کے فہم کا مقدمہ 25/6،49; _ کے فہم میں موانع 39/6; _ کے خلاف جنگ 5/6; _ کے نزول کا فلسفہ 28/6; _ کے نزول کے اسباب 4/6; نیز ر_ك استکبار ایمان ، تعمل دانشمند ، ذکر ، رہبري، شبہات ،

634

ظالمین ، علما، کفار، کفارمکہ ، کفر، مشرکین ، مغالطہ

آیات ملجئہ:158/6

_ کا کردار 158/6

الف

ابتلائ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ك سختی ، کمی ، قیامت
ابداع :
ر_ك خدا
ابراہیم (ع) :
_اور آزر 74/6; _اور چاند پرست لوگ 6 /77 ، _اور چاند پرستی 6 / 87; _اور رؤیت عرش 78/6; _اور ستارہ پرست لوگ 76/6; _اور سورج پرستی 78/6; _اورمشرکین 83/6; _پر خدا کی بخشش 84/6; _کا اجتماعی مقام و مرتبہ 74/6; _کا اجر 74/6 ; _کا احتجاج 74/6 ،76 ،77، 78،79،80; _ کا تبرا6 87; _ کا تعجب 80/6; _کا حق کی طرف رجحان 79/6; _ کا حنیف ہونا161/79/6; _ کا دین 161/6; _ کا ستارہ پرستی کا اظہار 76/6; _کا سورج پرستی کا اظہار 78/6; _کا سوتیلا باپ 74/6; _ کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _ کا عقیدہ 80/6; _ کا قصہ 74/6،75 ،76، 7 7، 78،80 ، 81 ، ; _ کا مجادلہ 76/6; _ کا محسنین میں سے ہونا 84/6; _ کو خبردار کرنا 80/6; _ کو ملکوت کا مشاہدہ کرانا 75/6،78، _کی اولاد 84/6; _ کی بصیرت 75/6; _ کی تنزیہ 6/ 61 _ کی توحید 78/6، 79 ،80; _ کی تہدید 81/6; _ کی حجت و براہین 84/6; _ کی خصوصیات 79/6; _ کی شجاعت 80/7; _ کی شرك سے جنگ 76/6 ،77، 78 ، 79 ، 80; _ کی شہرت 74/6; _ کی قضاوت 89/6; _ کی نبوت 89/6; _ کی نسل کا زیادہ ہونا 84/6; _ کی ہدایت 6/ 84; _ کی ہدایت یافتہ نسل 84/6; _ کے احتجاج کا حکم ہونا 83/6; _ کے احتجاج کی خصوصیات 83/6; _ کے پیرو کار 161/6; _کے دور کی تاریخ 76/6، 77، 78; _ کے عزیز و اقارب 87/6; _ کے فضائل 79/6، 84 ، 86،161; _ کے مقامات 75/6 ،83، 84،89; _ کے میلانات 79/6
ابلیس :
_ اور آدم 12/7،13،18،20،21،22،27; _ اور حوا 20/7،21،22،27; _ اور صراط مستقیم 16/6; _ پر بے اعتمادی 21/7; _ عصیان سے پہلے 13/7; _ کا آگ سے ہونا 12/7; _ کا انتقام 16/7; _ کا انجام 18/7; _ کا بہکاوے کا اقرار کرنا 16/7; _ کا تعصب 7 / 12; _ کا تکبر 11/7،12،13; _ کا جہنم میں ہونا 18/7; _ کا جھوٹ بولنا 20/7; _ کا حوصلہ 11/7; _ کا دھتکارا جانا 18/7; _ کادھو کہ دینا 16/7 ، 17 ، 20، 11، 22، 27; _ کا صراط مستقیم کا اقرار کرنا 16/7; _ کا ضعف 17/7; _ کا عصیان

11/7، 12، 14،18; _ کا عقیدہ 12/7،14،16; _ کا علم 12/7، 14، 17; _ کا قدریں معین کرنا 12/7; _ کا قیاس 12/7 ; _ کا کردار 21/7; _ کا کفران 16/7; _ کا کینہ 16/7; _ کا گمراہی کا اقرار کرنا 16/7; _ کا مکر 20/7; _ کا مواخذہ 12/7; _ کا مہلت مانگنا 14/7; _ کا وسواس ڈالنا 20/7; _ کا وسوسہ 20/7،27; _ کی آرزو 17/7; _ کی اطاعت 17/7،18; _ کی امیدواری 14/7; _ کی تحقیر 18/7; _ کی توحید 12/7; _ کی جنس 11/7; _ کی جھوٹی قسم 22/7; _ کی خلقت 12/7; _ کی خلقت کا عنصر 12/7; _ کی دشمنی 17/7،20; _ کی زندگی کا سرچشمہ 4/7; _ کی سازش کا وسیع ہونا17/7; _ کی سرزنش 12/7، 18; _ کی شیطنت 20/7; _ کی عمر 14/7،15،16; _ کی قسم 22/7; _ کی گستاخی 12/7،16; _ کی گمراہی 16/7; _ کی گمراہی کا منشا16/7; _ کی مسئولیت 12/7; _ کی معادشناسی 14/7; _ کی مہلت کی درخواست کا قبول ہونا 15/7; _ کے بہکاوے کا فلسفہ 16/7; _ کے بہکاوے میں نہ آنے والے لوگ 17/7; ا بلیس کے پیروکاروں کا انجام 18/7; _ کے پیروکاروں کا جہنم میں ہونا 18/7; _ کے تقاضے 14/7; _ کے تکبر کے آثار 18/7، 24; _ کے تکبر کے علل و اسباب 12/7; _ کے جال 17/7; _ کے رذائل 12/7،13; _ کے سابقہ مقامات 11/7; _ کے ساتھ ہمراہی 18/7; _ کے عصیان کے آثار 18/7،24; _ کے عصیان کے اسباب 12/7; _ کے مقامات 11/7، 13; _ کے مکر سے نجات 17/7; _ کے مہلت مانگنے کا فلسفہ 16/7; _ کے ہبوط کے علل و اسباب 13/7، 24; _ کے ہبوط کے مراحل 24/7;خدا کا _ سے تکلم 18/7; نیز ر_ك آدم ، شیطان _ ملائکہ
اتحاد :
_کی اہمیت 153/6،9 15، _کے موانع 153/6
اتفاق :
_کی نفی 67/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اتمام حجت 131/6:
_ کی اہمیت 131/6; _کی کیفیت 156/6; انسانوں پر _156/6، 157; اہل کتاب پر _60/6; کفار پر _4/6
اجتماعی مقام :
_سے عاری افراد 53،52/6
اجر :
ر_ك جزا
اجرام فلکی :
_کی ربوبیت 78،77/6; _کی ربوبیت کارد80/6
اجرت :
مستجاب 6/ 31;ر_ك آنحضرت (ص) ، تبلیغ _
اجل :

636
_کی اقسام 12/6; _مسمی 128،60،2/6; _مسمی سے آگاہی 2/6; _مسمی کی حتمیت 2/6 ;_معلق 2/6; _معلق سے آگاہی 2/6; _معلق کا متغیر ہونا 2/6
احبار :
ر_ك علماء یہود
احتجاج : (دلیل و حجت لانا)
_جدلی 76/6; _کا طریقہ 14/6; _کرنے کا معیار 81/6; بدعت ایجاد کرنے والوں سے _0/6 15; کفار سے _14/6; مشرکین سے _12/6،19،40، 46، 63، 83،148; یہود سے _نہ کرنا 91/6; خاص موارد کو اپنے موضوع میں تلاش کیا جائے_
احتضار :
_ کے آثار 37/7; _کے سخت ہونے کے اسباب 93/6; _کے وقت پیاس 93/6; _کے وقت کی ضرورت 37/7; نیز ر_ك خدا پر افترا باندھنے والے ظالمین _وحي
احسان :
_ کا مفہوم 151/6;_ کے آثار 89،86/6; نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،خدا، والدین
احکام :
28/6، 63،118،119،140،141،142،163، 145 ، 46 1،150،51 1،152، 153،33/7 ; _ ثانوی 145،119/6; _ کا توقیفی ہونا 116/7; _ کا فلسفہ 145،142،69/6; _ کو بیان کرنا 151/6، 32/7; _ کو وضع کرنا 119،57/6، 141، 151; _ کی اہمیت 118/6; _ کی خصوصیات 53/6; _ کی عمومیت 15/6; _ کے اثبات کی شرائط 144/6; _ کے اعتبار کا معیار 144/6; _ کے درست ہونے کا معیار 143/6; _ کے منابع 145/6; _ میں انعطاف پذیری 145/6; _ وضع کرنے کا سرچشمہ 144/6; _ وضع کرنے میں علم 33/7; تشریعی _ کا سرچشمہ 59/6; خاص موارد اپنے موضوع میں تلاش کریں
اختلاف :
اجتماعی _کے اسباب 159/6; _کا مقدمہ 65/6; _کے آثار 65/6 ،153; _کے علل و اسباب 153/6; دینی _65/6
اختلاف کرنے والے :
_کا انجام 159/6; _کی سزا 159/6
اختیار :
رك انسان ، توحید ، جبر ، جنات ، دین ، شرك ، عقیدہ ، عمل ، گمراہی ، ہدایت _
اخلاص :
_کا مقدمہ 29/7; _کی اہمیت 162/6 ;_ کے آثار 41/6 ;_کے علل و اسباب 63/6 ; _کے موانع 29/8 ;نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،انسان ، دعا ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اخلاق :
_رذائل سے اجتناب 26/7 ;_رذائل کے موانع 6/7
نیز _ ر_ ك اخلاقی مباحث
ادراك :
_ کی سلامتی کی نشانیاں 6/ 39;_کے عطا ہونے کا منشا 46/6; _کے موانع 39/6 ;سلب _46/6 ;عدم _کے آثار 39/6
;نعمت _46/6 ;نعمت _کا سرچشمہ 46/6 ;نیز ر _ خدا ،فہم
ادیان :
_کی تعلیمات پر عمل 6/ 90; _کی تعلیمات کی حجت 90/6 ;_کی تعلیمات میں تکامل 6/ 91; _کے خلاف جنگ 121/6
;مکمل _11;5/6 نیز ر _ك اسلام ، توحید ، دین ، قیامت
ارتداد :
_کے آثار 71/6; _کے علل و اسباب 71/6; نیز ر _ك مرتد
ارشاد :
ر_ك تبلیغ
ازدواج :
باپ کی بیوی سے _33/7 ; حرام _33/7
استدلال :
ر_ك احتجاج و برہان
استغفار :
_کے آداب 23/7
استقامت :
ر_ك _توحید ، سرد جنگ ، رہبر ي
استکبار :
آیات خدا کے مقابلہ میں _ کی سزا 93/6 ;_کی سزا 124/6 ;_کے آثار 93/6 ، 7/ 35 ، 40 نیز ر_ ك تکبر ، شیطان _
مستکبرین
استہزا کرنے والے:
_ کا انجام 10/6; _کی سزا 10/6
اسحاق (ع) :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6; _کی توحید84/6; _ کی حجت و براہین 84/6 ; _کی
قضاوت 89/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 84/6 ;_کے عزیز و اقارب 87/6; _کے فضائل 84/6، 86 ; _ کے مقامات
84/6 ، 86
اسراف :

_پر سرزنش 141/6 ;_کی حرمت 141/6 ; _کے آثار 31/7 ; _کے احکام 41/6 ، 31/7; _کے موارد 41/6 ، 31/7
اسلام :
_پر تہمت 119/6 ;_سے استہزا کرنے کا گناہ 69/6 ;_سے اعراض 35/6 ;_قبول کرنے کے آثار 126/6; _کا استوار اور
محکم ہونا 161/6 ; _کا استہزا کرنے سے اجتناب 69/6; _کا عالمی ہونا 19/6 ; _کا وحی پر مبنی ہونا 14/6 ; _کی
تعلیمات 163/6; _کی تکذیب 35/6 ; _کی جامعیت 115/6 ; _کی حفاظت 14/6 ، 69 ; _کی خصوصیات 14/6 ، 115 ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

162،161; _کی عقلانیت 14/6 _کی دعوت 19/6 ; _کی فتح کی بشارت 5/6 ; _کی ہدایت گری 115/6 ;_کے خلاف سازش 123/6 ; _کے خلاف مبارزے کے طریقے 93/6 ; خاتمیت _115/6; دشمنان _سے مقابلہ کرنے کا طریقہ118/6 صدر _کی تاریخ 5/6، 19،8;7 20 ،26 ،52، 53،54، 56،57،58،71،105 ،109 ،114 ،118،119،1 123،12 ; قداست _کی حفاظت 69/6; نعمت _53/6 نیز ر _ ك رہبری _ہم نشيني
اسماعیل (ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 86/6; _کی قضاوت 86/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 86/6; _ کے آبا و اجداد 86/6; _کے فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
اسماء و صفات :
بصیر 13/6 ;حکیم 18/6 ، 73 ، 83 ، 128 ، 139 ; خبیر 81/6 ، 73 ، 103 ; رحیم 54/6 ، 145 ، 165 ; سمیع 13/6 ، 115 ; صفات جلال 18/6 ، 99 ، 101 ، 103، 131 ; عزیر 96/6 ;علیم 83/6 ، 96 ، 101 ، 115 ، 128 ، 139;غفور 54/6 ، 145 ، 165 ;لطیف 103/6 ; وکیل 102/6
اصحاب محمد(ص) :
ر _ ك صحابہ
اصلاح :
_ کے آثار 48/6 ، 54 ;_ کے علل و اسباب 54/6
اصل حلیت :
119/6 ، 140 ، 143 ، 145 ، 32/7; _کی حد 119/6
اصول پسندي:
ر _ ك رہبري
اضطراب :
_کے علل و اسباب 125/6
اضطرار :
_ کے آثار 119/6 ، 145 _ی احکام 145/6 ;_ی حالت میں باغی سے مراد 145/6; _ی حالت میں عادی سے مراد 145/6 ;_ی حالت

میں محرمات کے آثار کا ختم ہو جانا 145/6
نیز ر _ك _ تکلیف ، طغیانگر لوگ _ متجاوزین
اضلال :
ر _ ك _ بدعتی لوگ _ جنات _ خدا، شیاطین اور گمراہي
اطاعت :
_ انبیاء کا پیش خیمہ10/7 ;_ خدا کی اہمیت 116/6 ،117; _ کی شرائط 90/6 ; _ کے آثار 133/6; _ کے اسباب 10/7 ;اکثریت کی _ 76/6; اوامر الہی کی _ 153/6 ;خدا کی _ 106/6 ، 116 ، 3/7; شیطان کی _ 121/6 ، 142 ;شیطان کی _ پر مذمت 142/6;شیطان کے دوستوں کی _ 121/6 ;علما کی _ 116/6 ;غیر خدا کی _ 121/6 ، 3/7 ;غیر خدا کی _ کا ترك کرنا 153/6 ، 3/7 ;قرآن کی _ 3/7 ;گمراہوں کی _ کے موانع 22/6; لوگوں کی _ 116/6; مشرکین کی _ کا ترك کرنا 50/6 ; مشرکین کی _ کے آثار 56/6 ;خاص موارد کو اپنے موضوع میں تلاش کیا جائے_
اطمینان:
_کی راہیں 148/6 ; _کے اسباب 125/6 ، 22/7
اعتدال :
ر _ك قرآن
اعتراف : ر _ك اقرار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اعداد :
آٹھ کا عدد 143/6; دس کا عدد 160/6
اعلام : (شخصیات)
ر_ك آدم(ع) _ آذر ، آنحضرت (ص) ، ابراہیم (ع) ، ابلیس ، اسحاق (ع) ، اسماعیل (ع) ، الیاس (ع) ، الیسع (ع) ، امام علی (ع) ، ایوب (ع) ، حوا(ع) ، داود(ع) ، زکریا (ع) ، سلیمان (ع) ، عزرائیل (ع) ، عمر(ع) ، عیسی لوط (ع) ، موسی (ع) ،نوح (ع) ، ہارون (ع) ، یحیی (ع) ، یعقوب (ع) ، یوسف (ع) ، یونس (ع)
افترا :
خدا پر _ 93/6، 137 ،140 ، 144 ، 150 ، 20/7 ،28 ، 33 ، 37 ;خدا پر _ کا ظلم 21/6 ، 93 ، 37/7 ;خداپر _ کا گناہ 93/6 ، 139 ; خدا پر _ کی حرمت 33/7 ;خدا پر _ کی راہیں 93/6 ;خدا پر _ کی سزا 93/6 ، 138 ، 139 ;خدا پر _ کے آثار 21/6 ، 93; زمانہ جاہلیت میں خداپر _ 39/6 138/6 ، 33/7 ;موارد 137/6 ، 140 ، 144 نیز ر_ ك _ تہمت ، مشرکین
افسانہ :
ر _ ك قرآن
اقتدار :
ر_ ك قدرت

640
اقتصاد :
_ی تفاوت و فرق کا منشا 165/6
اقرار :
بے ثمر_5/7 ; توحید کا _40/6 ;خطاکا _ 23/7; ظلم کا اقرار 5/7; عذاب کے وقت _5/7; کفر کا _63/6; مالکیت خدا کا _120/6 ;معاد کا _30/6 نیز ر_ك خود ، قیامت
اقلیت :
_ کا عبرت حاصل کرنا 3/7 نیز ر_ك لوگ ، مشرکین ، مومنین
اقوام :
قوموں کے مقدسات کی حرمت 108/6 ;گذشتہ _کا عذاب 146/6 ;مجرم _کا عذاب 147/6 ;نیز ر_ ك بنی اسرائیل ، قریش اور قوم ابراہیم
اکثریت :
_ کا آسیب پذیر ہونا 17/7 ;_کا بے اعتبار ہونا 116/6 ;_ کی پیروی کرنے کے آثار 116/6 _ کی پیروی کو ترك کرنا 116/6 ;_کی گمراہی 116/6 ; _کی مخالفت 116/6 ;نیز ر_ ك لوگ ، مشرکین اور مومنین
القائات:
شیطانی _ 113/6 ;شیطانی _قبول کرنے کی راہیں 113/6 ; شیطانی _کی تاثیر 113/6 ;نیز ر _ ك _ شیاطین
اللہ:
_زمانہ جاہلیت میں109/6 ، 136 ;نیز ر _ ك خدا
الوہیت :
_کی نشانیاں 46/6 ;زمانہ ابراہیم میں _ 78/6; شرائط _102/6 ;قدرت _46/6
الیاس :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کی قضاوت 89/6 ;_کی نبوت 89/6; _ کی ہدایت 85/6; _ کے آبا و اجداد 85/6; _کے فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
الیسع(ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 86/6; _کی قضاوت 89/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 86/6 _کے آباو اجداد 86/6; _کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
ام القری :
92/6
امامت:
_ کانور ہونا 122/6 ;مقام _سے جاہل افراد 122/6 ;منصب _کا ادعا 93/6 ;نیز ر_ك رہبري

641
امام علی (ع):
_کی توحید 82/6 ; _کی قضاوت 164/6 ; _کے مقامات 82/6 _ 153
امتحان :
_ کا فلسفہ 165/6 ;_ کے آثار 53/6; _ کے وسائل 53/6 ، 165; _ میں کامیابی کے آثار 165/6 ;_ میں ناکامی کے آثار 165/6; دنیوی وسائل کے ذریعہ_ 165/6 ;نیز ر _ ك امرا ئ، انسان ، خدا ، اجتماعی گروہ
امتیں :
_ کا انقراض 6/6 ، 34/7 ;امتون کا جہنم میں ہونا 38/7; امتون کا حساب لیا جانا 6/7; _ کی اجل 33/7 ;_ کی پیدائشے کا قانون کے مطابق ہونا 34/7; _ کی حیات کا قانون کے مطابق ہونا 34/7 _ کی ہلاکت کے اسباب 4/6 ، 5/7; _ کے ظلم کے آثار 5/7; _ کے عقیدہ کو زینت بخشنا 108/6 _ کے عمل کو زینت دینا 108/6 ;پیغمبر کے بغیر امتیں 35/7 ;ظالم _ کا انجام 14/7 ;ظالم _ کا انقراض 45/6 ;ظالم _ کا عذاب 44/6 ، 4/7; ظالم _ کی شقاوت 131/6; ظالم _ کی گمراہی 131/6 ;غیر مسلم امت 159/6; کافر _ کی ہلاکت 6/6; گذشتہ _ کا عذاب 44/6 ، 4/7; گذشتہ _ کا عقیدہ جبر کی طرف مائل ہونا 148/6;گذشتہ امتیں اور انبیاء 42/6 ;گمراہ _ پر لعنت 38/7 م;گناہ گار _ کا انجام 4/7 م;گناہ گار_ کی ہلاکت 4/7; مشرك _ پر لعنت 38/7 ;منقرض امتیں 45/6
امداد :
_ کی بشارت 34/6 ;غیبی _ کا کردار 34/6 ;نیز ر _ ك : انبیاء _ خدا ، قیامت ، محمد مومنین
امرائ:
_ کا استہزاء کرنا 53/6; _ کا عجب 6/ 53، _ کا قدر و قیمت معین کرنا53/6; مشرك _ کا امتحان 53/6; نیز ر _ ك
امراء مکہ:
_ کا کفر 124/6; _ کا مقابلہ کرنے کا طریقہ 53/6; _ کا مکر 123/6; _ کی بصیرت124/6; _ کی بہانہ جوئي 124/6; _ کی سازش 123/6
امن :
_ ایك نعمت 127/6; _ کی اہمیت 54/6; _ کے علل و اسباب 82/6 ; نیز ر _ ك بہشت ، دار السلام ، رجحانات ، مشرکین ، معاشرہ ، موحدین ، مومنین
امور:
_ کا استحکام 83/6 ;_ کا قانون و ضابطہ کے مطابق ہونا 57/6 ;_ کے جاری ہونے کی حقانیت 57/6 ;حیرت انگیز _ 43/6 ، 95; نا معقول_ 101/6
امید :

642
ر _ ك انبیائ
امیدواري:
_کے علل و اسباب 147/6; رحمت خدا کي_54/6 ، 165 ،23/7 ;مغفرت کی _54/6 ، 23/7; نیز ر_ ك خوف _ گناہکار لوگ
انار :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کے باغ 99/6; _کے درخت کی پیدائشے 141/6
انبیائ(ع):
آنحضرت (ص) سے پہلے کے _42/6;ابراہیم سے پہلے کے _84/6 ;_اور شرك 88/6; _پر ایمان لانے والے 89/6 ، 35/7; _پر خدا کی بخشش 86/6 ، 89; _پر وحی 50/6 ;_تاریخ کی نظر ہیں34/6; انبیا جنّی 130/6 _سے استہزا کی سزا 10/6 ; _ کی حساب لیا جانا 6/7;_ سے سوال 6/7 ; _ قیامت کا دن 776/7; _ کا احتجاج 74/6; _ کا استہزا 10/6 ، 24; _ کا انتخاب 9/6 ،87; _ کا بشر ہونا 9/6 ،35/7 ;_ کا پیش قدم ہونا 106/6 ;_ کا حکم خدا کی اتباع کرنا 116/6 ;_ کا صبر 34/6 ;_ کا علم 2/6 ;_ کا کردار 48/6 ، 90 ، 130; _ کا مرد ہونا 9/6 ;_ کا ہدایت کرنا 42/6 ، 90 ، 130 ;_ کو اذیت دینا 34/6 ; _ کو جھٹلانے والوں کا انجام 11/6 ، 35/7 ;_ کو جھٹلانے والوں کی سزا 35/7; _ کو خبردار کیا جانا 88/6; _ کو نمونہ عمل بنانا 34/6 ،74 ،90 ;_ کی امداد 10/6 ، 34 ;_ کی اولاد کی قضاوت 89/6 ;_ کی اولاد کی نبوت 89/6; _ کی باتیں سننا 35/7; _ کی برتری 86/6 ; _ کی برتری کے اسباب 86/6; _ کی برگزیدگی 87/6 ، 35/7; _ کی برگزیدہ اولاد 87/6; _ کی بشارتیں 48/6 _ کی بعثت کا فلسفہ 42/6 ، 131 ، 133 ;_ کی پشت پناہی 34/6 ;_ کی تاریخ 34/6 ،112 ; _ کی تبلیغ 48/6 ،90 ،6/7،7;_ کی تبلیغ کا طریقہ 46/6 ، 90; _ کی تبلیغ کی حدود 48/6; _ کی تعلیمات کو پہچاننے کی اہمیت 90/6;_ کی تکذیب 34/6 ، 49 ،130 6/7 ;_ کی تکذیب کا انجام 148/6; _ کی تکذیب کرنے والوں کو خبردار کیا جانا 11/6 ; _ کی تکذیب کے آثار 11/6 ;_ کی تکذیب کے موانع 148/7 ;_ کی تنزیہ 88/6 ;_ کی توحید 88/6; _ کی جنس 9/6 ، 35/7;_ کی حجت 83/6; _ کی حکومت 89/6; _ کی خدمات 6/ 48; _ کی خصوصیات 9/6 ;_ کی خواہش 35/7 ; _ کی دعوت کو قبول کرنے کا مقدمہ 51/6; _ کی دعوت کی حدود 48/6 ;_ کی ذمہ داری 106، 130، 35/7; _ کی ذمہ داری کی حدود 48/6، 50، 89، 38/7; _ کی رسالت کی حدود 11/6; _ کی رسالت کے درمیان فترت 35/7; _ کی رشتہ داری 87/6 _ کی سیرت سے عبرت74/6; _ کی صلاحیت 124/6; _ کی قدرت 50/6 ;_ کی قضاوت 89/6 _ کی کامیابی 34/6; _ کی کامیابی کے علل و اسباب 34/6 ; _ کی کتاب 89/6 ;_ کی مخالفت کرنے کے آثار 42/6 ;_ کی نبوت 38/6 ;_ کی نیّات 7/7 _ کے آباء و اجداد کی قضاوت 89/6 ;_ کے آبا و اجداد کی نبوت

89/6;_ کے آباء و اجداد کے مقامات 89/6; _ کے اختیارات 89/6; _ کے اختیارات کی حدود 89/6; _ کے انتخاب کا معیار 89/6 ، 124 ; _ کے انذار 48/6 ، 130; _ کے انذار کو قبول کرنے کے مقدمات 51/6; _ کے انذا رکو قبول کرنے کے موانع 130/6; _ کے اوصیا ء کو جھٹلانے والے 39/6; _ کے اہداف 42/6 ، 35/7 ;_ کے اہداف پورے ہونے کا مقدمہ 34/6; _ کے اہداف کے محافظ 89/6; _ کے برتر عزیز و اقارب 87/6; _ کے برگزیدہ باپ 87/6; _ کے برگزیدہ بھائي 87/6 _ کے برگزیدہ عزیز و اقارب 87/6 ;_ کے بھائیوں کی قضاوت 89/6; _ کے بھائیوں کی نبوت 89/6; _ کے بھائیوں کے مقامات 89/6; _ کے درجات کی بلندی 83/6 ;_ کے دشمن 112/6 ، 113; _ کے دشمنوں کا افترا 112/6 ;_ کے دشمنوں کا پروپیگنڈہ 113/6; _ کے دشمنوں کا جھوٹ 112/6 ;_ کے دشمنوں کے اہداف 113/6 ;_ کے ساتھ طرز عمل اختیار کرنے کے آثار 6/7 ;_ کے ساتھ جنگ10/6 ، 34 ، 112 ;_ کے عزیز و اقارب کی قضاوت 89/6; _ کے عزیز و اقارب کی نبوت 89/6 ; _ کے عزیز و اقارب کی ہدایت 87/6; _ کے عزیز و اقارب کے مقامات 89/6 ;_ کے فرائض 15/6; _ کے فضائل 50/6 ،86; _ کے مخالفین 11/6; _ کے مقامات 34/6 ، 87 ،89; _ میں ہم آہنگی 90/6; خاتم ال_ 19/6، 115; صاحب کتاب _ 89/6 ; نیز ر _ ك اطاعت ، ایمان ، جنات ، دشمن ، رہبری ، کفار ، کفر اور تمام انبیائ
انتخاب :
حق انتخاب 104/6
انتقام :
ر _ ك ابلیس
انجام :
برا _ 5/6 ،10 ، 15 ، 21 ، 31 ،45 ، 47 ، 159 ;حسن _کی اہمیت 135/6 ; خاص موارد اپنے موضوع کے تحت تلاش کئے جائیں
انجیل:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_کا کردار 156/6; _کے پیرو کاروں کی ہدایت 157/6 ; نیز ر _ ك مشرکین مکہ
انحراف :
اجتماعی _کی علت 123/6; _کے علل و اسباب 35/6 ، 140 ; _کے موانع 3/6 ،116 ;فکری _میں موثر عوامل 7/6 ، 113
انحطاط :
_کے علل و اسباب 313/7; روحانی _کا مقدمہ 13/7 ;نیز ر _ ك تمدن _ معاشرہ
انذار (ڈرانا):
_ کا طریقہ 52/6 128 ; _ کا فلسفہ 51/6; _ کی اہمیت 19/6 ، 51 ، 92 ، 2/7; _ کے آثار 2/7; _ کے قبول کرنے کا مقدمہ 51/6; _ کے وسائل

51/6; _ میں اولویت 92/6; عذاب سے _ 147/6 قرآن کے ذریعہ _ 51/6; قیامت سے _ 130/6;; لوگوں کو _ 19/6;; مومنین کو _ 2/6 5; وحی کے ذریعہ_51/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ، انبیاء _ تبلیغ _ تربیت قرآن _ مکہ اوروحي
انسان :
آدم سے پہلے کے _ 133/6; _ ابتدائے خلقت میں 94/6 30/7 ; _ اور جنات 128/6; _ پر تسلط 129/6 ; _ قیامت کے دن 12/6 ، 36 ،51 ، 60 ، 28 ، 133 ، 17 ، 30 ; _ کا اختیار 35/6 ، 104 ،107 ، 137،148 ،149، 130/7; _ کا اخروی اجتماعی 51/6; _ کا اخروی حشر 2/6 ، 22 ،36 ، 38 ، 51 72،73 ،128; _ کا اخلاص 63/6; _ کا انجام 36/6 ،72 ، 108 ، 164 ، 25/7; _ کا بہکاوے میں آنا 16/7 ،22 ،27; _ کا بہکایا جانا 27/7 ; _ کا حقیقی مولا 62/6 ; _ کا خالق 2/6 ، 98 ، 11/7 ; _ کا خدا سے عہد 63/6 ، 64 ; _ کا خطرات مینگھرنا 16/7، 377/7;_ کا خود سے بے خبر ضمیر63/6 ; _ کا خواب 60/6; _ کا دنیوی حصہ 37/7; _ کا زیبائي پسند ہونا 108/6; _ کا زمین پر مستقر ہونا 98/6 ، 165; _ کا زوال 24/7 ;_ کا سختی میں ہونا 63/6; _ کا عجز 6/6 ، 9 ، 18 ، 134; _ کا عصیان 133/6; _ کا قابل ہدایت ہونا 104/6 ;_ کا کمال طلب ہونا 21/7 ;_ کا مبدا 108/6 ; _ کا مٹی سے ہونا 2/6; _ کا ناپسندیدہ عمل 60/6;_ کو خبردار کیا جانا 60/6، 128، 41/7; _ کی آگاہی 104/6 _ کی اجل 2/6 ،128 ;_ کی استعدادیں 104/6 3/7 ;_ کی انعطاف پذیری 22/7; _ کی بقاء 12/6; _ کی پناہ گا 72/6; _ کی تاریخ 133/6;_ کی توحیدی فطرت 40/6 ،41 ، 42 ، 63; _ کی جہالت 24/7 ;_ کی حقیقت 60/6 ، 93 ، 37/7 ;_ کی حیات 62/6 ، 94 ، 98 ;_ کی حیاء 22/7 _ کی خصوصیات 104/6 ، 151 ، 3/7 ;_ کی خلقت 2/6 ، 28/7; _ کی خلقت کا عنصر 11/7; _ کی دنیوی حیات 24/7; _ کی دنیوی غفلت 60/6; _ کی دوسری حیات 25/7; _ کی ذمہ داری ، 6، 71، 72، 128، 130، 135، 151، 164، 17/7، 29; _ کی روح 60/6 ، 7 ،37; _ کی روح کا قبض ہونا 93/6; _ کی روحانی ضروریات 63/6; _ کی روزی 142/6; _ کی زمین پر سکونت 24/7 ;_ کی زمین کی طرف بازگشت 25/7; _ کی زندگی کی حفاظت 61/6; _ کی سرنوشت 30/7; _ کی سعادت طلبی 135/6; _ کی شخصیت 11/7 ;_ کی شکل بندی 11/7; _ کی صفات 63/7; _ کی ضرورت مندی 63/6; _ کی ضروریات 14/6 ، 16 ، 38 ، 126 ، 26/7 ،37 ;_ کی عارضی حیات 98/6;_ کی عمر 2/6;_ کی عہد شکنی 64/6;_ کی فطرت 43/6، 48،63 ،86، 16/7، 30; _ کی قدرت 10/6; _ کی قدر و قیمت 26/7;_ کی مادی ضروریات 32،10/7; _ کی معاش کا پورا ہونا 24/7;_ کی معنوی ضروریات 38/6; _ کی منفعت طلبی 21/7،71/6; _ کی موت 35/7،94،62،2/6; _ کے آباد و اجداد 98/6; _ کے ابعاد43/6; _ کے اسرار 3/6 ،33; _ کے امتیازات 84/6; _ کے حالات 63/6; _ کے حقوق 104/6; _ کے دشمن 22/7،142/6; _ کے علم کا منشا98/6، 11/7

،26; _ کے علم کی محدودیت 103/6; _ کے علم کی قدر و قیمت کا معین ہونا 8/7; _ کے عیوب کا چھپایا جانا26/7; _ کے فضائل 27/6; _وں کا اخروی حشر 36،22،2/6، 38، 51، 72، 73، 128 ; _وں کا اخروی مواخذہ 128/6; _وں کا امتحان 65/6; _وں کا تضرع 63/6; _وں کا حاکم 61/6; _وں کا دینوی حشر 72/6; _وں کا زمین پر مستقر ہونا 165،98/6; _وں کا کفر 63،17/7; _وں کا مالك164/6; _وں کا مساوی ہونا 98،15/6; _وں کی دشمنی 24/7; _وں کی شکل و صورت 11/7; _وں کی طبقہ بندی کا معیار 79/6; _وں کی نسلیں133/6; _وں کے اخروی درجات 132/6; _وں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے امور کی تدبیر 102/6، 3/7; _وں کے حشر کا حتمی ہونا 12/6; _وں کے رتبوں میں فرق165/6;_وں میں جانشینی کا تصور 165/6 ;_وں میں ادارکات کی محدودیت 103/6;_ی بینائي کی محدودیت 108/7 ; _ی تکامل کی راہ 11/7; _ی رجحانات کو ابھارنا135/6; _ی زندگی کا امکان 25/7; _ی ضروریات کا پورا ہونا 26/7; _ی غرائز 7/6; _ی قوتونکی محدودیت 103/6; _ی لذائذ 128/6;_ی منابع 104/6; قیامت کے دن _ی خصلتیں 23/6; گمراہ _ 30/7;متولد نہ ہونے والے _ 98/6;متولد ہونے والے _ 98/6; ملائکہ کا _ کے آگے سجدہ کرنا11/7; ناقابل ہدایت _137،42/6; نیز ر_ك تعقل _جنات
انصاف :
اہمیت _29/7
انفاق :
_میں اسراف 141/6; زرعی پیداوار میں _141/6
انگور :
_کے باغ 99/6; _کے باغ کی پیدائشے 141/6
اولیاء اللہ :
ر_ك گالي
اونٹ:
_ اور سوئي کا ناکہ 40/7;_ کا گوشت 142/6;_ کا نرو مادہ ہونا 143/6;_ کو خلق کرنے کا فلسفہ 144/6; _ کی پیدائشے کا سبب 143/6; _ کے جنین کی حلیت 144/6; _ کے فوائد 144/6; _ کے گوشت کی تحریم 144/6;اونٹ کے گوشت کی حلیت 142/6;نیز ر_ك تشبیہات
اہانت :
خدا کی _108/6;نیز ر_ك اقوام
اہلبیت (ص) :
حبّ _ 160/6;نیزآئمہ _دشمني
اہل عذاب :
ر_ك عذاب
اہل کتاب :

_ اور آنحضرت (ص) 20/6، 114;_ اور اسلام 20/6; _ اور حقانیت قرآن 114،20/6;_ اور کتمان حق 20/6;_ اور نزول قرآن 114/6;_ قیامت کے دن 22/6; _ کا آنحضرت (ع) کے بارے میں کفر 114/6;_ کا اخروی حشر 22/6;_ کا کفر 20/6; _ کی آگاہی 114/6;_ کی دشمنی 20/6 ; _ کی سرزنش 20/6;_ کی ہٹ دھرمی 20/6;_ کے ایمان کے موانع 20/6;_ کے علماء کاظلم 21/6;نیز ر_ك اتمام حجت _علماء _
ایمان :
آخرت پر _ کے آثار 54/6;آخرت پر _ کی اہمیت 92،32/6;آنحضرت (ص) پر _ 8/6، 9، 53، 110;آیات خدا پر _ 39/6،54، 104، 110، 118 ، 157،124، 10/7، 27; آیات خدا پر _ کے آثار 54/6; اسلام پر _ 2/7،48/6; _ اور عمل 48/6 ، 127، 158;_ زیادہ ہونے کے اسباب 92/6;_ سے روکنا 157/6;_ سے روکنے کی سزا 157/6; _ کی اہمیت 158،35/6; _ کی اہمیت کم ہونے کے اسباب 82/6;_ کی حقیقت 122/6;_ کی راہیں 39/6، 48، 53 ،99، 111، 10/7; _ کی نشانیاں 118/6; _ کے آثار 53،48/6، 54، 72،82، 118، 122، 127، 151، 157; _ کے شرائط110/6; _ کے علل و اسباب 113/6 ،111; _ کے قبول ہونے کے شرائط 158/6 ; _ کے مراتب 82/6; _ کے مستعدین 54/6 ; _ کے موانع 20/6، 111،125;بے عمل کا _ 158/6; توحید ربوبی پر _ 163/6;خالصانہ _ 82/6; خدا پر _ 82/6 ،27/7 ; خدا کی خالقیت پر _ 12/7;دین پر _ 53/6; ربوبیت خدا پر _ 162/6،164; رزاقت خدا پر _ 158/6; غیر مفید _ 158/6;فرصت _ 27/6; قرآن پر _ 92/6، 2/7; قیامت پر _ 6/ 31 ،4 15; قیامت پر _ کی اہمیت 154/6;کمال _ 82/6;لقاء اللہ پر _ 154/6;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لقاء الله پر _ کی اہمیت 154/6; متعلق _ 8/6،9،31، 32، 39 ،48 ،54 ،82، 92، 104، 110، 113 ،118،124 ، 154 ، 157،162، 163،164 ، 2/7، 6،10،12; معاد پر _ کے آثار 32/6; نعمات خدا پر _ 10/7 ;نعمت _ 53/6;نورانیت _ 122/6; خاص موارد اپنے موضوع کے تحت تلاش کریں
ایوب(ع) :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6، _کا محسنین میں سے ہونا 84/6;_ کی ہدایت 84/6;کے فضائل 86/6

ب
بابل :
اہل _کا عقیدہ 78/6، اہل _کی بت پرستی 74/6 ،77; اہل_کی سورج پرستی 87/6، اہل _کی گمراہی 77/6
بادشاہ :
بارش کے فوائد /6،99;ظالم _99/6

647
بازگشت :
خدا کی جانب _ 36/6،38،60 ،61،62، 72، 73، 94،108،164;دنیا کی طرف _ 28/6;نیز ر_ك آرزو
باطل :
کو شکست دینے کا طریقہ 34/6; کی پہچان 57/6;نیز ر_ك التقاط ،حق
باغات :
_ کی پیدائشے کے اسباب 141/6;نیز ر_ك انار _انگور _زیتون
باغی :
ر_ك اضطرار
بت :
_وں کا عجز71/6;نیز ر_ك _قرباني، گالی _مشرکین _وقف
بت پرستی :
_ کا بطلان80/6;_ کا خلاف منطق ہونا 71/6; _کا گمراہی ہونا 74/6،75; _کی تبلیغ 71/6; _ کے آثار 137/6; _ کے خلاف مبارزہ 84/6; زمانہ ابراہیم میں _78/6; زمانہ بعثت میں _78/6; نیز ر_ك _آزر _عقیدہ ،قوم ابراہیم اور مشرکین
بخل :
_کاسبب 17/7
بدعت :
_ کا بے اعتبار ہونا 150/6;_ کا سبب 150/6; _ کا ظلم 21/6، 144، 37/7; _ کا گناہ 138/6; _کی حرمت 33/7; _ کی سزا 139/6; _ کی مذمت 28/7; _ کے آثار 21/6،144; _ کے اسباب 121/6،150;_ کے خلاف مبارزہ 32/7; _ کے موارد 33/7; نیز ر_ك _ گذار لوگ _دین اور مشرکین
بدعت گذار لوگ :159/6،28/7
سے آگاہی 119/6; کا اضلال 144/6; _کا تجاوز 119/6;_کا ظلم 44/6; _کو خبر دار کیا جانا 119/6; _ کی بے منطقی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

150/6; _کی تشخیص 199/6; _کی مذمت 32/7 ; _کے جھوٹے معبود 37/7 ;نیز ر_ك آنحضرت (ص)
بدکار :
کافر _28/7
بدگوئي :
_ کا عذاب 65/6
بدن :
_ کو ضرر پہنچانا 31/7; _کے عیوب کا چھپانا26/7

648
برائت :
ر_ك تبرا
برزخ :
ر_ك_عالم _
برگزیدہ لوگ :
_ونکی برگزیدگی 88/6; _ونکی حجت و دلیل 83/6; _ونکی ہدایت 87/6;_ونکے درجات 83/6
برگزیدگی :
_ کا منشا 83/6;نیز _انبیاء _اور لوگ
برہان :
_کی اہمیت 33/7; _کی پیروی 57/7; نیز ر_ك عقیدہ
برہنگی :
_ کے علل و اسباب 27/7
بسلمہ :
ر_ك ،ذبح،ذبیحہ
بشارت :
ر_ك _ آنحضرت (ص) اسلام _ امداد _ تبلیغ _خدا، مومنین
بشر:
ر_ك :انسان
بصیرت :
اہل _50/6;اہل _کی قد رو منزلت 50/6; باطل _ 28/7;بصیرت کی قدر و منزلت 28/7; بصیرت کی منشا 104/6;بصیرت کے اسباب 40/6،105،122;بصیرت کے موارد 104/6;صحیح _ کا سلب ہونا39/6;غلط _ کی منشا50/6;غلط _ کے خلاف مبارزہ 50/6;نیز ر_آنحضرت (ص) ، ابراہیم _امراء مکہ شناخت _ معاد _ علم _ قوام_ کفار _ گمراہ افراد _مشرکین _مشرکین مکہ _ _مومنین
بعثت :
ر_ك انبیائ
بغاوت :
ر_ك تجاوز
بکري:
_کی پیدائشے کامنشا 143/6;_کے جنین کی حلیت 143/6;_کے گوشت کی حلیت 143/6
بندگی :
ر_ك عبودیت
بنی اسرائیل:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

649
_ اور تورات 154/6;_کا قیامت کے بارے میں کفر 154/6;_کی نعمات 154/6;_کے ایمان کامقدمہ 154/6;_کے محسنین 154/6
بہانہ جو افراد :
_کاناقابل ہدایت ہونا 11/6
بہانہ جوئي:
ر_ك _ اشراف _ رہبری _ فرائض _ قرآن _ کفار _مشرکین _ نبوت
بہراپن :
ر_ك _آیات خدا_ قرآن _کان
بھروسہ :
خدا پر _17/6
بہشت:
_ سے محروم افراد 40/7;_ کے دروازوں کا متعدد ہونا 40/7;_کے کھانے 91/7;_ کے مکان 40/7; _ کے موجبات 127/6; _ میں آرام و سکون 127/6; _میں امن و آسایش 127/6 ; _ میں وارد ہونے کے موانع 40/7; _میں درختوں کی صفات 19/7; _میں درختوں کے پتے 22/7;نیز ر_ك آدم _حوا_مہتدین
بھینس:
کی جنس 144/6; کے احکام 144/6
بیابان:
ر_ك راہ پانا_ سرگرداني
بے سہارا ہونا:
_ افراد :70/6;_ہونے کے اسباب 70/6; نیز ر_ك ظالمین _ مشرکین
بے تقوی لوگ :
_وں کا اخروی خوف 35/7; _وں کا اخروی غم 35/7
بے حیائي :
_ کے اسباب 27/7
بیداری :
_ کا سرچشمہ 61/6; نیز ر_ك تعقل _ نیند
بے دین افراد :
_ لوگوں سے بے اعتنائي 70/6
بیزاری :
ر_ك_تبرا
بے عدالتی :
_کامقدمہ 152/6;نیز ر_ك کلام _عدالت _ معاملہ
بے عقل :

650
_ کی نشانیاں 14/6
بینائي :
_ کا سلب ہونا 46/6; نعمت _46/6;نعمت _کا سرچشمہ 46/6
بے نیازی :
خدا سے _کا احساس 64/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پ

پارسا افراد :
ر_ك متقين
پارسائي :
ر_ك تقوى
پائيداری :
ر_ك استقامت
پاني:
_کے فوائد 6/6;گرم _70/6
پرستش :
ر_ك عبادت
پريشانی :
ر_ك آنحضرت(ص) _مومنين
پرندے :
_وں کا اخروی حشر 38/6;_وں کی اجتماعی زندگی 38/6; _وں کی امت 38/6; _وں کی پرواز 38/6
پرو پيگنڈا مہم :
_کے خلاف جنگ 71/6
پست لوگ :13/7
پشيمانی :
اخروی _کے علل و اسباب 31/6
پليدی :
_کی حرمت 145/6; نيز ر_ك خنزير _ خون _مردار
پند(وعظ و نصيحت):
ر_ك عبرت
پيغمبر اسلام :
ر_ك آنحضرت(ص)
پيش قدمی :
ر_ك آنحضرت(ص) ، انبياء _ رہبري

پيشگوئي :
ر_ك آسمانی کتب _ قرآن
پيکار:
ر_ك جنگ
پيمان :
ر_ك عہد
پيمانہ :
ر_ك معاملہ
پينے کی اشياء :
_سے استفادہ 31/7; _کی حليت 32/7; _کے احکام بيان کرنا 32/7; _ميں اسراف 31/7;نيز ر_ك جہنم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ت

تأثیر لینا :
ر_ك دشمن _ قیامت _مسلمان_ مومنین
تاریخ:
_ سے عبرت 6/6،11،34،27/7;_سے عبرت کی اہمیت 11/6;_سے عبرت کے آثار 11/6; _ کا تکرار 34/6; _کا قانون کے مطابق ہونا34/6;_ کامحرك 6/6،131،133، 4/7 ; _کے علم کے آثار 112/6;_کے فوائد 6/6،11،34،27،112; _ کے مطالعہ کی اہمیت 11/6; _ کے مطالعہ کے آثار 11/6;_کے مطالعہ میں تشویق 12/6;_ی تحولات کا سبب 131/6، 4/7،133;نیز ر_ك آثار قدیمہ کامطالعہ و شناخت(_ سے متعلق نقل ہونے والے تمام موارد کو اپنے موضوع کے تحت تلاش کیجیئے)
تاریکی :
_کا خالق 1/6،2; _کا غیر مستقل ہونا 1/6; _کا متعدد ہونا 1/6; تاریکی کی خلقت 1/6; نیز ر_ك راہ تلاش کرنا _رات
تبرا :
باطل خداؤں سے اظہار _78،19/6; سورج پرستی سے اظہار _78/6; شرك سے اظہار _78،19/6;مشرکین سے اظہار _14/6;نیز ر_ك ابراہیم _ اہل جہنم
تبعیض :
_سے اجتناب 139/6; نیز ر_ك اجتماعی روابط _ قانون گذاري
تبعیض نادی :
_کارد 98/6;نادی _کی قد رو منزلت 12/7
تبلیغ :
_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 51/6،90 ، 112 ;

652

_کی اجرت 90/6; _کی روش 19/6 ،40 ، 48،52، 63، 64،65 ، 70، 71، 72،81، 128، 135 ،847،2/7; _کی شرائط 137/6; _کی قدر و منزلت معین کرنا 52/6; _کے آثار 113/6; _کے ارکان 55/6;_کے دوران شرح صدر 2/7; _کے دوران صراحت 74/6; _کے دوران قاطعیت 74/6; _کے مضمرات کی شناخت 90/6;_کے وسائل 51/6;_میں امیدواری 48/6،54;_میں انزار 19/6، 48، 147;_میں اولویت 74/6، 92; _میں بشارت 48/6 ،147 ; _میں تنوع بیان 65/6; _میں ڈر 48/6;_میں مصلحت اندیشی 91/6;عزیز و اقارب کے در میان _74/6،قرآن کے ذریعہ _51/6، مرکزی علاقوں میں _92/6;نیز ر_ك آنحضرت (ص) انبیاء _ بت پرستی _ توحید_ عزیز و اقارب _ دشمن _ دین_شرك_ علماء یہود _قرآن_ کتب آسمانی _مشرکین _مشرکین مکہ_مومنین
تجاوز:
_کے آثار 145/6،146;_کے مواقع 119/6
تجربہ :
_کے آثار 40/6;دینی _سے استفادہ 40/6، 41; نیز ر_ك تذکر
تحریف:
ر_ك تورات _علماء یہود
تحریك کرنا :
_کے علل و اسباب 13/6،51، 72، 1،2، 122،137،2 16،2/7،37
تحقیر:
ر_ك ابلیس ، مومنین
تحیر و حیرانگی :
_سے نجات کا راستہ 71/6; _کی راہیں 71/6; _و حیرانگی کے علل و اسباب 110/6;نیز ر_ك دین، سرگردانی ، مرتد ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشرکین
تدبر :
تاریخ میں _11/6; _کی تشویق 11/6
تذکر (یاد دہانی) :
الہی امداد کا _63/6; _ کی اہمیت 90/6; _کے آثار 70/6،80; _ کے علل و اسباب 70/6; تعلیمات دین کا _ 2/7; دینی تجربے کا _ کرے 2/7; رحمت خدا کا _ 147/6;فطرت توحیدی کا _ 63/6;لوگوں کا _ 70/6;مشرکین کو _ 63/6، 65; مومنین کو _ 2/7; نیز ر_ك ضروریات
ترازو :
ر_ك معاملہ
تربیت :
_ پر موثر علل و اسباب 11/6،27 ،42، 70، 104،

653
106، 112،117، 165،3/7،22;_ کی روش 6/6، 30، 65، 149; _ کے دوران انذاز 51/6;_ کے سلسلے میں آگاہی 104/6،117
تزکیہ (پاکیزگی) :
تزکیہ کے عوامل 42/6
تسلیم :
حق کے آگے _ ہونے کے آثار 145/6;خدا کے آگے _ ہونا 14/6،71،63; خدا کے آگے _ ہونے کے آثار 160/6،71 ،72، 126; خدا کے آگے _ ہونے کے اسباب 72/6 ;خدا کے آگے _ ہونے کے مراتب 14/6;خدا کے سامنے _ ہونے کی راہیں 10/7;خدا کے سامنے _ ہونے کی نشانیاں 72/6;مقام _ 163/6;مقام _کی اہمیت 13/7
تشبیہات :
آسمان کی طرف صعود کی _ 135/6;اندھوں سے _ 50/6; بہروں سے _ 139/6;بینا افراد سے _ 50/6;جن زدہ افراد سے _ 71/6;خلقت انسان کے آغاز سے _50/6;سرگردان لوگوں سے اونٹ کے گزرنے سے _ 40/7;گونگوں سے _ 39/6; مجنون افراد سے _ 71/6;مردوں سے _36/6
تشنگي(پیاس) :
ر_ك _احتضار
تصرفات:
جائز _6/6 15;حرام _152/6; نیز ر_ك یتیم
تضرع :(گریہ و زاري)
ترك _کا ظلم 45/6; _کی اہمیت 42/6; _کی راہیں 42/6،43; _کے آثار 43/6;_کے عوامل 63/6; _کے موانع 43/6;عدم _پر مذمت 43/6;نیز ر_ك _انسان_سختي
تعجب :
ر_ك ابراہیم (ص)
تعدی :
ر_ك _
تعصب:
_کے آثار 65/6
تعقل :
آخرت کی حقیقت کے بارے میں _ 32/6;آسمانی کرات میں_ 96/6;آفاقی آیات میں _ 95/6، 96، 97، 99; آفرینش کے بارے میں _ 95/6،97; آفرینش کے نظم کے بارے میں _ 96/6;آیات خدا میں _ 5/6;آیات قرآن میں _ 46/6;احتجاج ابراہیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(ع) میں_ 83/6;انار کے درخت کے بارے میں _ 32/6;انگور کے درخت کے بارے میں _ 99/6;بیداری کے بارے میں _

654
60/6; پودوں کے اگنے میں _ 95/6;پھلوں کی پیدائشے میں _ 99/6;تاریخ میں _ کے آثار 11/6; _ کی اہمیت 99،46/6;_
کی تشویق50/6، _ کی نشانیاں32/6;_ کے آثار 50/6، 79، 95، 96،97 ، 98;حیات میں _ 95/6; خلقت انسان میں _
98/6;درختوں کے پھل دینے میں_ 99/6;دنیا کی حقیقت کے بارے میں _ 99/6;زیتون کے درخت کے بارے میں _
99/6;ستاروں میں _ 97/6; کھجور کے درخت میں _ 99/6;عدم _ کی مذمت 50،32،6/6; قدرتی آثار میں _ 79/6 ،95،
99; معجزہ محمد(ص) کے بارے میں _ 50/6; موجودات کے بارے میں _ 79/6; موت کے بارے میں _ 95/6;نیند کے
بارے میں _ 60/6
تعلیم :
_کی روش 105،65،64/6; _کے دوران بیان کاتنوع 65/6;_کے دوران سوالات 71/6
تفرقہ :
ر_ك _
تعرفہ ڈالنے والے :
_والوں کا انجام 159/6;تفرقہ ڈالنے والوں کی سزا 159/6
تفریط:
ر_ك _دین _لقاء الله _ معاد
تقرب:
_کے آثار 86/6; _کے علل و اسباب 153،5/6; _کے موانع 153/6، 22، 26;نیز ر_ك مہتدین
تقلید :
آبا و اجداد کی _28/7،29;گذشتہ لوگوں کی _ 28/7;ناپسندیدہ _150/6;ناپسندیدہ رسوم کی _ 28/7
تقوی :
_کا لباس 27/7; _کی اہمیت 35،26/7;تقوی کی تشویق 26/7;_کی راہیں153/6 ; _کے آثار 32/6، 72، 35،26/7 ; _کے
عوامل 72/6;_کے موانع 27/7
تکامل :
_کی زمینہ سازی 11/7;نیز ر_ك آفرینش _ انسان _ رشد
تکبر:
_کی سزا،13/7;_کے آثار 12/7، 13، 36، 40، 41; نیز ر_ك ابلیس، استکبار، کفار ، متکربین، ملائکہ ،تمایلات ، ر_ك
رجحانات
تمدن :

655
انحطاط_کے علل واسباب 11،6/6; انقراض _کے علل و اسباب 45،11،6/6;تاریخ _6/6; _کا انقراض 6/6; _کی پیدائشے
کا سبب و منشاء 6/6; قبل از اسلام کا _6/6; منقرض شدہ تمدن 45/6
تمسك:
آنحضرت(ص) سے _کے آثار 26/6; قرآن سے _کے آثار 26/6
تنوع بیان :
ر_ك تبلیغ، تعلیم ، حقائق، قرآن
تواضع :
ر_ك آنحضرت(ص) ، مومنین
توالد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسباب_101/6
توانائي :
ر_ك قدرت
توبہ :
_کی فرصت 27/6; _کے آثار 54/6;_کے قبول ہونے کے شرائط 54/6;_میں جلدی 54/6
توبیخ :
ر_ك سرزنش
توجیہ :
ر_ك شرك_ مباحات
توحید:
اثبات _ کا طریقہ 40/6;_ ادیان میں 151/6; _ افعالی 75/6;_ افعالی میں شك 2/6; _ ذاتی 102/6;_ ربوبی 102/6;_ ربوبی کی اہمیت 163،14/6; _ ربوبی کی راہ 2،1/6; _ ربوبی کے دلائل 80/6;_ سے اعراض 46/6; _ عبادی 1/6 ،17 ،64،56 ،102،71،163،3/7; _ عبادی اور ادیان 33/7;_ عبادی کی اہمیت 102/6 ، 33/7،163;_ عبادی کے آثار 81،56/6;_ کا فطری ہونا 41،28/6; _ کی اہمیت 151،106،71،56،19/6;_ کی تبلیغ 74/6;_ کی تبیین کی اہمیت 46/6; _ کی حقانیت 80،28/6; _ کی دعوت 19/6; _ کی دعوت کی مشکلات 80/6;_ کی شرائط 97/6;_ کی طرف ہدایت 84،80،71/6;_ کی منشا 107/6;_ کے آثار 21/6، 71، 79، 84، 122،106،88;_ کے براہین کے حاملین 84،83/6; _ کے دلائل 80/6;_ کے گواہ 28،19/6;_ کے مراتب 64/6;_ کے موانع 40/6; _ میں اختیار 137/6;_ میں استقامت 19/6;_ میں ہدایت 19/6;نیز ر_ك _آنحضرت(ص) _ ابراہیم _ابلیس _ اسحاق_ امام علي_ انبیائ_ ایمان _ عقیدہ _ قیامت _کفر_ رجحانات _مشرکین _یعقوب

656
تورات :
_ اور صدر اسلام 91/6;_ کا رحمت ہونا 4/6;_ کا کردار 4،91/6 15، 156; _ کا نزول 91/6;_ کا وحی ہونا 91/6; _ کی تاریخ 91/6;_ کی تعلیمات 91/6، 154; _ کی تعلیمات کا کتمان 91/6;_ کی خصوصیات 91/6;_ کی نوآوری 91/6 ; _ کی ہدایت گری 91/6، 154; _ کے پیروکاروں کی ہدایت 91/6، 157 ; _ کے نزول کا فلسفہ 154/6 ; نعمت _ 156/6; نورانیت_156/6: نیز ر_ك _آنحضرت (ص) _علماء یہود_ قرآن _مشرکین _مکہ
توفیق :
کامنشا 75/6; کی نشانیاں 125/6; نیز ر_ك خدا
توقعات:
بے جا _38،35/6;بے جا توقعات کاسرچشمہ 50/6;نیز ر_ك خدا
تہمت :
ر_ك آنحضرت (ص) ،اسلام ، دین ، قرآن ، مسلمان
توہین :
ر_ك اہانت

ث
ثابت قدمی :
_کے اسباب 125/6; نیز ر_ك آنحضرت(ص) ، دین ، مومنین
ثروت :
مال و _کا فریب دینا 94/6; نیز ر_ك قد رو قیمت معین کرنا
ثواب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ك پاداش

ج
جاويدانى :
ر_ك جہنم ، اہل جہنم
جاہل:
جاہل :119/6،140
قاصر كا معذور ہونا 19/6; كے راستے سے اعراض 35/6
جاہليت :
_ كى ثقافت 33/7;_ كے دوران اقتصادى منابع 136/6;_ كے دوران جاہلانہ قوانين 140/6;_ كے دوران ظلم 33/7;_ كے قوانين كا غير منطقى ہونا 139/6; _ كے محرمات 32/7; _ ميں ناپسنديدہ عمل 7/ 33; رسوم _ 119/6، 136،
657
137 ،138،139، 140،2 14، 143، 144،150 ،151; رسوم _ كا غير منطقى ہونا 136/6 ،139; صدر اسلام كے دوران رسوم _ 32/7;نيز ر_ك افترا، الله ،چوپائے ،حيوانات ، مويشى پالنا، زراعت ، زكات ، عورت ، سواري، شرك، غلات، فرزندكشي، فقر، قربانى ، كھيتى باڑى ، مباحات، محرمات ، مرد ، مشركين ، والدين ، وقف
جبر:
بطلان _ كے دلائل 149/6;_ كا بطلان 148/6; _ كا خلاف منطق ہونا 148/6، 149; _ كى طرف رجحان كا سبب 148/6; _ و اختيار 35/6، 125، 129، 137،148،149;رجحان _كے آثار 148/6 ; نيز ر_ك امتيں ، مشركين
جرم :
_كے آثار 148/6;_كے موارد 147/6; نيز ر_ك گناہ
جزا :
ر_ك پاداش ، كيفر ، نظام اجرائي
جڑى بوٹياں:
_كا اگنا 95/6;_كا بيج 59/6،95، 99;_كى گھٹلي95/6 ; _كے اگنے كا سرچشمہ 95/6; _ كے اگنے كے اسباب 99/6; _كے خوشے 99/6; نيز ر_ك تعقل
جزيره العرب :
جزيرة العرب كا مركز 92/6
جنّات :
بہكانے والے _ 128/6;بہكانے والے _ كا انجام 128/6; بہكانے والے _ كا ظلم 126/6; بہكانے والے _ كا عذاب 128/6; بہكانے والے _ كاكردار 128/6; بہكانے والے _ كے پيروكار 128/6; _ اور انسان 128/6; _ اور انسان كا بہكاوا 128/6; _ سے رابطہ 128/6; _ كااختيار 128/6; _ كا اخروى حشر 128/6; _ كااخروى مواخذہ 128/6; _ كا ارادہ 112/6، 128; _ كا بہكانا 128/6; _ كا تسلط 128/6،129; _ كاشعو ر112/6، 130; _ كا عصيان 133/6; _ كاعمل 132/6; _ كاكردار 71/6; _ كامخلوق ہونا 100/6; _ كا مواخذہ 128/6; _ كى اجل 128/6; _ كى اطاعت 128/6; _ كى زندگى 128/6; _ كى ضروريات 130/6; _ كى قدرت 128/6; _ كى مسئوليت 130/6،38/7; _ كے اخروى درجات 132/6; _ كے اعمال 112/6; _ كے انبيائ130/6; _ كے فرائض 128/6 ، 38/7 ; _ كے لذائذ 6/ 128; _ كے ميلانات 128/6; قيامت ميں _ 128/6،132;كافر _ كا اقرار 130/6;گمراہ _ كا اخروى مواخذہ 130/6; گمراہ _ كى اخروى سرزنش 130/6; مشرك _كى سزا 38/7;نيز ر_ك انسان _ دوستى _مشركين
جن زدگى :
ر _ ك مرتد

658

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جنگ :
_ کے مقدمات 65/6; _میں شجاعت 10/6
جنگ نفسانی :
_میں استقامت
جنین:
ایام جاہلیت میں _کا کھا یا جانا 139/6;نیز ر_ك ، بکری ، اونٹ ، بھیڑ، گائے
جہان بینی :
_اور آئیڈیالوجی 3/6،102،113 78 13، 162; _کے آثار 137/6; نیز ر_ك کفار مشرکین
جہل :
_کی تاریکی 39/6; _کے آثار 26/6، 35، 37،39، 50،54، 81، 100 ، 111، 119،131، 140 ،156; _کے علل و اسباب 39/6;خدا سے _ کے آثار 91/6;نیز ر_ك آسمانی کتب ; جہنمی ،خدا ، کفا ر، لوگ، مشرکین ، مومنین ، یہود
جہنم :
_سے نجات 128/6; _کا گرم پانی 70/6; _کا ماحول 141/7; _کی آگ 27/6، 36/7، 38 ، 41 ;_کی ابدیت 36/7;_کی صفات 41/7; _کے درکات 41/7; _کے موجبات 18/7 ،16; _میں ابدیت 128/6،38/7; _میں پینے کی اشیاء 70/6; _میں جھگڑا 29،38/7;_میں سرزنش 39/7; _میں عدالت 38/7;_میں لعن 38/7;_میں ورود کی کیفیت 38/7; نیز ر_ك ابلیس _کفار
جہنمی :
128/6،18/7،36،41; _کا اپنے رہبروں کے خلاف ادعا 38/7;_کا احتجاج 38/7; _کا اظہاربرائت 38/7; _کا جھگڑا 38/7; _کا عذاب 38/7; _کا عقیدہ 39،38/7;_ کا کینہ 39/7; _کی ابدیت 128/6; _کی جہالت 38/7، 39; _کی نجات 128/6; _ کے روابط 39،38/7; _ کے گروہ 38/7
جھوٹے لوگ: 28/6،112،137، 148،20/7،28

چ
چاند:
_کاغروب ہونا 77/6; _کا کردار 96/6; _کا نظم 96/6
چاند پرست لوگ :
ر_ك ابراہیم
چاند پرستی :
_کارد 78/6; _کی تاریخ 77/6; _کی ربوبیت کارد 77/6; دور ابراہیم میں چاند کی پرستش

77/6 ; نیز ر_ك ابراہیم _ قوم ابراہیم
چشم :
آنکھ کے دیکھنے کی حدود 103/6
چوپائے :
ایام جاہلیت میں _کی تحریم 143/6; _پر بوجھ لادنا 142/6;_ سے استفادہ 143/6;_ کا خالق 142/6; _ کے فوائد 142/6; _ کے گوشت سے اجتناب 142/6; حلال گوشت چوپائے 142/6; نیز ر_ك زکات _ حیوانات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اشاریے (3)

ح
حاکمیت :
حرام _33/7; نیز ر_ك خدا، ظالمین، قیامت
حبط علم :
ر_ك عمل، عمل صالح
حرام خواري:
_کے آثار 22/7
حروف مقطعات : 1/7
حزن :
ر_ك غم و اندوه
حساب لیا جانا :
_میں جلدی 62/6; _میں عدالت 8/7; نیز ر_آنحضرت(ص) ، امتیں ، انبیائ، خدا ، عقیده ، عمل ، قیامت
حسرت :
اخروی _کے اسباب 31/6; اخروی _کے موانع 32/6; نیز ر_ك اہل جہنم ، کفار ، لقاء الله
حس گرائي:
ر_ك کفار
حسنات :
_ سے مراد 160/6; _کے آثار 8/7;حسنات کے مواقع 160/6
حسن عقلی :28/7
حشر:
ر_ك انسان ، اہل کتاب، پرندے ، خوف، جنات ، حیوانات، ظالمین، قیامت ، گمراہ افراد، مشرکین ، موجودات
حضور قلب:
_کی اہمیت 29/7
حق:
_ ستیزی پسندی کے آثار 79/6; _ ستیزی تك

پہنچنے کا طریقہ 50/6;_ ستیزی ستیزی کا انجام 6/6;_ ستیزی کی شکست 134/6;_ ستیزی کے اسباب 111/6; _ ستیزی سے استہزاء کا انجام 6/6; _ ستیزی کرنے والوں کی سزا5/6;_ سے اعراض کا انجام 6/6;_ سے اعراض کے آثار 49/6;_ کا استہزا 5/6; _ کا کتمان کرنے والونکی سزا 5/6; _ کو درك کرنے کے موانع 25/6; _ کو قبول کرنے کا حوصلہ 125/6; _ کو قبول کرنے والوں کا اجر 36/6; _ کو قبول کرنے کے موانع 130،25/6; _ کو قبول کرنے والونکا ضیق صدر 126،125/6;_ کو قبول نہ کرنے والوں کی ہدایت 126/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کے آثار 125،110،7/6;_ کو قبول نہ کرنے والوں سے مقابلہ کرنے کا طریقہ 91،68/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کا ایمان 125/6;_ کو قبول نہ کرنے والوں کا شرح صدر 126/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کا ناقابل ہدایت ہونا 125/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کی سزا 110/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کی گمراہی 126/6; _ کو قبول نہ کرنے والوں کی ھٹ دھرمی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

91/6; _ کی تشخیص57/6; _ کی تکذیب 5/6; _ کی تکذیب کا انجام 6/6; _ کی تکذیب کی مذمت 5/6; _ کی تکذیب کے آثار 6/6 ،25; _ کی جان بوجھ کر تکذیب کرنا 91/6;_ کے ساتھ جنگ تك پہنچنے کا طریقہ 50/6 ; _ کے ساتھ جنگ سے استہزا کا انجام 6/6 ; _ کے ساتھ جنگ کا انجام 6/6 ; _ کے ساتھ جنگ کو پسند کرنے کے آثار 79/6; _ کے ساتھ جنگ کی شکست 134/6; _ کے ساتھ جنگ کے اسباب 111/6; _ کے ساتھ جنگ کرنے والوں کی سزا 5/6; _ و باطل کو بیان کرنے والا 57/6; _ و باطل کی جنگ 112/6; راہ _ پر چلنے کی شرائط 57/6; کتمان _ کی سرزنش 91/6; کتمان _ کے آثار 9/6; نیز ر_ك التقاط ، دشمنی ، مجادلہ ، مشرکین
حقانیت :
_کا معیار 108/6
حقائق :
_کی تبیین کا طریقہ 19،14،12/6; _کی تبیین میں تنوع بیان 105/6; _کے ظہور کے اسباب 5/7; نیز ر_ك قرآن ، قیامت ، موت
حق الحصاد : (فعل کی کٹائي میں حق خدا)
_کے احکام 141/6; _کے مواقع 141/6
حق اللہ :
زرعی پیداوار میں _141/6; نیز ر_ك سہم المال
حقوق :
ر_ك انسان اور عورت
حکمت :
_کی اہمیت 128،83/6; نیز ر_ك خدا، ربوبیت ، مدیریت
حکومت:

661
ظالم _ونکے تسلط کے علل و اسباب 129/6; نیز ر_ك انبیائ
حمد:
خدا کی _45،1/6; _کے موجبات 45/6; غیر خدا کی _1/6
حوا:
_ اور ابلیس 21/7; _ اور شیطان 22/7; _ اور ممنوعہ درخت 23،22،20،19/7; _ کا استغاثہ 23/7; _ کا اقرار 23/7;_ کا بہشت میں ہونا 19/7; _ کا تضرع 23/7; _کا تقرب 22/7; _ کا خبردار کیا جانا 22،19/7; _ کا خسارہ 23/7; _ کاستر عورت 27/7; _ کا ظلم 23/7; _ کا عصیان 24،23،22/7;_ کاعقیدہ 23/7; _ کا قصہ 19/7 ،20، 24،23،22،21; _ کو فریب 24،20/7; _ کی امیدواری 23/7; _ کی برہنگی 22/7; _ کی برہنگی کے اسباب 27/7; _ کی بہشت 24/7;_ کی بہشت میں سکونت 20/7; _ کی پریشانی 22/7; _ کی جائے ستر 22/7; _ کی جائے ستر کا ظہور 20/7 ، 22; _ کی جائے ستر کا مستور ہونا 22،20/7;_ کی دعا 23/7;_ کی سرزنش 22/7; _ کی لغزش 23/7; _ کی نسل 27/7; _ کے خلاف سازش 20/7; _ کے عیوب کا ظاہر ہونا 27/7; _ کے قصہ سے عبرت 27/7; عصیان _ کے آثار 22/7; مقام _ کی منزلت 19/7; ہبوط _ 14،21/7;ہبوط _ کے اسباب27/7
حوادث:
_کا قانون کے مطابق ہونا 67/6; _کی اطلاعات کامرکز 59/6;_ کی پیدائشے کی شرائط 67/6; _کی غلط تحلیل7/6
حیات :
اخروی _ کا انکار 29/6;اخروی _ کو سبك سمجھنا 17/7; اخروی _ کی برتری کے اسباب 32/6;اخروی _ کے انکار کے آثار 31/6; اخروی _ کے جھٹلانے والے 29/6;بے جان موجودات سے _ کا پیدا ہونا 95/6;_ کا منشا 99،95،61/6; دنیوی _ کی حقیقت 32/6; دنیوی _ کی قدر و قیمت 32/6 دنیوی _ کی محدودیت 25/7 ، 34 دنیوی _ کے اہم ہونے کے اسباب 31/6 ; دنیوی _ کے بے قیمت ہونے کے اسباب32/6 روحانی _ سے محروم افراد 122/6 روحانی _ کی قسمت و اہمیت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

122/6 روحانی _ کے اسباب 122/6 موت کے بعد کی _29/7 ;نیز _ ر _ ك ابلیس _ انسان ، تعقل ، جنات معاد _ معاشرہ_مومنین
حیوانات :
ایام جاہلیت کے حرام _ 138/6; ایام جاہلیت میں _ کا ذبح کرنا138/6 ; ایام جاہلیت میں _ کی تحریم 144/6 ; ایام جاہلیت میں وقف شدہ _ 138/6 ;حلال گوشت _ 142/6 ;_ اور قیامت کا دن 38/6 ;_ کا اختیار 38/6; _ کا اخروی حشر 38/6 ;_ کا شعور 38/6 _ کی اخروی پاداش 38/6 ;_ کی اخروی سزا 38/6; _ کی تکاملی حرکت 38/6 ;_ کی حلیت اولیہ 146/6 ;ناخن

662
والے _ کی تحریم 146/6 نیز ر _ ك اونٹ _ بکری _ بھیڑ_ بھینس ، گائے _ یہود

خ
خاتمیت :
ر _ ك آنحضرت (ص) ،قرآن
خاك :
_کی قدروقیمت 12/7
خباثت :
_کی نشانیاں 125/6 ;_کے آثار 125/6 ;نیز ر _ ك _ کفار_مردار
خبر:
_نقل کرنے کی شرائط 137/6
خدا تعالی :
ابداع _ 1/6 ، 14 101 ، 102 ;احسان _ 17/6 ، 18; احسان _ کا دفع 17/6; اخبار _ کی سچائي 146/6 ، 147 ;اختیار ات _ 61/6 ، 62 ، 165 ، 30/7 ;اذن _ 25/6 ، 137 ; ارادہ _ 6/6 ، 61 ، 99 ، 125 ، 4/7; ارادہ _ کا پورا ہونا 73/6; ارادہ _ کی حاکمیت 2/6 ;اردہ _ کے تحقق کی حتمیت 73/6; اضرار _ 17/6 ، 18 اضلال _ 9/6 ، 46 ، 16/7 ، 30 ;اضلال _ کی نشانیاں 39/6; افعال _ کا استحکام 73/6; افعال _ میں حکمت 18/6 ;الوہیت _ 19/6 ، 102; الوہیت _ کی نشانیاں 26/7; الوہیت _ کے خلاف جنگ 33/6 امتحان _ ، 53/6 ،165; امداد _ 10/6 ، 45 ، 51 ، 63 ، 64 ، 75 ; امداد _ کا کردار 34/6 ; اوامر _ 73/6 ، 112 ، 150 ، 151 ، 162 ، 2/7 ، 8 ، 11 ، 12 ، 19 ، 22 ، 24 ، 28 ، 29 ، ; اوامر _ کی حقانیت 73/6 ; اوامر _ کی عمومیت 15/6 بے نیازی _ 14/6 ، 102 133 بے نیازی _ کے آثار 123/6 ; بے نیازی _ کے دلائل 101/6 تدبیر _ 3/6 ، 57 تسبیح _ 101/6 تسلط _ 61/6 تسلط _ کی نشانیاں 6/6; تشویق _ 34/6 ، 32/7 ; تنزیہ _ 100/6 ، 101 ، 102 ، 131 ، 150،3 16 ،28/7 ، 29 ;توفیقات _ 75/6 ، 125 ; تہدید _ 21/6 ،159 ، 6/7; جمال _ 31/7 ;حاکمیت _ 2/6 ، 12 ، 13، 73 ، 73 ، 96 ;حاکمیت _ کی اخروی تجلی 31/6 ;حجّت _ 83/6 ، 103 ، 130 ;حجت _ کو قبول کرنا 104/6 ; حریم _ پر تجاوز 108/6 ; حریم _ کی اخروی تجلی 31/6 ;حریم _ کی حفاظت 108/6; حضور _ 7/7 ; حقیقت _ 103/6;حکم _ 57/6 ،59 ،62; حکم _ کی عمومیت 158/6 ;حکمت _ ،18/6،83 ، 128; حکم کا _ کی طرف نسبت دینا 28/7 ، 33 ; خالقیت _ 302/6 ، 12 ، 14 ، 73 ، 79 ، 95 ، 98 ، 100 ، 101 ، 102 ، 141 ، 142 ، 143، 144، 11/7، 12 ، 32; خالقیت _ کی خصوصیات 101/6 ;خالقیت _ میں شك 2/6 ;_ اور اشتباہ 18/6 ; _ اور اولاد 100/6 ، 101 ، 102 ;_ اور بیٹا 100/6 ;_ اور بیٹی 100/6 ;_ اور بیوی 101/6 ;_ اور جہل 18/6 ; _ اور ضعف 18/6 ;_ اور ظلم 131/6; _ اور غفلت 132/6 ;

663
_ اور فرائض 12/6 ، 54 ; _ پر شی کا اطلاق 19/6; _ شناسی کا مقدمہ 72/6 ;_شناسی کی شرائط 97/6;_ شناسی کے آثار 91/6; _شناسی کے دلائل 157/6; _ کا احاط 3/6 ، 18 ، 61 ، 80 ; _ کا احاط علمی 59/6 ، 103 ، 7/7; _ کا احتجاج

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

149/6; _ کا احسان 17/6 ، 18; _ کا بے نظیر ہونا 150/6; _ کا تکلم 93/6; _ کا حساب لینا 13/6 ، 30 ، 62 ، 7;_ کا سلام 54/6 _ کا علم 133/6، 18 ، 33، 53 ، 58 ، 60، 73، 80 ، 83 ، 96 ، 101 ، 115 ، 116 ، 117 ، 118 ، 119 ، 124، 128 ، 132 ، 159 ، 117/7 ;_ کا علم تفصیلی 59/6 ;_ کا علم غیب 2/6 ، 3 ، 13 ، 33 ، 59، 73 ،103 ، 7/7; _ کا عہد 152/6 _ کا غضب 147/6 ;_ کا فضل 54/6 ،160; _ کا کمال 45/6 ;_ کا نجات بخش ہونا 63/6، 64،65;_ کو ضرر پہنچانا133/6 ;_ کی اتمام حجت 20/6 ،24 ، 115 ، 149 ، 157 ، 22/7 ;_ کی اخروی حاکمیت 73/6 ;_ کی اخروی مالکیت 73/6 ;_ کی بشارت 5/6 ، 34 ، 89;_ کی تنبیہات 10/6 ، 11 ، 21 ، 33 ، 43 ، 45 ، 60 ،119 ، 121 ، 133 ، 6/7 ، 19 22 ، 27 ، 34 ، 41; _ کی تنبیہات سے بے اعتنائي 44/6 ، 45 ;_ کی تنبیہات کو قبول کرنا 126/6 _ کی تکذیب 147/6 ; _ کی خاص ربوبیت 133/6 _ کی خاص رحمت 40/7; _ کی خاص عنایت 126/6 ;_ کی خاص ہدایت 75/6 ، 84 ، 85 ، 86 ، 88 ;_ کی ذات کا ادراك 103/6 ;_ کی روزی 140/6 ;_ کی شنوائي 13/6 ، 15 ، 116; _ کی عزت 96/6; _ کی قضاوت 57/6 ، 73 ،114 ; _ کی قلبی رؤیت 103/6; _ کی قہاریت 18/6 ;_ کی گواہی 19/6 ،20 ;_ کی مالکیت 12/6 ، 13 ، 45 ، 75 162 ، 164 ;_ کی مہربانی 54/6 ، 165 ;_کی مہلت 60/6 ، 65 ، 147; _ کے اخروی افعال 60/6 ، 159 ، 164 ; _ کے اخروی اوامر 30/6 ، 38/7 ;_کے افعال 1/6 ، 2 ، 6 ، 17 ، 18 ، 22 ، 25 ، 38 ، 41 ، 43، 46 ، 48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ،48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ، 71، 73 ،75، 83 ،88، 89 ، 91 ،95، 96، 97 ، 99، 102 ، 114، 127، 128 ، 129 ، 135 ، 141 ، 142 ، 159 ، 10/7 ، 18 ;_ کے افعال کا منشا 12/6; _ کے بارے میں تکلم 93/6; _ کے تکوینی احکام کامنشا 56/6 ;_ کے خزائن 50/6 ;_ کے ساتھ جنگ 21/6 ;_ کے عطایا 44/6 57 ، 84 ، 94 ، 104 ، 125 ، 154 ، 165 ، 10/7 ، 11 ، 15 ،33; _ کے علم کا منشا 3/6; _ کے علم کی حدود 7/7 ;_ کے علم کی نشانیاں 115/6 ;_ کی مختصات 1/6 ، 2 ، 3 ، 13 ، 14 ، 17 ، 18 ، 38 ، 44 ، 45 ، 46 ، 50 ، 51 ، 56 ، 57 ، 58 ، 59، 60،61،62،64، 65،70،71، 72،73، 98، 101، 102،103،109 ،114،115، 117، 119، 133، 141 ، 149،150، 151 ، 164 ، 3/7 ،7،29 ،37; _ کے نجات بخش ہونے کے مظاہر 64/6; _ کے وصایا 5/6 ،151 ،152 ، 153 ، 154 ، 26/7 ، 27; _ئي تہدید کو جھٹلانے والے افراد 66/6; _ئي سرزنش 1/6 ، 5،20 ، 32، 50 ، 119 ، 22/7 ، 23 ، 32 _ئي سزاؤں کی خصوصیات 139/6 ;_ئي سزاؤں میں جلدی 165/6 ;_ئي سزائیں 120/6 ، 131 ، 139 157 ، 65 ;_ئي عذاب کا قانون کے مطابق ہونا 4/7; _ئي کارندے117/6 ، 118 ;_ئي وعدوں کا حتمی ہونا 34/6 ، 134 ;_ئي وعدوں کی حقانیت 27/6

;_ئي وعدوں کے پورا ہونے کے شرائط 27/6; ربوبیت _ 15/6 ،23 ، 45 ، 80 ، 102 ، 104 ، 106 ، 108 ، 112 ، 114، 115، 119 ، 126 ، 127، 164 ، 165، 3/7 ، 29، 33 ;ربوبیت _ کا قبول کرنا 164/6 ; ربوبیت _ کے آثار 4/6 ، 145،51 ، 147 ;ربوبیت _ کے دلائل 157/6 ;ربوبیت _ کے مظاہر 27/6 ، 30 38 ، 45 ، 57 ، 151 ، 157، 161، 164 ، 165; رحمت _ 12/6 ، 54 ، 133 ، 145 ، 23/7; رحمت _ کا ابلاغ 147/6; رحمت _ کا مقدم ہونا 147/6; رحمت _ کا منشا 54/6; رحمت _ کی اقسام 40/7; رحمت _کی راہیں 16/6; رحمت _ کے آثار 133/6 ، 145 ، 147 ;رحمت _ کے مراتب 53/6; رحمت _ کے مظاہر 12/6 ، 16 ، 54 147 ;رحمت _ کے موانع 40/7; رحمت _ کے موجبات 54/6 ; 40/7 رزاقیت _ 14/6 ، 151 ;رضایت _ حاصل کرنے کا طریقہ 52/6 ;رؤیت _ 103/6; رؤیت _ کی درخواست 158/6 سنن _ 6/6، 34 ، 35، 44 ، 57 ، 108 ،110،112، 123، 125،126 ،129، 131، 149،4/7 ،27، 40، 41; شفا عت _ 51/6; شؤون ولایت _ 14/6 ، 17 ;طبیعت میں_شناسی 41/6 1 ;ظہور _ کا محال ہونا 158/6 ;ظہور _ کی درخواست 158/6;عذاب _ 5/6 ،15 ، 40 ، 44 ،45، 47 ،49 ، 65،124، 146، 148، 157، 159، 54/7، 35; عذاب _ سے محفوظ ہونا 82/6; عذاب _ کی اقسام 47/6; عذاب _ کی تکذیب 66/6 ;عفو _ کے آثار 60/6 ; عقلی _شناسی 14/6 ;غضب _ سے محفوظ ہونا 81/6 ،82; غضب _ سے نجات 6/6;فطری _شناسی 14/6 ; قدرت _ کی اخروی تجلی 31/6; قدرت _ کی حدود 6/6; قدرت _ کی نشانیاں 38/6 ،39، 96 ،133،141 ; قضائے _ کی حاکمیت 2/6 ;قیامت کے دن اوامر الہی 37/7 قیامت کے دن _ کا تکلم 30/6 ; قیامت کے دن ربوبیت _ 164/6 ;کلام _ کی خصوصیات 115/6 ;کلام _ کی صداقت 115/6 ;لطف _ 39/6 ، 103 ، 104 ،106 ; لطف _ کی نشانیاں 44/6 ; مالکیت _ کے آثار 13/6 محبت _ کی اہمیت 31/7;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشیت _(9/6 ، 35 ،39 ،141 ،80 ،83 ،107 ،109 ،111 ،112، 128 ،131 ،133 ،137 ، 148 ،149،14/7،26; مشیت _ کا حتمی ہونا 107/6،137،149; مشیت _ کا کردار 11/6 ;مشیت _ کا منشا 128/6 ;مشیت _ کی حدود 112/6; مغفرت خدا ،54/6 ،145 ، 23/7; مغفرت _ کی خصوصیات 54/6 مغفرت _ کے آثار 145/6; نام _ 118/6 ، 119 ، 121 ، 138، 145 ; نظارت _ 102/6 ، 7/7;نعمات _ 46/6 ، 53 ،94، 142 ، 100/7 ، 11 ، 26 ;نفرین _ 45/6; نواہی _ کی عمومیت 15/6; وحدانیت _ 79/6 ،150; وعید _ 138/6; وکالت _ 102/6 ;ولایت _ 14/6 ،17 ، 62،127،3/7; ولایت _ کا قبول کرنا 14/6 ، 3/7 ،30; نیز ر_ك آیات _ ، اسماء وصفات اللہ ، ایمان ، ضرویات
خدا تعالی سے ارتباط:
_کا مقدمہ 76/6
خرافات :
_کے خلاف جنگ 1;46/6 _کے خلاف جنگ

665
کی اہمیت 143/6; نیز ر_ ك _ عقیدہ ، قوم ابراہیم
خرما :
ر_ ك نخل
خسارہ :
ر_ك زیان
خشم :
ر_ ك غضب
خصومت :
ر_ك دشمني
خطرہ :
_سے نجات کے اسباب 63/6
خلافت :
زمین پر _165/6
خلقت :
ر_ك موارد خاص
خمر :
_کی حرمت 33/7
خنزیر:
_ سے اجتناب 145/6 ;_ کی پلیدی 145 ; _ کی تحریم کا فلسفہ 145/6 ;_ کی حرمت کی حدود 145/6; _ کی نجاست 145/6 ;_ کے احکام 145/6; _ کے گوشت سے استفادہ 145/6 ;_ کے گوشت کی حرمت 145/6
خواری :
ر_ ك ذلت
خود:
اپنی آپ سے ظلم 23/7; اپنے آپ کو اضرار 20/6; اپنے اوپر جھوٹ بولنا 24/6; اپنے سرمایہ کی تباہی 20/6
خود پسندی :
ر_ك عجب ، تکبر
خود سازی :
ر_ ك تزکیہ
خوف :
اخروی عذاب کا _ 51/6; باطل خداؤں سے دڑنا 81/6; پسندیدہ _ 81/6 ،51 ;خدا کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا
Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ 165/6; _ اور امیدواری 165/6; _ حشر 51/6; _ حشر کے آثار 5;1/6 _ حشر کے علل و اسباب 51/6; _ خدا 81/6;
قیامت 51/6 ;_ قیامت کے آثار 51/6 ; _ کا منشا 80/6 ;_ کے آثار 51/6 ; _ کے

666
علل و اسباب موجودات کا _ 80/6 ، 81 ;نا پسندیدہ _81/6 ;نیز ر_ك ، آنحضرت (ص) _آیات خدا _تبلیغ رہبری ، مشرکین
، مومنین
خون :
_ سے استفادہ 145/6 ;_ کی پلیدی 145/6 ;_ کی تحریم کا فلسفہ 145/6 ;_ کی حرمت 145/6 ;_ کی حرمت کی حدود
145/6 ; _ کے آثار 145/6 ;مباح _145/6 ;نیز ر_ك ذبیحہ
خیر:
_سے محرومیت کے اسباب 70/6; _کا سرچشمہ 17/6 ،180 ;_کے موانع 33/7; نیز ر_ك رجحانات

د
دابة الارض :
_ کا خروج 158/6
دارالسلام :
_کی امنیت 127/6
دانش :
علم و _کے ارتکا کے عوامل 91/6
دانشمند:
اور آفاقی آیات 97/6نیز ر ك _ علمائ
داود(ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6; _کے آبا و اجداد 84/6; فضائل _ 86/6; قضاوت _89/6
;مقامات _89/6; نبوت _89/6; ہدایت _84/6
دجال :
خروج _158/6
درخت :
_وں کا پھل 99/6; _وں کا تنوع 99/6 ;_وں کی پیدائشے کا سبب 141/6 ;_وں کے پتوں کا گرنا 59/6 ;_وں کے متنوع
ہونے کے آثار 99/6;_وں میں تشابہ 99/6 ، 141; _وں میں تفاوت 99/6 ، 141 ;نیز ر_ ك پھل
درخت ممنوعہ :
_سے استفادہ 19/6 ، 22 ;_سے استفادہ کے آثار 22/7 ;_سے نہی 19/7 ;_کی تحریم 20/8; _کی حقیقت 20/7 ;_کے آثار
20/7; _اور جاویداني
دریا:
_کا خطرہ 63/6 ; _ؤں کے فوائد 6/6 ;نیز ر_ ك را ہ یابي

667
دشمن :
_ سے بے اعتنائي 112/6; _ سے متاثر ہونا 121/6 ;_ سے مقابلہ کا طریقہ 108/6 ;_ کا استہزا 10/6 _ کا افترا 112/6
;_ کی تبلیغ 121/6; _ کی تحریك سے اجتناب 180/6 ;_ کی دروغگوئي 112/6; _ کے پرو پیگنڈے کا طریقہ 112/6;_
کے حوصلے سے آگاہی 35/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) _اسلام انبیاء _دین
دشمن شناسی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کی اہمیت 25/6 ، 22/8 نیز ر_ ك رہبري
دشمنی :
آنحضرت (ص) سے _ 112/6;انبیاء سے _ 112/6 ، 115; اہلبیت سے _ 160/6 ;حق کے ساتھ _ 110/6 ;خدا کے ساتھ _ کے اسباب 108/6; _ کا سبب 65/6; _ کے آثار 1;10/6 _ کے اخروی موجبات 38/7 ;نیز ر_ ك _ابلیس _ اہل کتاب ، شیاطین ، شیطان _ کفار مکہ ، مشرکین
دشنام :
اولیاء اللہ کو _دینا 108/6; باطل معبودوں کو _د ینا 108/6 ;بتوں کو _دینے سے اجتناب 108/6 ;حرام _108/6; خدا کو _دینا 108/6 ;دشمنان خدا کو _ 108/6; _سے بچنے کی اہمیت 108/6 ; کفار کو _دینا 108/6
دعا:
اجابت _ کے اسباب 41/6 ;خفیہ _ 63/6 ; _ کا وقت 52/6 ;_ کی اہمیت 29/7 ; _ کی راہیں 42/6 ;_ کی شرائط 29/7;_ کی قدر و قیمت 52/6 ;_کے آثار41/6 ; _ میں اخلاص 41/6 ،52 ،28/7 ;مخلصانہ _ 53/6 ،63; مخلصانہ _ کے آثار 41/6; نیز ر_ ك قیامت
دعوت :
_خدا کی اجابت 36/6
دل کا اندھاپن :
کے آثار 104/6 ;نیز ر ك محمد _مشرکین
دلجوئي :
ر_ك محمد _ مومنین
دلیل :
ر_ك احتجاج ، برہان
دن :
_کا کردار 60/6; _کی خصوصیات 96/6; _ کے وقت کوشش کرنا 6س60
دنبہ :
کی چربی کی تحریم 146/6 نیز ر ك یہود
دنیا :
_کی دھوکہ بازی 32/6 ، 70 ،130 ;_کی قدر و

668
قیمت 32/6 ;_و آخرت 31/7; نیز ر_ ك _کی طرف بازگشت
دنیا طلب:
_ لوگ 70/6
دنیا طلبی :
_کا غیر منطقی ہونا 32/6 ;_کی تشویق 142/6 ;_کی راہیں 32/6; _کی سرزنش 32/6 ;دنیا طلبی کے آثار 32/6 ، 70; نیز ر___ ك مشرکین مکہ
دوست :
بے خبر _65/6
دوستی :
جنات سے _1286 ;شیاطین سے _کے آثار 121/6 ;شیطان سے _کے آثار 30/7
دھواں :
ر_ ك عذاب
دین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آخری _ 115/6 ;اتمام _ 115/6 ;تبلیغ _ 90/6 ، 135 ، 147 ;تبلیغ _ کا طریقہ 52/6; تعلیمات _ پر عمل 6/7 ;تعلیمات _ کا نظام 151/6 ، 152 ، 153 ، 31/7; تعلیمات _ کا قبول کرنا 126/6 ، 159 ، 160 ; تعلیمات _ کی اہمیت 152/6; تعلیمات _ کی تبیین 64/6 ;تعلیمات _ کی حدود 29/7 ;تعلیمات _ کی حقانیت 164/6; تعلیمات _ کے چھپانے کی مذمت 91/6; تکذیب _ کی راہیں 12/6 ;_ اور عقل کی ہم آہنگی 14/6 ، 15; _ اور ولایت خدا 14/6 ;_ پر تہمت 119/6 ;_ سے اعراض 5/7; _ سے اعراض کا عذا ب 6/7; _ سے اعراض کا گناہ 40/7 ;_ سے اعراض کی سزا 4/7; _ سے اعراض کے آثار2/7 ، 40; _ سے کھیلنا 70/6; _ سے کھیلنے کی سزا 70/6 ;_ سے کھیلنے کے آثار 70/6; _ سے مبارز ے کے آثار 38/7 ;_ کا اجتماعی پہلو 29/7; _ کا استہزا 70/6; _ کا استہزا کرنے والوں سے بے اعتنائي 70/6 ;_ کا اعتقادی پہلو 29/7 ;_ کا ردّ 159/6 ;_ کا عبادی پہلو 29/7 ;_ کا فطری ہونا 70/6 ;_ کا مذاق اڑانے والوں کو خبردار کیا جانا 10/6; _ کی اہمیت 31/6;_ کی پابندی 29/7; _ کی پاسداری 68/6 ، 69 ، 70 ، 89 ،91 ;_ کی پیروی 153/6 ;_ کی تباہی کا مقدمہ 151/6 ;_ کی تشریع 29/7; _ کی مخالفت میں تعاون 38/7 ;_ کے استہزا کا سبب 137/6 ;_ کے بعض حصوں کو رد کرنا 159/6; _ کے بعض حصوں کو قبول کرنا 159/6 ، 160; _ کے پاسداروں کا مقام 89/6 ;_ کے خلاف جنگ 121/6;_ کے خلاف سازش کرنے کی سزا 124/6; _ کے قبول کرنے کی راہیں 151/6; _ کے قبول کرنے میں تقسیم بندی 159/6 ، 160; _ میں اختیار 107/6 ;_ میں اکراہ کی نفی 48/6 ، 66 ، 104 ، 107 ، 137 ، 149; _ میں بدعت 142/6 _ میں تفریط 31/6 ;_ میں ثابت قدمی 135/6 ;_ میں سستی 31/6; _ی آسیب شناسی 116/6 ، 148 فلسفہ _ 22/7 ، 26 ;فہم _ سے

محرومیت 25/6; کمال _ کا سرچشمہ 115/6;نیز ر_ ك اسلام ، تذکر ، دینداری ، دین سازی ، شبہات ، مغالط
دین داری :
_کا سبب 70/6
دین ساز لوگ :
_لوگوں کا گناہ 38/7
دین سازی :
_میں سرگرمی دکھانا 70/6; لوگوں کی _70/6
ڈ
ڈر:
ر _ ك _

ذ

ذاکرین :
ر_ ك آیات خدا
ذبح :
احکام _ 118/6 ، 119 ، 121 ، 145 ;_ کے وقت بسم اللہ 118/6 ، 19 1 ، 121;_ کے وقت بسم اللہ کا ترك کرنا 121/6 ، 138; نیز ر_ ك حیوانات _ مشرکین مکہ
ذبیحہ :
اہل کتاب کا _ 118/6 ;بغیر بسم اللہ کے _ 145/6 ;بغیر بسم اللہ کے _ کے احکام 145/6; حرام _ 121/6 ;حرام _ کھانا 119/6 ;حلیت _ کی شرائط 118/6 ، 121 ;_ کا کھانا 119/6 ;_ کی حلیت 118/6; _کے بدن کا خون 145/6
ذکر :
آیات خدا کا _ 126/6 ;آیات خدا کا _ کرنے کی اہمیت 127/6 ;_ کے آثار 41/6،126،151;_ آخرت کا مقدمہ 32/6; _ تاریخ کا فلسفہ 34/6 ;_ خدا 40/6 ، 44 ;_ خدا کا مقدمہ 42/6 ، 63; _ خدا کی اہمیت 42/6; _ خدا کے آثار 3/6 ، 13 ، 15 ، 17 ;_ قیامت 22/6 ، 128 ;_ قیامت کی اہمیت6/ 51 ; _ قیامت کے آثار 51/6; _ معاد کے آثار 32/6 ;_ موت کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آثار 2/6 ;_ نعمت 26/7 ;_ نعمت کے آثار 10/7 ربوبیت خدا کا _ 52/6 ،151; سختی کو _ کرنے کی اہمیت 127/6;
سختی کو یاد کرنا 44/6 ;سختی کے _ کے آثار 44/6 ;سختی کے وقت _ خدا 126/6 ;سنن خدا کا _ 126/6; قدرت خدا کا
_ 65/6
ذلت:
کے علل و اسباب 124/6 ، 13/7 ;نیز ر ك ظالمین ، کفار، مشرکین ، معاد
670
ذہن :
_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 68/6

ر
راہب :
ر_ ك علماء مسیحت
راہ پانا :
بیابان میں _97/6 ;تاریکی میں _کے وسائل 97/6 ;سمندر میں راہ پانا 97/6
ربوبیت :
ابراہیم (ع) کے دور میں _ 78/6;رب کا ہدایت کرنا 77/6 ;_ خدا کو جھٹلانے والوں کی سزا 164/6 ;_ کا معیار 76/6; _
میں حکمت 83/6; _ میں علم 80/6 ،83 ;شرائط _ 76/6 ،77 ، 78 ، 79 ، 80 ، 83 ، 102 ، 138 ;شؤون _ 77/6; غیر خدا
کی _ 78/6 ;غیر خدا کی _ قبول کرنا 164/6 ;غیر خدا کی _ کی نفی 102/6 ;قوم ابراہیم میں _ 76/6 ، 77; نیز ر_ ك
اجرام فلکی ایمان ، خدا ، چاند ، خورشید ، ذکر ، ستارے، عقیدہ
رجحانات :
امن کی طرف _ 48/6; _ کی طرف _ 41/6 ;خدا کی طرف _ 40/6 ، 63; زیبائي کی طرف _ 43/6 ،122; شرك کی
طرف _ 54/6 ،71 ;شرك کی طرف _ کی راہیں 64/6 ;صراط مستقیم کی طرف _ کے آثار 79/6 ;فطری _ات 95/6;
ناپسندیدہ _ات کے اسباب 137/6 ;نفسیاتی آرام و سکون کی طرف _ 48/6 ;نیکی کی طرف_ 43/6; نیز ر_ ك ابراہیم ،
انسان ، جبر ، گمراہ لوگ ، مادیت پسندی ، مشرکین
رجس :
ر_ ك پلیدي
رجعت پسندی :
_انہ حرکت 71/6
رحمت :
_ حاصل کرنے کے اسباب 155/6 ;_ خدا سے محروم لوگ 145/6 ، 147 ، 156 ; _ خدا سے محرومیت 12/6;_ خدا
لوگوں کے شامل حال ہے 54/6 ، 165 ; _کی درخواست 23/7; نیز ر_ ك امیدواری ، تذکر ، خدا ، ضروریات
رزق :
ر_ ك روزي
رستگاری :
_ سے محروم افراد 21/6; _ سے محرومیت 21/6 ;_ سے محرومیت کی نشانیاں 6 /22 ;_ کے علل و اسباب 16/6 ، 21 ،
8/7 ;_ کے موارد16/6 ، 135; _ کے موانع 21/6 ، 135 ;نیزر_ ك

671
قیامت
رسل الہی :
62/6 35/7; _کا کردار 130/6 ;نیز ر_ ك انبیاء (ع)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رسوائي :
ر_ ك مشركين
رسوم :
گذشتہ لوگوں کے _کی قدر و قیمت 29/7 ; ناپسندیدہ _137/6 ;نیز ر_ ك جاہلیت ، مشرکین
رشتہ دار :
_وں کے منافع و مفاد کی حفاظت 152/6; _وں میں تبلیغ 74/6; نیز ر_ ك رشتہ داري
رشتہ داری :
_کے تعلقات کے آثار 152/6 ;_کے روابط کی حدود 74/6
رشد :
_کا سبب 71/6 ;_کا قانون کے مطابق ہونا 11/6 ; _ کا مقدمہ 71/6; _ کے علل و اسباب 42/6 ، 43 75 ، 83 ، 86 ، 88 ، 92 ، 104 ، 105 ، 112 ، 122 ، 22/7 ; _ کے موانع 43/6 ،71 ، 122 ، 40/7;نیز ر_ ك تکامل
رفاقت :
ر_ ك دوستي
رفاہ :
_سے خوشی حاصل ہونا 44/6; _کے آثار 45/6; نیز ر_ ك آسائشے ، زندگي
رفتار و کردار :
کو نمونہ بنانا 15/6 ; کی اصلاح 54/6; _کی اصلاح کے علل و اسباب 35/7 ; _کی بنیادیں 3/6 ، 113 ، 152
رنج :
دنیوی _و غم 32/7
روابط :
اجتماعی _میں تبعیض 52/6 ;احساساتی _کے آثار 52/6
روایات :
1/6 ،3 ،2 ، 19 ، 23 ، 31 ،33 ،38 ،39 ،44 ،46 ، 50 ، 65 ، 68 ، 69 73 ، 74 ، 75 ، 76 ، 77 ، 78 ،82 ،93 ،
95 ،98 ،103 ،108 ،111 ،112 ،115 ، 118 ، 121 ، 122 ،125 ،141 ،142 ، 112 ،125 ،141 ، 142 ، 144 ، 145 ، 149 ، 1
15 ، 152 ، 153 ، 158 ، 159 ، 160 ، 161 ،164 ،1/7 ، 8 ،9 ،11 ، 12 ، 17 ، 19 ، 21 ، 22 ، 14 ، 26 ، 8 2 ، 29 ، 31 ،
33 ، 38 ، 41

روح :
_ قبض کرنے والے61/6; _کا کردار93/6 ; _کی بازگشت 60/6; نیز ر_ ك _ انسان _ ظالمین
روزی :
اخروی پاکیزہ _ 32/7; اخروی _ سے محرومیت 32/7; پاکیزہ _ کی تحریم 33/7 ;خلقت _ کا فلسفہ 32/7 ;_ سے استفادہ 32/7 ;_ کا منشا 151/6 ;نیز ر_ ك انسان ، خدا اور موجودات
رہبر :
بہکانے والے _وں کا جہنم میں ہونا 38/7 ;ظالم _ اور آیات خدا 124/6 ;ظالم _ اور اسلام 123/6 ;ظالم _ اور انبیاء 124/6; ظالم _ اور معاشرہ 123/6 ;ظالم _وں سے مقابلے کا طریقہ 123/6 ;ظالم _وں کا استہزا 124/6 ;ظالم _ونکا اضلال 38/7 ;ظالم _وں کا بہکانا 38/7; ظالم _وں کاجھوٹ بولنا 28/7 ظالم _وں کا مکر 123/6 ، 124; ظالم _وں کی اطاعت 33/7 ;ظالم _وں کی بہانہ جوئي 124/6 ;ظالم _وں کی تہدید 123/6 ;ظالم _وں کی ذلت 124/6; ظالم _وں کی سازش 123/6 ;ظالم _وں کی سزا 124/6 ;ظالم _وں کے تقاضے 124/6;کفر کے _وں کا بہکانا 38/7; کفر کے _وں کا جھگڑا 39/7; کفر کے _وں کا جہنم میں ہونا 38/7 ، 39; کفر کے _وں کا عذاب 38/7 ;کفر کے _وں کا گناہ 39/7; کفر کے _وں کامکر 123/6 ، 124 ;کفر کے _وں کی جہالت 38/7; کفر کے _وں کی دعوت 39/7; کفر کے _وں کی نجات 39/7 ;مستکبر _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

124/6 ;مشرك _وں كا جہنم میں ہونا 38/7 ،39 ;مشرك _وں كا گناہ 39/7 ;مشرك _وں كا لڑنا 39/7 ;مشرك _وں كى جہالت 38/7 مشرك _وں كى دعوت 39/7 ;مشرك _وں كى نجات 39/7 ;منحرف _وں كى حمايت 38/7
رہبرى (قيادت) :
دينى _ كا اصول پسند ہونا 19/6; دينى _ كا پيش قدم ہونا 14/6 ;دينى _ كا خوف 15/6 ;دينى _ كا دشمن شناس ہونا 25/6 دينى _ كا سودا بازى نہ كرنا 19/6 ;دينى _ كا عقيدہ 161/6 ;دينى _ كو خبردار كيا جانا 56/6 ;دينى _ كو نمونہ عمل بنانا 15/6 ;دينى _ كى استقامت 19/6 ;دينى _ كى ذمہ دارى 14/6 ، 19 25 ، 35 ، 50 ، 52 ، 54 ،151 ، 161; دينى _ كى ذمہ دارى كى حدود 104/6 ;دينى رہبر ى كے بارے ميں غلو 50/6 ;رہبر كے ساتھ ملاقات كے آداب 31/7; _ كا كردار 123/6 ;_ كى شرائط 17/6 ;علم _17/6 ;نيز ر_ ك امامت _ قرآن
رينگنے والے جانور :
_جانوروں كى اجتماعى زندگى 38/6; _وں كى امت 38/6

ز
زائرين:

673
ر_ ك آنحضرت(ص)
زبور:
ر_ ك آنحضرت(ص)
زراعت :
ايام جاہليت ميں موقوفہ _138/6
زرعى پيدا وار :
_سے استفادہ 141/6 ; _كى پيدائشے 141/6; _كى كٹائي 141/6; _كے حقوق 141/6; نيز ر_ ك _ انفاق _ حق الله ، زكات اور كھيتى باڑي
زكات :
ايام جاہليت ميں چوپايوں كى _ 136/6; ايام جاہليت ميں _ 136/6; ايام جاہليت ميں غلات كى _ 136/6; زرعى پيداوار 141/6;_ ادا كرنے كى اہميت 141/6; _ كا قانون وضع ہونا 141/6;_ كے احكام 141/6; ہجرت سے پہلے _141/6
زكريا (ع) :
_كا صالحين ميں سے ہونے 85/6; _كى قضاوت 8;9/6 ;_كى نبوت 89/6; _كى ہدايت 85/6 ;_كے آبا و اجداد 85/6; _كے فضائل 86/6; _كے مقامات 89/6
زمين :
_ سے فائدہ اٹھانے كا حق 10/7 ;_ كاحاكم 3/6 _ كا خالق 1/6 ،2 ، 14 ، 73 ، 79 101 ، 102 ; _ كى تدبير 3/6 ;_ كى خصوصيات 25/7; _ كى خلقت 1;6 _ كى خلقت كا استحكام 73/6; _ كى خلقت كا بامقصد ہونا 73/6 ;_ كى سر سبزى كا سرچشمہ 99/6 ;_ كے فوائد 10/7 ، 14 ;_ كے ملكوت 75/6; _ كے وسائل 10/7; _ ميں دھنس جانا 65/6; نيز ر_ ك خلافت
زمين سے كوئي چيز اٹھانا:
_سے اجتناب 29/7
زنا :
خفيہ _ 33/7 ;_كى قباحت 33/7
زندگى :
_كا دوام 6/6 ;_كى مشكلات 44/6; _ميں رفاہ 44/6
زندہ لوگ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حقیقی _36/6
زوجیت :
ر_ ك ، بکری ، اونٹ ، گائے، گوسفند
زہد :
منفي_140/6 ، 142
زیادہ روی :

674
ر_ ك اسراف
زیارت :
ر_ ك آنحضرت(ص)
زیان :
اخروی _ سے بچنا 32/6 ;اخروی _ کے علل و اسباب 9/7; _ سے محفوظ رہنے کا مقدمہ 32/6; _ سے نجات پانے کے اسباب 23/7 ;_ کا سرچشمہ 71/6; _ کا معیار 52/6; _ کی نشانیاں 140/6 ،9/7; _ کے اسباب 9/7 ;_ کے موارد 20/6 ، 31; نیز ر_ ك آیات خدا
زیان کار :
12/6 ، 31 ، 23/7; قیامت کے دن زیان و خسارے میں رہنے والے لوگ 31/6 ، 9/7
زیبائي :
_کا سرچشمہ 45/6 ;_کی اہمیت 31/7 ;نیز ر_ ك رجحانات _ زینت
زیتون :
_کا باغ 99/6 ;_کے درخت کی پیدائشے 141/6 نیز ر_ ك تعقل
زینت :
اخروی _32/7; دنیوی _سے محرومیت 32/7; دنیوی _کی تحریم 33/7; _سے استفاد ہ 32/7 ; _کی اہمیت 26/7 ; _کی تحریم 32/7 ;_کی حلیت 32/7 ، 33; _کے احکام کی تبیین 32/7 ;_ میں اسراف 31/7; _کا منشاء و سبب 32/7; _کی خلقت کا فلسفہ 32/7 ;نیز ر_ ك ، عبادت ، مسجد

س
سازش :
ممنوع _56/6 ر _ ك ابلیس ، اشراف مکہ رہبری ، قریش ، گمراہ کرنے والے مشرکین
سال شماری :
_کے وسائل 96/6
سبیل اللہ :
_سے دوری کے اسباب 153/6 ;_کی اہمیت 116/6 ; _کے موارد 118/6
سپاس گذاری :
ر_ ك شکر
ستارہ پرست :
ر_ ك ابراہیم
ستارہ پرستی :
_دور ابراہیم میں 76/6 ; _کی تاریخ 76/6; ستاروں کی ربوبیت کارد 76/6; نیز ر_ ك

675
ابراہیم ، قوم ابراہیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ستارے :
_کا غروب ہونا 76/6; _کا کردار 97/6; _کا نظم 97/6; _کی خلقت کا فلسفہ 97/6 ; _ کے مواد 97/6; نیز ر_ ك : _شناسي
ستائشے :
ر_ ك حمد
ستر عورت :
_کی اہمیت 22/7
ستمگر لوگ :
ر_ ك ظالمين
سجدہ :
ر_ ك آدم _ ملائکہ
سختی :
_ برداشت کرنے کے آثار 34/6 ; _ سے نجات کے آثار 64/6 ; _ سے نجات کے اسباب 64/6 ; _ کے آسان ہونے کے اسباب 41/6، 64 ; _ کے وقت تضرع 44/6 ، 45 ; _ میں کفران 63/6 ; _ میں مبتلا ہونے کا فلسفہ 42/6; _ میں مبتلا ہونے کے آثار 40/6 ، 41 ، 42 ،43 ، 63; _میں مبتلا ہونے کے اسباب 42/6 نیز ر_ ك احتضار ، انسان ، ذکر قرآن ، مشرکین
سرپیچی :
ر_ ك عصیان
سرزنش :
کے آثار 23/7 نیز ر ك خاص موارد
سرسبزی :
ر_ ك زمین
سرگردانی :
بیابان میں _ہونا 71/6;_کے اسباب 3/7
نیز ر_ ك تحیر
سرگرمی :
دنیوی _70/6; نیز ر_ ك دین ساز
سرمایہ :
ر_ ك خود
سرنوشت :
پر اثر انداز ہونے والے اسباب 129/6; نیز ر ك انسان ، مشرکین
سرور :
ر_ ك رفاہ ، نعمت
سعادت :
اخروی _ کی راہیں 135/6 ; _ سے محروم افراد

21/6; _ سے محرومیت 21/6 ; _ سے محرومیت کی نشانیاں 22/6 ; _ کا قانون کے مطابق ہونا 11/6 ; _ کے اخروی اسباب 32/6 9/7 _ کے اسباب 6/6 ، 16 ، 26 ; _ کے موانع 21/6 ، 17/7
سعہ صدر :
ر_ ك _
سفاہت :
_کے آثار 140/6
سفیہ افراد:140/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سلام :
آداب سلام 54/6 ;_کے الفاظ 54/6
نیز ر_ ك آنحضرت(ص) _ مومنین
سلامتی :
ر_ ك ادراك ، قلب
سلیمان (ع) :
کا صالحین میں سے ہونا 85/6 ; کا محسنین میں سے ہونا 84/6 ;_کی ہدایت 84/6 ;_کے آبا و اجداد 84/6; _کے فضائل 86/6
سنن خدا :
سنت استدرا ج44/6 ;سنت استدار ج سے غفلت 44/6 ;سنت استدارج کے علل و اسباب 44/6 ;_کا محقق ہونا 129/6 ;_ کی تبیین126/6 ; _کی حاکمیت 34/6 ; _کی حتمیت 34/6 ،115 ; _کی خصوصیات 115/6
سواری :
ایام جاہلیت میں حرام _138/6
سورج:
_کا غروب 78/6; _کا کردار 96/6; _کا نظم 96/6; مغرب سے _کا طلوع ہونا 158/6; نیز ر_ ك _پرستی _ سعادت
سورج پرستي:
_کی رد 6س78; _کی تاریخ 78/6; _کی ربوبیت کا رد 78/6; _کی ربوبیت کا عقیدہ 78/6; ر_ ك _ ابراہیم (ع) _ بابل_ تبرا
سورہ انعام :
_کی آیات 55/6
سوال و جواب :
دینی سوالات کے جواب 64/6 ; _کی اہمیت 12/6 ، 14 ، 19
سہم المال :
باطل معبودوں کا _137/6 ;خدا کیلئے _مقرر کرنا 137/6; نیز ر_ ك مشرکین
ساحت :

677
_کی تشویق 11/6
سیئات :
سے مراد 160/6 نیز ر ك _ گناہ
سیرہ :
ر_ ك _ آنحضرت(ص)

ش
شاکرین :
53/6 شاکرین کی قلت 10/6 ، 17 ;_کے مقامات 17/7 ، 42 ، 63
شب :
_و دن 60 /13 ;_کا کردار 60/6 ;_کی تاریکی 96/6; _ کی خصوصیات 96/6 ;_کے وقت آرام و سکون 60/6 ، 96; نیز ر_ ك نیند ، مناجات
شبہات :
آیات خدا میں شبہ پیدا کرنا 68/6 ;احکام میں شبہ پیدا کرنا 119/6 ، 121 ;دین میں شبہ پیدا کرنا 137/6; شبہ برطرف کرنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی اہمیت 143/6 ; _کا جواب 91/6 ;_کا مقابلہ کرنے کا طریقہ 68/6 ; _ کے عوامل 14/6 ، 118 ، 119، 121 ، 137 ، 20/7; قرآن میں شبہ پیدا کرنا 68/6;نیز ر_ ك رہبر ، مشرکین
شجاعت :
ر_ ك ابراہیم _جنگ
شخصیت :
ر_ ك آزر _ انسان ، مستضعفین ، مومنین
شرح صدر :
_کی اہمیت 125/6 ; _کی حقیقت 125/6; _کی نشانیاں 125/6; _کے آثار 125/6 ;_کے علل و اسباب 125/6 ;نیز ر_ ك تبلیغ ، حق ، مومنین
شرك :
ایام جاہلیت میں _ 51/6; زمانہ بعثت میں _ 71/6;_ افعالی کے آثار 1/6 ;_ پر اصرار کے آثار 25/6 ;شر ك ربوبی 1/6 ;_ ربوبی کا مقدمہ 1/6 ;_ ربوبی کی نفی 163/6 ;_ سے اجتناب 51/6 ،64 ، 82 ، 102 151 ، 153 ، 154 ،29/7 ; _ سے اجتناب کامقدمہ 17/6 ;_ سے اجتناب کے اسباب 102/6 _ سے بچنے کی اہمیت 82/6 ;_ سے بچنے کے آثار 16/6 ، 82 ، 151 ;_ عبادی کا سرچشمہ 56/6; _ عبادی کے آثار 56/6; _ کا افترا 24/6 ;_ کا انجام 81/6; _ کا بطلان 19/6 ، 24 ، 75 ، 80 ، 95 ، 100 _ کا حیرت ناك ہونا 16 ، 19 ;_ کا خلاف منطق ہونا 19/6 ، 24 ، 80 ، 81 ، 94 ، 136 ، 33/7; _ کا ظلم 47/6 ، 82 ، 37/7 ;_ کا کفر 2;5/6 _ کا منشا 22/6 ، 107 ، 136 ; _ کی تبلیغ

71/6; _ کی توجیہ 148/6; _ کی حرمت 151/6 ، 33/7 ;_ کی حقیقت 24/6 ;_ کی دعوت 71/6 ;_ کی دعوت کا گناہ 38/7; _ کی سزا 22/6 ، 38/7; _ کے آثار 15/6 ، 12 ، 64 ، 65 ، 71 ، 79 ، 81 ، 88 ، 137 ، 40/7 ;_ کے بطلان کا ظاہر ہونا 23/6 ،24 ، 40; _ کے بطلان کے دلائل 81/6 ، 100 ، 149; _ کے بطلان کے گوہ 19/6 ;_ کے خلاف جنگ کا طریقہ 78/6 ;_ کے ساتھ جنگ 74/6 ، 84; _ کے عوامل 22/6 ، 79 ، 81 ;_ کے مظاہر 64/6 ; _ کے موارد 14/6 ، 19 ، 76 ، 77 78 ، 121 ، 151; _ کے موانع 2/6 ، 15 ، 95 _ میں اختیار 137/6 ، 148 ; نیز ر_ ك انبیاء ، بت پرستی ، تبرا ، خورشید پرستی ، رجحانات ، ستارہ پرستی ، قیامت ، ماہ پرستی ، مشرکین
شرم گاہ :
ر_ ك آدم ، حوا
شرور:
کا سرچشمہ 17/6 ، 18 نیز ر ك آخرت
شریعت : ر_ ك دین
شفاعت :
_سے محروم افراد 70/6; _سے محرومیت کے اسباب 70/6; نیز ر_ ك باطل معبود ، خدا، قیامت اور مشرکین
شقاوت :
اخروی _کا مقدمہ 135/6; _کا قانون کے مطابق ہونا 11/6 نیز ر_ ك امتیں
شك :
_کے موانع 2/6 ;ممنوع _82/6; نیز ر_ ك توحید _ خدا
شکر :
بہترین _ 64/6 ;_ خدا 17/7 ; _ خدا کے مظاہر 64/6 ;_ کے اسباب 63/6 ;_ کے مراتب 64/6; _ کے موانع 17/7 ;_ نعمت 53/6 ،10/7 ،11; _ نعمت کا قلیل ہونا 10/7 _ نعمت کی اہمیت 10/7 ;_ نعمت کی قدر و منزلت 53/6; _ نعمت کے مواقع 53/6
شکست :
ر_ ك امتحان ، باطل
شکیبائي :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ ك : صبر
شناخت :
_كے مراتب 75/6 ;_كے منابع 34/6 ، 63 ; _كے موانع 25/6 ، 39 ، 110 ;_كے وسائل 25/6; نيز ر_ ك _ بصيرت ، علم
شنوائي :
_ كا سلب ہونا 46/6; نعمت _كا منشا 46/6

679
شہادت : ر_ ك
گواہي
شہود :
_سے مراد 73/6
شياطين :
ارتباط _ 112/6; انسی _ 112/6 ، 128; انسی _ کا بہکانا 112/6 ;انسی _ کا مکر 112/6; انسی _ کی آزادی 112/6 ;انسی _ کے بہکاو ے کی تاثیر 113/6 ;انسی _ کے ساتھ جنگ 112/6 ;اضلال _ 71/6 ، 30/7 ;جنی _ 112/6 ، 128; جنی _ کا بہکانا 112/6 ;جنی _ کا مکر 112/6 ;جنی _ کی آزادی 112/6 ;جنی _ کے بہکاوے کی تاثیر 113/6; جنی _ کے ساتھ جنگ 112/6 ;زمین پر _ 24/7 ;_ اور آیات خدا 27/7; _ اور مکذبین آخرت 113/6 ;_ کا انجام 128/6 _ کا بہکانا112/6 ;_ کا شبہات ڈالنا 112/6 ، 121 ;_ کا عذاب 128/6; _ کا فلسفہ وجودی 113/6 ; _ کا فن 112/6 ;_ کا کردار 71/6 ، 112 ، 121 27/7 ، 30; _ کا وسوسہ 112/6 ;_ کی آزادی 112/6 ;_ کی تعلیم 112/6; _ کی حاکمیت کے موانع 27/7; _ کی ملاقات 112/6; _ کی ولایت قبول کرنا 30/7 ;_ کی ولایت کے موانع 27/7 ;_ کے بہکانے کا فلسفہ 113/6 ;_ کے پیرو کار 128/6 ;_ کے پیرو کا رقیامت کے دن 130/6 ;_ کے پیرو کار وں کا انجام 128/6 ;_ کے پیروکاروں کا عذاب 128/6 ;_ کے پیرو کاروں کی بصیرت 30/7 ;_ کی پیرو کاروں کی گمراہی 30/7 ;_ کے تبلیغی مقاصد 113/6 ;_ کے جنگ کے مقاصد 113/6;_ کے ساتھ مقابلے کا طریقہ 112/6 ;_ کے موانع 27/7 _ کے وسواس کو قبول کرنے کا مقدمہ 121/6 ;نيز ر_ ك دوستی ، ہوشياري
شيطان :
_ اور آدم 22/7 ;_ اور انسان 27/7 ، 22 ;_ اور تکامل کے علل و اسباب 20/7 ;_ اور تکامل کے موانع 20/7; _ اور حوا 2/7 2; _ کا اختفا 27/7 ;_ کا استکبار 11/7; _ کا بہکانا 43/6 ، 142 ، 20/7 ، 21 ، 27 _ کا جھوٹ بولنا 20/7 ، 21 ، 22 ;_ کا خدا پر تہمت لگانا 20/7 ;_ کا سوء استفادہ 21/7; _ کا کردار 43/6 ، 68 ، 142 ، 20/7 ، 27 ;_ کا مکر 22/7 ;_ کا وسوسہ 20/7 ;_ کا ہبوط 24/7 ;_ کی بینائي کا محدود ہونا 27/7 ;_ کی پیروی کے موارد 142/6; _ کی تشویق 142/6 ;_ کی جھوٹی قسم 21/7; _ کی خیر خواہی 21/7 ;_ کی دشمنی 142/6 ،22/7 ، 24; _ کی زندگی کا امکان 25/7; _ کی سرپرستی کے آثار 28/7; _ کی قدرت 27/7 ;_ کی کوشش 28/6; _ کی موت کا امکان 25/7 ;_ کی نافرمانی کی سزا 24/7;_ کی ولایت 28/7; _ کے بہکاوے کا فلسفہ 20/7 ;_ کے بہکاوے کا مقدمہ 43/6; _ کے پیرو کا ر142/6 ، 28/7; _ کے تمایلات 142/6 ;_ کے دوست 121/6 ;_ کے دیکھنے کی قدرت 27/7 ;_ کے گروہ 27/7; _ کے لذائذ 128/6;_ کے نفوذکی علامات 27/7; _ کے نفوذ کے آثار 28/7; _ کے وسوسہ کے آثار 27/7 _ی راستوں کا متنوع ہونا 142/6 ;_ی رذائل 20/7 نيز ر_ ك ابليس ،

680
اطاعت
شيعيان :
_کے مقامات 160/6 ;_اور دین ابراہیم (ع) 161/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

680
اشاریے (4)

ص
صالحین:
_85/6 ،86 ;_کا اجر 85/6 ;_کی ہدایت 85/6 ;_کے طرز زندگی کی وضاحت 55/6 ; _کے مقامات 85/6
صبح :
طلوع _96/6
صبر:
_کی تشویق 34/6; _کے آثار 34/6
صحابہ :
_ کو دور کیا جانا 53/6 ;_کی مناجات 5 2/6 ;فقیر _ 5 2/6 ، 53 ;فقیر _ کو دھتکارا جانا 52/6 ;نیز ر_ ك کفار ،آنحضرت(ص) ، مشرکین
صداقت :
_کی اہمیت 115/6 ;_کی قدر و قیمت 115/6; _کے آثار 40/6; نیز ر_ ك ، خدا ، قرآن
صدقہ :
ناپسندیدہ _141/6
صراط مستقیم :
_پر چلنا 153/6 ;_سے اعراض کے آثار 79/6; _سے گمراہ ہونا 16/7 ;_سے مراد 153/6; _کی اہمیت 85/6 ;_کی قدر و قیمت 87/6; _کے سالکین 16/6 17 ;_کے موراد 153/6 ، 161 ;نیز ر_ ك ابلیس ، رجحانات ، ہدایت
صعود :
ر_ ك آسمان
صلاح :
_ کے آثار 86/6 ، 89
صلح:
ممنوع 56/6 نیز ر ك رہبری اور عقیدہ

ض
ضرر :
_ کے علل و اسباب104/6
ضروریات :

681
پاکیزہ غذا کی _ 32/7; تذکر کی _ ك126/6 ;خبردار کرنے کی _ 126/6 ; رحمت خدا کی _ 77/6; زینت کی _ 32/7; _ مندی کے آثار 133/6 ;مادی ضروریات کا پورا ہونا 10/7 ہدایت كي77/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،انسان ، جنات ،موجودات
ضمیر لا علم:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ ك انسان
ضيق صدر :
_كے آثار 125/6 ;_كے علل و اسباب 125/6 ;نيز ر_ ك حق ، كفار

ط
طبقات :
اجتماعى _53/6 ، 129
طبيعت :
_كا قابل تغيير ہونا 79/6 ;_كا قانون كے مطابق ہونا 95/6 ;نيز ر_ ك تعقل ، خدا
طعم : ر_ ك پھل
طبيعى اسباب:
ر_ ك قدرتى علل و اسباب
طعن :
ر_ ك ، آنحضرت ، كفار ، مومنين
طغيان :
كے آثار 145/6 ;طغيان كے اسباب 110/6 ;طغيان كے موارد 110/6 ;نيز ر ك كفار ، مشركين
طغيان گر افراد :
_كا اضطرار 145/6 ;_كى سرگردانى 110/6
طيبات :
_سے استفادہ 32/7 ;_كا مبدا 32/7 ;_كى تحريم 32/7

ظ
ظالم:
_ ترين لوگ 157/6 ;_وں پر نفرين 456 ;_وں كا اخروى حشر 22/6; _وں كااخروى عذاب93/6 ، 6/7; _وں كا اخروى محاكمہ 22/6 ;_وں كا اخروى مواخذہ 134/6 ;_وں كا احتضار 93/6; _وں كا استہزا 93/6 ;_وں كا اقرا ر5/7 ;_وں كا انجام 45/6 ;_وں كا انقراض; 45/6 _وں كا برا انجام 135/6 ;_وں كا بے سہارا ہونا 45/6 ;_وں كا تسلط 129/6 ;_وں كا دنيوى عذاب6/7

682
;_وں كا عجز 93/6 ;_وں كا عذاب5/7 ;_وں كا گمراہ ہونا 129/6; _وں كو تہديد 6/7 _وں كو خبردار كيا جانا 47/6 ، 58 ، 133 ، 6/7 ;_وں كو مہلت 133/6 ;_وں كى اخروى ذلت 22/6 _وں كى اخروى سزا 93/6; _وں كى جانشينى 123/6 ;_وں كى جنگ 21/6;_وں كى حاكميت 129/6; _وں كى حاكميت كے اسباب 129/6 ;_وں كى ذلت آميز سزا 93/6; _وں كى محروميت 21/6 ، 144 ، 145; _وں كى موت 93/6 ; _وں كى موت سے عبرت 93/6 ;_وں كى ناكامى 21/6; _وں كى ولايت كا مقدمہ 129/6 _وں كى ولايت كے اسباب 129/6 ;_وں كى ہلاكت 47/6 ، 93 ;_وں كے انقراض كے اسباب 45/6 _وں كے تسلط كے اسباب 129/6 ;_ين 21/6 ، 52 ، 58 ، 68 ، 93 ، 125 ، 144 ، 145 ، 5/7 ، 19 ، 34 ، 41;_ين اور آنحضرت(ص) 21/6; _ين اور آيات خدا ، 33/6 ; _ين او رعالم برزخ 93/6; _ين اور قيامت 22/6 ، 134; _ين پر حاكميت 129/6; _ين سے بچنا41/7; عذاب كے وقت _وں كى حالت 5/7 ;نيز ر_ ك رہبر
ظلم :
آگاہانہ _ كے آثار 131/6; اجتماعى _ كے آثار 129/6 ;تحريم _ 33/7; جاہلانہ _ كے سزا 131/6; جاہلانہ _ كے آثار 131/6 ;سب سے بڑا _ 21/6 ،93 ، 144 ، 37/7 ;_ سے اجتناب 82/6; _ سے اجتناب كى اہميت 82/6 ;_ سے اجتناب كے آثار 82/6; _ كى حرمت 33/7; _ كى راہ 45/6 ;_ كى سزا 6/7; _ كے آثار 21/6 ، 33 ، 45 ، 47 ، 82 ، 93 ، 129

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

، 144 ;_ کے اسباب 133/6 ;_ کے مراتب 21/6 ، 93 ;_ کے موارد 21/6 ، 33 ، 45 ، 47 ، 52 ، 86 ، 82 ، 93 ، 135
، 144 ، 157 ، 5/7، 37; نیز ر_ ك ، اقرار ، امتیں ، بدعت گذار لوگ تضرع ، جنات ، حق ، خدا
ظلمت :
_سے نجات ، 63/6;_سے نکلنے کے موانع 122/6 ;_میں ڈوب جانے کے اسباب 39/6; _میں ڈوبنا 39/6 ;ظلمت میں
دوبنے کے آثار 39/6 ;نیز ر_ ك آیات ، جہل خدا ، کفار ، کفر ، گمراہي
ظن (گمان):
_ پر بھروسہ 22/6 ;_ سے بچنا 116/6 ;_ کا بے قیمت ہونا 148/6 ;_ کی بے اعتباری 116/6 ;_ کی پیروی 6/6 11; _
کی پیروی کی آثار 116/6 ; نیز ر_ ك عقیدہ ، قضاوت

ع
عادات :
ر_ ك رسوم
عاقبت:
ر_ ك انجام

683
عالم :
ر_ ك آفرینش
عالم برزخ :
ر_ ك ظالمین ، مستکبرین
عالم غیب :
_کی عظمت 59/6; _کی کلید 59/6 _کے خزانے 59/6
عبادت :
باطل خداؤں کی _ 71/6; بہترین _ 162/6 ;بے ثمر _ 71/6 ;_ اور ادیان، 23/7; _ خدا 3/6 ، 79; _ خدا کے مظاہر
162/6 ;_ کے اسباب 102/6 ;_ کے شرائط102/6 ;_ میں آگاہی 102/6; _ میں اخلاص 79/6، 162 ، 163; _ میں زینت
31/7; _ میں عدالت 29/7; مسجد میں _ 29/7 ;ممنوع _ 56/6; نیز ر_ ك _آنحضرت(ص) -
عبرت :
کے علل و اسباب 6/6 ، 11 ، 34 93 ، 2/7 ، 3 ، 27 ; کے موانع 130/6; نیز ر_ ك اقلیت ، انبیاء ، ظالمین کفار،
موجودات
عبودیت :
اظہار _23/7 ;_کے آثار 88/6; _میں اخلاص 129/7
عجب : ر_ ك _ کفار
عدالت :
_ کا لحاظ رکھنے کا مقدمہ 29/7 ;_ کی اہمیت 115/6 ، 152 ، 29/7; _ کی قدر و قیمت 115/6 _ کے مواقع 29/7; _کے
موانع 123/6 ;نیز ر_ ك حساب لیا جانا ، سزا ، قضاوت کلام ، گواہی ، معاملہ
عداوت :
ر_ ك دشمني
عذاب :
آسمانی چیخ کا _ 5/6 آسمانی _ کا نزول 65/6اخروی _ 15/6 ، 16 ;اخروی _ کی دھمکی 158/6 ;اخروی _ کے رفع
ہونے کی راہیں 41/6 ;اخروی _ کے موجبات 15/6 ،30 ، 70 ، 159 ، 39/7; اقسام عذا ب6پ65 ، 146 ;اہل _49/6 ،
93 ، 124، 128 147 ، 159 ، 4/7 ، 5; برزخی _ 93/6 ;تدریجی عذا ب47/6 ، 31 1 ، 4/7 ، 5; جنگ کے ذریعے عذا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ب 65/6; دنیوی _ 47/6 ، 131 ، 5،4/7; دنیوی عذا ب کے موجبات 49/6 ، 4/7; دھویں کا _ 65/6; دوگنا _ 29/7; دوگنے _ کا تقاضا 38/7;ذلت آمیز عذا 93/6; رات کے وقت _ 4/7 ;رویت _ کے آثار 28/6 ، 40 ، 41; زمینی _ کا سبب 5/6; _ استیصال 4/7 ، 5; _ استیصال کا نزول 5/7; _ رفع ہونے کے اسباب 16/6 ،157 ;_ سے نجات 16/6 ;_ سے نجات کے اسباب

684

16/6 ;_ سے نجات کے موانع 70/6;_ کا قانون کے مطابق ہونا 67/6; _ کی دھمکی 66/6 ;_ کی نشانیاں 47/6 ،65; _ کے مراتب 15/6 ، 70 ، 93 ، 124 ، 4/7 5 ، 38 ;_ کے وعدے کا پورا ہونا 66/6; _ میں جلدی کی درخواست 57/6 ، 58 ;_ میں مہلت 65/6 ;گرم پانی کا _ 70/6; موجبات عذا 49/6 ،65 ، 70 ، 93 ، 124 ، 147 ، 148 ، 159 ، 4/7 ;ناگہانی _ 44/6 ، 45 ، 47 ;نزول _ 57/6 ;نزول _ کا سبب 57/6 ،58 ;نزول _ کا مقدمہ 67/6 ;نیندکی حالت میں _ 4/6 ;وعدہ _ 57/6 ، 67 ;وعدہ _ پورا ہونے کا تقاضا 66/6 ;وعدہ _کی حقانیت 67/6; خاص موارد کو اپنے موضوع کی تحت تلاش کیا جانے
عذر:
قابل قبول _، 54/6 ، 68 ، 69 ، 156 ; ناقابل قبول _156/6; نیز ر _ ك گمراہ لوگ
عذر خواہی :
ر _ ك مشرکین
عزرائیل (ع) :
تعدد _37/7 ; _اور مشرکین 37/7 ;_کا ستہزا 93/6 ;_کا کردار 62/6 ،93 _کی سرزنش 37/7 ; _کی مشرکین سے گفتگو 37/7 ;_ کے ہاتھ 93/6
عصیان :
آسمانی کتب سے _ 156/6 ;ظلم _ 23/7 ; _ خدا 15/6 ، 121 ، 4/7 ، 11 ، 12 ، 14، 24 ;_ کا مقدمہ 1/6 ، 12/7 ، 3 ;_ کے آثار 49/6 ، 133 ، 23/7 ;_ کے اجتماعی آثار 4/7 ;موارد _ 121/6 ، 145 ;موانع _ 102/6 ، 12/7; خاص موارد ، اپنے موضوع کے تحت تلاش کریں
عصیان کرنے والے:
_کی مذمت 22/7
عطایای اخروی :
_ کا قانون کے مطابق ہونا 132/6
عفو :
ر _ ك خد ا اور گناہگار لوگ
عقاب :
ر _ ك عذا ب، سزا
عقل :
رشد _کا مقدمہ 1/6 15; زوال _کے اسباب 71/6; _اور ولایت خدا 14/6; _کا کردار 32/6 ، 151 نعمت _46/6; نیز ر _ ك دین ، قضاوت
عقیدہ :
اجرام فلکی کی ربوبیت کا _ 19/6 ;اخروی _ کی قدر و منزلت 8/7; اخروی _ کے آثار 39/6 اسلام پر _ کا اظہار 161/6 ;باطل _ 1/6 ، 17 ، 19 ، 24 ،

685

34 ، 46 ، 56 ، 77 ، 136 ، 138 ; باطل _ سے اجتناب 3/6; باطل _ کا ابطال 78/6; باطل عقدے کا اظہار 76/6 ، 77 ، 78; باطل _ کا منشا 100/6 ;باطل _ کے آثار 49/6 ، 94 ، 137; باطل _ کے ابطال کا طریقہ 76/6 77 ، 78; باطل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معبودوں کا _ 80/6 ، 137; بت پرستی کا _ 81/6; پسندیدہ _ 8/7; پسندیدہ _ کی اہمیت 8/7 پسندیدہ _ کے آثار 8/7; توحید پر _ کا مقدمہ 89/6; توحید پر _ کے اسباب 79/6 ، 80 جاہلانہ _ کے آثار 137/6 ;خدا پر _ 100/6; خدا کے بارے میں باطل _ 100/6; خرافات پر _ کے آثار 80/6 ;خرافاتی _ کی مذمت 50/6 ;دینی _ کا منشا 116/6; ربوبیت خدا کا _ 38/7 ;شرك پر _ 37/7 ;صحیح _ کا منشا 104/6 ; _ پر سودا بازی 56/6; _ کا اخروی حساب 7/7; _ کی آزادی 2/7 ;_ کی تصحیح کا طریقہ 149/6 ;_ کی تصحیح کے اسباب 51/6;_ کی حقانیت کا معیار 5/7 ;_ کی درستی کے اسبا ب 91/6; _ کی قدر و منزلت کا معیار 98/7 ;عقدے میں اختیار 148/6 ;_ میں برہان 81/6; _ میں برہان کی اہمیت 148/6 ، 149 ، _ میں ظن 148/6 ;_ میں علم 100/6 ;قیامت پر _ 31/6 ، 130 ;قیامت کے بارے میں باطل _ 23/6; متعدد خداؤں کا _ 19/6 ;نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،ابراہیم ، ابلیس ، امم ، بابل ، رہبری ، قوم ابراہیم ، کفار ، مشرکین ، یہود
علم :
_ سے محروم افراد 39/6 ;_ کی اہمیت 83/6 ، 94 ، 117، 128 ، 143 ، 32/7 ;_ کی قدر و قیمت 97/6 ;_ کی نشانیاں 99/6 ;_ کے آثار 1/6 ، 2 ، 91 ، 97 ، 102 ، 104 ، 105 ، 156 ، 23/7; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،ابلیس ، انبیائ(ع) ، تاریخ ، خدا انسان ، ربوبیت ، رہبری عقیدہ ، _ ، مدیریت ، ملائکہ ، منصوبہ بندی ، موجودات
علماء :
_ اور قرآن 105/6 ;_ کے فضائل 97/6 ، 105 ، 32/7 ;_ کے مقامات 50/6; نیز _ ر_ ك دانشمند ، _ اہل کتاب ;_ مسیحیت _ ;_ یہود ، قرآن
علماء اہل کتاب :
_کاظلم 21/6 ; _کتاب کی محرومیت 21/6 ; نیز ر_ ك علماء مسیحیت ، علماء یہود
علماء مسیحیت :
_اور قرآن 114/6 ;_کی آگاہی 114/6
علماء یہود :
_اور تورات 91/6 ; _اور قرآن 91/6 ;_اور کتمان حق 91/6 ;_کا تحریف کرنا 91/6 ;_کی آگاہی 114/6 ;_کی تبلیغ کا طریقہ 91/6
علم غیب:
13/6; _کی اہمیت 50/6
علیت :

686
ر_ ك آفرینش
عمر:
سرمایہ _کی تباہی 12/6 ، 31; _کے تباہ ہونے کے آثار 31/6; نیز ر_ ك ، ابلیس ، انسان
عمر بن خطاب :
_ کی قضاوت 164/6
عمل :
اخروی _کی قدر و قیمت 8/7; پسندیدہ _8/7; پسندیدہ علم کی اہمیت 8/7 ،25/7; پسندیدہ _کے آثار 8/7 ;جاہلانہ _108/6 ;حبط علم کے اسباب 88/6 ;حبط _کے موانع 88/6 ;حرام _33/7; حقانیت _کا معیار 8/7 ;حقیقت _60/6 ;خدا کے وصایا پر علم 151/6 ;خفیہ ناپسندیدہ _51/6 ، 33/7 ;دائمی _کی قدر و قیمت 8/7 ;_کا اخروی اجر 108/6 ;_کا جوابدہ 52/6 ،107 ، 135 ، 164 ;_کا حساب لیا جانا 2/6 ، 52 ، 61 _کا میزان 91/7; _کو زینت دینا 108/6 ، 122 ;_کی اچھائي کی تحلیل 137/6 ;_کی اخروی بررسی 62/6 ، 87/7 ;_کی اخروی سزا 93/6 ، 108 ;_کی برائي کی تحلیل 137/6 ;_کی تزیین کے آثار 122/6 ،137 _کی حفاظت کی اہمیت 132/6 ;_کی حقیقت کا ظاہر ہونا 60/6 ;_کی حقیقت کا علم 5/7 ;_کی سزا 39/7 _کی سنگینی 8/7 ;_کی سنگینی کا معیا ر8/7 ;_کی قدر و قیمت معین کرنا 135/6 ;_کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 9،8/7 ;_کے آثار 25/6 ، 70،60 ، 120 ، 127 ، 129 ، 132 ، 135 ، 9/7 ،39 ;_کے آثار 31/6 ، 132 ، 139

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

; _کے پر ثمر ہونے کے اسباب 88/6 ;_کے سبك ہونے کی نشانیاں 9/7 ;_ میں اختیار 148/6 قیامت کے دن _کا ہلکا ہونا 9/7; قیامت کے دن _کی حقیقت 108/6; ناپسندیدہ _5/6 ، 91 ، 13 1 ، 114 ، 142 ، 159 ، 29/7 ; ناپسندیدہ _کا ترك کرنا 151/6; ناپسندیدہ _کا منشا ء 54/6; ناپسندیدہ _کو آشکار انجام دینا 151/6 ;ناپسندیدہ _کو زینت دینا 43/6 ، 108 ، 122 ، 137 ;ناپسندیدہ _کی اخروی سزا 159/6; ناپسندیدہ _کی تحریم 33/7; ناپسندیدہ _کی تزیین کے آثار 43/6 ;ناپسندیدہ _کی توجیہ 28/7 ;ناپسندیدہ _کی حرمت 151/6 ، 33/7; ناپسندیدہ _کی سزا 70/6 ،160 ; ناپسندیدہ _کے آثار 70/6; ناپسندیدہ _کے اسباب 137/6 خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کریں
عمل صالح :
_اور ایمان 58/6 ;_کا اجر 160/6 ;_کا مقدمہ 48/6 ;_کی اخروی پاداش 160/6 ;_کی اصلاح 54/6; _کی اہمیت 158/6 ;_کے آثار 48/6 ; _کے ضائع ہونے کے آثار 160/6 نیز ر_ ك مشرکین
عناد :
ر_ ك دشمني

687
عورت :
_اور ایام جاہلیت 139/6 _کی ذمہ داری 19/7 _ کے حقوق 139/6
عوام :
_ اور تاریخی تحولات 6/6 ;_ کو خبردار کیا جانا 2/7 ; _ کی اطاعت 116/6 ;_کی اقلیت 10/7 ، 17 ; _ کی اکثریت کا بہکاوے میں آنا 17/7;_ کی اکثریت کا کفران 17/7 ;_کی بصیرت 50/6 ; گمراہ _ 36/6 نیز ر_ ك تذکر ، دین سازی ، مکہ
عہد :
جائز _63/6 ;خدا سے _63/6 ، 152 ، 153 ; _کے احکام 63/6 ;_وفاکرنا 152/6 ، 153 ; _وفا کرنے کا وجوب 152/6; نیز ر_ ك _ انسان ، خدا ، مشرکین مکہ
عہدشکنی :
خدا سے عہد توڑنا 64/6; خدا سے عہد توڑنے کی حرمت 152/6 ;نیز ر_ ك _ انسان
عہد عتیق :
ر_ ك تورات
عیسی (ع):
کا صالحین میں سے ہونا 85/6 ;_کے فضائل 86/6 قضاوت _89/6 مقامات _89/6 نبوت _89/6 ہدایت _85/6

غ
غاصبین :
145/6
غافلین :
_کا آسائشے میں ہونا 44/6;_کا سرور 44/6 ;_کا عذاب 44/6 ;_کا غم 44/6 ; _کی رفاہ 44/6 ;_کی مایوسی 44/6
غرائز:
ر_ ك _ انسان
غرور:
ر_ ك تکبر
غسل :
مستحب _31/7
غصب :
_کے احکام 152/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

غضب:
_پر قابوپانا 198/6 ;_کے آثار 108/6 ;نیز ر_ ك خدا
غفلت :

688
آخرت سے _ کا مقدمہ 32/6 ;آخرت سے _ کے اسباب 32/6; خدا سے _ کا مقدمہ 64/6; خدا سے _ کے آثار 26/7; عمل کے آثار سے _ 60/6 ;_ ختم ہونے کے آثار 80/6; _ کے آثار 131/6 ;_ کے موانع 44/6; نیز ر_ ك خدا ، سنن ، متقین
غلات :
ایام جاہلیت میں حرام _138/6; نیز ر_ ك زکات
غلو:
_سے اجتناب 50/6 ، 137 ; _کے خلاف جنگ 50/6 ;ممنوع _50/6 ;نیز ر_ ك آنحضرت(ص) ،رہبري
غم :
اخروی _کے علل و اسباب 31/6; _سے نجات کے اسباب 64/6
نیز ر_ ك ، آنحضرت (ص) ، آیات خدا ، غافلین اور مومنین
غیب :
_سے مراد 73/6
غیبت :
محفل _میں حاضر ہونا 68/6

ف
فاسدین :
_کا اخروی ڈرو خوف 35/7; _کا اخروی غم 25/7
فاسقین: 49/6
فتح :
کی راہیں 34/6 ;نیز ر ك اسلام _ انبیائ
فجور :
ر_ ك فسق
فحش :
ر_ ك گالي
فحشا:
آشکار _ 151/6 ، 33/7 ;خفیہ _ 151/6 ، 33/7; _ سے اجتناب 151/6 ، 153 ;_ سے نہی کرنا 29/7 _ کی تحریم 33/7; _ کی حرمت 151/6 ، 33/7 ;نیز ر_ ك زنا
فراموشی :
خدا کو _کرنا 44/6 ;خدا کو _کرنے کی سزا 44/6; خدا کو _ کرنے کے آثار 44/6 ;خدا کی تنبیہات کو _ کرنا 44/6 ;عہد خدا کی _ی 77/6 ;_ی کے آثار 28/6 ;نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ، باطل معبود _ فرائض ، مسلمان

689
فرائض :
پر عمل 153/6 ; پر عمل کرنے کا مقدمہ 118/6; _پر عمل کرنے کے آثار 32/6 ،118 ،153 ، _ترك کرنے کے آثار 31/6 ;_کا ارتباط 151/6 ;_کو فراموش کرنے کا اسباب 68/6 ;_کی شرائط 152/6;_کے بارے میں بہانہ جوئي 148/6 ;_کے رفع ہونے کے اسباب 68/6 ، 119 ، 145 ;_میں اضطرار 119/6; _میں سستی 31/6 ;_میں سہولت 119/6 ،145 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_میں سہولت کے اسباب 145/6; _میں قدرت 119/6 ، 152 ;_میں مساوات 145/6 ;مشکل _ کا وضع کرنا 146/6
فرزند :
احکام _85/6; بیٹی کی اولاد 85/6 ;_صالح کی قدر و قیمت 84/6; نیز ر_ ك ابراہیم _ انبیاء خدا ، _کشی ، قرباني
فرزند کشی :
ایام جاہلیت میں _ 137/7 ، 140 ، 151 ;_ اور فقر 151/6 ;_ سے اجتناب 151/6 ، 153 ;_ کا خسارہ 140/6 ;_ کی حرمت 151/6 ;_ کے موانع 151/6 ;نیز ر_ ك مشرکین
فرشتے:
ر_ ك ملائکہ
فرصت :
_کے آثار 31/6
فرقے :
مذہبی _وں کو تہدید 1;59/6 مذہبی _وں کی پیدائشے 159/6
فسق :
_پر اصرار کے آثار 49/6;_کے مظاہر 121/6 ; _کے موارد 49/6 ، 121 ، 145 ;نیز ر_ ك آیات خدا
فطرت :
توحیدی _کا احیاء 46/6 ;_توحیدی 40/6 ، 41 ، 42 ، 63; _کا احیا 40/6 ، 41 ; _کا اختفاء 42/6; _کی بیداری کا مقدمہ 63/6 ;_کی بیداری کے اسباب 90/6; _کے احیا کا مقدمہ 42/6 _کے احیا کے اسباب 90/6 ;_کے اختفا کا مقدمہ 40/6;
نیز ر_ ك _ انسان ، تذکر ، توحید ، شرك ، مشرکین
فقر :
ایام جاہلیت میں _151/6; _کے آثار151/6 ; نیز ر_ ك تحقیق، فرزندکشي
فقرا :
_سے ملنے کا طریقہ 54/6 ;_کا ایمان 53/6 ; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،صحابہ ، مومنین

فقہ میں آگاہی :
اہل تفقہ 98/6 ;اہل تفقہ کے فضائل 98/6; قرآن میں تفقہ 52/6
فلاح :
ر_ ك رستگاري
فلسفہ سیاسی : 4/6
فہم :
کا مقام و مرتبہ 25/6 ;نیز ر ك آنحضرت (ص) ،قرآن ، مشرکین

ق

قبض روح کرنے والے :
ر_ ك روح
قاطعیت :
ر_ ك تبلیغ
قانون :
جاہلانہ _کے آثار 140/6 نیز ر_ ك جاہلیت
قانون گذاری :
_ کے معیار 139/6 ، 29/7; _میں تبعیض 139/6 ;قبح عقلی 28/7
قبض روح :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر_ ك انسان ، ظالمين
قبلہ :
ر_ ك نماز
قتل :
حرمت_51/6 1 _;سے اجتناب 153/6 ;_کا مقدمہ 65/6; ناحق _سے اجتناب 151/6; ناحق _کی حرمت 151/6
قدرت :
_کی اہمیت 96/6; _کی نشانیاں 6/6; _کے آثار 6/6 ;_کے علل و اسباب 6/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،الوہیت ، انبیاء ، انسان ، جنات خدا ، فرائض ، کفار ،معبود حق ، منصوبہ بندي
قدر و قیمت معین کرنا :
غلط _52/6; _کا معیار 135/6 ;_کے وسائل 8/7 ;نیز ر_ ك ابلیس ،اشراف ، عمل
قدریں:
6، 32 ، 52 ، 84 ، 88 ، 97 ، 115 ، 12/7 ، 19 ، 26 ، 28 ، 29 ; _کا معیار 52/6 ، 53 ، 54 ، 86 ، 98 ، 105 ، 115 ، 126 ، 26/7 ، 29; _کی مخالفت 82/6; _کے پیدا ہونے کے علل و اسباب 108/6 ;روحانی _کی وضاحت 26/7 ;شیطانی _12/7 ;_سے محروم لوگ 91/6; قومی _کا پیدا ہونا

691
108/6
قدرتی عوامل :
_کا عمل 6/6 ،80 ، 99 ، 26/7; _کی تاثیر 111/6
قرآن :
احکام _ 115/6; اخبار _ 115/6; اعتدال _ 115/6 ;اعجاز _ 115/6; باطن _ 33/7; برکت _ 92/6 ;تاریخ _ 92/6; تبلیغ _ کا سخت ہونا 2/7; تشبیہات _ 36/6 ، 39 ، 50، 71 ، 94 ، 104 ، 125 ، 29/7 ، 40; تصدیق _ کے آثار 114/6; تعلیمات _ 19/6; تعلیمات _ کا نظام 115/6; تعلیمات _ کی حدود 38/6 ، 3/7 ;تکذیب _ 5/6 25 ، 28 ، 57 ، 66 ;جامعیت _ 38/6 ، 46 ، 115 ، 3/7; جذابیت _ 25/6 ;حقانیت _ 20/6 ،66 ، 114; حقانیت _ کے دلائل 114/6 خاتمیت _ 115/6; صداقت _ 115/6 ;ظاہر _ 33/7 ;عظمت _ 25/6 ، 92 ، 2/7; فہم _ 65/6 ، 7; قداست _ کی حفاظت 69/6 ;_ آسمانی کتب کی نظر میں 92/6 ;_ انجیل کی نظریں149/6; _ اور تبیین حقائق 46/6; _ اور علماء 97/6 ;_ اور مشرکین 25/6 ; _ تورات کی نظریں 114/6;_ سننے سے اجتناب 26/6; _ سننے کی ممانعت 26/6; _ سے اعراض 5/6 ، 26; _ سے اعراض کرنے والوں کا ظلم 157/6 ;_ سے اعراض کرنے والوں کا عذاب 157/6; _ سے اعراض کے آثار 26/6 ; _ سے اعراض کے اسباب 26/6 ;_ سے عبرت 3/7; _ سے عبرت کی راہیں 3/7 ; _ سے مقابلہ کے اسباب 26/6 ; _ صدر اسلام میں 6 / 92; _ کا آسمانی کتب میں سے ہونا 2/7 ; _ کا آیات خدا میں سے ہونا 6 / 157 ; _ کا استہزا 6 / 5 ،70 ; _ کا استہزا کرنے والوں کی سزا 5/6 ;_ کا تغییر سے محفوظ ہونا 6 /115; _ کا تفصیلی نزول 114/6 ; _ کا خیر ہونا 6/ 155 _ کا روشن گر ہونا 6 / 157 ; _ کا کردار 6/ 19 ، 51 ، 57 ، 70 ،90 ، 92 ، 104 ، 114، 115، 156 ، 157 ، 3/7 ; _ کا ہدایت کرنا 6/ 38 ، 36 ، 92 ، 104 ، 115 ، 116 ، 2/7 ; _ کو جھٹلانے پر سرزنش 5/6 ; _ کی آفاقی آیات کا فلسفہ 6/ 97 ; _ کی اطاعت کے آثار 155/6 ; _ کی اہمیت 5/6 _ کی پیشگوئي 6/ 667 ، 148; _ کی تنوع بیانی 65/6 ، 105 ; _ کی حقانیت پر گواہی 6/ 158 ; _ کی خصوصیات 6 /38 ، 65 ، 71 ، 92 ، 115 ، 116 ، 155 ، 157 ، 3/7 ; _ کی رہبری 3/7 ; _ کی عا لمیت6/ 19 ، 57 ، 92 ; _ کی مثل لانے کا ادعا 6 / 93 ; _ کی مخالفت سے اجتناب 6/ 155 ; _ کی نافرمانی کرنا 6 / 47; _ کے استہزا سے اجتناب 6/ 69 ; _ کے استہزا کا گناہ 6/ 69; _ کے افسانہ ہونے کی تہمت 6 / 25 ، 25 ; _ کے تنوع بیان کا فلسفہ 6 /65 ، 105 ، _ی آیات کی تبیین 55/6 ، 105 ، _ی آیات کی تبیین کا فلسفہ 55/6 ، 7/ 26 ; _ی آیات کی عظمت 6/ 105 _ی قصوں کا فلسفہ 34/6 ; کمال _ 6/ 38 ، 115; کیفیت نزول _ 6/ 7 ، مخاطبین _ 3/7 مخالفین _ 5/6 ; مکذبین _ 6/ 57 مکذبین _ اور قیامت کا دن 6/ 26 ; مکذبین _ کا بہرا پن 6/ 39 ; مکذبین _ کا ظلم 157/6 ، مکذبین _ کا گونگا پن 6/ 39 ; مکذبین _ کی پشیمانی 6/ 27; مکذبین _ کی تاریکی 6/ 39; مکذبین _ کی سزا 5/6 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مکذبین _ کے ایمان کی شرائط6/ 158 ; مکذبین _ کے تقاضے 6/ 158 ; نزول _ 6/ 92 ، 115 ، 155 ، 32/7 ; نزول _ کا سرچشمہ 6 / 114 ، 3/7; نزول _ کا فلسفہ 6/ 19 ، 92 ، 2/7 ، 3 ; ولایت _ 3/7 ; نیز ر _ ك آنحضرت(ص) _اعتصام _ اہل کتاب ، انذار _ آسمانی کتب ، ایمان ، تبلیغ ، تعقل ، نفقہ ، علماء قریش ، کفار ، کفار مکہ ، مکہ کے گمراہ لوگ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، ہم نشیني
قرباني:
اولاد کی _ 6/ 140 ; بتوں کیلئے اولاد کی _ 137/6; بتوں کیلئے _ کرنے کی حرمت 145/6 ; دور جاہلیت میں اولاد کی _ 6/ 140 ;_کے احکام 145/6
قریش :
امراء _ کا کفر 6 / 124 ; امراء _ کا مکر ، 6/ 123 ; امراء _ کی سازش 6/ 123 ; _ اور_ 66/6 ; _ کا استہزا کرنا 66/6 ; _ کا عذاب 66/6 ; _ کا کفر 66/6 ; _ کی تہدید 66/6 ; کے تقاضے 66/6 _
قسم :
اللہ کی _6/ 109; جھوٹی _21/7 ; _کے آثار 7 / 22 ; ناپسندیدہ _6/ 142
نیز _ر ك قیامت ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، معاد
قضاوت:
خدا کے بارے میں _ 6/ 136; غیر خدا کی طرف _ کیلئے رجوع کرنا 6/ 114 ; _ اور عقل 6/ 1 ; _ اور وجدان 6/ 14 ; _ میں سرعت 6/ 62 ; _ میں ظن 6/ 132 ; _ میں عدل و انصاف 6/ 152 ; _ی نظام 6/ 62; مقام _ 6/ 89 ; ناپسندیدہ _ کی مذمت 6 / 136
نیز ر _ ك آنحضرت (ص) ،ابراہیم (ع) ، اسحق ، اسماعیل ، الیاس ، ایسع ، امام علی (ع) ، انبیاء ، خدا ، داود، عمر ابن خطاب ، عیسی ، قیامت ، لوط ، مشرکین ، موسی ، نوح ، وجدان ، ہارون ، یعقوب، یوسف ، یونس (ع)
قلب:
اطمینان _ کے اسباب 6/ 25 ; سلامتی _ کے آثار 110/6; قساوت _ کا ظلم 6/ 45 ; قساوت _ کے آثار 6/ 43 ، 133 ; _ پر مہر لگنے کے آثار 25/6; _ پر مہر لگنے کے اسباب 25/6 ; _ کا کردار 6/ 25 ; _ کی سیاہی 6/ 12 ; _ کے مسخ ہونے کے آثار 6/ 111 ; _ مضطرب 6/ 125 ;مسخ شدہ _ 110/6
نیز ر _ ك حضور_، کفار; گمراہ افراد _ مشرکین ، مؤمنین
قواعد فقہي:
قاعدہ عقاب بلا بیان 7/ 22
قوم ابراہیم (ع) :
_ اور _80/6 ; _ کا احتجاج 80/6 ; _ کا ادعا 6/ 81 ; _ کا تعصب 80/6 ; _ کا شرك 76/6 ، 78 ، 80 ، 81; _ کا عصیان 80/6 ; _ کا عقیدہ 77/6 ، 80 ، 81 _ کو خبردار کیا جانا 80/6 ; _ کی بت پرستی

76/6 ; _ کی بصیرت 76/6 ، 81 ; _ کی تہدید 6/ 80 ، 81; _ کی چاند پرستی 6/ 77; _ کی گمراہی 6/ 74 ; _ کی ہٹ دھرمی 80/6 ; _ کی ہٹ دھرمی کے اسباب 80/6; _ کے معبود 80/6 ; _ میں خرافات 80/6
قیاس:
تاریخ _12/7 ; سب سے پہلے قیاس کرنے والا 12/7
نیز ر _ ك ابلیس
قیامت :
جھوٹ اور _ 6/ 24 ، 28 ; حاکم _ 6/ 62 ; درکات _ پر اثر انداز ہونے والے اسباب 132/6 ; فلسفہ _ 12/6 ; _ اور ادیان 6/ 130 ; _ اور حیوانات 6/ 38 ; _ اور رستگاری 8/7 ; _ بر پا کرنے کا تقاضا 6/ 158 ; _ بر پا ہونے کے آثار 6/ 73 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ پر اثر انداز ہونے والے علل و اسباب 6/ 132 ; _ سے آگاہی 6/ 2; _ سے بے توجہی کے آثار 6/ 31; _ کا برپا ہونا 12/6 ، 31 ، 73 ، 164;_ کا تصور قائم کرنے کے آثار 30/6 ; _ کا ناگہانی ہونا 31/6 ; _ کی حقانیت 30/6 ; _ کی حتمیت 12/6 ; _ کی خصوصیات 12/6 ، 28 ، 31 ، 36 ، 38 ، 51 ، 60،72،108، 132 ، 154 ، 164 ، 8/7; _ کی عظمت 15/6 ; _ کے برپا ہونے کی حقانیت 73/6;_ کے درجات 132/6 ; _ کے درکات 132/6; _ کے دن اپنے خلاف اقرار 130/6 ، _ کے دن اجتماعی مؤاخذہ 6/ 130; _ کے دن ارزیابی کا معیار 8/7 ; _ کے دن امداد 6/ 51 ; _ کے دن امن 35/7 ; _ کے دن پشیمانی 6/ 27 ; _ کے دن توحید 22/6 ; _ کے دن جھوٹی قسم کھانا 23/6 ; _ کے دن حساب کا محور6/7 _ کے دن حساب کی حقانیت 8/7 ; _ کے دن حساب لیا جانا 13/6 ، 36 ، 60 ، 62 ، 128 ، 8/7 ،9 _ کے دن حسرت 31/6 ; _ کے دن حشر 128/6 _ کے دن حق 8/7; _ کے دن حقائق کا ظہور 12/6، 22 ، 23 ،24 ، 31 ، 36 ، 60 ، 73 ، 108،135، 159 ، 164 ; _ کے دن رنج و غم 35/7; _ کے دن سنگینی میزان کے اسباب 8/7; _ کے دن سوال 6/7 ; _ کے دن سوالات کی حدود 6/7 ; _ کے دن شرك کا اقرار 27/6; _ کے دن شرك کا انکار 27/6 ; _ کے دن شفاعت 6/ 51 ; _ کے دن ظلم کی نفی 6/ 160 ; _ کے دن عام حساب لیا جانا 13/6 ، 6/7 ; _ کے دن قسم کھانا 30/6; _ کے دن قضاوت 62/6; _ کے دن کتاب کا اقرار 130/6; _ کے دن کی حاکمیت 73/6; _ کے دن گمراہی کا اقرار 128/6; _ کے دن لعن 38/7; _ کے دن لقاء اللہ 31/6، 154; _ کے دن مالکیت 73/6 ; _ کے دن مؤاخذہ 22/6 ،30 ، 134 ، 149 ; _ کے دن میزان 8/7; _ کے دن میزان کے ہلکا ہونے کے اسباب 9/7; _ کے دن نامہ اعمال 7/7; _ کے دن نفخ صور 73/6; _ کے دن یقین 12/6، 24; _ کے مواقف 30/6; _ میں آگاہی 164/6; _ میں ابتلاء 31/6; _ میں اجابت دعا 41/6; _ میں اجتماع 22/6 ،72 ; مکذبین _ 6/ 12 ، 29 ; مکذبین _ کا متاثر ہونا 6/ 113; نیز ر_ك آخرت، آنحضرت (ص) ،ادیان ، انبیاء ، انذار، انسان ،اہل کتاب، باطل معبود ، بنی

اسرائیل ، جنات، حیوانات خدا ، خود ، ڈر، ذکر ، زیاں کار شیاطین ، ظالمین ، عقیدہ ، عمل ، قرآن ،کفار ، کفر، گمراہ افراد، گناہ گار لوگ، مشرکین ، معاد
قیمت معین کرنا :
ثروت کے ذریعہ_6/ 52 ; فقر کے ذریعہ_6/ 52 ; قیمت معین کرنے کے معیار 6/ 79، 93 ، 8/7
نیز ر_ك انسان ، تبلیغ ، عقیدہ ،عمل ، _ ، گناہ

ك

کافور:
_کا درخت 19/7
کامیابی :
_کے شرائط 96/6
کان:
_وں کا کردار 25/6 ; _وں کی سنگینی کے موجبات 25/6 ; نیز ر_ك کفار
کبر :
ر _ ك تکبر
کتاب مبین :
_کا کردار 6/ 59; کتاب مبین میں اطلاعات 59/6
کتاب ہدایت:
_کی خصوصیات 91/6
کتمان حق :
_ر_ك حق
کرات:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آسمانی : ر ك تعقل
كفار:
جاہل _ کی بصیرت 28/7 ; خدا کا _ سے تکلم 6/ 30 ; صدر اسلام کے _ 6/ 4 ، 5 ، 8 ،8 ، 10; صدر اسلام کے _ اور قرآن 6/ 26 ، 105 ; صدر اسلام کے _ کا تکبر 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی آگاہی 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی قدرت 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی ناخشنودی 52/6; صدر اسلام کے _ کے تقاضے 8/6 ; طغیان گر _ کا ایمان 11/6 ; _ اور آسمانی کتب 7/6 ; _ اور آنحضرت (ص) 5،10،9،7/6 2 ،26، 33;_ اور آیات خدا 4/6 ،7،5 ، 28 ، 33; _ اور انبیاء 6/ 10 ، 11 ; _ اور امر الہی 28/7 ، _ اور تحلیل تاریخ 6/6 ; _ اور دنیا میں واپس پلٹنا 28/6 ، 29; _ اور زینتیں 32/7 ; _ اور شیاطین 7/ 27 ; _ اور صحابہ 52/6 ;_ اور طیبات 32/7 ; _ اور ظلم 1/6;_ اور ظلمت 1/6; _ اور عدالت 1/6; _ اور قرآن 5/6 ، 25 ، 26 ، 28 ، 105 ; _ اور قیامت کا دن 27/6 ، 28 ، 30 ، 135 ، 38/7 ،39; _ اور کتمان حق 129/6 ، 28 ; _ اور

مالکیت خدا 12/6; _ اور مشیت خدا 111/6 ; _ اور معجزہ 4/6 ; _ اور نبوت بشر 9/6 ; _ اور نبوت ملائیکہ 9/6 ; _ اور نزول وحی 7/6; _ اور نور 1/6; _ اور وعدہ اصلاح 28/6 ; _ پر معجزہ کا اثر نہ کرنا 11/6; _ پر نزول عذاب 58/6; _ سے جنگ 71/6 ;_ سے جنگ کا طریقہ 7/6 ;_ سے مقابلے کا طریقہ 7،5/6، 10،26; _ کا اخروی اقرار 6/ 130 ; _ کا اخروی عذاب 6/ 30; _ کا اخروی مواخذہ 6/ 30 ; _ کا استہزاء 5 / 10 ; _ کا اقرار 5/ 12 ; _ کا انجام 7/ 38 ; _ کا برا انجام 6/ 135 ; _ کا برا عمل 6/ 28 ; _ کا جہنم میں ورود 7/ 38 ; _ کا جھوٹ بولنا 6/ 28 ، _ کا حق قبول نہ کرنا 6/ 110 ; _ کا خسارہ 6/ 12; _ کا طعن 6/ 33 ، 54 ; _ کا طغیان 6/ 110 ; _ کا ظلم 6/ 33 ; _ کا ظلمت میں ہونا 6/ 122 ; _ کا عبرت قبول نہ کرنا 6/6; _ کا عجب 6/ 122 ; _ کا عجز 6/ 25 ; _ کا عذاب 6/ 10 ، 65 ، 7/ 38 ، 39 ; _ کا عذاب قبر41/7 ; _ کا عصیان 4/6; _ کا عقیدہ 9/6 ; _ کا عمل 6/ 122 ; _ کا کفر 122/6 ; _ کا مبارزہ 33/6 ; _ کا مغالطہ 9/6; _ کا موعظہ 69/6; _ کا ناقابل ہدایت ہونا 6/ 111 ; _ کا وعدہ 6/ 28 ; _ کو خبردار کیا جانا 6/ 133 ، 135 ; _ کو مہلت 8/6 ، 65 ، 133; _ کی اخروی آرزو 6/ 27 ; _ کی اخروی پشیمانی 6/ 27 ; _ کی اخروی حسرت 6/ 27 ; _ کی اخروی ذلت 6/ 27 ; _ کی اخروی محرومیت 32/7; _ کی اذیت و تکلیف 6/ 33 ; _ کی بصیرت 9/6 ، 12 ، 28/7 ; کفا رکی بہانہ جوئي 8/6 ، 9 ،106; _ کی بہانہ جوئي کے اسباب 105/6 _ کی تہمتیں 105/6،106; _ کی جنگ 33/6;_ کی جہالت 8/6،33; _ کی جہان بینی 111/6 ; _ کی حس گرائي 8/6 ،10 ; _ کی خباثت 125/6 ; _ کی خصوصیات 122/6; _ کی سرگردانی 110/6 ; _ کی قسم 30/6 ، _ کی گمراہی 122/6 ; _ کی گمراہی کے اسباب 135/6 ، _ کی محرومیت 12/6 ; _ کی مذمت 6/6 ; _ کی ہٹ دھرمی 4/6 ،33 ; _ کی ہلاکت 13/6 ; _ کی ہلاکت کے اسباب 8/6 ; _ کے ایمان کی شرائط 158/6 ; _ کے پیروکاروں کا جہنم میں ہونا 41/6 ; _ کے پیروکاروں کا گناہ 39/7 ; _ کے پیروکاروں کا منازعہ 39/7 ; _ کے پیروکاروں کو دعوت 39/7; _ کے پیروکاروں کی جہالت 38/7; _ کے پیروکاروں کی نجات 39/7; _ کے تقاضے 88/6; _ کے حوصلوں سے آگا ہ رہنے کی اہمیت 35/6; _ کے دل پر مہر لگنا 25/6 ، _ کے دل کا پلٹ جانا 115/6 ; _ کے سینے کا تنگ ہوجانا 125/6 _ کے عذاب کا سبب 6/ 65; _ کے عذاب میں تأخیر 59/6; _ کے عقیدے کا بے اعتبار ہونا 9/6 ، 116 ، _ کے عقیدے کے مبانی 16/6; _کے قلب کا مسخ ہونا 111/6
کفر:
آسمانی کتب سے _ 89/6;آنحضرت (ص) سے _ 6/9،12،20،37،89،110;آیات خدا سے _ 6/6 ، 104 ; اسلام سے _ 6/ 20 ، انبیاء سے _ 6/ 89; توحید سے _ 30/6 ; قیامت سے _ کے آثار 113/6 ; معاد سے _ 6/ 12 ، 30; نبوت سے _ 30/6 ; _ پر اصرار کے آثار 6/ 25 ، 70 ; _ سے اجتناب 51/6; _ سے اجتناب کا مقدمہ 51/6; _ سے پشیمان ہونا27/6 ; _ کا ظلم 37/7 ; _ کا

گناہ 7/ 37 ; _ کی حقیقت 6/ 122 ; _ کی دعوت کا گناہ 38/7 ; _ کی سزا 7/ 38 ; _ کی سنگینی 6/ 31 ; _ کی ظلمت 6/

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

39 ، 122; _ کے آثار 1/6 6 ، 7، 30 ، 31 ، 110 ، 122 ، 125 ، 135 ، 70/7; _ کے اسباب 70/6; _ کے راستوں کا متعدد ہونا 6/ 122; _ کے ساتھ جنگ 6/ 74; _ کے موارد 6/ 41; 25 ، 30 ، 70 ،89 ، 130 ; _ کے موجبات 6/ 70 ، 89 ، 130
کفران:
_سے اجتناب 6/ 64; _کا مقدمہ 1/6 ; _کے موارد 6/ 64، 10/7 ، 17
نیز ر_ ك ابلیس ، اقرار ، انسان ، سختي
کلام :
_خیر سے روکنا 6/ 39; _کرتے وقت بے انصافی 6/ 152; _کرنے میں انصاف 6/ 53; _کی آرائشے 6/ 112 ; ناحق _6/ 93 ; ناحق _کا مقدمہ 6/ 152 ; ناحق _کرنے سے بچنا 6/ 152 ; ناحق _کرنے کی حرمت 6/ 152
نیز ر_ ك دین
کلمات اللہ : 6 / 152
_سے مراد 6/ 115; _کا ناقبل تغیر ہونا 115/6; _کی تبدیلی 6/ 34
کمال:
_کا سرچشمہ 45/6; کمال مطلق 45/5
کم فروشي:
_کی حرمت 6/ 152
کمي:
_ میں مبتلا ہونے کا فلسفہ 6/ 42 ; _میں مبتلاہونے کے آثار 6/ 42; _میں مبتلا ہونے کے اسباب 6/ 42
کنٹرول اجتماعي:
_کے اسباب 34/7
کنگھی کرنا:
_ر_ ك غار
کوشش:
_ر_ ك مشرکین روز
کھانے کی اشیائ:
حرام کھانے6 119 ، 21 ،145 ; حلال کھانے 6/ 118 ، 142 ، 143 ، 144; _ سے استفادہ 7/ 31; _ کی حلیت 7/ 32 ; _ کے احکام 1119/6، 121 ، 141 ، 142 ، 143 ، 144 ، 145; 146 ، 7/ 31 ، 32; _ کے احکام بیان کرنا 7/ 32 ; _ میں اسراف 7/ 31 ; کھانے کے احکام وضع کرنا 119/6; مباح کھانوں کی تحریم 119/6
نیز ر_ ك بہشت ، یہود
کھیتی باڑي:

697
ایام جاہلیت میں _136/6; _کے فوائد 6/6
نیز ر_ ك زرعی پیداوار
کیفر (سزا):
اخروی _کی شرائط 160/6 ; بغیر بیان کے سزا 131/6;دنیوی سزا 5/7 ; ظالمانہ سزا 131/6; _و سزا کا نظام 6/ 93 ، 120 ، 131، 139 ،160 ، 164 ، 22/7 ; _کی تعین کا سرچشمہ 6/ 159 ; _کے مراتب 6/ 93 ، 157; _کے موجبات 6/ 81 ، 93 ، 124 ، 125 ، 138 ، 139; _میں عدل و انصاف 160/6 ; گناہ اور _میں تناسب6/ 93 ،124 ، 160 ، 4/7 ; مباحات کی تحریم کے ذریعہ سزا دینا 6/ 146 خاص موارد کو اپنے موضوعات میں تلاش کریں
کینہ:
_کے اخروی موجبات 38/7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اشاریے (5)

گ

گائے:
_ کا گوشت 142/6; _ کا نروماده ہونا 143/6 ; _ کی پیدائشے کاسبب 143/6 ; _ کی چربی کی تحریم 146/6; _ کی خلقت کا فلسفہ 144/6 ; _ کے جنین کی تحریم 6/ 144 ; _ کے جنین کی حلیت 6/ 144 ; _ کے فوائد 6/ 144;_ کے گوشت کی تحریم 6/ 144 ; _ کے گوشت کی حلیت 6/ 142 ، 144
نیز ر_ ك یہود
گروه اجتماعي:
_وں کا اختلاف 64/6;_ونکا امتحان 52/6
گروه بندی :
_کے آثار 6/ 65
گذشتہ لوگ:
_وں پر لعن 38/7 ; _وں کا انجام 6/6; _وں کی ابتلا کے اسباب 6/ 42 ; _وں کی تاریخ 6/6 ; _وں کی جانشینی 6/ 133
نیز ر_ ك رسوم
گستاخي:
ر _ ك ابلیس
گمراه افراد: 6 / 39 ، 50 ، 227 ، 159
_ قیامت میں 128/6 ، 130 7/ 30; گمراہوں سے مراد 77/6 ; گمراہوں کا اخروی اعتراض 157/6 ; گمراہوں کا اخروی حشر 6/ 128 ; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 6/ 128 ، 130 ; گمراہوں کا ظلم 6/ 129 ; گمراہوں کا عذر 6/ 156 ; گمراہوں کا قلب 6/ 125; گمراہوں کی اخروی آگاہی 6/ 130; گمراہوں کی اخروی سرزنش 6/ 130; گمراہوں کی اخروی محرومیت 6/ 156; گمراہوں کی بصیرت 6/ 156; گمراہوں کی تشخیص 6/ 17; گمراہوں کی جہالت 30/7َ گمراہوں کی

گمراہی 7/ 30; گمراہوں کی ہواپرستی 128/6; گمراہوں کے رجحانات 6/ 128; ناقابل ہدایت _ 6/ 36; نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،گمراہ کرنے والے
گمراہان مکہ:
_اور قرآن 6/ 156
گمراہ کرنے والے:
_کا ظلم 6/ 129; _کی تجاوز گری 6/ 119; _کی سازش 6/ 137
گمراہی :
_ پیدا کرنے کے آثار 144/6; _ سے اجتناب 27/7; _ سے بچنے کے اسباب 6/ 130 ; _ سے لذات حاصل کرنا 6/ 128 ; _ کا انتخاب 30/7 ; _ کا بطلان 6/ 75; _ کا راستہ 6/ 117 ; _ کا سرچشمہ 39/6 ، 125 ، 126; _ کا ظلم 6/ 82 ; _ کا مقدمہ 6/ 39 ، 125 ; _ کو زینت دینا 7/ 17 ; _ کی تثبیت کے اسباب 30/7 ; _ کی راہ ہموار کرنے کے آثار 7/ 38 ; _ کی ظلمت 6/ 39; _ کے آثار 39/6; _ کے راستوں کا متعدد ہونا 6/ 122 ; _ کے علل و اسباب 39/6 ، 56، 77، 79 ، 112 ، 116 ،119 ، 125 ، 128 ، 29 ، 144، 16/7 ، 17 ، 21 ، 27; _ کے مراتب 6/ 36 ; _ کے موارد 6/ 56 ، 74 ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

77; _میں اختیار 6/ 53 ، 149 ; لوگوں کو گمراہ کرنا119/6
نیز ر_ ك آزر _آنحضرت (ص) ، ابلیس ، اکثریت ، امم ، بابل ، بت پرستی ، حق ، دین ، صراط مستقیم ، قوم ابراہیم ، کفا ، گمراہ افراد، مشرکین
گناہ :
آشکار _ سے اجتناب 6/ 120; آگاہانہ _ 6/ 131 ; ترك _ کی راہیں 6/ 15; جاہلانہ _ 54/6 ; جاہلانہ _ کی سزا 6/ 131 ; خفیہ _ سے اجتناب 6/ 120; دوسروں کے _ برداشت کرنا 6/ 164 ; عظیم ترین _ 6/ 93; عملی _ 6/ 120; قلبی _ 6/ 120 ; _ پر اصرار کی سزا 6/ 120 ; _ پر اصرار کے آثار 6/ 158; _ پر راضی ہونا 6/ 113; _ سننے سے اجتناب 68/6 _ سے اجتناب کی اہمیت 6/ 120 _ کا خسارہ 7/ 23 ; _ کا سرچشمہ 54/6; _ کا ظلم 7/ 23; _ کی اخروی سزا 160/6; _ کی ارزیابی کا معیار 6/ 21 ; _ کی اقسام 6/ 120; _ کی دنیوی سزا 6/6; _ کی سزا کا حتمی ہونا 120/6 ; _ کی سنگيني31/6 ، 164; _ کی قباحت 6/ 120 ; _ کی قباحت کا معیار 6/ 93; _ کی مغفرت 6/ 165; _ کے آثار 6/6; _ کے اخروی آثار 9/7 ; _ کے اسباب 121/6; _ کے مراتب 6/ 21; _ کے موارد 6/ 31 ، 74 ; _ کے موانع 26/7; _ان کبیرہ 93،69/6 ، 138; خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کریں
گناہگار:
صد راسلام کے _وں کی مایوسی 6/ 54; _ اور قیامت کادن 6/ 159 ، 160; _وں سے عفو و درگذر 6/ 54 ; _وں کا انجام 15/6 ، 159 ; _وں کی اخروی آگاہی 159/6; _وں کی اصلاح 54/6; _وں کی سزا 6/ 120 ، 159 ، 160; _وں کی

مایوسی 54/6; _وں کی نجات کے اسباب 7/ 23; _روں میں امید پیدا کرنا 54/6
نیز ر_ ك مجرمین
گواہ :
بہترین _ 6/ 19
گواہي:
جعلی _ کا بے اعتبار ہونا 6/ 150; _ دینے میں انصاف 152/6; _ کے احکام 6/ 150; ناحق _ کی تصدیق کرنے کی حرمت 6/ 150; ناحق _ کی راہیں 250/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،خدا ، آسمانی کتب ، قرآن
گوسفند:
_ کا گوشت 142/6; _ کی چربی کی تحریم 6/ 164 ; _ کے جنین کی حلیت 6/ 143 ; _ کے گوشت کی حلیت 6/ 142 ، 143 ; _ میں نرو مادہ 143/6
نیز ر_ ك یہود
گوشت :
ر_ك ، بکری ، چوپا ے، حیوانات ، خنزیر ، بھیر ، اونٹ ، گا ے ، مردار
گونگاین :
ر _ ك آیات خدرا اور قرآن
گونگے:
ر_ ك تشبیہات

ل

لباس:
خوبصورت _26/7; _کی اہمیت 26/7 ; نعمت _7/ 26
لذائذ:
کے آثار 17/7;نیز ر ك انسان، جنات ، شیطان
لعب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_کے آثار 32/6; _کے موارد 32/6
نیز ر_ك لہو، متقین
لغزش:
_کے اسباب 70/6 ، 116
لقاء اللہ :
قیامت کے دن _کو جھٹلانے والے 31/6 ; _کو جھٹلانے والوں کا خسارہ 31/6 ; _کو جھٹلانے والوں کی تفریط 6/ 31;
_کو جھٹلانے والوں کی حسرت 31/6
نیز ر_ك ایمان ، بنی اسرائیل ، قیامت
لوح محفوظ:

700
_کا کردار 38/6; _کی کتاب 38/6
لوط (ع) :
_کا صالحین میں سے ہونا 86/6; _کی قضاوت 89/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 86/6; _ کے آبا و اجداد 86/6; _کے فضائل 86/6
لہو:
_ کے آثار 32/6; لہو کے موارد 32/6 ; _و لعب 70/6
نیز ر_ ك لعب ، متقین

م
ماحول بنانا:
_ ر_ ك مشرکین
مادیت پسندي:
_کے آثار 31/6
نیز ر_ ك معاد
مال:
_کو ضرر پہچانا 31/7
مباحات:
ایام جاہلیت میں _ کی تحریم 119/6،143 ،144، 150; تحریم _ پر سرزنش 32/7; _ سے استفادہ 140/6 ; _ کا سرچشمہ 6/ 145; _ کی تبیین کی حدود 7/ 32; _ کی تحریم 119/6، 140، 143 ، 144، 146، 150، 33/7; _ کی تحریم کا جرم 147/6; _ کی تحریم کا منشا 50/6; _ کی تحریم کی توجیہ 148/6 ; _ کی حلیت 118/6
نیز ر_ ك کیفر
مبلغین:
_ کو خبردار کیا جانا 147/6 ; _ کی آمدگی 147/6 ; _ کی ذمہ داری 10/6، 50 ، 52 ،65، 65 ، 70، 90، 130; _ کی ذمہ داری کی محدودیت 104/6، 107;_ کے وجود کی اہمیت 19/6
متاثر ہونا :
ر_ ك دشمن، قیامت ، مسلمان ، مؤمنین
متجاوزین :
119/6، 146 ، 40/7; _سے آگاہی 1119/6; _کا اضطرار 6/ 145 ; _کی تشخیص 119/6; _کی رہبری 6/ 123 ; _کی گروپ بندی 133/6; _کی محرومیت 145/6
متقین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_اور آخرت 32/6; _اور آخرت سے غفلت 6/ 32; _اور لعب 6/ 32; _اور لہو 6/ 32; _کی اخروی امنیت 35/7
متکبرین :
_ کی محرومیت 40/7

701
متنبیین نبوت کا دعوی کرنے والے:
_افراد کا ادعا 6/ 93; _افراد کا ظلم 6/ 93
مجادلہ :
احکام کے بارے میں _ کرنے والے 68/6; حق قبول نہ کرنے والوں سے _ ترك کرنا 91/6 ; ذات خدا کے بارے میں _ کرنے والے 6/ 68 ; _ سے اجتناب 68/6 ، 91 ; _ کرنے میں مدارا کرنا 6/ 81; _ کے آثار 6/ 25
مجرمین :
_سے جنگ 6/ 123; _کا جہنم میں ہونا 41/7; _کا ظلم 41/7; _کو خبردار کرنا 6/ 147; _کو مہلت 6/ 147; _کی سزا 6/ 147 ، 40/7 ، 40/7 ، 41 ; _کی محرومیت 40/7; _کے طور طریقے کی وضاحت 55/6
نیز ر_ك گناہگار _ مومنین
مجہولات: 7/ 24
محاکمہ :
ر_ك ظالمین ، کفار ، مشرکین ، معاد
محبت:
خدا سے _ 6/ 76; _ خدا حاصل کرنا 7/ 31; _ خدا سے محروم افراد 6/ 141; _ خدا سے محرومیت 31/7; _ خدا کی اہمیت 7/ 31; _ کے آثار 76/6
نیز ر_ ك مومنین
محبوبیت خدا:
_26/7 ، 31
محرمات:
28/6،68،108 ، 121، 140، 150 ، 152 ، 31/7 ، 33; اضطرار کی حالت میں _ کے آثار کا ختم ہوجانا 145/6; ایام جاہلیت میں _ 138/6 ، 139 ، 144 ، 146 ، مجہول _ کے خلاف جنگ 32/7 ; _ اور ادیان 33/7; _ سے اجتناب کے اسباب 34/7 ، _ کا توفیقی ہونا 33/7; _ کا سرچشمہ 6/ 145 ، 153; _ کی تبیین 6/ 151 ; _ کی تشریع 33/7; _ کی حدود 7/ 33; _ کے معیار 145/6
نیز ر_ ك اضطرار
محسنین : 84/6
_کا اجر 84/6 ، 85; _کی ہدایت 6/ 84 ; _کے فضائل 6/ 84 ; _کے مقامات 84/6 نیز ر _ ك بنی اسرائیل
محفل غیبت:
_ر_ ك غیبت
مدارا:
_ ر_ك احتجاج ، مجادلہ
مدد:

702
ر _ ك امداد
مدد مانگنا:
باطل خداؤں سے _22/6; خالصانہ انداز سے _41/6; خدا سے _41/6،63

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مدیریت:
_اور علم 6/ 80 ، 83 ; _کی شرائط 6/ 80 ، 83 ; _میں حکمت 6/ 83
مذہب :
ر_ ك دین
مرتد:
_کا جن زدہ ہونا 6/ 71 ; _کا جنون 6/ 71 ; _ کا حیران ہونا 6/ 71; _کو دعوت 6/ 71; _کی پریشانی 6/ 71; _کی سرگردانی 6/ 71
مرد:
ایام جاہلیت میں _139/6; _کی ذمہ داري7/ 19 نیز ر_ ك انبیائ
مردار:
_ سے استفادہ 6/ 145 ; _ کھانا 6/ 121; _ کی پلیدی 6/ 145; _ کی تحریم کا فلسفہ 6/ 145 ، _ کی حرمت کی حدود 6/ 145; _ کی حلیت کی حدود 6/ 145 ; _ کی خباثت 6/ 121 ; _ کے احکام 6/ 121 ، 145 ;_کے گوشت کی حرمت 6/ 145
مردے:
متحرك _6/ 36 ; _وں کا احیاء 6/ 36 ; 95;نیز ر_ ك معجز ہ
مستضعفین :
_کو دھتکارنا 6/ 52 ; _کی شخصیت کی حفاظت 6/ 52
مستقلات عقلیہ:
_ عقلیہ 28/7
مستکبرین :
_اور عالم برزخ 93/6
مستودع:
_سے مراد 6/ 98
مسجد :
_کے آداب 7/ 29 ، 31; _میں زینت 31/7
مسجد الحرام:
_کی فضیلت 7/ 29
مسخ :
ر_ ك قلب ، کفار ، مشرکین
مسرفین :
_کی محرومیت 6/ 141 ، 31/7

703
مسلمان :
اولین _6/ 14; صدر اسلام کے _وں کا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121; صدر اسلام کے _وں کی سرزنش 119/6; صدر اسلام کے _وں کی فراموشی 6/ 68 ; صدر اسلام کے _وں کی نشانیاں 6/ 92 ; _وں پر تہمت 6/ 119; _وں کا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121 ; _وں کو خبردار کیا جانا 6/ 121 ; _وں کی ذمہ داری 69/6; _وں کے خلاف سازش 6/ 123
نیز ر_ ك مشرکین
مسیحي:
_اور آسمانی کتاب 6/ 156 ;_یونپر آسمانی کتاب کا نزول 6/ 156
مشرکین :
ایام جاہلیت کے _ 6/ 136 ، 137 ، 138 ، 139 ، 140 ، 142 ، 143 ، 144 ، 146 ; ایام جاہلیت کے _ کی بیوقوفی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

140/6; ايام جاہليت كے _ كى خصوصيات 6/ 140 ; بت پرست _ كے دلائل 6/ 81 ; جبر كى طرف مائل _ كے بے منطقى 6/ 149; حق كو قبول نہ كرنے والے _ 6/ 25 ; حق كو قبول نہ كرنے والے _ كى سرگردانى 110/6 ; دور جاہليت كے _ كى سرزنش 6/ 143; دور جاہليت كے _ كى گمراہى 6/ 140; سختى ميں مبتلا _ 6/ 36; صدر اسلام كے _ اور قرآن 57/6 ، 105; صدر اسلام كے _ اور مسلمان 71/6 ; صدر اسلام كے _ كا پروپيگنڈا 71;37/6 ، 119; صدر اسلام كے _ كا توجيہ كرنا 6/ 148 ; صدر اسلام كے _ كا شرك 6/ 148 ; صدر اسلام كے _ كا مجادلہ 6/ 125 ، 121; صدر اسلام كے _ كى اقليت 37/6 ; صدر اسلام كے _ كى بدعت گذارى 6/ 148، 150 ; صد راسلام كے _ كى بصيرت 6/ 148; صدر اسلام كے _ كى بہانہ جوئي 6/ 20 ; صدر اسلام كے _ كى بے منطقى 6/ 144 ، 150 ; صدر اسلام كے _ كى دروغگوئي 6/ 28 ; صدر اسلام كے _ كى دشمنى 25/6 ; صدر اسلام كے _ كے تقاضے 56/6، 57 ،109; عذاب كے وقت _ كى حالت 5/7 ، 37 ; _ اور آنحضرت (ص) 19/6،25،33، 37، 50،52 ،56،109،110;_ اور آيات خدا 6/ 28 ; _ اورآيات قرآن 68/6 ; _ اور احكام ذبح 6/ 121 ; _ اور اسلام 25/6; _ اور الوہيت خدا 19/6; _ اور ان كا شرك 23/6، 24 ، 27 ; _ اور ان كے معبود 37/6 ; _ اور باطل معبود 6/ 17 ، 46 ، 94; _ اور بت 17/6; _ اور بتوں كا سہم المال 136/6، 138 ، 139; _ اور توحيد 28 ، 46 ، 37/7; _ اور جنات 100/6 ; _ اور خدا كا خبر دينا 6/ 147; _ اور خدا كا سہم المال 136/6، 138 ، 139 ، _ اور دنيا ميں پلٹنا 28/6; _ اور روز قيامت 6/ 22 ، 24 ، 27 ، 28 ، 164 ; _ اور شرك 7/ 37 ; _ اور شرك كى توجيہ 23/6 ; _ اور شفاعت 6/ 94; _ اور صحابہ 52/6; _ اور صدر اسلام كے مسلمان 6/ 121 ; _ اور عمل صاحل 6/ 108 ; _ اور قرآن 6/ 25 ، 37; _ اور كتمان حق 6/ 28; _ اور كفر 37/7 ; _ اور مشيت خدا 111/6 ، 148 ; _ اور معاد 6/ 28 ; _ اور معجزہ 6/ 37 ; _ اور معجزہ نبي(ص) 6/ 37 ; _ پر عذاب كا نزول 6/ 58 ; _ پر معجزہ كا اثر نہ كرنا 110/6 ، 111 ; _ سے اعراض 6/ 106 ; _ سے بے اعتنائي 6/ 106 ;

_ سے سوال 6/ 19;_ سے عذاب كا ختم ہونا 6/ 14 ; _ كا اخروى اقرار 6/ 23 ; _ كا اخروى حشر 22/6 _ كا ادعا 6/ 37 ، 40 ، 148 ، _ كا استہزا 66/6 ; _ كا اقتراحى معجزہ 6/ 37 ; _ كا اقتراحى معجزہ كو رد كرنا 111/6 ; _ كا اقرار توحيد 37/7; _ كا اللہ پر عقيدہ 6/ 109 ، 136 ; _ كا امن 80/6;_ كا انجام 47/6 ; _ كا بے سہارا ہونا 6/ 23 ; _ كا پروپيگنڈا 6/ 37 ; _ كا تحير 6/ 137 ; _ كا توجيہ كرنا 6/ 148 ; _ كا جبر كى طرف مائل ہونا 6/ 148 ; _ كا حق كو قبول نہ كرنا 6/ 25 ; _ كا خدا پر افترا 6/ 150 ; _ كا خوف 6/ 81 ; _ كا شبہات پيدا كرنا 6/ 68 _ كا شرك 6/ 28 ، 111; _ كا شرك ربوبى 6/ 150; _ كا طغيان 110/6 ; _ كا ظلم 6/ 58; _ كا عذاب 6/ 28، 65 ،66 ، 38/7 ; _ كا عمل 6/ 25 ; _ كا كفر 1/6 ، 37 ; _ كا ماحول كو خراب كرنا 6/ 37 ; _ كا مبتلا ہونا 7/ 37 ; _ كا مردہ ہونا 122/6 ، _ كا مغالطہ 6/ 68 ; _ كا ناپسنديدہ عمل 6/ 136 ; _ كا وجدان 6/ 28 ; _ كو تنبيہ 6/ 22 ; _ كى آنحضرت (ص) سے مخالفت 30/6;مشركيين كى آنكھوں كا مسخ ہونا 6/ 110 ; _ كى اخروى آرزو 6/ 28 ; _ كى اخروى دروغگوئي 6/ 23 ، 24 ، 28 ; _ كى اخروى ذلت 6/ 22 ، 24 ، _ كى اخروى رسوائي 6/ 23 ;_ كى اخروى عذر خواہى 6/ 23; _ كى اخروى كوشش 23/6; _ كى استمداد 36/6; _ كى اطاعت كے موانع 6/ 122 ; _ كى اكثريت كا جاہل ہونا 6/ 37 ، 111; _ كى اميدوارى 6/ 12; _ كى اولاد كشى كى تزيين 6/ 137 ; _ كى بت پرستى 6/ 56 ،18 ،136 ; _ كى بدعت گذارى 6/ 18 ، 150 ; _ كى بدعت گذارى كا بے اعتبار ہونا 6/ 150 ; _ كى بصيرت 6/ 52 ، 71 ، 81، 114; _ كى بہانہ جوئي 6/ 37 ، 114 ; _ كى بے ايمانى 6/ 111 ; _ كى بے علمى 19/6 ، 150; _ كى تكذيب 6/ 147 ; _ كى توحيدى فطرت 6/ 63 ; _ كى تہديد 6/ 158; _ كى تہمتوں سے بے اعتنائي 6/ 106; _ كى جہالت 38/7 ; _ كى جہان بينى 7/ 38 ; _ كى خيرخواہى 6/ 52; _ كى دعوت 6/ 71 ;_ كى ذمہ دارى كى حدود52/6; _ كى رسوم كى پيروى 150/6 ; _ كى سازش 6/ 109 ; _ كى سرگردانى 6/ 110 ; _ كى سزا 6/ 18 ، 139 ،37/7; _ كى غلط بصيرت 6/ 50 ، 136 ، 148; _ كى قبض روح 7/ 37 ، _ كى قسم 6/ 109 ; _ كى قضاوت 6/ 136 ; _ كى كوردلى 6/ 50 ; _ كى گمراہى 6/ 50 ، 137 ; _ كى محروميت 6/ 25 ، _ كى مخلصانہ دعا 6/ 41 ; _ كى مغبوضيت 6/ 18 ; _ كى موت 94/6 ، 7/ 37 ; _ كى ہٹ دھرمى 6/ 28 ،111:_ كى ہلاكت 136 ، _ كى ہلاكت سے نجات 65/6 ; _ كى ہوا پرستى 6/ 56 ،150 ; _ كے استہزاء 2/6 ; _ كے اعتقاد جہانى 116/6 ; _ كے افتراء 6/ 138 ; _ كے ايمان كى شرائط 6/ 40 ، 109 ، 158 ، _ كے ايمان كے موانع 6/ 20 ; _ كے بے جا تقاضے 50/6 ; _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے پیروکاروں کا عذاب 38/7 ; _ کے پیروکاروں کی جہالت 38/7 ; _ کے تقاضے 58/6 ، 66 ، 111 ، 115 ; _ کے جبر کی طرف مائل ہونے کا فلسفہ 6/ 148 ; _ کے خدا 6/ 100 ; _ کے رجحانات 6/ 41 ; _ کے روبرو ہونے کا طریقہ 6/ 108 ; _ کے شبہات کی تاثیر 119/6; _ کے عذاب کا سبب 6/ 65 ; _ کے عذاب کی شرائط 6/ 58 ; _ کے عذاب میں تاخیر 6/ 59; _ کے عقیدہ کا بطلان 6/ 23 ، 7/ 37 ، 94 ; _ کے عقیدہ کا سبب 6/ 148 ; _ کے عقیدہ کی بے اعتباری 6/ 116 ، 148

705

; _ کے عمل کی تزیین 6/ 137 ; _ کے فہم کی کمزوری 6/ 25 ; _ کے قلب پر مہر لگنا 6/ 25 ; _ کے قلب کا مسخ ہونا 110/6 ; _ کے مقابلے کا طریقہ 6/ 25 ; _ کے معبود 6/ 46 ; _ کے معبودوں کا بیہودہ ہونا 37/7 ; _ کے معبودوں کا عجز 37/7 ; _ کے معبودوں کی قدرت 7/ 37 ; _ کے مقدسات کی حرمت 6/ 108 ; مفتری _ کی سزا 6/ 138 ; ناقابل ہایت _ 6 ، 109 ، 114 ہٹ دھرم _ 6/ 111
نیز ر_ ك ابراہیم ،تذکر ، قرآن ، ہم نشیني
مشرکین مکہ : 6/ 67
_ اور احکام ذبح 6/ 21; _ اور انجیل کے پیروکار 6/ 157 ; _ اور تورات کے پیروکار 6/ 157 ; _ اور قرآن 6/ 156 ; _ اور معجزہ 6/ 109 ; _ پر اتمام حجت 6/ 156 ، 157 ; _ سے بے اعتنائي 6/ 112 ; _ سے جنگ 6/ 112 ; _ کا اخروی اعتراض 6/ 157 ; _ کا پروپیگنڈا 61 ; 119 ; _ کا عذاب 66/6 ; _ کا عہد 6/ 109 ; _ کا کفر 98/6 ; _ کی بصیرت 6/ 156 ، 157 ; _ کی تہمتیں 119/6 ; _ کی دروغگوئي 6/ 112 ; _ کی دنیا طلبی 6/ 29 ; _ کی ضد 6/ 29 ; _ کی قسم 6/ 109 ; _ کے تقاضے 6/ 58 ، 110 ;_کے ملنے کا طریقے 6/ 119
مشکلات : ر_ ك سختیاں
مصرف:
_میں اسراف کرنا / 141
مصلحت اندیشی :ر_ ك تبلیغ
مصلحین:
_ کا مستقبل 6/ 48; _کے مقامات 48/6
معاد:
تکذیب _ کے آثار 30/6 ، 31 ; _ پر توجہ کرنے کے آثار 7/ 29 ; _ کا حتمی ہونا 7/ 29 ; _ کا منشا 36/6;مکذبین _ اور قیامت کا دن 6/ 30 ، 31 ; مکذبین _ اور نبي(ص) 30/6 ; مکذبین _ کا اقرار 30/6 ; مکذبین _ کا انجام 6/ 31 ; کذبین _ کا خسارہ 6/ 31 ; مکذبین _ کا عذاب 6/ 30 ; مکذبین _ کا گناہ 6/ 29 ; مکذبین _ کا محاکمہ 6/ 30 ; مکذبین _ کی بصیرت 6/ 29 ; مکذبین _ کی پیروی 150/6 ; مکذبین _ کی تفریط 31/6 ; مکذبین _ کی حسرت 6/ 31 ; مکذبین _ کی حقانیت 6/ 30 ; مکذبین _ کی رضایت 6/ 113 ; مکذبین _ کی قسم 6/ 30
نیز ر_ ك اقرار ، ایمان ،ذکر ، قیامت ، کفر ، مشرکین
معاش:
_ کا پورا ہونا 10/6
معاشرت :
غیروں سے _6/ 69 ; لوگوں سے _6/ 52 ; _کے احکام 6/ 69
معاشرہ :
دینی _ کاامن6/ 82 ; زندہ _36/6 ; شیطانی تسلط کے تحت _ 6/ 28 ; ظالم _وں کی ہلاکت 6/

706

131 ; گناہگار _وں کا عذاب 4/7 ; مجرم _وں کا عذاب 6/ 147 ; مجرم _وں کی محرومیت 6/ 147 ; _ کا روحانی انحطاط 4/7 ; _ کا قانون کے تحت ہونا 6/ 34 ; _ کی پیدائشے کا سبب 6/6 ; _ کی حیات 36/6 ; _ کی ہلاکت 6/ 131; _ کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہلاکت کے علل و اسباب 6/ 131 ; _ کے انقراض کا خطرہ 6/ 133 ; _ کے انقراض کے علل و اسباب 6/6 ; _ کے زوال کے اسباب 4/7 ; _ میں برہنگی 7/ 27 ; منحرف _7/ 34
نیز ر_ ك رہبري
معاملہ:
_کے احکام 6/ 152 ; _میں بے انصافی 6/ 152 ; _ میں پیمانہ 6/ 152 ; _ میں ترازو کا استعمال 6/ 152 ; _ میں عدالت 6/ 152 ، 153 ; _میں وزن کا استعمال6/ 152
معبودان باطل :
_سے پوچھ گچھ 22/6 ;_کا بطلان 22/6 ،24، 40 ;_ کا بے ثمر ہونا 6/ 71 ;_کا عجز 6/ 14 ، 17 ،22 ، 23 ، 46 ;_کا کردار 6/ 137 ;_کی شفاعت 6/ 94 ; _ کی ولایت 6/ 14 ;_کے بطلان کے دلائل 40/6 ; نیز _ر ك اظہار بیزاری ، خوف ، گالی ، عبادت ، عقیدے، مشرکین
معبود حقیقی 3/6
_کا معیار 71/6 ; _کا نفع پہنچانا 71/6 ; _کی خصوصیات 17/6; _کی شرائط 102/6 ; _کی ضرر رسانی 71/6 ; _کی قدرت 71/6
معجزہ :
اقتراحی _ 6/ 8، 379 ، 38 ، 57 ، 58 ، 109 ، 110 ، 111 ، تکذیب _ 5/6 ; تکذیب _ کا مقدمہ 58/6 ; تکذیب _ کے اسباب 7/6 ; مردوں کی گفتگو سے متعلق _ کا تقاضا 11/6 ; مردوں کی گفتگو کا _ 111/6 ; _ سے اعراض 4/6 ; _ کا تقاضا 8/6 ، 9 ، 37 ، 38 ، 47 ، 109 ، 110 ، 111 ، 114; _ کا فلسفہ 6/ 27 ; _کا قانون کے تحت ہونا 16 /8 ، 35 ، 57 ; _ کا کردار 6/ 109 ;_ے کا مقدمہ 6/ 58 ; _ کا منشا 6/ 37 ، 57 ، 58 ، 109 ، 114 ،115 ; _ کی حدود 6/ 50 ; _ کی شرائط 6/ 35 ، 114 ; نزول _ کے اسباب 4/6 ; نزول ملائکہ کا _ 6/ 8 ; نزول ملائکہ کا معجزے کا تقاضا 11/6
نیز ر_ ك : آنحضرت (ص) تعقل ، رہبری ،ضد ، کفار، کفار مکہ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، ہٹ دھرم
معذور افراد: 19/6
معرفت :ر _ ك شناخت
معصیت :ر_ ك گناہ
معنویات:
_تك پہنچنے کے اسباب 6/ 83 ; _کے مقامات کے مراتب 6/ 38 ; نیز _ر ك انحطاط ،حیات ، مؤمنین

مغالطہ :
آیات خدا میں _ پیدا کرنے کا ظلم 6/ 68; آیات خدا میں _ پیدا کرنے والوں سے اعراض 68/6 ; آیات خدا میں _ پیدا کرنے والوں سے بے اعتنائي 6/ 68 ; آیات خدا میں _ پیدا کرنےوالوں کا مقابلہ 6/ 68; آیات خدا میں _ پیدا کرنےوالے6/ 68 ; اسلام میں _ پیدا کرنےوالوں سے اعراض 6/ 69 ; اسلام میں _ پیدا کرنے والوں کا گناہ 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں سے بے اعتنائي6/ 68 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کا مقابلہ 6/ 68 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کی گمراہی 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کی ہٹ دھرمی 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والے 70/6; قرآن میں _ پیدا کرنےوالوں سے اعراض 6/ 68 ،69; قرآن میں _ پیدا کرنے کا ظلم 6/ 28 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والوں کا گناہ 6/ 29 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والوں کا مقابلہ 6/ 29 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والے 6/ 68 ، 70 ، _ پیدا کرنے والوں کی ہم نشینی کی حرمت 6/ 68 ، _کے آثار 9/6
مغرب: ر_ ك خورشید
مغضوب خدا :6/ 81
مغفرت :
_سے بہرہ مند افراد 6/ 54 ، 165 ; _سے محروم لوگ 6/ 165 ; _کی درخواست 6/ 23 ; _کی شرائط 6/ 54 ; _ کے اسباب 6/ 165

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خاص موارد کو اپنے موضوعات میں تلاش کیجئے _
مفتریان بہ خدا:
_کا احتضار 6/ 93; _کا انجام 6/ 21 ; _کا ظلم 6/ 93 ،144 ; _کی تنبیہ 12/6 ، 22;_کی روزی 37/7 ; _کی گمراہی 6/ 144
مقدسات:
_سے غلط فائدہ اٹھانا 21/7 ; _کی حفاظت کی اہمیت 108/6 ; نیز ر_ ك اقوام
مقدس مقامات: ر_ك ام القری ، بابل مسجد الحرام ، مکہ
مقربین :6/ 83 ، 98 ، 126 ، 127،7/ 22
مقررات:
غیر دینی _سے اجتناب 6/ 153 ، 155 ; غیر دینی _ کی پیروی 6/ 153
مکر:
ر_ ك ابلیس ، امراء مکہ ، شیاطین ، قریش
مکہ :
تاریخ _ 6/ 92 ، 133 ; صدر اسلام میں اہل _ 6/ 133 ; مرکزیت _ 6/ 92 ; _ کی آباد کاری 6/ 92 ; _ کے لوگوں کا انذار 6/ 92
نیز ر_ ك امراء _ ، کفار _ ، گمراہان _ ، مشرکین _

708
ملائکہ :
انقیاد _ 7 /137 ; تجسم _ 6/ 9 ; رویت _ 6/ 9، رویت _ کا تقاضا 108/6 ; علم _ 2/6; محافظ _ 61/6 ; محافظ _ کا کردار 6/ 61 ; مقامات _ 50/6 ، 13/7 ; _ اور ابلیس 11/7 ; _ اور تکبر 13/7 ; _ اور عصیان 13/7 ; _ کا کردار 93/6 ;_ کی ذمہ داري; _ کے نزول کا تقاضا 8/6 ، 158 ; موت کے _ 61/6 ، 93 ، 37/7 ; موت کے _ کا متعدد ہونا 7/ 37 ; موکل _ 60/6 ; نبوت _ 9/6; نبوت _ کا تقاضا 9/6 ; نبوت _ کا محال ہونا 6/ 158 ; نزول _ 8/6; نزول _ کا محال ہونا 158/6 ; نزول _ کا معجزہ 8/6
نیز ر_ ك آدم (ع) ، کفار ،معجزہ
ملتیں:
_ ر_ ك امتیں
ملکوت:
رویت _6/ 75 ; رویت _ کا فلسفہ 6/ 76 ; رویت _ کے آثار 75/6 ; نیز ر_ ك آسمان ، آفرینش ،ابراہیم ، زمین
مناجات:
رات کے وقت _ 52/6; صبح کے وقت _ 52/6; مخلصانہ _ 6/ 53; _ کی ارزش 52/6; مناجت کی اہمیت 29/7 ; _ کی قدر وقیمت52/6 ;_ کی شرائط 29/7 ; _ کے آثار 52/6 ; _ کے آداب 6/ 52 ; _میں ذکر خدا 6/ 52
مناجات کرنےوالے:
_کے مقامات 6/ 52
منحرفین :
_کو تنبیہ 34/7; _کی پیروی ترک کرنا 150/6; _کی پیروی کا خطرہ 150/6
منصوبہ بندی :
_کی شرائط 95/6; _میں علم 6/ 96 ; _میں قدرت 96/6
منفعت:
_کا سرچشمہ 71/6
منفعت طلبي: ر_ك انسان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

منہیات:
_کے ارتکاب کی حرمت 28/6
موت :
_ کی حقیقت 12/6 ،93 ، 37/7; _ کی نشانیاں 5/7 ; _ کے آثار 60/6 ، 6 ، 61 ، 62 ، 94; _ کے اسباب 61/6 ; _ کے بعد حقائق کا ظہور 94/6 ; _ کے روبرو ہونے کے آثار 40/6 ،41 ; _ میں تاخیر کے اسباب 41/6 ; وقت سے پہلے کی _ 133/6
نیز ر_ ك ابلیس ، انسان ، تعقل ،ذکر ، ظالمین ، مشرکین ، ملائکہ

709
موجودات:
پنہان _ 100/6 ; جانداران سے بے جان _ کا پیدا ہونا 6/ 95 ; حاکم _ 13/6; خالق _ 6/ 101 ، 102 ; خلقت _ 6/ 12 ، 14 ، 95; دریایی _ 6/ 59 ; ساکن _ 6/ 13 ; ظریف _ کی خلقت 6/ 13 ; علم _ کی کتاب 6/ 38 ; مالك _ 6/ 12 ، 13 ، متحرك _ 13/6 ; _ کا اخروی حشر 6/ 38 ; _ کا انجام 38/6 ; _ کا مخلوق ہونا 101/6 ، 102;_ کا مربی 6/ 71 ; _ کی اطلاعات کا خزانہ 6/ 59 ; _ کی بقا 14/6 ; _ کی پیدائشے کی حقانیت 6/ 73 ; _ کی پیدائشے کی کیفیت 6/ 73 ; _ کی تدبیر 99/6 ; _ کی حیات کے اسباب 99/6 ; _ کی روزی 14/6 ; _ کی زندگی 6/ 38 ; _ کی زندگی سے عبرت 39/6 ; _ کی ضروریات پوری ہونا 14/6; _ میں تحولات 6/ 59
نیز ر_ ك آسمان ، آفرینش ،تعلق ، حیات ،زمین
موحدین 6/ 161
_کو خبردار کرنا 6/ 65 ; _کی امنیت 6/ 81 ; موحد کی ہدایت 71/6
موسی (ع) :
شریعت _ کا اکمال 6/ 154; فضائل _ 6/ 86 ،154 ; قضاوت _6/ 89 ; کتاب _6/ 91 مقامات _6/ 89 ; _ پر اتمام حجت6/ 154 ; _پر وحی کا نزول 6/ 91 ; _کا انجام فریضہ 6/ 154 ; _کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 ;_کا محسنین میں سے ہونا 6/ 84 ; _ کو تورات کا عطا ہونا 6/ 154 ; _ك(ع) ی دس تعلیمات 6/ 154 ; _کے آبا و اجداد 6/ 84 ; نبوت _6/ 89 ; ہدایت _6/ 84
نیز ر_ ك یہود
مویشی پالنا :
ایام جاہلیت میں _6/ 136
موعظہ:
_ر_ ك کفار
مؤمنین:
اکثر _ کا جاہل ہونا 111/6 ; خالص _6/ 82 ; عمل کرنے والے _کے مقامات 7/ 48; فقیر _ 6/ 53 ; فقیر _ پر طعن 7/ 64 ; فقیر _ کو دھتکارنا 6/ 52 ; فقیر _ کی تحقیر 6/ 53; فقیر _ کی دلجوئي 6/ 54 ; فقیر _ کی قدر و منزلت 6/ 53 ; کافر سے مومن کا متولد ہونا 6/ 95 ; _اور آخرت 7/ 32 ; مومنین اور آنحضرت 52/6;_ اور تاریخ 6/ 89 ; _اور خوف 6 / 48;_ اور مجرمین 6/ 123 ; _اور آنحضرت(ص) 52/6 ; _پر سلام 54/6 _سے محبت 6/ 54 ; _کاامن 45/6; 82_کا اخروی مقام 6/ 27 ; _کا حسن انجام 135/6;_کا شرح صدر 6/ 125 ; _کا شرك نعمت 6/ 53 ; _ کا غم 6/ 48; ; _کا مستقبل 6/ 48 ;_کا مقابلہ6/ 123 ; _کو بشارت 6/ 34 ; _کو خبردار کرنا 106/6، 116 ، 150 ; _کو دھتکارنے کے آثار 6/ 52 ;_کی آخرت 6/ 32 ; _کی اخروی امنیت 7/ 3 ; مومین کی اقلیت 6/ 116 ; _کی امداد 6/ 34 ; _کی امنیت کا سبب 6/ 54 ; _کی بصیرت 6/ 50 ، 122 ; _کی پریشانی کا مقدمہ

710
6/ 106 ; _کی تاثیر پذیری 6/ 109 ; _کی تبلیغ 6/ 52 ;_کی تشویق 6/ 34 ; _کی ثابت قدمی 6/ 98 ; _ کی ثابت قدمی کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اہمیت 6/ 106 ; _کی خداشناسی 99/6; _کی خصوصیات 6/ 92 ، 122 ; _کی ذمہ داری 6/ 68 ، 70 ، 114 ، 151 ، 159
; _کی ذمہ داری کی حدود 6/ 52 ;_کی روحانی زندگی 6/ 122 ; _کی شخصیت کی حفاظت 6/ 52 ; _کی شخصیت کی
حفاظت کی اہمیت 6/ 52 ; _کی نورانیت 6/ 122 ; _کے آرام و سکون کا سبب6/ 106 ; _کے ساتھ تواضع 6/ 54 ; _کے
فضائل 6/ 82 ، 125 ، 7/ 32 ، 53 ; _ کے قلب کی نورانیت 125/6 ; _کے مقامات 27/6 ، 47 ، 73 ، 54 ، 160
نیز ر_ك ہم نشيني
مہتدین (ہدایت یافتہ لوگ) :
50/6 ، 75 ، 82 ، 84 ، 85 ، 87 ، 880 ، 90 ، 117 ، 161; _اور دار السلام 6/ 127 ; _اور قیامت کا دن 7/ 30 ; _کا
آرام و سکوت 127/6 ; _کا اجر 127/6 ; _کا بہشت میں ہونا 127/6 ; _کا تقرب 6/ 127 ; _کو تنبیہ 88/6; _کی اطاعت
90/6 ; _کی تشخیص 117/6 ; _کی ہدایت 30/7 ; _کی ہوشیاری 127/6 ; _کے مقامات 39/6 ، 127
میتہ:
میتہ ر_ ك مردار
میزان :
ر_ ك قیامت
میوہ جات (پھل):
_وں سے استفادہ 6/ 141; _وں کی پیدائشے کے اسباب 99/6 ; _وں کے ذائقے میں فرق 141/6 ;_ وں کے متنوع ہونے
کے آثار 99/6 ; _وں میں تشابہ 99/6 ، 141 ;_وں میں تنوع 99/6 ، 141 ; _وں میں فرق 99/6 ، 141
نیز ر_ ك انار ، انگور ،تعقل ، خرما ،درخت ،زیتون

ن

ناامیدی :
ر_ ك مایوسی _ پاس
نادان افراد:
ر_ك جہلا
نادانی :
ر_ ك جہل
ناسپاسی :
ر_ ك کفران
نافرماني:
ر_ ك عصیان
نامہ عمل :
ر_ ك قیامت

نبوت :
مخالفین _کی بے منطقی 91/6 ; مقام _9/6; مکذبین _کی بہانہ جوئي 109/6 ; _بشر کی تکذیب 92/6; _بشر کی تکذیب کے
اسباب 91/6 ; _بشر کے مکذبین 91/6 ; _کی نشانیاں 50/6 ; _کے جھوٹے دعوی دار 93/6
نیز ر_ ك انبیاء ، کفار ، کفر ، ملائکہ ،یہود
نجاسات:
_کے احکام 145/6
نیز ر_ ك خنزیر
نخل:
_کا اگنا 99/6; _کی پیدائشے 141/6 ; _کے خوشے 99/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر_ ك تعقل
ندامت :
ر_ك پشيماني
نذر:
ناپسندیدہ _ 142/6
ناد پرستی :
ر_ك تبعيض نادي
نسل:
نیك _عطا کرنا 85/6 ; نیك _کی اہمیت 85/6 ; نیك _کی کثرت کی اہمیت 84/6; نیك _کی نعمت 84/6; نیك _کی ہدایت 84/6
نیز ر_ك آدام ، ابراہیم ، نوح
نسیان:
ر_ك فراموشي
نظام جزائي :
124/6 ، 133 ، 139 ، 160
نظم : ر_ ك آفرینش ، خورشید ، ستارے ، چاند
نعمت:
اخروی _کی خصوصیات 32/6 ; تحریم _6/ 142; روحانی نعمتوں کی جانب توجہ 26/7; _سے استفادہ 6/ 142 ، 7/ 32 ; _کا منشا 6/ 46 ، _کی خصوصیات 32/6 ; _کی خلقت کا فلسفہ 7/ 32 ; _ کی فراوانی 44/6; _کے مراتب 6/ 53
نیز ر_ ك آرام و سکون ،ادراك ، اسلام ، امکانات، امنیت ، ایمان ، بینائي ، تورات ، شکر، شنوائي ، عقل ، کفر ، ہدایت
نفخ صور:
_ کے آثار 6/ 73
نیز ر_ك قیامت
نفرین:
ر_ك ظالمين

712
نقض پیمان:
ر_ك عہد شكني
نفسیاتی صحت :
_کی راہیں 6/ 48
نیز ر_ك آرام و سکون
نفسیات:
علم _کی اہمیت 6/ 35
نیز ر_ك انگیزش اور رفتار
نکاح :
ر_ ك ازدواج
نماز:
مسجد میں _ 7/ 29 ; _ قائم کرنے کی اہمیت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; _ قائم کرنے کے آثار 6/ 72 ، _ کا اہتمام 92/6 ; _ کا وجوب 6/ 72 ; _ کی اہمیت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; _ کے آثار 6/ 72 ; _ کے اہتمام کا مقدمہ 6/ 92 ; _ میں قبلہ 7/ 29 ; _ میں کنگھی کرنا 7/ 31
نیز ر_ك آنحضرت(ص)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نمونہ عمل بنانا:
ر_ك انبیائ، رفتار و کردار رہبري
نوح(ع) :
قصہ _ 6/ 84; قضاوت_6/ 89 ; مقامات_6/ 84 ،98; _ 6/ 84 ; 85 ، 86 ; _کا اجر 6/ 84 ; _کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 ; _کا محسنین میں سے ہونا 6/ 84 ; _ کی ہدایت 6/ 84 ; _کے فضائل 6/ 86
نور:
خالق _ 6/ 1، 2; _کا تبعی ہونا 1/6; وحدت _1/6
نہی از منکر:
_کی اہمیت 6/ 69; _کے مراتب 6/ 68 ، 69 ، 70; _کے موارد 6/ 69
نیایش :
ر_ك دعا و مناجات
نیند:
رات کے وقت _60/6; _سے بیداری 60/6 ; _کا سبب منشا 61/6 ; _کی حالت میں فوت ہونا 60/6 ; _کی حقیقت 60/6

و

واجبات :
72/6 ، 141 ، 151،152 ، 153، مالی _کا ترك کرنا 6/ 141
والدین :
ایام جاہلیت میں_کا مقام 151/6 ; _سے احسان
713
6/ 151 ، 153 ; _سے احسان کی ضرورت 151/6; _سے ملنے کا طریقہ 151/6
وجدان :
_کی قضاوت 6/ 14 ، 47 ،71
نیز ر_ك مشرکین
وحدت :
ر_ ك اتحاد
وحي:
بشر پر نزول _ کی تکذیب 6/ 93; بشر پر نزول _ کے مکذبین 6/ 93 ; تکذیب _ کا جرم 6/ 147 ; تکذیب _ کے اسباب 91/6 ; مخالفین _ کی بے عقلی 91/6 ; مخالفین _ کی ہٹ دھرمی 91/6 ; مکذبین _ 91/6 ، 93 ; مکذبین _ سے مقابلہ کرنے کا طریقہ 6/ 146; مکذبین _ کا انذار 6/ 147 ; نزول _ 6/ 106 ; _ حاصل کرنے کا ادعا 93/6; _ کا بی نظیر ہونا 6/ 93 ; _ کا کردار 50/6 ، 51 ، 91 ، 106 ، 145; _ کی پیروی 50/6; _ کے جھوٹے دعوی داروں کا احتضار 6/ 39
نیز ر_ ك آنحضرت انبیاء ، انذار ، کفار ، کفار مکہ ، موسی (ع) ، یہود
ورع :
ر_ ك تقوی
وسائل:
دنیوی _26،7; دنیوی _ سے استفادہ 22،10/7; دنیوی _ کا سرچشمہ 94/6، 165; دنیوی _ کی عمومیت 10/7; دنیوی _ کی نعمت 10/7; مادی _ کا ضعف 6/6; مادی _ کے آثار 6/6
وسوسہ :
_ کا مقدمہ 6/ 152
نیز ر_ك شیاطین
وعدہ :
ر_ك خدا ، عذاب، کفار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وعید :
ر_ ك خدا
وقف:
ایام جاہلیت میں_6/ 138 ، 139 ; بتوں کیلئے _6/ 139
ولایت:
باطل _ 6/ 62; پسندیدہ _ 3/7 ; حقیقی _ 6/ 62 ; غیر خدا کی _ 6/ 62 ، 3/7 ،10 ; غیر خدا کی _ کا بطلان 5/7 ; غیر خدا کی _ کا قبول کرنا 6/ 14 ، 15 ، 3/7 ، 4 ; غیر خدا کی _ کے آثار 15/6 ; غیر خدا کی _ کے موانع 15/6 ; _ خدا سے اعراض کرنے والے 3/7 ، 5 ; _ خدا میں شامل افراد 6/ 127; _ کا معیار 6/ 14 ; _ کی اہمیت 6/ 14
نیز ر_ك آنحضرت(ص) باطل معبود، خدا ،دین ، ظالمین ، عقل ، قرآن

ھ

ہارون(ع) :
فضائل_6/ 68;قضاوت _89/6; مقامات _6/ 89; نبوت _ 6/ 89; _ کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6 ; _کی ہدایت 6/ 84 ; _کے آباو اجدد 6/ 84
ہٹ دھرم :
_شخص پر معجزہ کا بے اثر ہونا 111/6
نیز ر_ ك كفار ، مشركين
ہٹ دھرمی :
_ی سے اجتناب کے آثار 99/6 ; _ی کے آثار 6/ 25 ، 19 ، 110 ، _ی کے اسباب 111/6 نیز ر_ ك آنحضرت(ص) اہل کتاب ، حق ، قوم ابرہیم ، کفار، کفار مکہ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، وحی ، یہود
ہدایت:
انتخاب _: 30/7 ; اہمیت _ 6/ 4 ، 35 ; حقیقی _ 6/ 71 ; راہ _ 117/6 ; راہ _ کی وحدت 1/6 ; روش _ 6/6 ، 14 ، 15 ، 19 ، 30 ، 35 ، 41 ، 63 ; صراط مستقیم کی طرف _ 6/ 39 ، 87 ، 88 ، 89 ، 126 ، 161; کتاب _ کی خصوصیات 6/ 91 ; مقدمات _ 6/ 36 ، 39 ، 88 ، 125 ; نعمت _ 6/ 53; _ سے مایوسی 6/ 36 ; _ سے محروم افراد 6/ 140 ، 144 ; _ سے محرومیت 9/6 ; _ ے محرومیت کا مقدمہ 6/ 144 ; _ سے محرومیت کے آثار 6/ 157 ; _ سے محرومیت کے اسباب 65/6 ، 110 ، 144 ، _ کا سبب 6/ 39 ; _ کا قانون کے مطابق ہونا 6/ 38 ، 111; _ کی دعوت 6/ 71 ; _ کی شرائط 88/6 ، 30/7 ; _ کی نشانیاں 56/6 ، 72 ، 118 ، 125 ; _ کے اسباب 11/6 ، 63 ، 77 ، 88 ، 112 ، 125 ، 2/7; _ کے مراتب 6/ 87; _ کے موانع 6/ 43 ، 125 ، 30/7 ;_ میں اخبار 6/ 35 ، 48 ، 149 ; _ میں اکراہ کی نفی 2/7; نیز ر_ ك انبیاء ، انجیل ، انسان برگزیدہ افراد ، توحید ، تورات ، حق خدا ، صالحین ، ضروریات ، ظالمین ، محسنین ،موحدین ، مومنین
ہلاکت :
دنیوی _کے موجبات 6/6 ; _سے بچنے کے اسباب 70/6 ; _سے نجات 6/6; _سے نجات کے اسباب 70/6 ; _عذاب کے ذریعہ 47/6 ; _کے موجبات 26/6 ، 47 ، 70 ، 137 ، خاص موارد کو اپنے موضوعات مینتلاش کیجئے_
ہم بستگی ر_ك اتحاد
ہمسایہ :
برا _65/6
ہم نشيني:
آیات خدا میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کی _ 6/ 68 ، 29 ; اسلام کا مذاق اڑانے والوں کی _6/ 29 ; جائز _ 6/ 69 ; حرام _ 6/ 68 ; دین میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کی _ 6/ 68 قرآن کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مذاق اڑانے والوں کی _ 6/ 69 ; قرآن میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کی _ 6/ 68 ، 69 ; کفار کی _ 6/ 69 ; مشرکین کی _ 68/6 ، 69 ; مومنین کی _ 6/ 54
ہنر:
_ سے سوء استفادہ 12/6 نیز ر_ ك شیاطین
ہواپرست لوگ:
159/6 _
ہواپرستی :
_کا خطرہ 6/ 56 ; _کے آثار 56/6، 119 ، 128 ; 150 ، 17/7 ; نیز ر_ ك گمراہ افراد ، مشرکین
ہوشیاری :
شیاطین کے مقابلے میں _6/ 112 ; شیاطین کے مقابلے میں _27/7 ; _کی اہمیت 6/ 7 ، 130
نیز ر_ ك مہتدین

ي
یاس:
غیر خدا سے _ 6/ 41 ; _ سے اجتناب 6/ 54 نیز ر_ ك غافلین ، گناہگار افراد ہدایت
یتیم :
احکام _ 6/ 152 ; تصرفات _ 6/ 152 ; رشد _ کی نشانیاں 6/ 152; مالك _ 6/ 152; مال _ کا تصرف 6/ 152 ; مال _ کی حفاظت 6/ 152 ، 153 ; مال _ کے احکام 6/ 152 ; مصالح _ 6/ 152 ; _ کا اقتصادی رشد 6/ 152 ; _ کی مصلحت کا خیال رکھنا 6/ 152 ; _ کے سرپرستوں کو خبردار کرنا 6/ 152
یحیی (ع) :
فضائل _6/ 68 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _ 6/ 89 ; نبوت _ 6/ 89 ; _(ع) کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 ; _کی ہدایت 6/ 58 ; _کے آبا و اجداد 6/ 85
یعقوب (ع) :
توحید _6/ 84 ، 86 ; قضاوت _6/ 84 ، 86 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _6/ 8 ، 89; نبوت _6/ 89; ہدایت _6/ 84 ; _کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 ; _کا محسنین میں سے ہونا 6/ 54 ; _کی جہت و دلیل 6/ 84 ; _کے عزیز و اقارب 6/ 78
یقین :
اہل یقین6/ 75 ; مقام _6/ 75; _پر فائز ہونے کے علل و اسباب 75/6 ; _کی اہمیت 7/ 22 نیز ر_ك قیامت
یوسف (ع) :
فضائل _(ع) 86/6 ; قضاوت _(ع) 6/ 89 ; مقامات _(ع) 89/6; نبوت _(ع) 89/6; ہدایت _(ع) 84/6; _(ع) کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 :; _(ع) کا محسنین میں سے ہونا 6/ 84
716
یونس (ع) :
فضائل _6/ 86 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _6/ 89 ; نبوت _6/ 89 ; ہدایت _6/ 68 ; _کا صالحین میں سے ہونا 6/ 68
یہود:
صدر اسلام کے _ کا عقیدہ 6/ 91 ; صدر اسلام کے _ کا موقف 6/ 91 ; صدر اسلام کے _ کی جہالت 6/ 91 ; _ اور آسمانی کتاب کی تلاوت 6/ 156 ; _ اور آنحضرت(ص) 91/6; _ اور بشر پر وحی کا نزول 6/ 93 ; _ اور تکذیب نبي(ص) 9/6 ; _ اور تورات 6/ 91 ; _ اور نبوت بشر 6/ 91 ; _ اور نبوت موسی 6/ 91 ; _ پر آسمانی کتاب کا نزول 6/ 165 ; _ کا ادعا 6/ 93; یہو د کا ظلم 6/ 93; _ کا عقیدہ 6/ 91; _ کی تجاوز گری 6/ 146 ; _ کے عقیدہ میں تضاد 91/6 : _ کے غذائي منابع 6/ 146 ; _ کے محرمات 6/ 146 ; _ کے نزدیك پنجے والے حیوانات 6/ 146 ; _ کے نزدیك چربی کی اہمیت 6/ 145 ; _ کے نزدیك حرام کھانے 6/ 146 ; _ میں حیوانات کی تحریم 146/6; _ میں گائے کی چربی 146/6; _ میں گوسفند کی چربی 146/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر_ ك آنحضرت (ص) علماء _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com